بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا علی الاعلیٰ

تعویزات و عملیات اور وظائف اہلبیت علیہم السلام
کی کامیاب ترین قدیم ونایاب کتاب

حرز المومنین
لامان الخائفین

ڈاکٹر الحکیم ناصر عباس (N-D)

(مطبع یوسفی دہلی کی چھپی ہوئی)

مؤلف: سید وزیر الدین حسین ابن سید نثار علی مرحوم

زیر اہتمام: سید اظہار حسین حیدری

(ناشر)

حیدری کتب خانہ

۱۵/۱۴ مرزا علی اسٹریٹ اماباڑہ روڈ ممبئی ۴۰۰۰۰۹

Ph. : (O) 3743445, (R) 3711929

ڈاکٹر الحکیم ناصر عباس (N-D)

ہمارے کتب خانہ کی اہم مطبوعات

غدیر سے کربلا تک مولانا مرزا اطہر صاحب	45/-	تہذیب الاسلام علامہ مجلسیؒ	100/-
حسین وارث انبیاء "	60/-	خورشید خاور اول دوم مکمل	250/-
پیام مودت "	35/-	شبہائے پشاور مولانا سید محمد شیرازی صاحب	
خاندان رسالت "	70/-	چالیس مجالس مولانا سید قائم مہدی صاحب	50/-
بنائے لاالہٰ مولانا سید عرفان حیدر عابدی (پاکستان)	50/-	تعقیبات نماز پنجگانہ (بڑی) مولانا سید نذر محمد صاحب دہلوی	40/-
شریعت و شیعیت "	50/-	تعبیر نامہ خواب نامہ علامہ مجلسیؒ	50/-
اطاعت رسول "	45/-	گلدستہ مراد اردو مجموعہ مناجات و مجربات (مرادی کہانیاں)	
کافر کون؟ "	100/-	گلدستہ مراد ہندی مجموعہ مناجات و مجربات (مرادی کہانیاں)	30/-
ذخیرۂ عملیات مولانا محمد علی	100/-	مختار نامہ مطبع یوسفی (دہلی کا چھپا ہوا قدیم)	50/-
مخزن عملیات مولانا محمد علی	120/-	صحیفۂ کاملہ مکمل شرح ترجمہ مفتی جعفر حسین صاحب (پاکستان)	150/-
آثار اہلبیتؑ حکیم سید واحد علی	60/-	صحیفۂ علویہ حضرت علی کی دعائیں	120/-
حرز المومنین مولانا سید وزیر الدین	120/-	ذکر العباسؑ جناب عباس کی سوانح عمری	
وسیلہ مولانا طاہر جروَلی	45/-	علامہ سید نجم الحسن صاحب قبلہ کراروی	120/-
مودت اہلبیت "	50/-	حیات القلوب مکمل تین جلدیں علامہ مجلسیؒ	500/-
نجات "	35/-	وظائف ناد علی مولانا محمد علی	10/-
قرآن و اہلبیت "	40/-	چودہ ستارے علامہ سید نجم الحسن صاحب قبلہ کراروی	100/-
ارجح المطالب مولانا عبید اللہ امرتسری (فضائل حضرت علیؑ)	175/-	حیدری استخارہ سجادیہ پاکٹ سائز	15/-
کوکب دری مولانا محمد صالح کشفی (فضائل حضرت علیؑ)	120/-	علیؑ ولی اللہ عبد الکریم مشتاق	30/-
لواعج الاحزان اول مولانا سید محمد مہدی صاحب قبلہ	120/-	آگ خانہ بتولؑ پر "	15/-
لواعج الاحزان دوم "	130/-	وہی منصف وہی مجرم "	15/-
ممتاز بستہ چالیس تاریخوار مراثی	45/-	یار رسولؐ "	15/-
ثبوت عزاداری علی حسن اختر امروہوی	15/-	ہم متعہ کیوں کرتے ہیں؟ "	10/-
تصویر عزا مولانا سید علی حیدر صاحب قبلہ (بہار)	75/-	واقعۂ قرطاس و کردار عمر "	15/-

حیدری کتب خانہ ۱۵/۱۴ مرزا علی اسٹریٹ، امام باڑہ روڈ، ممبئی-۴۰۰۰۰۹

(دکان) 3743445 ، (گھر) 3711929

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا علیُّ الاعلیٰ

تعویزات وعملیات اور وظائف اہلبیت علیہم السلام

کی کامیاب ترین قدیم ونایاب کتاب

حرز المومنین
لامان الخائفین

(مطبع یوسفی دہلی کی چھپی ہوئی)

مؤلف: سیّد وزیرالدین حسین ابن سیّد نثار علی مرحوم

زیر اہتمام: سیّد اظہار حسین حیدری

ناشر

حیدری کتب خانہ

۱۵/۱۴ مرزا علی اسٹریٹ۔ امام باڑہ روڈ۔ ممبئی ۴۰۰۰۰۹

فون نمبر: ۳۷۹۳۴۴۵ رہائش: ۳۷۱۱۹۲۹

ہدیہ:

SYED GULREZ JAMAL RIZVI

gulrezr@gmail.com

grizvi@hotmail.com

Mobile-+919350824232

١٨٢ زیارت مولای حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام —

١٩٦ [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم المص طسم کھیعص یس والقران

الحکیم حمعسق ن والقلم وما یسطرون ٥ [illegible]

— برعلاج — (١٩ حروف)

١٧٦١٤٦١٤٦١٢٦ ٩٦١٤	١٣ ٢٥ ١٣١٩١٣ ١٩
	[illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہے۔

تاریخِ اشاعت ــــــــ مارچ سنہ ۲۰۰۱ء

تعداد ــــــــ پہلی بار ایک ہزار

پرنٹر ــــــــ

ناشر ــــــــ حیدری کتب خانہ۔ ممبئی ۹

تجدید نظر ــــــــ مولانا محمد حسین صاحب ایم۔اے

ھدیہ ــــــــ 120

ملنے کا پتہ:

حیدری کُتب خانہ

۱۴/۱۵، مرزا علی اسٹریٹ امام باڑہ روڈ

ممبئی ۔ ۴۰۰۰۰۹

فون نمبر ۳۷۹۳۴۴۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ الۡمُؤَیَّدِ بِالنَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ وَصَلِّ عَلٰی وَصِیِّہٖ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَاَئِمَّۃِ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ ۔ اَمَّا بَعۡدُ

جامع اس رسالہ کا اور کاتب اس مقالہ کا بندہ خاکسار وزیر الدین حسین ابن سید نثار علی بن سید محمد اسماعیل بن سید شاہ علم الدین حشرہم اللہ مع الائمہ الطاہرین صلوٰت اللہ علیہم اجمعین خدمت اخوان مومنین و برادرانِ مسلمین میں عرض کرتا ہے کہ اکثر بندگانِ خدا کو ضرورت اسم خوانی و دعا خوانی کی بوقت پیش آنے حاجات دینی و دنیوی مثل مقابلہ دشمن یا تنگیٔ معاش یا استشفا یا اضطرار و پشیمانی بسبب گناہ یا حصول ثواب آخرت قربۃً الی اللہ وغیرہ امور کے ہوتی ہے و نیز بوقت سفر زیارات عتباتِ عالیاتِ ہشت گانہ علیہم السلام والصلوٰۃ تلاش زیاراتِ مخصوصہ و درود مشاہدِ مقدسہ کے ہوا کرتی ہے، اور اکثر اربابِ حوائج فالنامہ جات و تعویزات دافع بلیات و نقوش وغیرہ کو ڈھونڈا کرتے ہیں لہذا اس حقیر نے ان تمام انوارِ

انھوں نے لکھا ہے ... اکثر اوراق متفرق ہر کتب معتبرہ سے انتخاب
کر کے ترتیب دیا اور ایک مجموعہ جمع کیا۔ لیکن اس میں صرف امور مشہورہ سے متعلق
تھی کہ ان سب چیزوں کو ایک جگہ جمع کر کے لکھا جائے اور ... میں ہر چیز سب
کا اور ... حال کے ... کامل ... شامل ... لیکن ... استعمال ...
... کامل ... محنت ... کر کے ... جان کر ... متفرقہ سے ترتیب دے
ایک جگہ جمع کرتا ہوں حق سبحانہ و تعالیٰ اپنے فضل و احسان سے واسطے عمل کنندگان کے اثر اجابت اور
اس مؤلف گنہگار کو اس سعی کا ثواب آخرت عطا فرمائے۔ مخفی نہ رہے کہ اس مجموعہ میں اکثر چیزیں
کتب مطبوعہ طہران سے استخراج کی گئی ہیں۔ اور کسی قدر اور کتب معتبرہ دعوات مثل مہج
الدعوات و حیاۃ الحیوان و رسالہ حرز امام و کافی وغیرہم سے انتخاب کر کے خود بھی اس حقیر
نے تجربہ اکثر اوراد وغیرہ کا کر کے دیکھا تو بفضلہ تعالیٰ شانہ ان کو نہایت موثر پایا اس
لئے میں نے چاہا کہ دیگر مومنین مومنات بھی اس نعمت عظمیٰ سے مستفید و مستفیض ہوں
اگرچہ چنداں اس کی ضرورت نہ تھی اس واسطے کہ صد ہا کتابیں ان جواہر زواہر سے خاص و عام
میں شائع ہیں لیکن دو سبب سے لکھنا اور جمع کرنا ان چیزوں کا ضرور ہوا۔ اول تو ان کتب مشہورہ
و مروجہ مثل اعمال العاملین و سفینۃ النجاۃ یا تحفۃ العوام و مفید العوام وغیرہ کتابیں جو حقیر کی نظر
سے گذریں ان میں یہ چیزیں درج نہیں ہیں اور جو کتب مطبوعہ طہران وغیرہ میں درج ہیں
تو یہ کتابیں کمیاب اور قیمت کی گراں ہیں بجز امراء کے غریب ان کو نہیں لے سکتا۔ دوسرے
یہ کہ یہ کتابیں بزبان عربی و فارسی ہیں اور جدا جدا اپنے اپنے محل و موقع پر چیزیں متفرق ان میں
درج ہیں لہٰذا بغرض یکجا جمع ہونے ان سب چیزوں کے ایک جگہ زبان اردو عام فہم میں لکھ کر
تین قسم پر منقسم کرتا ہوں اور ہر قسم کے پانچ پانچ حصے کر کے ہر حصے میں مطالب جداگانہ عرض

کرتا ہوں اور نام مبارک اس رسالہ کا تاریخی انوار المعظم تجویز ہوا جس سے سال تالیف
... نکلتا ہے اور دوسرا نام روایتی حسب مناسبت مطالب کتاب حرز المومنین لایمان
الخاشعین مقرر کیا گیا۔
قسم اول کے پانچ حصوں میں سے حصہ اول میں خواص بعض سورہائے قرآنی اور بعض
آیات کلام الٰہی و خواص چند اسمائے حسنی باری تعالیٰ جلت عظمتہ اور خواص بعض اوراد
و ادعیہ مشہورہ۔ حصہ دوم میں ادعیہ دوازدہ ساعات روز کہ متعلق دوازدہ امام علیہم السلام ہیں
و ادعیہ منسوب بانبیاء و ائمہ ہدیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ورد اسمائے پنجتن علیہم السلام و
دعائے ہفت قاموس اور دعائے ہفت ہیکل و دعائے مفید و واجب سرقدسیہ باسناد و
طریقے چند جہت کشائش امور و اعمال دریافت عاقبت امور کا خواب میں۔ حصہ سوم
میں نمازیں چند واسطے قضائے حاجات و ادائے قرض و ادائے حقوق والدین اور نماز قضائے عمری
نماز سفر و نماز اعرابی۔ حصہ چہارم میں بعض حرز مجرب واسطے حفاظت جان و مال
حصہ پنجم میں ترکیب تربت بیضا و جناب علی مرتضیٰ علیہ السلام سے واسطے خاص
بنابر دفع امراض خاص۔ اور قسم دوم کے پانچ حصوں سے حصہ اول میں زیارات
و اعمال و درود شہر نجف و اعمال مسجد کوفہ و مسجد سہلہ و مسجد صعصعہ بن صوحان۔ حصہ دوم
میں زیارات اور اعمال و درود کربلائے معلیٰ و فضیلت خاک تربت و آداب اٹھانے خاک
تربت امام حسین علیہ السلام کے۔ حصہ سوم میں زیارات و اعمال و درود مشہد شریف
کاظمین علیہم السلام۔ حصہ چہارم میں زیارات و اعمال و درود شہر سر من رائے
و سرداب مقدس امام آخر الزمان صاحب الامر علیہ السلام عجل اللہ فرجہم۔ حصہ پنجم
میں زیارات و اعمال مشہد مقدس امام رضا علیہ السلام و درود شہر طوس و زیارات

جناب معصومہ قم ہمشیرۂ امام رضا علیہ السلام و زیارات شاہزادہ عبد العظیم۔ اما قسم سوم
کے پانچ حصوں میں سے **حصہ اوّل** میں ایک فالنامہ مشہور و منسوب بامام جناب
علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام واسطے دریافت امور و تفوّل بقرآن مجید و ترکیب استخارہ
جات **حصہ دوم** میں چند تعویذات و نقوش مجرب منقولہ واسطے رفع شدائد و کفایت
مہمات و حصول حسنات۔ **حصہ سوئم** میں صورتیں مہر نبوت جناب رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی واسطے زیارت و مشاہدہ کے بنا بر حصول حسنات و ثواب آخرت۔
حصہ چہارم میں صفات و خواص حروف تہجی و ترکیب حروف و خواص حروف مقطعات
قرآنی و طلسمات چند بنا بر رفع شدائد و حصول فوائد۔ **حصہ پنجم** میں بعض شعبدہ
جات و ترکیب ادویۂ چند مجرب واسطے حصول فلاح و خاتمۂ کتاب کے مشتمل بفوائد
و شرائط آداب عمل کہ جس کی رعایت عامل کو وقت بجا آوری کسی عمل متذکرۂ رسالہ
ہذا کے ضرور ہے۔ پس **قسم اوّل** کے حصہ اوّل میں خواص سورہائے قرآنی و چند
آیاتِ کلامِ الٰہی و خواص چند اسمائے مقدسہ باری تعالیٰ جلت عظمتہٗ و خواص بعض اوراد
و ادعیۂ ماثورہ **ختم سورۃ فاتحہ** چالیس روز ہر روز سو مرتبہ اس ترکیب سے پڑھے
کہ بعد نماز صبح کے چوبیس (۲۴) مرتبہ اور بعد ظہر کے تیئس (۲۳) دفعہ اور بعد نماز عصر بائیس بار اور
نماز مغرب اکیس (۲۱) بار و بعد نماز عشا ر دس (۱۰) مرتبہ۔ واسطے حاصل ہونے جس مطلب کے
پڑھیگا مراد حاصل ہوگی بعونہٖ تعالیٰ۔

دیگر کنوز مخفیہ و اسرار مرویہ سے عمل سورۂ مبارکہ انعام کا ہے واسطے جمیع مہمات
دنیوی و آخروی کے، اور کیفیت اس عمل کی یہ ہے کہ بروز یکشنبہ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز
پڑھے ہر دو رکعت کو بہ نیت عمل سورۂ انعام ساتھ ایکبار فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص کے

بجالاوے بعد اس کے جو مہم کہ رکھتا ہو اسکو کاغذ پر لکھ کر پیش نظر رکھے اور اکتالیس (۴۱) مرتبہ
یہ آیۂ شریفہ پڑھے۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ بعد اس
کے سورۂ فاتحہ ایک بار اور اخلاص تین بار پڑھے اس کے بعد سورہ مبارکہ انعام کو شروع
کرے جب اس آیت شریفہ پر پہنچے اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ تو پھر اکتالیس (۴۱) مرتبہ اسی آیہ
اُفَوِّضُ اَمْرِیْ کو پڑھے جب آیۂ شریفہ وَھُوَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ تک پہنچے تو پھر اسی
آیۂ موصوفہ کو اکتالیس بار پڑھے جب اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تک پہنچے تو اکتالیس بار یہ
پڑھے رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؀
اور اکتالیس بار کہے بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَبِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ
الطَّاھِرِیْنَ مرادمن برآر۔ جب آیۂ شریفہ ذِکْرٰی لِلْعٰلَمِیْنَ تک پہنچے اکتالیس (۴۱) بار
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ پڑھے۔ جب مِثْلَ
مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰہِ تک پہنچے تو کہے اِلٰھِیْ مَنْ ذَا الَّذِیْ دَعَاکَ فَلَمْ تُجِبْہُ وَ
مَنْ ذَا الَّذِیْ سَئَلَکَ فَلَمْ تُعْطِہٖ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ اسْتَجَارَکَ فَلَمْ تُجِرْہُ
وَمَنْ ذَا الَّذِی اسْتَغَاثَکَ فَلَمْ تُغِثْہُ وَاَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَاہُ اَغِثْنِیْ اور اکتالیس (۴۱) بار
وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ الخ اور اکتالیس (۴۱) بار وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا
مِنْ لَّدُنْکَ نَصِیْرًا اور اکتالیس بار یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَمَغْفِرَتِکَ
وَمُنَّ عَلَیْنَا بِدُخُوْلِ الْجَنَّۃِ وَاَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ اور جب سورۂ مبارکہ انعام کو تمام کرے
تین بار اس دعا کو پڑھے۔ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا سَرِیْعَ الْحِسَابِ یَا غَفُوْرُ یَا خَالِقَ کُلِّ
شَیْءٍ یَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَیَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ

وَيَا خَالِقَ الْاَزْوَاجِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ وَيَا دَافِعَ السَّيِّئَاتِ وَيَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ وَيَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ وَيَا نُوْرَ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَيَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ وَيَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ وَيَا مَانِعَ الْبَلِيَّاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

طریقہ ختم سورۂ یٰسٓ۔ واسطے حصول جمیع مطلوب و مقصود کے قبل از شروع و بعد از ختم یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ جَعَلْتَ فِيْ سُوْرَةِ يٰسٓ اَلْفَ شِفَاءٍ وَّ اَلْفَ دَوَاءٍ وَّ اَلْفَ بَرَكَةٍ وَّسَمَّيْتَهَا عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ لِصَاحِبِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ بعد اس دعا کے پڑھنا شروع کرے سورۂ یٰسٓ کا اور سات مرتبہ کلمہ یٰسٓ ایک دم کہے اور جب آیۂ لَا يُبْصِرُوْنَ تک پہنچے تو کہے يَا مَنْ نُوْرُهٗ فِيْ سِتْرِهٖ وَسِتْرُهٗ فِيْ نُوْرِهٖ اسْتُرْنِيْ عَنْ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ وَالْحَاسِدِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ اور جب آیۂ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک پہنچے تو تین بار کہے يَا رَبِّ اَكْرِمْنِيْ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ اور مطلب کو اپنی خاطر میں لادے اور جب تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ تک پہنچے تو کہے۔ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ النَّافِعِ اَغْنِنِيْ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اور جب مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ تک پہنچے تین بار کہے یَا رَحِیْمُ اور پڑھنے میں آیت کے مطلب اپنا خدائے تعالیٰ سے طلب کرے بعد اس کے سات بار کہے اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنِيْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَاقْضِ حَاجَتِيْ اور جب آیۂ عَلٰى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ تک پہنچے سجدہ میں جاوے اور بکثرت یہ کہے کہ بَلٰى قَادِرٌ عَلٰى اَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِيْ اور جب سورہ کو تمام کرے یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ ۝ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ ۝ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ ۝ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ ۝ سُبْحَانَ الَّذِيْ تَجْرِيْ الْمَاءُ فِي الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ ۝ سُبْحَانَكَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَ عِلْمِهٖ وَرَحْمَتِهٖ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ ۝ سُبْحَانَكَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ سُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ يَا رَءُوْفُ!

ختم سورۂ یٰسٓ بطریق ثانی: قبل از شروع صلوات بر محمدؐ و آل محمدؐ گیارہ مرتبہ پڑھے اور بعد بسم اللہ کے کلمۂ یٰسٓ کو سات بار تکرار کرے جب مبین تک پہنچے ٹھہر جائے اور دو سو مرتبہ یَا عَزِیْزُ پڑھے یہاں تک کہ اس سورہ مبارکہ میں سات مبین ہیں ہر مبین پر ٹھہرے اور اسی ترتیب سے پڑھے جب ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ تک پہنچے ۱۴ چودہ مرتبہ آیت کو پڑھے اور مقصود اپنا تصور کرے اور جب مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ تک پہنچے۔ آیت شریفہ کو ۱۶ سولہ بار تکرار کرے اور جب اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ تک پہنچے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ یکبار کہکر یَا عَزِیْزُ بدستور دو سو بار پڑھے اور مقصود اپنا دل میں خیال کرے اور جب آیۂ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ تک پہنچے یہاں بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ایک بار کہکر یَا عَزِیْزُ بدستور دو سو مرتبہ پڑھے اور فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ پر بھی اسی طرح عمل کرے اور جب اَوَلَيْسَ الَّذِيْ سے تا آخر آیۂ شریفہ کو ۳ چھ بار تکرار کرے اور مقصود اپنا دل میں تصور کرے اور جب اِنَّمَا اَمْرُهٗ سے كُنْ فَيَكُوْنُ تک پہنچے ۱۴ چودہ مرتبہ اس آیۂ کریمہ کو پڑھے اور مقصود اپنا کہے۔ جب سورہ کو تمام کرے دس مرتبہ صلوات بر محمدؐ و آل محمدؐ کے بھیجے اور سجدہ میں جاکر مقصود اپنا جناب باری سے سوال کرے۔ البتہ جس مہم کیواسطے

یہ عمل سورۂ یٰسٓ کرے گا وہ مہم بعونہ تعالیٰ کفایت کو پہنچے گی۔ اگر ہر روز سات مرتبہ اس ترتیب سے پڑھے بہت جلد مراد حاصل ہوگی اور اگر نہ ہو سکے تو ایک بار ہی کافی ہے۔

ختم سورۂ یٰسٓ بطریق ثالث: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ارادہ قرآت سورۂ یٰسٓ کا بطریق ورد کے کرے چاہیئے کہ بعد نماز صبح کے رو بقبلہ ہو اور ساتھ کسی کے سخن نہ کرے اور اس طریق سے سورۂ یٰسٓ کو پڑھے کہ اول سات مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يٰسٓ o وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ط کہے بعد اس کے سات مبین جو اس سورۂ شریفہ میں ہیں ہر مبین پر ایک انگلی بند کرتا جائے اور ابتدا عقد انگشت شہادت دستِ چپ کرے اور ہرگز انگلیوں کو نہ کھولے جب تک سورہ تمام نہ ہو جب ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ تک پہنچے چودہ مرتبہ پڑھے اور جب سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ تک پہنچے سولہ بار پڑھے اور جب اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ تک پہنچے سات مرتبہ پڑھے اس جملہ کو اور حاجت اپنی طلب کرے اور یہ کہے يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ اِقْضِ حَاجَاتِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ ط اس کے بعد کہے فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ پس آغاز کھولنے عقد انگشتان کا کرے اور کھولے میں ہر انگلی کے ایک ایک مرتبہ سورۂ الحمد پڑھتا جاوے اور ابتدائے کھولنے کی انگشتِ شہادت دستِ چپ سے کرے تا انگشت کوچک دستِ راست جب سب انگلیاں کھل جاویں تو سورۂ اخلاص ایک مرتبہ پڑھے۔ جو شخص اس طریق سے اس سورہ مبارکہ کا ورد کرے گا فوائد بسیار اور اجر بیشمار پاوے گا۔

من رسالہ حرز الامان۔ طریق ختم سورۂ مبارکہ اِنَّا فَتَحْنَا واسطے ہر مطلب و مہم کے شروع

ماہ کے اول شنبے سے تا مدت اکتالیس[۴۱] روز ہر روز اکتیس[۳۱] مرتبہ پڑھے اور اس عرصہ میں بعد ہر نماز فریضہ کے سورۂ فاتحہ اور سورۂ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ کو پڑھتا رہے اور یہ دعا پڑھے يَا مَنْ اِذَا تَضَايَقَتِ الْاُمُوْرُ فَتَحَ لَهَا بَابًا لَا تَصِلُ اِلَيْهِ الْاَوْهَامُ ضَاقَتْ عَلٰۤى اُمُوْرِيْ فَافْتَحْ لِيْ بَابًا لَا يَصِلُ اِلَيْهِ وَهْمِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ تَحَصَّنْتُ بِذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ دَخَلْتُ فِيْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِيْ حِزْبِ اللّٰهِ وَفِيْ اَمَانِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ اَجْمَعِيْنَ كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط یہ ختم کبیر اس سورہ مبارکہ کا ہے۔

ختم سورہ اِنَّا فَتَحْنَا بطریق دیگر

صاحب رسالہ حرز الامان لکھتے ہیں کہ واسطے جس مراد کے سورۂ انا فتحنا کو ساتھ اس ترتیب کے پڑھے مراد حاصل ہو۔ بروز شنبہ و یکشنبہ و دوشنبہ تین تین بار اور سہ شنبہ و چہار شنبہ و پنجشنبہ سات سات مرتبہ اور جمعہ کے دن گیارہ مرتبہ پڑھ کر ختم کرے۔

ختم سورۂ واقعہ

عمل اس سورۂ مبارکہ کا واسطے وسعتِ رزق کے بہت مؤثر و مجرب ہے۔ ابتدا اس کی شب جمعہ سے کرے اور تا شب جمعہ دیگر تمام کرے ہر شب پانچ دفعہ پڑھے کہ مجموع چہل نوبت ہو قبل شروع سورۂ شریفہ سے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بِغَيْرِ كَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ بِغَيْرِ رَدٍّ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَضِيْحَتَيْنِ مِنَ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ ط اور ہر دفعہ جب سورہ کو تمام کرے اس دعا کو ایک دفعہ پڑھے

ختم سورۂ شریف الم نشرح سترہ دن ہر روز سترہ مرتبہ پڑھے، جب تمام ہو جب
حاجت اپنی خدائے تعالیٰ سے طلب کرے تو جو کچھ چاہے پائے انشاء اللہ تعالیٰ۔
ختم سورۂ تبّت ۔ جمعہ کے دن سے چھ روز تک ہر روز سو مرتبہ پڑھے اور بعد ختم
سورہ مبارکہ کے اس دعا کو تین بار پڑھے ۔ بعون اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی ۔ اور یہ ختم مو
مجربات سے ہے ۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ سُوْرَةِ تَبَّتْ وَفَضَائِلِهَا
وَبِحَقِّ سَمَآئِکَ وَلُطْفِهَا يَا وَدُوْدُ اَسْرِعْ وَيَسِّرْ لِيْ مَطْلُوْبِيْ وَجَمِيْعَ الشَّيْ
يَا عَزِيْزُ الْمَنِيْعُ الْغَالِبُ فَلَا شَيْئَ يُعَادِلُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْئٍ وَ
رَاحِمَهٗ يَا سَرِيْعُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
ختم سورۂ اخلاص صاحب رسالہ حرز الامان لکھتے ہیں کہ جو کوئی چاہے ختم سورۂ اخلاص
کا کرے جس نیت اور جس مراد کے واسطے کریگا وہ مراد حاصل ہوگی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ
ہر چند مہم اس کی عظیم ہو ۔ عدد اس کے ایک ہزار اور تین ہزار اور چار ہزار اور بارہ ہزار اور
اور چھبیس ہزار ہیں بقدر عظمت اپنی مہم کے جس عدد کے ساتھ چاہے بشرائط معینہ جو
خاتمہ کتاب میں لکھے ہیں پڑھے ۔ چاہیئے کہ ایام مداومت میں اس دعوت کے مشغول بدعوت
دیگر نہ ہو، پڑھنے والے اس سورۂ مبارکہ کو حرمت وجاہ وعزت یقیناً میسر ہوگی اور روشن
دل اور فراغ روزی ہوگا ۔ اور یہ عمل نہایت معتبر اور مجرب ہے اور نیز صاحب رسالۂ موصوف
بحوالہ بعض کتب خواص قرآن کے لکھتے ہیں کہ واسطے زیادہ ہونے محبت و دفع کدورت
کے یہ عمل خصوصیت رکھتا ہے کہ اگر کوئی شخص قدرے موئے سر مطلوب کے لے کر اس
پر تین بار سورہ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرے اور بوقت
شب ان بالوں کو اپنے زیر بالین رکھ کر سو وے بقدرت خدا و برکت قرآن محبت عامل کی دل

معمول میں اثر کرے گی اور بیکسی اور عمل کی اس طریق سے ہے کہ تھوڑے سے موئے پیشانی
معمول کے ہم پہنچاوے اور بطریق مذکور سات شب یہ عمل بجالاوے اور ہر شب بالوں کو
زیر بالین اپنے رکھے اور شب ہفتم میں بعد اتمام عمل کے ان بالوں کو مع انگشتری حرم میں رکھے
اور چاہیئے کہ ساتھ قدرے عود وعنبر کے بخور بھی کیا ہو اور نام مطلوب اور اس کی ماں کا اپنی
پر جاری کرے ببرکت قرآن محبت عظیم دل معمول میں نسبت عامل کے پیدا ہوگی اور اگر یہ عمل
خلاف شرع کے کوئی مقصد حرام کرے گا تو خوف رجعت و اندیشہ ضرر ہے ۔ اور بھی کہ
رسالہ میں بخواص سورۂ مبارکہ حمد کے لکھتے ہیں کہ جو کوئی اکتالیس دانہ فلفل کے لے کر ہر دانہ
پر ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور ایک عدد پیاز سفید کو درمیان سے خالی کر کے ان فلفل کو
اس کے اندر رکھے اور سر اس پیاز کا کسی چیز سے محکم کرے اور زمین سخت جو بے اثر شیریں سے
تراش کر اس پیاز میں چبھو دے بعد اس کے پیاز کو آتشدان کے اندر رکھے تاکہ اثر حرارت
آتش کا اس کو بآہستگی پہنچتا رہے اور خیال رکھے کہ وہ پیاز جل کر کوئلہ نہ ہو جائے بفضل
اللہ تعالیٰ حرارت محبت کی دل محبوب میں اثر عظیم پیدا کرے گی ۔ چاہیئے کہ اس عمل کو جہلا اور
نااہلوں سے مخفی رکھیں اور یہی خواص سورا ے قرآنی میں لکھتے ہیں کہ جو کوئی ارادہ کرے
کہ واصل ہو ساتھ علم کیمیا یا اور ان علوم کے کہ اکثر اور پر خلق کے مخفی ہیں چاہیئے کہ طہارت کامل
کرے اور لباس پاکیزہ وجہ حلال سے پہنے ۔ اور چالیس روز متواتر روزہ رکھے اور
ابتداء روز جمعہ سے کرے اور ہر شب وجہ حلال سے روزہ کھولے اور جب وقت سونے
کا آوے سات بار سورۂ الشمس اور سات بار والضحیٰ اور سات بار الم نشرح اور سات بار
آیت قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ کو تا بِغَيْرِ حِسَابٍ پڑھے ۔ اور بعض نسخوں میں بعد والشمس
کے سات مرتبہ واللیل بھی پڑھے بعد اس کے یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ وَبِقُدْرَتِكَ

عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ وَتَسْخِیْرِکَ بِکُلِّ شَیْئٍ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تُیَسِّرَ لِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ اَخْفَیْتَ سِرَّہٗ عَنْ
کَثِیْرٍ خَلْقِکَ وَاَکْرَمْتَ بِہٖ کَثِیْرًا مِّنْ عِبَادِکَ وَتُغْنِیْنِیْ بِہٖ عَمَّنْ سِوَاکَ
فَاِنَّکَ مَالِکُ الْمُلْکِ وَبِیَدِکَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ
شَیْئٍ قَدِیْرٌ ۔ جب یہ عمل بجالاوے تو حق سبحانہٗ وتعالیٰ ایک شخص کو مسخر کیا کرے گا۔
پس جو کچھ کہ مطلب عامل کا ہوگا اور وہ طلب کرتا ہوگا۔ خواہ بیداری میں یا خواب میں وہ شخص
مسخر اس شخص کو راہ دکھلا دے گا۔ اور یہی خواص آیہ ملک میں لکھتے ہیں کہ جو کوئی
آیہ کریمہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔ اوپر ظرف پاکیزہ کے کہ وہ
ظرف زرِ خالص سے بنا ہو مثل سبو یا طشت وغیرہ کے ساتھ مشک اور زعفران اور گلاب
کے کتابت کرے پھر اس کو ساتھ آبِ طاہر ہلیلہ زرد یا ہلیلہ سبز اور آب بادیانِ تازہ
و سبز کے ساتھ آبِ شیریں ڈال کر محو کرے اور پانچ مثقال سرمۂ اصفہانی زہرۂ مرغ
سیاہ اور زہرہ بط سیاہ کا اضافہ کر کے اس آبِ معمول سے سرمہ کو خوب کھرل کر کے تا ذلیکہ
وہ کھلی و نرم ہو اور سحق و صلابہ اس کا درشت کرے اور آفتاب اس پر ہرگز نہ پڑے۔
جب یہ سرمہ تیار ہو تو اس کو نگین سبز کے سرمہ دان میں و بقول بعضے سرمہ دان آبنوس
میں نگاہ رکھیں۔ پس دن پنجشنبہ کے روزہ رکھے اور رات کو شب جمعہ میں جب آدھی رات
گذرے تو اُٹھے اور نماز تہجد ادا کرے۔ بعد فراغ تہجد کے ستر مرتبہ صلوٰت بر محمدؐ و آل محمدؐ
پڑھے اور آیہ مذکورہ کو ستر بار قرأت کرے بعد اس کے ستر بار استغفار پڑھے اور پھر
ستر بار درود پڑھے اس کے بعد اس سرمۂ معمول سے تین سلائی داہنی آنکھ میں اور تین بائیں
آنکھ میں لگادے، ابتدا داہنی آنکھ سے ہو اور سات پنجشنبہ برابر یہ عمل بجالاوے اور دن کو

روزہ رکھے اور شب جمعہ میں جو کچھ مذکور ہوا عمل کرے بعد اتمام عمل شانِ کبریائی ملاحظ کرے
کہ برکت آیہ موصوف سے اشخاص روحانی اس پر ظاہر ہوں گے اور اس سے کلام کریں گے اور جو
کچھ مقصود اس کا ہوگا اس سے اعلام کریں گے۔ مثل دفینہ یا خزینہ کے اس کو اطلاع دیں گے
اور بھی خواص آیہ کریمہ میں اِنَّہٗ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِیْنَ تا مُّبِیْنٍ کہ سورہ مبارکہ
شعراء میں ہے لکھتے ہیں کہ جس جگہ پر گمان دفینہ یا خزینہ کا ہو عمل اس آیہ شریفہ کا اس طریق سے
کریں۔ کہ ایک مرغِ سفید خالدار یعنی کہیں کہیں نشان سیاہی کا بھی اس کے پروں پر ہو لادیں
اور اس آیہ کریمہ کو کاغذ پر بشرائط معینہ عروج ماہ میں کتابت کریں اور بخور لائق مثل عود و لوبان
وغیرہ کا رکھیں اور ایک خرقہ پاک میں کہ وہ جامۂ دختر بالغہ سے ہو اس خرقہ میں نوشتہ کو
لپیٹ کر سوزنِ فولاد سے سیویں اور پھر اس کو بازو میں اس مرغ سفید کے باندھیں اور
بوقت زوالِ آفتاب روز یکشنبہ کو جس جگہ گمان دفینہ کا ہو اس مرغ کو رہا کریں۔ پس اگر
وہ مرغ اس جگہ کو اپنی منقار اور چنگل سے کھودنا شروع کرے تو یقیناً اس جگہ دفینہ ہے
بے تکلف اس موضع کو کھود کر دفینہ نکال لیویں۔ اور اسی طریق سے اگر کسی نے کچھ جادو
کسی پر کیا ہو اور زمین میں اس کو دفن کیا ہو تو ظاہر ہو سکتا ہے۔ اور بھی صاحب کتاب دار النظیم
لکھتے ہیں کہ بعض فضلاء میں سے میں نے سنا ہے کہ واسطے اخراج دفائن کے اس آیہ شریفہ
کو بطریق مذکور لکھے، اور یہی عمل کرے، فَاَخْرَجْنٰھُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ
وَّکُنُوْزٍ تا کَرِیْمٍ ۔ یہ آیہ بھی سورۂ مبارکہ شعراء میں ہے۔ اور نیز یہ بھی لکھتے ہیں کہ
آیہ کریمہ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا تا قولہ تعالیٰ تَعْقِلُوْنَ کہ سورۂ بقر میں ہے بشرائط مذکور کتابت
کرے اور گردن خروس سفید میں لٹکاوے اور چھوڑ دے۔ وہ خروس موضع دفینہ کو پیدا
کرے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ اور علامت صحت اس عمل کی یہ ہے کہ دوسرے روز وہ خروس

اخراج دفائن

مرجاوے گا۔ اور ابن تمیمی نے خواص اس آیۂ شریف میں لکھا ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ
تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰی اَھْلِھَا تا قولہ تعالیٰ اَلْبَصِیْرُ کو سورۂ نساء میں ہے قدح زجاجی پر
پھر اس آیہ کریمہ کو کتابت کرے اور ساتھ آبِ باراں کے دھووے اور اس موضع پر چھڑکیں کہ
جہاں گمان دفینہ کا ہو تو حق سبحانہٗ تعالیٰ کسی نہ کسی وجہ سے عامل کو اس دفینہ پر مطلع کرے اور اس کو
ظاہر فرما دے گا۔ اور خواص میں آیۂ شریفہ وَسَخَّرَ لَکُمُ تا قولہ تعالیٰ تَلْبَسُوْنَہَا کہ سورۂ
مبارکہ نحل میں ہے صاحب دارالتنظیم لکھتے ہیں کہ جو کوئی صدف طاہر سفید و روشن سے
ایک لوح بنا دے اور پشت و رد کو اُس کے خوب چلا کرا دے اور ایک طرف اس کے
بقلم فولاد آیۂ مذکورہ کو نقش کرے اور دوسری طرف اس لوح کے صورت ماہی کی کھدوائے
اور اس ماہی کی اطراف میں صورتیں پانچ حیوانات دریائی کی نقش کریں اور اس عمل کو ماہ
تشرین ثانی میں کریں اور اگر وقت قمر برج سرطان یا حوت میں ہو تو نہایت ہی مناسب ہے
پس ہر شب اس لوح کو اوپر بام بلند کے لیجا کر ایک سہ پائی چوب انار شیریں کی وہاں نصب
کر کے اس لوح کو ساتھ ابریشم سفید کے اس سہ پائی میں لٹکا دیں تاکہ شعاعیں ثوابت
اور سیاروں کی اس پر چمکیں اور ہر شب آیۂ موصوفہ کو ستر بار اس لوح پر پڑھیں اور یہ
عمل بارہ شب متصل بجا لا دیں اور بعد اتمام عمل اس لوح کو ایک ڈبہ مخروطی یعنی گاؤ دم ڈبہ
میں کہ استخوان ماہی سے وہ ڈبہ بنا ہو مضبوط و محفوظ کریں اور جس وقت چاہیں کہ مشغول عمل
کریں اس لوح کو رشتۂ ابریشم کے ساتھ باندھ کر شبکہ صیادان بحری سے پیوند کریں پس
جو کچھ کہ چاہتے ہوں کہ دریا سے برآمد ہو مثل دُر و مروارید و مرجان یا ماہی و سائر شکار دریائی
جب وہ شبکہ دریا کے اندر ڈالا جائے گا تمام و کمال وہی چیزیں دریائی جو مطلوب ہیں اس
لوح صدفی سے چسپاں ہو کر شبکہ کے ساتھ دریا سے باہر آویں گی اور اگر دریا میں ایسے مقام

پر یہ عمل کرے کہ جہاں صدف بہت ہوں تو ضرورت کسی غواص کی نہ ہو گی اس لئے بہت
سے صدف بچہ اژدھو ہر اس طرح سے پھٹ کر دریا سے باہر آویں گے باذن اللّٰہ تعالیٰ
اور یہ عمل اعمال عجیبہ سے ہے۔ اور صاحب دارالتنظیم فرماتے ہیں کہ یہ عمل ایک سر عظیم
ہے اسرار الٰہی سے اخفا کا لازم ہے۔ اور افشا اس کا جہال اور نا اہلوں سے مذموم ہے۔
وصیت اکابر ہے کہ اخفا کرنے میں اس عمل کے سعی بلیغ کریں۔ اور اس راز بزرگ کو کسی
نا اہل کے لئے کھلا کر نہ فرمائیں۔ اور بھی ابن تمیمی خواص میں آیہ کریمہ یٰبُنَیَّ اِنَّہَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ
حَبَّۃٍ کہ سورۂ مبارکہ لقمان میں ہے تا قولہ تعالیٰ بَصِیْرٌ لکھتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ مطلع
ہو اوپر مخفیات احوال خلائق کے مثل خبر دریافت کرنے مقیم کی حال مسافر سے یا مسافر
کو دریافت کرنا احوال اپنے اہل و عیال و اطفال کا یا حال مریض کہ صحت پاویگا مریگا یا شکم
حاملہ میں لڑکا ہے یا لڑکی اور خبر پانا دفینہ و خزانہ سے یا مثل ان کے چاہے تو آیہ موصوفہ کو ماہ شعبان
کی اول شب جمعہ میں لکھے بشرائط معینہ عمل کے بعد نماز عشاء اور اس نوشتہ کو زیر بالین اپنے
رکھے اور وقت عمل اور وقت خواب کرنے کے چاہیئے کہ متصل کہے۔ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَخْفٰی
عَلَیْہِ خَافِیَۃٌ سُبْحَانَ الَّذِیْ ظَھَرَتْ قُدْرَتُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ مَفَاتِیْحُ الْقُلُوْبِ
بِیَدِہٖ وَالْاَفْوَاہُ بِاَمْرِہٖ پس کوئی شخص خواب میں اس کو باذن اللّٰہ تعالیٰ اس کے مقصود
سے اخبار کریگا اور بھی صاحب دارالتنظیم خواص میں آیہ کریمہ اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی
تا قولہ تعالیٰ اَلْمُتَعَالِ کے کہ سورۂ شریفہ رعد میں ہے لکھتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اطلاع پاوے
جو کچھ کہ شکم حاملہ میں ہے پسر یا دختر سے یا دفینہ کہ زمین میں پنہاں ہے یا حال غائب سے کہ وہ
سفر میں ہے یا حالِ مریض سے کہ بیماری اس کی صعب ہے یا مثال ان کی کہ اس پر مخفی ہے چاہیئے
کہ طہارت کامل کرے اور لباس مطہر اور معطر پہنے اور دوشنبہ کے دن روزہ رکھے اور جب

رات کو اپنے فرشِ خواب پر جاوے تو باوضو کامل کے سوئے اور جب صبح سہ شنبہ ہو تو
پیش از طلوع آفتاب آیۂ موصوفہ کو اوپر خرقۂ سبز کے زعفران اور گلاب کے ساتھ کتابت کرے
پس اس خرقہ کو ساتھ بخور عود اور عنبر کے خوشبو کرے اور ایک ڈبہ میں رکھ کر سر اس ڈبہ کا
اس طرح ڈھانپے کہ کوئی چشم اس پر نہ پڑے اور آفتاب و ماہتاب بھی اس ڈبہ پہ نہ چمکے جب
شب چہار شنبہ ہو بعد ادائے نماز عشاء کے اپنی خوابگاہ میں جاوے اور اس ڈبہ کو اپنے زیر
بالیں رکھے۔ اور یہ دعا پڑھے۔ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ فِی الْاُمُوْرِ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ اَطْلِعْنِیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ پس ذکرِ حق سبحانہٗ تعالٰی
میں مشغول ہو یہاں تلک کہ ذکرِ خدا ہی میں سووے۔ پس کوئی شخص خواب میں ظاہر ہوگا اور جو
کچھ کہ مقصود اس کا ہوگا۔ اس سے اس کو خبر دیگا اور اگر اس رات میں وہ شخص پیدا نہ ہو تو
چاہیئے کہ روزِ پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور شبِ جمعہ میں بھی یہ عمل بجا لاوے تو لامحالہ وہ مخبر
آوے گا اور جو کچھ کہ مراد اُس کی ہے اس سے آگاہ کریگا۔ اور بھی ابن تمیمی نے خواص آیۂ
شریفہ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ تا قولہٖ تعالٰی مُّبِیْنٌ جو کہ سورۂ احقاف میں
لکھا ہے کہ جو کوئی چاہے کہ بعض جنیان سے بہت جلد اس کے پاس حاضر ہوں اور یہ ان پر امر و نہی
کرے اور وہ جن مطیع و ماموراس کے ہوں اور اس کے امر و نہی کو بجا لاویں۔ چاہیئے کہ آیۂ شریفہ کی
تلاوت کریں ساتھ ان شرائط کے کہ معین ہیں خاتمہ کتاب سے دیکھے اور اس قدر تلاوت
کرے کہ بعض جنوں سے حاضر ہوں۔ اور بطور لائق بھی عمل میں لاویں اور یہ آیۂ شریفہ واسطے
سرعت اجابت جن اور ان کے احضار کے واسطے مقرر ہے اور بہت پڑھنا اس آیۂ شریفہ کا
مدد عظیم ہے۔ احضار اجنہ میں اور ابن تمیمی نے اسی آیہ موصوفہ کے خواص میں لکھا ہے کہ جب بہت
تلاوت کرے اس آیہ کو بشرائط معتنہ کہ جو واسطے تسخیر اجنہ کے مقرر ہیں اور کوئی جن حاضر نہ ہو

تو بایں عبارت اس کو قسم دے کہ اَنْتَ یَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اُقْسِمُ عَلَیْكَ بِاَقْسَامِ الْخَالِقِ
فَمَنْ ذٰلِكَ وَاللّٰهِ اَعْظَمُ مِنْكَ وَاَکْبَرُ وَبِاسْمِ عَدْلٍ وَنَعَمْ اَحْضُرْ وَاَنْتَ بِمَا
تَعْلَمُهٗ اَبْصُرْ اس کے بعد یہ آیۂ شریفہ پڑھے وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ
الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ تا قولہٖ تعالٰی مُحْضَرُوْنَ سورۂ مبارک یٰسٓ میں یہ آیۂ
شریفہ ہے جب یہ عمل بشرائط اس کے وجود میں آوے گا تو لامحالہ اسرع اوقات میں ایک ذاک
قوم اجنہ سے پاس عامل کے حاضر ہوگا اور بطریق نیازمندی کے پیش آویگا اور عامل کے
امر و نہی پر قیام کریگا اور خواص آیہ کریمہ قَالَتْ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْٓ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ
کَرِیْمٌ تا قولہٖ تعالٰی مُسْلِمِیْنَ کہ سورۂ مبارکہ نمل میں ہے صاحب درالنظیم لکھتے ہیں کہ جب
کوئی جن یا ظالم قوم اجنہ سے سرکشی و تمرد بجا آوری فرمانِ عامل میں کرے اور حیطۂ تسخیر میں نہ
آوے تو عامل کو چاہیئے کہ فی الفور بعنوان مذکور قسم دے اور آیہ موصوفہ سورۂ نمل کو باشرائط کے
بہت تلاوت کرے اور بطور لائق جلا دے تا بسرعت و تعجیل پیشِ عامل حاضر ہو اور اطاعت
کرے اور نیز خواص کلام الٰہی میں ابن تمیمی نے لکھا ہے کہ جو کوئی ساعتِ اول میں دن جمعہ کو
سورۂ فاتحہ کو بہ قلم زر مشک اور کافور اور گلاب کے ساتھ کتابت کرے اور نوشتہ کو گلاب سے
محو کرے اندر شیشہ کے نگاہ رکھے جب کسی بادشاہ ظالم و جابر و حاکم جابر کے پاس جاوے
قدرے گلاب معمول سے اپنی پیشانی پر ملے اور سامنے اس حاکم کے آوے بعون اللہ
تعالیٰ ببرکتِ کلام باری محبت و مہابت اس کی دلِ حاکم میں طاری ہوگی اور غضب سے اس
کے ایمن و بیخطر ہوگا۔ اما بعض آیات قرآنی کا خواص اور عمل کتاب مطبوعہ طہران مفتاح
الجنان وغیرہ سے لکھا جاتا ہے۔ علمائے سلف نے واسطے ہر کار اور ہر مطلب کے اوراد
معین کیے ہیں۔ جب واسطے طلب عزت و مرتبہ و تقرب سلطان کے پڑھے تو ایک جلسے

تسخیر جن

طلب عزت وتقرب سلطان

میں ایکہزار اسی بار پڑھے اس آیۂ شریفہ کو عنقریب اپنی مراد کو پہنچے گا۔ انشاء اللہ تعالے اور اگر اس آیہ کا ورد کریگا ہرگز نامراد نہ رہیگا وہ آیہ کریمہ یہ ہے۔ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ **دیگر** واسطے اُدارہ کرنے دشمنِ قوی کے اور ادا ہوے قرض و شفائے بیمار اور حاصل حاجات کلی و جزئی و طلب بزرگی و توانگری تین ہزار تئیس بار اس آیہ کریمہ کو پڑھے اگر ہوسکے تو ایک جلسہ میں پڑھے ورنہ جسقدر ہوسکے ہر روز مقرر کرکے اللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۝ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ **دیگر** خواص واسطے حصول حوائج و ہلاک دشمن و دفع خوف عقد اللسان ایکہزار ایک بار اس آیۂ شریفہ کو پڑھے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ **دیگر** خواص واسطے الفت دِلوں اور وُسعتِ رزق و طلب جاہ و منصب عالی و محبت سلاطین و زبان بندی امراء و وزراء کے ایکہزار ایک بار پڑھے اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝ **دیگر** خواص واسطے بر آنے مہمات کلی کے بارہ ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے اسی ہفتہ میں انشاء اللہ تعالے مقصود حاصل ہوگا۔ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ **دیگر** خواص ادائے قرض اور بر آنے حاجات کلی و جزئی و خلاصی زندان و دفع مرض و دفع دشمنان و رفع حزن و اندوہ کے واسطے اس آیہ کریمہ کو ستر ہزار بار پڑھے اور ہر روز واسطے پڑھنے کے ایک تعداد و مقدار مقرر کرے مگر کسی دن ہزار بار سے کمتر نہ پڑھے اور جو اس سے زیادہ ہو تو انسب ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ **دیگر** خواص واسطے فراخی روزی و استجابت دعا اور تقرب بخدا اور بر آنے حاجات قبل چاہنے کے ساتھ عدد اس آیہ کریمہ کے قیام کرے بعد وضو کے سات بار اور بعد ہر نماز کے قبل اس کے بات کرے سات بار پڑھے۔ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝ **دیگر** ان آیاتِ بینات کا ورد سات خواص رکھتا ہے جاہ و عقد اللسان و رفعت و قبول امر و اطاعت عامہ و استجابتِ دعا اور آسان ہونا کاموں کا و دوستی خلائق۔ عدد کبیر ان آیات کا تین ہزار تین سو چھتیس بار اور عدد صغیر چھپاسٹھ دفعہ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ صٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝ **دیگر**

یہ ورد بھی سات خواص رکھتا ہے اول عزت و دوم رفعت سوم فراخی روزی چہارم حشمت پنجم محبت ششم قوت ہفتم قدرت عدد کبیر اس آیہ مبارکہ کے چونسٹھ اور عدد اوسط اڑتالیس اور عدد صغیر آٹھ ہیں حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ **دیگر** خواص واسطے کفایت مہمات بر آنے حاجات و دفع دشمنان کے اس کلمہ کو سات سو چھتر بار پڑھے كٓهٰيٰعٓصٓ اور اگر اس کے ساتھ کلمہ حٰمٓ عٓسٓقٓ کو بھی ضم کرے اور دونوں کلموں کو دو ہزار پچاس بار ایک جلسہ میں پڑھے البتہ مراد بر ودی حاصل ہوگی **دیگر** خواص واسطے ظہور گمشدہ و دزدیدہ و گریختہ اور آنے غائب و اظہار پوشیدہ اور امثال اس کی دو سو ایک بار ایک جگہ بیٹھ کر ختم کرے ببرکت اس ورد کے امر پوشیدہ خواب یا بیداری میں اس پر ظاہر ہوگا اور عاقبتِ کار سے اسے خبر ہوگی اور یہ عمل آزمودہ و مجرب ہے۔ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ **دیگر** خواص واسطے کفایت ہر مہم و مطلب کے اور خاصۃً پھر کر آنا غربت سے طرفِ وطن کے و حصول مراداتِ کلی و جزئی کے و دفع دشمنانِ قوی و خصمانِ بزرگ کے ان کلماتِ قرآنی کو دو ہزار تین سو سینتیس بار پڑھے اور وہ یہ کلمے ہیں وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۡ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ٥ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ٥ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ٥ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ٥
اَمَّا خواص و ترکیب ختم بعض اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ عز اسمہٗ "یا اَللّٰهُ" واسطے جمیع
مطالب دینی و دنیوی کے شب جمعہ میں چھیاسٹھ بار واسطے ہر مطلب شرعی کے مجرب ہے
دیگر خواص اسم مقدس "اَلْجَلِيْلُ" صاحب حرز الامان لبند کتاب شرح اسماء اللہ
کے لکھتے ہیں کہ جو شخص اس اسم شریف کو ساتھ مشک و زعفران و گلاب کے ساعت سعید
میں اوپر قدح چینی کے لکھے اور دھو کر پیوے درمیان خلق کے عزیز اور بزرگ ہو اور
اگر اس اسم اعظم کو بعدد مجمل کے حروف اس کے کہ تہتر ہیں اوپر قدح چینی کے لکھیں بطریق
مذکور اور ساتھ آب رواں کے اور اگر نہ ہو تو آب شیریں طاہر سے دھو دے اور پیوے
اثر اور خاصیت اس کی جو کچھ کہ مذکور ہوئی بدرجہ اتم و اکمل کے ہوگی۔
دیگر خواص اسم طاہر "اَلرَّافِعُ" میں لکھتے ہیں جو کہ بوقت نیم شب یا نیم روز کے
دست بدعا اٹھا کر سو بار اس اسم بزرگوار کو پڑھے درمیان خلق کے بزرگ ہو اور مرتبہ اس
کا زیادہ ہو اور اگر اس اسم کو بعدد حروف مجمل پڑھے کہ تین سو اکیاون ہیں نتیجہ اور منفعت
اس کا جو کچھ کہ مذکور ہوا ابلغ و اکمل ہوگا۔ **فائدہ**: جملہ اسمائے الٰہی کے ورد میں رعایت
اعداد مجمل حروف بمقابلہ اعداد مفصل کے حصولِ اثر و نتیجہ میں اثر تمام رکھتی ہے اور
عدد مجمل میں حروف اسمِ مکتوبی کے لئے جاتے ہیں۔
اور اعدادِ مفصل میں حروف مبسوط لکھے جاتے ہیں جیسا کہ آئندہ ذکر اسماء
میں تصریح اس کی کی جاوے گی۔ **دیگر** خواص اسمِ مقدس "اَلْهَادِيْ" صاحب کتاب
شمس المعارف لکھتے ہیں کہ جو کوئی داعیہ حکومت و سلطنت کا رکھتا ہو اوپر کسی شہر و دیار کے
چاہیے کہ اس اسم شریف کی مداومت کرے اور ہر روز بعدد حروف مکتوبہ اس کے کہ بیس ۲۰ ہیں ورد

کرے یا بعدد حروف مبسوط اس کے کہ ایک سو تریپن ہیں مواظبت کرے اور یہ اولیٰ
ہے اور یہ اسم شریف بعض خواص میں جملہ اسمائے الٰہی سے منفرد ہے۔ جب کوئی چاہے
کہ کسی کو مطیع و فرمانبردار اپنا کرے، چاہیے کہ اس اسم مبارک کے حروف کو علیحدہ علیحدہ
لکھے اس طرح سے (ا ل ہ ا د ی) اور اسم مطلوب کے حرفوں کو بھی جدا جدا لکھے، مثلاً نام
مطلوب کا سلطان ہے۔ تو تکسیر اس طرح سے ہوگی س ل ط ا ن پس دونوں اسموں
کو باہم امتزاج دے اس طریق سے کہ ا س ل ل ہ ط ا ا د ن ی پھر اس کو تکسیر کرے
تاوقتیکہ سطر اول تمام ہو پس اس سطر کو مکرر حذف کرے اور حاصل باقی کو مربع چار در
چار میں لاوے اور اس مربع کو اوپر ورق آہو یا کاغذ پاک کے لکھے مگر ساعت مشتری
میں کہ وہ چڑھتے ماہ روز پنجشنبہ واقع ہو اور معمول کو بطور طیب سے خوشبو کرے اور حریر
طاہر میں لپیٹ کر سیوے اور پاس اپنے نگاہ رکھے اور ہمیشہ اوپر زبان کے تکرار اس اسم
مقدس کا رکھے اور بعد ہر صد بار کے کہے یَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدٰى بِهٖ اِهْدِنِيْ بِهٖ
وَاجْعَلْهُ طَوْعًا لِّيْ وَطَوْعَ يَدَيْ وَمَلِّكْنِيْ نَاصِيَتَهٗ وَقَلْبَهٗ پھر اس عمل کے عجائب
قدرت مشاہدہ کرے اطاعت و فرمانبرداری معمول میں اور اگر یہ عمل ساعت اول کہ شب روز
پنجشنبہ ہو اس میں کرے کہ یہ ساعت مشتری کی ہے اثر اس کا قوی ہوگا اور جب اس عمل پر بتکرار
اسم پر اقدام کرے تو املائی عدد جوں نہ حصر کی یعنی اعداد حروف مکتوبہ یا مبسوط کے جو حصری
میں سے نہ ہوں، بلکہ اعداد مطلق ہوں جس قدر زیادہ ہوں بہتر ہے۔
دیگر اسم اعظم "یَا هُوَ" صاحب کتاب لوامع البینات کہ شرح اسمائے حسنیٰ الٰہی میں ہے
لکھتے ہیں کہ اعتقاد بعضے اہل تحقیق میں اسم اعظم باری تعالیٰ اسم "هُوَ" ہے جس وقت چاہیے
کہ دعا میں مبالغہ کریں تو کہیں يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ بِهٖ هُوَ بِهٖ

کُلُّ هُوَ پس طالب صادق اگر چاہے کہ ساتھ قوائے باطنی کے سیر کرے جمیع اشیائے جہاں میں چاہئے کہ اس اسمِ مقدس پر کہ اسم ذات ہے اس معروفیت اور توجہ سے مداومت کرے کہ ایک نفس اس سے غافل اور زائل نہ ہو تاوقتیکہ باطن اس کا انوارِ ہویتیہ ذاتیہ سے مطلقاً روشن ہو اور جب یہ اثر ظاہر ہو۔ اور یہ صفت عامل میں راسخ ہو تو ساتھ قوت اس صفت کے تمام اشیاء عالم میں تصرف کر سکتا ہے۔ اور ضمن میں اس اسم بزرگوار کے ایک سِرِ عظیم ہے اسرار مالمنہ الٰہی سے اور ببرکت مواظبت و ملازمت اس اسم پاک کے سالک اس سرِ عظیم تک لے جا سکتا ہے مگر بشرائط معینہ۔ **دیگر** خواص اسم اَلْوَهَّابُ بعضے علماء کہتے ہیں کہ اسم اعظم اللہ تعالےٰ کا اَلْوَهَّابُ ہے چنانچہ دعا میں حضرت سلیمان علیٰ نبینا وعلیہ السلام کے واقع ہوا ہے کہ حق سبحانہٗ تعالیٰ قرآن مجید میں خبر دیتا ہے رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِي إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ صاحب رسالہ حرز الامان بحوالہ سند شرح اسماء اللہ کے لکھتے ہیں کہ جو شخص فضائے وسیع خالی میں ہاتھ اُٹھا دے اور سو بار یَا وَهَّابُ کہے تمام مہمات اس کی کفایت ہوں اور جو حاجت کہ چاہے روا ہو اور اگر ایک سو تینتیس بار کہ عدد حروف مبسوط اس اسم کے ہیں پڑھے تو عمل اور اثر قوی تر ہوگا۔ اور مصباح میں وارد ہے کہ جو شخص اس اسم مبارک کو چودہ مرتبہ بعدد مجمل اس کے حالت سجدہ میں کہے اللہ تعالیٰ اس کو غنی کرے گا۔ اور اگر آخر شب اس اسم مقدس کو بایں ترتیب سو مرتبہ کہے کہ زیر آسمان ہاتھ اپنے طرف آسمان کے بلند کرے اور سر برہنہ کہے تو حق سبحانہٗ تعالیٰ فقر کو اس کے دور کرے گا۔ اور حاجت برلا دیگا اور ہرگاہ اَلْكَرِيمُ الْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ بے تعداد بکثرت پڑھے اللہ تعالے رزق اس کو اس جگہ سے عطا فرمائے جہاں سے گمان نہ رکھتا ہو۔ **دیگر** خواص اسم اَلْوَاسِعُ کے بے تعداد اور بکثرت پڑھنے کا بھی یہی ہے جو مذکور ہوا۔

دیگر مَالِكُ الْمُلْكِ کے بھی بے تعداد پڑھنے کا خواص واسطے غنا اور رفع فقیری کے یہی ہے جو مذکور ہوا۔ **دیگر** خواص اَلْغَنِيُّ الْمُغْنِي جو کوئی اس اسمِ مقدس کو برابر دس جمعہ تک ہر جمعہ کو دس ہزار بار پڑھے اور اس عرصہ میں گوشت نہ کھاوے اللہ تعالیٰ اس کو غنی کریگا۔ اور ایک روایت میں ہزار بار ایک جلسہ میں پڑھے تو بھی باعثِ وُسعتِ رزق اور دولت ہے۔ **دیگر** خواص اسم شریف اَلْعَزِيزُ ہرگاہ چالیس مرتبہ ہر روز اَلْعَزِيزُ کہے تو محتاج کسی کا نہ ہوگا۔ اور جو بعدد حروف مجمل پڑھے کہ چورانوے ہیں تو سریع الاثر ہے اور جو اس سے بھی نتیجہ قوی تر اور زود تر چاہے تو باعداد حروف مفصل اس کے کہ ایک سو چھپن ہیں مداومت کرے۔ **دیگر** خواص یَا مُعْطِيَ السَّائِلِينَ ہرگاہ اس اسم مقدس کو بہت کہے اللہ تعالےٰ اسکو سوال کرنے سے غنی کر دے گا۔ **دیگر** خواص اسم اَلرَّحْمٰنُ جو شخص ہر روز ہزار بار اس نام مبارک کا ورد کرے جو کہ اسے دیکھیگا دوست و عزیز رکھے گا۔ اور واسطے ایمنی آفات و مخافات اور ظہورِ سداد و رُشاد کے اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ دونوں اسمائے مقدس کا ورد بہت نافع ہے صاحب کتاب شمس المعارف لکھتے ہیں کہ دو اسم جلیل القدر اور عظیم الشان ہیں جو شخص کہ کسی امر میں امورات دینی یا دُنیوی سے مضطرب اور پریشان خاطر ہو تو توسل ان ہر دو اسم شریف کے ساتھ کرے اور بعدد مجمل یا مفصل کے ان ناموں کو ہر روز پڑھے اور ان پر مواظبت کرنے وہ اضطراب اور پریشانی باذن اللہ دفع ہو اور مقصود بسہولت میسر آوے اور جو کوئی کسی جبار و ظالم سے ڈرتا ہو ساتھ تکرار ان دو اسم مبارک کے مداومت کرے بعون اللہ تعالیٰ ایمن و مطمئن ہو۔ اور صاحب دُر النظیم لکھتے ہیں کہ یہ دو اسم بزرگوار پناہ مضطر و امان خائفین ہیں اور جو شخص کہ ان دو اسم کو اوپر نگین چاندی کے ساعت آخر روز جمعہ میں نقش کرے اور ساتھ اس کے تختم کرے۔

یعنی انگشتری اس کی ہاتھ میں پہنے کسی طرح کا مکروہات نہ پہنچے گا۔ اور جو کوئی ان اسموں کا ورد کریگا اور بطریق مواظبت پڑھے گا حق سبحانہ وتعالیٰ جمیع امور میں لطف اپنا شامل حال اس کے کرے گا۔ **دیگر** خواص اسم مبارک "اَلْحَقُّ" جو کہ مداومت کرے اس اسم کے بعد ہر نماز کے بعد و مجمل کہ اٹھارہ ہیں تو باعث طول عمر وکشائش رزق و دفع مرگ مفاجات ہے۔ **دیگر** شیخ بہائی علیہ الرحمہ نے ایک شخص کو فرمایا کہ ساتھ ذکر ان ناموں کے مداومت کرتا کہ تو غنی ہو اور یہ اسمائے مقدسہ معین کئے کہ کہہ توما کافی یا غنی یا فتاح یا رزاق وہ شخص بیان کرتا ہے کہ میں نے گوشہ تنہائی میں خلوت اختیار کی اور بعد کبیر ذکر ان نام ہائے مبارک کا کیا میں نے اور اوقات کو بحضور قلب گزارا میں نے چالیسویں دن دیکھا کہ سقف خانہ کی خود بخود کھل گئی اور چالیس ہمیان پُر از زر رخنہ سقف سے نیچے گریں اور ایک آواز غیبی سُنی میں نے کہ یہ مُژدہ ہے اور اسکو خرچ کر اور عدد کبیر ان اسمائے مقدسہ کے مجموعہ مطبوعہ طہران میں چھیالیس ہزار دو سو چہتر لکھے ہیں۔ **دیگر** خواص اسم شریف "اَللَّطِیْفُ" صاحب دُر النظیم لکھتے ہیں کہ یہ اسم مبارک تمام اسمائے الٰہی سے ممتاز ہے کہ قریب النتیجہ اور سریع الاثر ہے اور جمیع اورام و آلام و اسقام اور نوائب و مصائب کے دفع میں تاثیر عظیم رکھتا ہے اور اوقات محن و شدائد میں نتائج و فوائد اس سے عجیب وغریب ظاہر ہوتے ہیں اور ہر تعب و کرب اور فزع کہ عارض ہو ساتھ فرح و سرور اور امن و اطمینان کے مبدل ہوتا ہے بشرطیکہ اس اسم مقدس کو بعد حروف مبسوط اس اسم کے کہ ایک سو تہتر ہیں ہر روز پڑھے اور معالجہ امراض میں ساتھ مشک و زعفران و گلاب کے ظرف چینی یا زجاجی پر لکھے اور آب باراں کے ساتھ محو کر کے اور اگر نہ ہو تو آب شیریں طاہر سے دھو کر پیوے

بعون اللہ جمیع امراض و اوجاع مندفع ہوں گے اور اثر اس کا نہایت جلد پیدا ہوگا اور آداب کتابت اس اسم لطیف کا علاوہ اس کے کہ طریق کتابی میں مقرر و معین ہے ایک یہ بھی ہے کہ اس اسم مبارک کو ایک سو تہتر بار لکھے پس ساتھ آب باراں کے دھووے اور پیوے تاکہ نتیجہ کلی عنقریب ظاہر ہو اور اسمائے حروف مبسوط اس کے علیحدہ بالف ولام تعریف و بعد حروف ہر اسم کے کتابت کریں بدیں طریق اَلْاَلِفُ اسکو ایک سو بیالیس بار لکھے اَللَّامُ اس کو ایک سو دو بار لکھے اَلطَّاءُ اس کو اکتالیس بار کتابت کرے اَلْیَاءُ اس کو بیالیس بار لکھے اَلْفَاءُ اس کو ایک سو بارہ مرتبہ پس بوقت شب نوشتہ کو آب طاہر میں تقیع کرے بعدہ اس پانی کو پیوے الم ہائے بیرونی و دُرونی سے شفا پاوے اور تمام دردوں سے خلاصی ہو۔ باذن اللہ **دیگر** خواص اسم شریف "اَلرَّزَّاقُ" شرح اسمائے اللہ میں مرقوم ہے کہ جو شخص بامداد پیش از نماز صبح چاروں گوشوں میں اپنے گھر کے ہر زاویہ پر دس بار کہے یَا رَزَّاقُ اور آغاز دستِ راست سے کر کے رو بقبلہ بائیں کو چلے فقر و فاقہ و بے نوائی سے نجات پاوے۔ بعون اللہ۔ **دیگر** خواص اسم شریف "اَلْوَاسِعُ" بکتاب موصوف میں لکھتے ہیں کہ جس کسی کو قناعت نہ ہو اس چیز اور اس قدر پر کہ جو کچھ حق سبحانہ وتعالیٰ نے اس کو دیا ہو چاہیئے کہ اس اسم شریف کو بہت اوپر زبان کے جاری کرے تو بعون اللہ ببرکت اسم پاک کے صفتِ قناعت بھی اس کو حاصل ہو اور وجہ کفاف و مہمات بھی اس کا بطریق احسن کفایت ہو اور اگر بعدد مجمل بلکہ مفصل اوپر ذکر اس اسمِ مبارک کے مداومت ہو تو نہایت اولیٰ ہو۔ **دیگر** خواص اسم مقدس "اَلنَّافِعُ" مجموعہ مطبوعہ طہران میں مرقوم ہے کہ جو شخص سفر میں ذکر اس اسم مبارک کا بہت کرے اور کشتی پر دس ہزار بار پڑھے تو بے خطر رہے گا۔ اور جو طبیب و معالج مداومت کرے اور بے تعداد

پڑھے توبعونہ تعالےٰ اس کے ہاتھ سے بہت مریض اچھے ہوں گے اور وقت خرید و فروخت کے بہت پڑھے تو نفع بہت پاویگا۔ چاہیئے کہ بعدد مجمل یا مفصل ہر روز ورد مقرر کرے تاکہ نتیجہ اور اثر اس کا ابلغ واکمل ہوگا۔ **دیگو** خواص اَلْمَانِعُ ہرگاہ زن اور شوہر میں نااتفاقی ہو تو اس اسم مقدس کو بے تعداد پڑھے بعون اللہ تعالےٰ موافقت ہوگی اور اگر بعدد مجمل یا مفصل اس کے مداومت کرے نتیجہ اور اثر قوی تر ہوگا۔ **دیگو** خواص اسم مبارک اَلْبَاعِثُ واسطے تطہیر باطن ومیسر اسباب دنیا وآخرت کے بہت نافع ہے۔ شرح اسماء اللہ میں لکھتے ہیں کہ جو شخص اپنے فرش پر دست بسینہ اس اسم مقدس کو سوبار پڑھے دل مردہ اس کا زندہ ہو اور بعدد مجمل کہ پانسو تہتر ہیں یا بعدد مفصل چھ سو پنتالیس ۶۴۵ ہیں پڑھے تو اقوی واولیٰ ہوگا۔ **دیگو** خواص اَلْعَفُوُّ جو کہ ہر روز اس اسم مقدس کو ایکہزار دو سو چھیاسی بار کہ عدد مجمل اس کے ہیں یا ایک ہزار تین سو پچپن ۱۳۵۵ بار کہ عدد مفصل اس کے ہیں مداومت کرے ظلمت اور تاریکی اس کے دل سے زائل ہو اور روشنی اور صفائی اس کے باطن میں ظاہر ہو بعون اللہ تعالےٰ۔ **دیگو** خواص اسم اَلْحَلِیْمُ کتاب موصوف میں لکھتے ہیں کہ جو شخص اس اسم مبارک کو بہت پڑھے صفت حلم اس میں حاصل ہو اور صبر وسکون اور ثبات اس کو روزی ہو اور اگر ہر روز بعدد مفصل اس کے کہ ایک سو اکیاسی ہیں۔ مداومت کرے اثر اور نتیجہ قوی ہوگا اور اگر کوئی شخص وقت بونے درخت کے اٹھاسی بار کہ عدد مجمل اس کے ہیں پڑھ کر درخت جما دے اور بیج اس کے زمین میں محکم کرے نشو ونما تمام پاوے اور مالک اس کا اس درخت سے برخوردار ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔ **دیگر** خواص اسم مقدس اَلْمُھَیْمِنُ واسطے دفع دشمنان وقلع خصمان کے اثر تمام رکھتا ہے۔ صاحب کتاب دُرالنظیم لکھتے ہیں کہ جو شخص اسم شریف کو شرف قمر میں او پر نگین کے پانچ بار یا

پانچوں حروف اس نام کے علیٰحدہ علیٰحدہ کندہ کرادے اور جب وہ خاتم ہاتھ میں پہنے ایک سو اکھتر بار اس اسم کو پڑھ لے اور سامنے بادشاہ جابر یا حاکم ظالم کے آوے شر اس کے سے اور شر ہر شیطان جن وانس سے عصمت اور پناہ حق سبحانہٗ تعالیٰ میں رہیگا۔ **دیگو** خواص اسم مبارک اَلْقَھَّارُ بھی واسطے قلع قمع دشمنوں کے نہایت نافع ہے شرح اسماء اللہ میں مرقوم ہے کہ واسطے استیصال دشمن کے روز تین سو چھ ۳۰۶ بار بعدد حروف مکتوبہ کہ جن کو عدد مجمل بھی کہتے ہیں بعد ادائے فریضۂ صبح کے پڑھے مہم کفایت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور اگر بعدد حروف مبسوط کہ مراد اعداد مفصل سے ہے اور وہ چار سو ننانوے ہیں ہر روز پڑھے ظہور اثر میں قوی تر اور دشمن عنقریب مغلوب ومقہور ہو اور جو کہ اس اسم مقدس کو بہت بے تعداد پڑھے دُنیا اور اہلِ دُنیا اس کے دل سے برطرف ہوں۔ **دیگو** خواص اسم شریف اَلْحَفِیْظُ واسطے دفع خوف ومرض اور حصول حفظ وبرکت کے اثر عظیم رکھتا ہے۔ شرح اسماء اللہ میں مرقوم ہے کہ جو کوئی کسی چیز یا کسی امر سے ڈرتا ہو۔ اس نام مبارک کو بشرائط وآداب کتابت کرے اور اپنے داہنے بازو پر باندھے ایمن ومطمئن ہوگا۔ اور اگر بعدد حروف مکتوبہ یا مبسوطہ کے کتابت کرے اثر اس کا قوی تر ہوگا اور کتاب دُرالنظیم میں مرقوم ہے کہ بعض عارف فرماتے ہیں کہ یہ اسم بزرگوار خاص ترسندگان کے حق میں سریع الاجابت ہے خاصۃً واسطے مسافران ترس کاران کے پس چاہیئے کہ مسافر ہمیشہ ساتھ تکرار اس اسم پاک کے مداومت کرے تاکہ جمیع آفات ومخافات سے محفوظ رہے اور صاحب کتاب موصوف فرماتے ہیں کہ میں نے مواطن مخوفہ میں اوپر ذکر اس کے قیام رکھا ہے تو ایسے عجائب صنع الٰہی اس کے خواص میں نے مشاہدہ کئے ہیں کہ عقل ان کے دریافت سے عاجز ہے۔ پس اسم حفیظ کو کہ چار حرف ہیں اور وفق اس کا چہار در چہار ہے اور تکسیر اس کی سولہ حروف ہیں پس جب تکسیر اس کی کریں

د	ید	یه	ا
ط	ز	و	یب
ه	یا	ی	ح
یو	ب	ج	یج

۴	۱۴	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

توبحسب حروف لوح وفقی میں وضع کریں اور یہ زیادہ کریں یَاحَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ فَاِنَّکَ خَیْرُ حَافِظًا وَّ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ٥ اور صورت لوح وفقی عددی اور وفقی حرفی یہ ہے (دیکھو نقوش بالا) پس جب کتابت کرے اس لوح کو تو شرف آفتاب یا قمر ہو اور کاتب باطہارت کامل کے ہو اور یہ کتابت بعد ادائے دو رکعت نماز کے ہو ہر رکعت میں بعد فاتحہ سو بار آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص پڑھے اور یہ کتابت اوپر ورق آہوئے صحرائی پاک کے واقع ہو۔ پس جب یہ کتابت ساتھ ان تمام مکمل شرائط کے کہ جو بطریق کتابی خاتمۂ کتاب پر مرقوم ہیں لکھی جاوے تو واسطے حامل اس لوح کے حق سبحانہٗ تعالیٰ اہم اور حفظ آسان کرتا ہے اور قدر اس کی نزدیک خلائق کے عظیم کرتا ہے۔ اور اگر کوئی محبوس پاس اپنے رکھے تو زود تر بند زندان سے خلاصی پاتا ہے اور اگر دشمن مقابل اس کے حامل کے ہو تو باذن اللہ تعالیٰ ہزیمت کرے اور اگر کوئی شخص دو ہفتہ روزہ رکھے اور دائم باطہارت رہے پس اوپر لوح نقرہ کے اس ورق کو رقم کرے مگر بساعت اول روز پنجشنبہ کو کہ قمر ناظر بمشتری ہو بنظر مودت یا ساتھ آفتاب کے متصل ہو بنظر محبت اور اپنے پاس نگاہ رکھے تو طاعت و عبادت دین و نیز امورِ دنیا محبوب اس کے ہوں اور اس کے ہاتھ اور مال میں خداوند کریم برکت رکھے اس سے زیادہ صفات و خواص اس اسمِ مقدس کے مرقوم ہیں بنظر اختصار اسی پر اکتفا کیا گیا۔ **دیگر خواص اسم شریف اَلْوَدُوْدُ** صاحب کتاب درالنظیم لکھتے ہیں کہ جو شخص اس اسم کو اوپر حریر ابیض کے پینتیس ۳۵ بار کتابت کرے اس وقت کہ قمر شریف میں متصل ساتھ مشتری کے بنظر مودت ہو پس اس نوشتہ کو ساتھ اپنے نگاہ رکھے محبت اس کی قلوب خلائق میں حق تعالیٰ روزی کرے اور جو کہ اوپر تکرار اس اسم بزرگوار کے مواظبت کرے نعمتِ حق تعالیٰ واسطے اس کے دائم

ہو اور حامل اس اسم شریف کو چاہیئے کہ اکثر ایام صائم رہے اور بعضے عارف فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم شریف کو کتابت کرے اور ساتھ اس کے پینتیس ۳۵ بار یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ اور پینتیس ۳۵ بار یَا اَحْمَدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ رقم کرے اور یہ کتابت بعد نماز جمعہ کے کرے حق سبحانہٗ تعالیٰ ببرکت اس عمل کے طاقت و متابعت حضرت رسالتمآبؐ کی اس کو نصیب کرے اور ہمزاد شیطان سے ایمن اور سالم اس کو رکھے اور کوئی وقت آفتاب کے اس نوشتہ کو اپنے سامنے کر کے نظر اس پر تعین کرے اور چند بار درود اوپر حضرت رسالتمآبؐ کے بھیجے ببرکت اس عمل کے آنحضرتؐ کو خواب میں بکثرت دیکھے **دیگر خواص اسم شریف اَلْمُؤْمِنُ** جو کہ اس اسم مبارک کو باشرائطِ مقررہ بعددِ حروف مکتوبہ یا مبسوط مداومت کرے جس چیز سے ڈرتا ہو امان پائے اور اگر بشرائطِ کتابت اس نام پاک کو لکھے اور اپنے پاس رکھے اور قرأت بھی کرتا رہے غارت و تاراج ظاہری و باطنی سے بے خطر رہے۔ غارت معنوی کیا ہے! وہ یہ ہے کہ شیاطین جن اور انس کو مجال نہ ہو کہ اس پر مسلط ہو سکیں۔ اور صاحب دُرالنظیم لکھتے ہیں کہ ببرکت اس اسم مقدس کے شک اور خوف طبیعتِ عامل سے قطعاً مرتفع ہو جاتا ہے پس جو کہ ایک سو چھتیس بار پڑھے یا اسی عدد سے لکھے اور اپنے پاس نگاہ رکھے شک اور شبہ امور مہمہ میں اس کے دل سے زائل ہو اور جس چیز سے ڈرتا ہو ایمن و مطمئن ہو اور جو کہ وقت دیکھنے اس چیز کے کہ موجب خوف کا ہے، چار مرتبہ یَا مُؤْمِنُ کہے شر اس چیز کا کفایت ہو۔ **دیگر خواص اسم شریف اَلْبَرُّ** یہ اسم پاک اثبات محبت و مودت و الفت میں اثر عظیم رکھتا ہے چنانچہ صاحبِ کتاب شمس المعارف لکھتے ہیں کہ یہ اسم شریف معادن ہے خاص اعمال محبت و مودت میں چاہیئے کہ ہر روز ۲۴۳ بار اس نام مبارک کو بعدد مجمل پڑھے بعد اس کے حروف اس اسم کو ساتھ حروف اسم مطلوب کے بطریق اسم الہادی جو اوپر ذکر ہو چکا امتزاج دے اور

پھر لوح وتفی میں بطریق مذکور درج کرے نعل اور اثر اس کا قوی تر ہوگا۔ پس حامل لوح کو
چاہیئے کہ بعد پڑھنے ہر قدبار کے اس دُعا کو پڑھے۔ یَارَبَّ الْاَرْبَابِ وَمُرَبِّی الْکُلِّ بِلُطْفِ
رُبُوبِیَّتِہٖ اَسْرِعْ اِلَیَّ بِیُسْرٍ بِتَیْسِیْرٍ مِنْ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ بِلَامِحْنَةٍ وَقَلِّبْنِیْ بَیْنَ
اَصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ لُطْفِکَ حَتّٰی اَشْھَدَ لُطْفَکَ اللَّطِیْفَ مِنْ کُلِّ جِھَةٍ اِنَّکَ
لَطِیْفٌ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ط **دیگر** صفت وخواص اسماء اربعہ باری تعالیٰ اَلْوَدُوْدُ - اَللَّطِیْفُ
اَلْوَاسِعُ - اَلشَّھِیْدُ واسطے دفع کروب اور آلام خاطر اور وساوس ودفع اثقال اور تسہیل
امور صعبہ کے نہایت نافع ہیں صاحب دُرّ النظیم تحریر کرتے ہیں کہ یہ چار اسم بزرگوار تفریح کروب
اور ازالۂ آلام کے واسطے نافع ہیں خصوصاً اسم اَللَّطِیْفُ کہ بغایت سریع الاثر ہے جس وقت
کہ شدائد اور نوائب نے ہجوم کیا ہو جب کوئی ان اسمائے مقدس پر مداومت کرے تو آثارِ عجیب
اس سے مشاہدہ کرے اور کوئی ملول اور متالم اوپر ذکر ان ناموں کے رجوع نہ کرے مگر یہ کہ
حق سبحانہٗ تعالیٰ وہ ملال اور الم اس کا مبدل بہ سرور کرے، اول تو اعداد مفصل سے ورد کرے کہ
نتیجہ اور اثر اس کا زود تر وقوی تر ہو ورنہ باعداد مجمل بھی ورد ان ناموں کا خالی اثر سے نہ ہوگا۔
دیگر خواص اسمائے ثلاثی اَلْعَلِیْمُ اَلْحَکِیْمُ اَلْعَظِیْمُ واسطے تسکین دینے خاطر اور
شہواتِ جسمانی کے وِرد ان ناموں کا انفع ہے۔ صاحب دُرّ النظیم لکھتے ہیں کہ جو کوئی ان
ناموں ہائے بزرگوار کو اوپر ظرف چینی یا زجاجی کے کتابت کرے اور آب شیریں طاہر کے
ساتھ محو کرکے ناشتہ یعنی نہار پیوے۔ حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کی خاطر کو دغدغۂ شہواتِ جسمانی
سے ساکن کرے اور بھی لکھتے ہیں کہ اگر ساتھ ان ہر سہ اسم شریف کے بعضے دیگر اسماءِ الٰہی
سے کہ وسط میں ان ناموں کے حرف یَاھُوَ ہو ضم کرے اور سب ناموں کو اوپر ظرف چینی کے
کتابت کرکے آب شیریں طاہر سے محو کرے اور نہار پیوے جو کچھ کہ مطلوب ہے اس میں اثر اس کا
ابلغ اور ادخل ہوگا۔ اور مجموع اسمائے مقدس الٰہی کہ قرآن مجید میں واقع ہوئے ہیں کہ درمیان میں حروف

یٰ ہے وہ ۳۸ نام مبارک ہیں اور وہ یہ ہیں اَلْبَصِیْرُ اَلْبَدِیْعُ اَلْجَلِیْلُ اَلْحَسِیْبُ
اَلْحَفِیْظُ اَلْحَکِیْمُ اَلْحَلِیْمُ اَلْحَمِیْدُ اَلْخَبِیْرُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّشِیْدُ اَلرَّقِیْبُ
اَلسَّرِیْعُ اَلسَّمِیْعُ اَلشَّدِیْدُ اَلشَّھِیْدُ اَلْعَزِیْزُ اَلْعَظِیْمُ اَلْعَلِیْمُ اَلْقَدِیْمُ
اَلْقَدِیْرُ اَلْقَرِیْبُ اَلْقَیُّوْمُ اَلْکَبِیْرُ اَلْکَرِیْمُ اَللَّطِیْفُ اَلْمُبِیْنُ اَلْمَتِیْنُ اَلْمَجِیْدُ
اَلْمُجِیْبُ اَلْمُحِیْطُ اَلْمُحْیِیْ اَلْمُعِیْدُ اَلْمُقِیْتُ اَلْمُمِیْتُ اَلْمُھَیْمِنُ اَلنَّصِیْرُ اَلْوَکِیْلُ
چنانچہ صفات وخواص بعض ان میں سے بنظرِ اختصار ذکر کیا گیا ہے جس اسم مقدس کا ان اسمائے
مبارک سے کوئی بشرائط وآداب معینہ بعدد حروف مجمل یا مفصل کے ورد کریگا مطالب خاص و
عام کے واسطے اثر تمام رکھتا ہے **امّا** خواص بعض اوراد ادعیہ ماثورہ مجموعہ مطبوعہ طہران میں مرقوم
ہے کہ ختم کلمۂ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ باعث روائے حاجت ہے بایں طریق کہ روز یکشنبہ سے
شروع کرے گیارہ ہزار بار پڑھے اور ہر روز ایک ہزار زیادہ کرتا رہے تا روزِ جمعہ سولہ ہزار بار
ہو بعون اللہ تعالیٰ حاجت روا ہوگی۔ اور ہرگاہ حاجت روا ہونے میں تاخیر ہو تو بار دیگر اسی
طریق سے پڑھے تا مطلب پورا ہو مگر شرائط وآداب معینہ ملحوظ رہیں۔ **دیگر** خواص اسم
جلالہ یا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ جو کر اس کلمۂ مقدس کو پندرہ ہزار بار تا چالیس روز بشرائط پڑھیگا
تمام آدمی مسخر اس کے ہوں گے اور اگر کوئی تنگدستی کے سبب حقیر وبے اعتبار ہو تو اس کلمۂ مبارک
کو تا بیس روز ہر روز پندرہ بار نمازِ صبح کے بعد پڑھے بعونہٖ تعالیٰ تونگر ہوگا اور بزرگی ایسی پائیگا
کہ جو اُسے دیکھے دوست رکھے اور اگر چاہے کہ مرتبہ عالی اور لوگ مطیع ومنقاد اس کے ہوں تو یہ اسم مقدس
ستر دن ہر روز ستر ہزار بار پڑھے اور انگشتری پر کندہ کرانا اس کلمۂ پاک کا واسطے حاصل ہونے
عظمت وجلال کے اثر تمام رکھتا ہے۔ کتاب حیوٰۃ الحیوان سے لکھا گیا **دیگر** خواص کلمۂ لَا
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ جسقدر ہو سکے باعداد اطلاقی اس کو پڑھے ہر روز ایک

تعداد مقرر کر کے اس ورد کی مواظبت کرے جو قیدی ان کلمات کا ورد کرے حق سبحانہ تعالیٰ اس کو بندِ زندان سے جلد نجات دے گا۔ **دیگر** عمل میر محمد باقر داماد رحمۃ اللہ علیہ یہ عمل نقل کرتے ہیں کہ واسطے مہماتِ عظیمہ کے نہایت مجرب اور سریع الاثر ہے، روز شنبہ عروج ماہ میں پیش از نمازِ صبح آب تازہ و طاہر سے غسل کرے اور جائے خلوت میں شروع کرے کلام کسی سے نہ کرے بارہ دن تک نماز بامداد سے پہلے ہزار مرتبہ کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْفَيَّاضُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ بعدہ سو مرتبہ کہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ النَّبِيُّ الْمُخْتَارُ الْكَرِيْمُ پھر سو مرتبہ کہے عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ الْمُخْلِصُ الصَّفِيُّ الْقَدِيْمُ پھر سو مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ اس کے بعد بارہ مرتبہ دعا پڑھے يَا اللّٰهُ اَنْتَ صَمَدِيْ وَمِنْكَ مَدَدِيْ وَعَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ پھر دس مرتبہ سورہ الحمد پڑھے پھر دس مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ کہے پھر بارہ مرتبہ یہ دعائے جلیلہ پڑھے يَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ يَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ يَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ يَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ يَا مُيَسِّرُ يَسِّرْ يَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ بعد اس کے دعائے صحیفہ کاملہ يَا مُنْتَهٰى مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ تا آخر پڑھے جب پڑھ چکے تو خدا تعالیٰ سے حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت روا ہوگی پھر سجدہ کرے اور کہے فَضْلُكَ اٰنَسَنِيْ وَاِحْسَانُكَ دَلَّنِيْ فَاَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَنْ لَّا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا بعد اس کے کچھ تصدق مستحق کو دے۔ **دیگر** خواص و اسناد اس دعائے عالیہ کا اس شعر سے سمجھیں بیت۔

این دعا را اگر کنی تکرار۔ شوی از عمر خویش برخوردار یَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ اُحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ۔

برائے مہمات عظیم

قضائے حاجت

دیگر خواص ختم دعائے صحیفہ سجادیہ علیہ السلام يَا مُنْتَهٰى مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ واسطے قضائے حاجت بہت مؤثر ہے۔ طریقہ اس کے ختم کا علمائے شیعہ نے اس طرح لکھا ہے کہ ابتدا روز یکشنبہ سے کرے۔ یکشنبہ یکبار و دوشنبہ تین بار، سہ شنبہ پانچ بار، چہارشنبہ سات بار و پنجشنبہ نو بار و جمعہ گیارہ بار و شنبہ تیرہ بار بعد انقضائے ہفتہ اول پھر اسی ترتیب سے دوسرے ہفتہ میں پڑھے تاکہ پندرہ دن تمام ہوں جس طرح کی حاجت کہ قاری اس دعا کا رکھتا ہو گا دعا اس کی مقرون باجابت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ **دیگر** طریقہ ختم دعائے يَا مَنْ تُحَلُّ صحیفہ سجادیہ علیہ السلام کا علمائے شیعہ نے اس طرح لکھا ہے کہ اگر ہو سکے تو ۲۱ بار ایک دن اور ایک جلسہ میں پڑھے کہ سریع الاجابت ہے۔ پس اگر فرح و وسعت رزق ہے تو پنجشنبہ سے شروع کرے اور چہارشنبہ کو ختم کرے تا ایام ہفتہ تمام ہوں اور اگر ایک دن میں بطریق مذکورہ ختم منظور ہو تو وہ دن پنجشنبہ کا ہو، اور جو دفع دشمن کے واسطے پڑھے تو سہ شنبہ سے شروع کرے اور واسطے رفعت و عزت کے روز یکشنبہ اور واسطے علوم دین کے روز چہارشنبہ اور واسطے کتخدائی کے روز جمعہ اور واسطے سفر کے روز یکشنبہ کو شروع کرے کہ باجابت مقرون ہو بعون اللہ تعالیٰ۔

دیگر واسطے وسعتِ رزق کے بعد نماز صبح کے پیش از تکلم ساتھ کسی کے بارہ مرتبہ اس دعائے مکرم کو پڑھے۔ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ فَتِّحْ لَنَا وَسَهِّلْ اِلَيْنَا يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ يَا مُيَسِّرُ يَسِّرْ يَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ يَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا رَبِّ

دیگر واسطے کشائش امور کے ننانوے بار اس دعا کو پڑھے پھر روشنائی پاک سے کاغذ طاہر پر لکھے اور آب جاری میں ڈالے مِنَ الْعَبْدِ الضَّعِيْفِ اِلَى الرَّبِّ

اجابت دعا

وسعت رزق

الجلیلِ اَنّی مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰاحِمِیْنَ ۔ **دیگر** واسطے کفایت ہر مطلب و مراد کے ۔ مروی ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو شخص ان کلمات کو اپنی تمام عمر میں ایک بار پڑھے تو حق سبحانہ وتعالیٰ شانہٗ فرمائے کہ ستر ہزار فرشتے واسطے اس کے طلب آمرزش کریں تا روز قیامت اور واسطے مہمات اور حاجات کلی و جزئی اور وسعت رزق و درازی عمر اور دفع خوف اور خاتمہ بخیر اور با ایمان کامل جانے دنیا سے پڑھنے میں ان کلمات کی مداومت کرے جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ بِجُوْدِہٖ

دیگر دعائے فرج ۔ یہ وہ دعا ہے کہ حضرت خاتم الرسل نے ایک شخص کو تعلیم فرمائی کہ اس نے اپنے واسطے دعائے فرج حضرت سے چاہی تھی یَا مَنْ لَا یَشْتَفِیْ مِنْ مَسْئَلَتِہٖ وَلَا یُرْتَجَی الْعَفْوُ اِلَّا مِنْ قِبَلِہٖ اَشْکُوْ اِلَیْکَ مَا لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

دیگر واسطے بر آنے حاجات و کفایت مہمات کے یہ ورد آزمودہ و مجرب ہے کتاب مفتاح الجنان سے نقل کی گئی ہے، طریق پڑھنے کا یہ ہے کہ جب شروع کرے کفِ دست کو اپنی بر ہم رکھے اور انگلیوں کو باہم چسپاں کرے تا لفظ مستعان بعد ازاں ہاتھ کو کھول دے تا آخر ورد کے اور دوسری روایت ہے کہ جب لفظ قیوم پر پہنچے دستِ راست کو اپنے کھولے اور جب لفظ مستعان پر پہنچے دست چپ کو اپنے کھولے اور اس دعا میں فوائد بہت ہیں ۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا حَلِیْمُ یَا وَدُوْدُ یَا مُسْتَعَانُ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ۔ **دیگر** یہ دعا واسطے تونگری اور وسعتِ رزق کے کتاب حاجی محمد تبریزی سے نقل کی گئی ہے اس دعا کو لکھے اور موم جامہ میں بند کرے اور اپنے پاس رکھے ہفتہ بھر نہ آویگا کہ حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کو تونگر کرے گا اور کچھ نہیں جانے گا کہ یہ برکت کہاں سے ہے۔

برائے حاجات

برائے وسعت رزق

اور اس قدر جمعیت و برکت اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے اس کو عطا کرے گا کہ حصر اس کو نہ جانے گا وہ یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ الرَّقِیْبُ الرَّءُوْفُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ یَا اَللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ عَلٰی صَاحِبِ کِتَابِیْ ھٰذَا الْعَبْدِ اَبْوَابَ فَضْلِکَ وَاَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَاَبْوَابَ رِزْقِکَ وَاَبْوَابَ خَیْرِکَ وَاَبْوَابَ کَرَامَتِکَ وَاَبْوَابَ نِعْمَتِکَ وَاَبْوَابَ سَعَادَتِکَ وَاَبْوَابَ سَلَامَتِکَ وَاَبْوَابَ عَظَمَتِکَ وَاَبْوَابَ رِفْعَتِکَ وَاَبْوَابَ بَرَکَاتِکَ وَاَبْوَابَ مَنِّکَ وَاَبْوَابَ مَرْضَاتِکَ وَاَبْوَابَ عِنَایَتِکَ وَاَبْوَابَ الْغِنٰی وَاَبْوَابَ الْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ تَکَفَّلْتَ بِرِزْقِیْ وَرِزْقِ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَاَنْتَ اَفْضَلُ مَنْ اَعْطٰی وَاَحْسَنُ مَنْ اَرْعٰی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ تَفَضَّلْنِیْ وَبِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ

دیگر یہ دعا بھی ایسا ہی اثر رکھتی ہے جو مذکور ہوا ۔ اس دعا کو لکھے اور اپنے پاس رکھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَّبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۔

ےےےے ے ۔ × ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع و ے ص م

دیگر دعائے حجاب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے اور واسطے حجاب دشمن کے نافع ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً اَنْ

دعائے برائے تونگری

دعائے حجاب برائے حفاظت از دشمن

تفقهوه وفی آذانهم وقرا واذا ذکرت ربک فی القرآن وحده ولّوا علی ادبارهم نفورا اللهم انی اسئلک بالاسم الذی به تحیی وتمیت وترزق وتعطی وتمنع یاذالجلال والاکرام ۔ اللهم من اراد نا بسوء من جمیع خلقک فاعم علینا عینه واصمم عنا سمعه واشغل عنا یده واغلل عنا یده واصرف عنا کیده وخذه من بین یدیه ومن خلفه وعن یمینه وعن شماله ومن تحته ومن فوقه یاذالجلال والاکرام ۔ یارب ۔

دیگر دعائے الحاح کافی میں محمد بن مسلم سے روایت ہوئی ہے وہ کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا خدمت معصوم علیہ السلام کی کہ کوئی دعا مجھے ایسی تعلیم فرمایئے کہ جس سے حاجتیں میری برآویں فرمایا کہ کیوں غافل ہے تو دعائے الحاح سے اور کس واسطے اس کو نہیں پڑھتا ہے عرض کیا میں نے کہ کونسی دعائے الحاح ؟ فرمایا یہ ہے ۔ اللهم رب السموات السبع وما بینهن ورب العرش العظیم ورب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل ورب القرآن العظیم ورب محمد خاتم النبیین انی اسئلک بالذی تقوم به السماء وبه تقوم الارض وبه تفرق بین المجتمع وبه تجمع بین المتفرق وبه ترزق الاحیاء وبه احصیت عدد الرمال ووزن الجبال وکیل البحار ۔ پس صلوات محمد وال محمد پر بھیج اس کے بعد سوال کر اپنی حاجت کا اللہ تعالیٰ سے اور الحاح بہت کر حاجت کے طلب کرنے میں کہ انشاء اللہ تعالیٰ برآوے گی ۔

دعائے الحاح برائے برآمدن حاجات

دیگر دعائے نادعلی کبیر واسطے دشمن کے تیر بہدف ہے اور دیگر مطالب کے واسطے بھی مفید ہے ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نادعلیا مظهر العجائب تجده عونا لک فی النوائب کل هم وغم الی الله حاجتی وعلیه معولی کلما رمیت منتقاضی فی الله ویدالله لی ولی الله لی ادعوک کل هم وغم سینجلی بعظمتک یا الله وبنبوتک یا محمد صلی الله علیه واله وسلم وبولایتک یا علی یا علی یا علی ادرکنی

نادعلی کبیر برائے دفع دشمن

بحق لطفک الخفی الله اکبر الله اکبر الله اکبر انا من شر اعدائک بری بری بری الله صمدی بحق ایاک نعبد وایاک نستعین یا ابا الغیث اغثنی یا علی ادرکنی یا قاهر العدو ویا والی الولی یا مظهر العجائب یا مرتضی علی یا قهار تقهرت بالقهر والقهر فی قهرک یا قهار یا ذالبطش الشدید انت القاهر الجبار المهلک المنتقم القوی الذی لا یطاق انتقامه وافوض امری الی الله ان الله بصیر بالعباد والهکم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحیم ۔ حسبی الله ونعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر یا غیاث المستغیثین اغثنی یا ارحم المساکین ارحمنی یا علی ادرکنی یا علی ادرکنی یا علی ادرکنی برحمتک ومنک وجودک یا ارحم الراحمین

حصہ دوئم میں ادعیۂ دوازدہ ساعات کہ متعلق بہ دوازدہ امام علیہم السلام ہیں وادعیہ منسوب بانبیاء وائمہ علیہم السلام وورد اسمائے پنجتن علیہم السلام ودعائے ہفت قاموس ودعائے ہفت ہیکل ودعائے مغید سر قدسیہ باسناد وعریضہ چند جہت کشائش امور واعمال دریافت عاقبت امور کا خواب میں اما ادعیہ دوازدہ ساعات ۔ جان تو کہ شیخ طوسیؒ اور سید ابن باقی اور شیخ کفعمیؒ نے ہر روز کو بارہ ساعتوں پر منقسم کیا ہے اور ہر ساعت کو ساتھ ایک امام ائمہ اثناعشر صلوات اللہ الملک الاکبر سے نسبت دی ہے اور واسطے ہر ساعت کے ایک دعا کہ مشتمل ہے ساتھ توسل اس امام علیہ السلام کے ذکر کیا ہے اگرچہ روایت اس کی بخصوص ایراد نہیں فرمائی مگر ظاہر ہے کہ ایسے امر کو بدون روایت و سند صحیح کے اپنی تالیفات میں نہیں لا سکتے تھے لہٰذا اس رسالہ میں نقل کی جاتی ہیں ۔

ساعت اول ہر روز کی طلوع صبح صادق سے تا طلوع آفتاب ساتھ جناب امیرالمومنین علیہ السلام کے تعلق رکھتی ہے اور دعا اسوقت کی یہ ہے ۔ اللهم رب الظلام والفلق

وَالْفَجْرِ وَالشَّفَقِ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ خَالِقَ الْاِنْسَانِ مِنْ عَلَقٍ اَظْهَرَ
قُدْرَتَكَ بِبَدِيْعِ صُنْعِكَ وَخَلَقْتَ عِبَادَكَ لِمَا كَلَّفْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ وَهَدَيْتَهُمْ
بِكَرَمِ فَضْلِكَ اِلٰى سَبِيْلِ طَاعَتِكَ وَتَقَرَّرْتَ فِيْ مَلَكُوْتِكَ بِعَظِيْمِ السُّلْطَانِ
وَتَوَدَّدْتَ اِلٰى خَلْقِكَ بِالْاِحْسَانِ وَتَعَرَّفْتَ اِلٰى بَرِيَّتِكَ بِجَسِيْمِ الْاِمْتِنَانِ يَا مَنْ
يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ عَلٰى قَلْبِهٖ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ بِلِسَانٍ
عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ ابْنِ عَمِّ الرَّسُوْلِ وَبَعْلِ الْكَرِيْمَةِ الْبَتُوْلِ
الَّذِيْ فَرَضْتَ وِلَايَتَهٗ عَلَى الْخَلْقِ وَكَانَ يَدُوْرُ حَيْثُ دَارَ الْحَقُّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَقَدْ جَعَلْتُهُمْ وَسِيْلَتِيْ وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامِيْ وَبَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ اَنْ
تَغْفِرَ ذَنْبِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتَسْتُرَ عَيْبِيْ وَتُفَرِّجَ كَرْبِيْ وَتُبَلِّغَنِيْ مِنْ طَاعَتِكَ
وَعِبَادَتِكَ غَايَةَ اَمَلِيْ وَتَقْضِيْ لِيْ حَوَآئِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ساعتِ دوم طلوع آفتاب سے تا برطرف ہونے زردی بقدر ایک نیزہ بلند ہونے آفتاب کے
اور یہ ساعت تعلق ساتھ امام حسن علیہ السلام کے رکھتی ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَالِكَ الْبَسْطِ وَالْقَبْضِ وَمُدَبِّرَ الْاِبْرَامِ
وَالنَّقْضِ وَمَنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَجَعَلَ عِبَادَهٗ
خَلَآئِفَ الْاَرْضِ يَا مَالِكُ يَا جَبَّارُ يَا وَاحِدُ يَا قَهَّارُ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا مَنْ
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ يَا مَنْ لَّا يُمْسِكُ مِنْ خَشْيَةِ
الْاِنْفَاقِ وَلَا يُقَتِّرُ خَوْفَ الْاِمْلَاقِ يَا كَرِيْمُ يَا رَزَّاقُ يَا مُبْتَدِءً بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا

وَيَا مَنْ تَتَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ
التَّلَاقِ كَثُرَتْ نِعْمَتُكَ عَلَيَّ وَصَغُرَ فِيْ جَنْبِهَا شُكْرِيْ وَدَامَ غِنَاكَ عَنِّيْ وَعَظُمَ اِلَيْكَ
فَقْرِيْ وَاَسْئَلُكَ يَا عَالِمَ سِرِّيْ وَجَهْرِيْ يَا مَنْ لَا يَقْدِرُ سِوَاهُ عَلٰى كَشْفِ ضُرِّيْ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَحُجَّتِكَ عَلَى الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَعَلٰى
اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْاَنْزَعِ الْبَطِيْنِ عَلَمًا بِالْاِمَامِ
الزَّكِيِّ الْحَسَنِ الْمَقْتُوْلِ سَمًّا فَقَدِ اسْتَشْفَعْتُ بِهِمْ اِلَيْكَ وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامِيْ
وَبَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تَزِيْدَنِيْ مِنْ لَّدُنْكَ عِلْمًا وَّتَهَبَ لِيْ
حُكْمًا وَّتَجْبُرَنِيْ كَسْرِيْ وَاشْرَحْ بِالتَّقْوٰى صَدْرِيْ وَتَرْحَمَنِيْ اِذَا انْقَطَعَ
مِنَ الدُّنْيَا اَثَرِيْ وَتَذْكُرَنِيْ اِذَا نَسِيَ ذِكْرِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ساعتِ سوم: وقت اس کا برطرف ہونے زردی آفتاب سے تا بلند ہونے آفتاب کے ہے
تا اول چاشت یہ ساعت ساتھ امام حسین سید الشہداء علیہ السلام کے متعلق رکھتی ہے اور
دعا اس وقت کی یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَمَالِكَ الرِّقَابِ
وَمُسَخِّرَ السَّحَابِ وَمُسَهِّلَ الصِّعَابِ يَا حَلِيْمُ يَا تَوَّابُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ
يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ حَاجِبٌ وَّلَا بَوَّابٌ يَا مَنْ لَيْسَ لِخَزَآئِنِهٖ
قُفْلٌ وَّلَا بَابٌ يَا مَنْ لَا يُرْخٰى عَلَيْهِ سِتْرٌ وَّلَا يُضْرَبُ مِنْ دُوْنِهٖ حِجَابٌ
يَا مَنْ يَّرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ وَيَا قَابِلَ التَّوْبِ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝
اَللّٰهُمَّ انْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْ فَضْلِكَ وَخَابَ الْاَمَلُ اِلَّا مِنْ كَرَمِكَ فَاَسْئَلُكَ
بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ وَبِصَفِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ الْاِمَامِ التَّقِيِّ الَّذِي اشْتَرٰى

اَنْفُسَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِيْنَ عَلٰی صِرَاطِ طَاعَتِكَ فَقَتَلُوْهُ سَامًا ظَمْاٰنًا وَهَتَكُوْا حُرْمَتَهٗ بَغْيًا وَعُدْوَانًا وَحَمَلُوْا رَاْسَهٗ فِی الْاٰفَاقِ وَاحْتَوُوْهُ مَحَلَّ اَهْلِ الْعِنَادِ وَالشِّقَاقِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَجَدِّدْ عَلَی الْبَاقِیْ عَلَيْكَ مُخْزِيَاتِ لَعْنَتِكَ وَاسْتِقَامَتِكَ وَمُرْدِيَاتِ سَخَطِكَ وَنِكَالِكَ وَاللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَسْتَشْفِعُ بِهِمْ اِلَيْكَ وَاُقَدِّمُهُمْ اَمَامِیْ وَبَيْنَ يَدَیْ حَوَآئِجِیْ اَنْ لَّا تَقْطَعَ رَجَائِیْ مِنْ اِمْتِنَانِكَ وَاِفْضَالِكَ وَلَا تُخَيِّبَ اَمَلِیْ فِیْ اِحْسَانِكَ وَنَوَالِكَ وَلَا تَحْجُبْ السِّتْرَ السَّدْلَ عَلَیَّ مِنْ جَنَّتِكَ وَلَا تُغَيِّرْ عَنِّیْ عَوَآئِدَ طَوْلِكَ وَنِعَمِكَ وَوَفِّقْنِیْ لِمَا يُقَرِّبُنِیْ اِلَيْكَ وَاصْرِفْنِیْ عَمَّا يُبَاعِدُنِیْ وَاَعْطِنِیْ مِنَ الْخَيْرِ اَفْضَلَ مِمَّا اَرْجُوْا وَاكْفِنِیْ مِنَ الشَّرِّ مَا اَخَافُ وَاَحْذَرُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ساعت چہارم متعلق باامام زین العابدین علیہ السلام

ساعت چہارم از اوّل چاشت تا اول وقت ظہر تعلق ساتھ امام زین العابدین علیہ السلام کے رکھتی ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْمَلِيْكُ الْمَالِكُ وَكُلُّ شَیْءٍ سِوٰی وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ هَالِكٌ سَخَّرْتَ بِقُدْرَتِكَ الْغُيُوْمَ الشَّوَاهِقَ وَعَلِمْتَ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْحَوَالِكِ وَاَنْزَلْتَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا بَرُّ يَا شَكُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ يَا مَنْ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَةِ

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ وَفَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلُ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِی الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ الْبَآئِسِ الْحَسِيْرِ وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ تَضَرُّعَ الضَّرِيْعِ الْحَقِيْرِ وَاَتَوَكَّلُ اِلَيْكَ تَوَكُّلَ الْخَاشِعِ الْمُسْتَجِيْرِ وَاَقِفُ بِبَابِكَ وُقُوْفَ الْمُؤَمِّلِ الْفَقِيْرِ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِالْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَبِابْنِ عَمِّهٖ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِالْاِمَامِ عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ الْخَفِیِّ الْمُصَدَّقِ وَالْخَاشِعِ فِی الصَّلٰوةِ وَالذَّآئِبِ الْمُجْتَهِدِ فِی الْمُجَاهَدَاتِ ذِی الثَّفِنَاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَقَدْ تَوَسَّلْتُ بِهِمْ اِلَيْكَ وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامِیْ وَبَيْنَ يَدَیْ حَوَآئِجِیْ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ مِنْ مُّوَاقَعَةِ مَعَاصِيْكَ وَتُرْشِدَنِیْ اِلٰی مُوَافَقَةِ مَا يُرْضِيْكَ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ يُّؤْمِنُ بِكَ وَيَتَّقِيْكَ وَيَخَافُكَ وَيَرْجُوْكَ وَيُرَاقِبُكَ وَيَسْتَحْيِيْكَ وَيَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمُوَالَاتِ مَنْ يُّوَالِيْكَ وَيَتَحَبَّبُ اِلَيْكَ بِمُعَادَاتِ مَنْ هُوَ يُعَادِيْكَ وَيَعْتَرِفُ لَكَ بِعَظِيْمِ نِعْمَتِكَ وَاَيَادِيْكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ساعت پنجم متعلق باامام محمد باقر علیہ السلام

ساعت پنجم اول ظہر سے بقدر چہار رکعت از نافلہ ظہر اور یہ ساعت ساتھ جناب امام محمد باقر علیہ السلام کے متعلق ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلُ الَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ وَيَا شَاهِدًا لَا يَغِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّیْ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ أَتَذَلَّلُ عَلَيْكَ تَذَلُّلَ الطَّالِبِينَ وَأَخْضَعُ بَيْنَ
يَدَيْكَ خُضُوعَ الرَّاغِبِينَ وَأَسْأَلُكَ سُؤَالَ الْفَقِيرِ الْمِسْكِينِ وَأَدْعُوكَ
تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّكَ لَا تُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَأَدْعُوكَ خَوْفًا وَطَمَعًا
إِنَّ رَحْمَةَ اللهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِخِيَرَتِكَ مِنْ
خَلْقِكَ وَصَفْوَتِكَ مِنَ الْعَالَمِينَ الَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّذِيرِ الْمُبِينِ وَبِوَلِيِّكَ وَعَبْدِكَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِالْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عِلْمَ الدِّينِ وَالْعَالِمِ تَأْوِيلَ
الْكُتُبِ لِلْمُتَّقِينَ وَأَسْأَلُكَ بِمَكَانِهِمْ عِنْدَكَ وَأَسْتَشْفِعُ بِهِمْ إِلَيْكَ وَ
أُقَدِّمُهُمْ أَمَامِي وَبَيْنَ حَوَائِجِي وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَ مَا أَوْلَيْتَنِي مِنْ
نِعَمِكَ فَرَجًا وَمَخْرَجًا مِنْ كُلِّ كَرْبٍ وَغَمٍّ وَتَرْزُقَنِي مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَ
مِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ وَتُيَسِّرَ لِي مِنْ فَضْلِكَ مَا تُغْنِينِي بِهِ عَنْ كُلِّ مَطْلَبٍ وَأَقْرِرْ
فِي قَلْبِي رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِي عَمَّنْ سِوَاكَ حَتَّى لَا أَرْجُوَ إِلَّا إِيَّاكَ إِنَّكَ
تُجِيبُ الدَّاعِيَ إِذَا دَعَاكَ وَتُغِيثُ الْمَلْهُوفَ إِذَا نَادَاكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

ساعتِ ششم منسوب بجناب امام جعفر صادق علیہ السلام

ساعتِ ششم اور وہ سابق کے آخر وقت سے تا فارغ ہونے نمازِ ظہر تک ہے اور یہ
ساعت متعلق بامام جعفر صادق علیہ السلام ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ
أَنْزَلْتَ الْغَيْثَ بِرَحْمَتِكَ وَعَلِمْتَ الْغَيْثَ بِمَشِيَّتِكَ وَدَبَّرْتَ الْأُمُورَ بِحِكْمَتِكَ
وَذَلَّلْتَ الصِّعَابَ بِعِزَّتِكَ أَعْجَزْتَ الْعُقُولَ عَنْ عِلْمِ كَيْفِيَّتِكَ وَحَجَبْتَ
الْأَبْصَارَ عَنْ إِدْرَاكِ صِفَتِكَ وَالْأَوْهَامَ عَنْ حَقِيقَةِ مَعْرِفَتِكَ وَاضْطَرَرْتَ

الْأَفْهَامَ إِلَى الْإِقْرَارِ بِوَحْدَانِيَّتِكَ يَا مَنْ يَرْحَمُ الْعَبْرَةَ وَيُقِيلُ الْعَثْرَةَ لَكَ الْمُلْكُ
وَالْعِزَّةُ وَالْقُدْرَةُ لَا يَعْزُبُ عَنْكَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ وَأَتَوَسَّلُ
إِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ مُحَمَّدٍ رَسُولِكَ الْعَرَبِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْهَاشِمِيِّ الَّذِي أَخْرَجْتَنَا
بِهِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَبِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الَّذِي
شَرَحْتَ بِوِلَايَتِهِ الصُّدُورَ وَبِالْإِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ فِي الْأَخْبَارِ
الْمَوْثُوقِ عَلَى مَكْنُونِ الْأَسْرَارِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ بِالْعَشِيِّ
وَالْإِبْكَارِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِهِمْ وَأَسْتَشْفِعُ بِمَكَانِهِمْ لَدَيْكَ وَأُقَدِّمُهُمْ
أَمَامِي وَبَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي فَأَعْطِنِي الْفَرَجَ وَالْفَتْحَ الْقَرِيبَ وَالْأَمَانَ مِنَ الْعَذَابِ
فِي الْيَوْمِ الْعَصِيبِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي مُوبِقَاتِ الذُّنُوبِ وَتَسْتُرَ عَلَيَّ فَاضِحَاتِ
الْعُيُوبِ فَأَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْمَرْبُوبُ وَأَنَا الطَّالِبُ وَأَنْتَ الْمَطْلُوبُ وَأَنْتَ الَّذِي
بِذِكْرِكَ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ وَأَنْتَ الَّذِي تَقْذِفُ بِالْحَقِّ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ
يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ وَيَا خَيْرَ الْفَاصِلِينَ ۝

ساعتِ ہفتم منسوب بجناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

ساعتِ ہفتم بعد نمازِ ظہر سے بقدر چار رکعت نافلۂ عصر اور یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
سے تعلق رکھتی ہے۔ اور دعا اس وقت کی یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَرْجُوُّ إِذَا حَزَبَ
الْأَمْرُ وَأَنْتَ الْمَدْعُوُّ إِذَا مَسَّ الضُّرُّ وَأَنْتَ مُجِيبُ الْمَلْهُوفِ الْمُضْطَرِّ وَالْمُنْجِي
مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِوَسَاوِسِ الصُّدُورِ
وَالْمُطَّلِعُ عَلَى السِّرِّ غَايَةُ كُلِّ نَجْوَى وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا مَنْ لَهُ الْحَمْدُ
فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى يَا مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلَى الرَّحْمٰنُ عَلَى

العرش استوی له ما فی السموات وما فی الارض وما بینهما وما تحت الثری
وان تجهر بالقول فانه یعلم السر واخفی الله لا اله الا هو له الاسماء الحسنی
اسئلک بمحمد خاتم النبیین خیرتک من خلقک والمؤمن علی اداء رسالتک
وبامیر المؤمنین علی بن ابی طالب الذی جعلت ولایته مفروضة مع ولایته
ومحبته مقرونة برضاک ومحبتک وبالامام الکاظم موسی بن جعفر الذی
اسئلک ان تفرغنی لعبادتک وتخلینی لطاعتک فشغلت مسئلته و
دعوته ان تصلی علی محمد وآل محمد صلوة تقضی بها عنا واجب حقوقهم و
ترضی بها فی اداء فروضهم والتوسل الیک بهم واستشفع بمنزلتهم و
قدمتهم امامی وبین یدی حوائجی وان تجزینی علی جمیل عوائدک وسنی
جزیل فوائدک وتاخذ بسمعی وبصری وعلی لسانی وسری وناصیتی و
قلبی وفرجی وکلی الی ما یعبسنی به علی هواک ویقربنی من اسباب
رضاک وتوجب لی نوافل فضلک وتستدیم لی منائح طولک برحمتک
یا ارحم الراحمین ۝

ساعت ہشتم منسوب بجناب امام علی رضا علیہ السلام

ساعت ہشتم بقدر چہار رکعت نافلہ عصر سے تا آخر نماز عصر اور یہ ساعت تعلق جناب علی رضا علیہ السلام سے رکھتی ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے :- اللّٰھم انت کاشف الملمات
والکافی للمھمات والمفرج بالکربات والسامع للاصوات والمخرج من الظلمات
المجیب للدعوات الراحم للعبرات جبار الارض والسموات یا ولی یا مولی یا
علی یا اعلی یا کریم یا اکرم یا من له الاسم الاعظم یا من علم الانسان ما لم یعلم

یا طالب المطلوب ولا یطلب وهو یطعم ولا یطعم اسئلک بمحمد المصطفی من
الخلق المبعوث بالحق وامیر المؤمنین الذی انبته فاقبه سائرا الی بیته فوعدته
صابراً فی الامام الرضا الذی اقبل بعهدک ووفی بوعدک واعرض عن الدنیا
فدا فیک الیه ورغب عن زینتها فقد رغبت وهو ان تصلی علی محمد و
آل محمد فقد توسلت بهم الیک وقدمتهم امامی وبین یدی حوائج
تهدینی الی سبیل مرضاتک وتیسر لی اسباب طاعتک وتوفقنی للعمل
الذی لقبه بموالات اولیائک وادراک الحظوة من معادات اعدائک
وتعیننی علی فرائضک واستعمال سنتک وتوفقنی علی الحجة الموصلة
الی العفو من عذابک والفوز برحمتک یا ارحم الراحمین ۝

ساعت نہم منسوب بجناب امام محمد تقی علیہ السلام

ساعت نہم بعد نماز عصر سے تا گذرنے دو ساعت کے اور یہ ساعت تعلق رکھتی ہے ساتھ امام محمد تقی الجواد علیہ السلام کے اور دعا اس وقت کی یہ ہے: اللّٰھم یا خالق الانوار
ومقدر اللیل والنھار ویعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شیء
عنده بمقدار اذا تفاقم امر طرح علیک واذا غلقت الابواب قرع بابک فضلک
واذا ضاقت الحاجات فزع الی سعة طولک واذا انقطع الامل من الخلق اتصل
الیک واذا وقع الیاس من الناس وقف الرجاء علیک اسئلک بمحمد النبی الامی
الذی انزلت علیه الکتب ونصرته علی الاحزاب وهدیته الی دار المآب وبامیر
المؤمنین علی بن ابی طالب الکریم النصاب المتصدق بخاتمه فی المحراب وبالامام الفاضل
محمد بن علی الذی سئل فوفقته لرد الجواب وامتحن فعضدته بالتوفیق

والصواب وصل اللهم على محمد وعلى اهل بيته الاطهار وان تجعل مولای مولانا محمد
بجنة من مكاره وجنة من ذي الغمار فقد توسلت بهم اليك وقدمتهم
امامي وبين يدي حوائجي والعصمة من التعرض لمواقف سخطك و
توفقني لسلوك محبتك ومرضاتك يا ارحم الراحمين ۝

ساعتِ دہم منسوب بامام علی نقی علیہ السلام

ساعتِ دہم انتہائے ساعتِ گذشتہ سے تا ایک ساعت پہلے زرد ہونے آفتاب کے اور یہ ساعت متعلق ہے امام علی نقی علیہ السلام سے دعا اس وقت کی یہ ہے۔ اللهم انت الرب الحميد الغفور الودود المبدئ المعيد ذو العرش المجيد والبطش الشديد فعال لما تريد يا من هو اقرب الي من حبل الوريد يا من هو على كل شيء شهيد يا من لا يتعاظمه غفرانه ولا يكبر عليه الصفح عن العيوب اسئلك بجلالك وبنور وجهك الذي ملا اركان عرشك وبقدرتك التي قدرت بها على خلقك وبرحمتك التي وسعت كل شيء وبقوتك التي صغر بها كل قوي وبعزتك التي ذل لها كل عزيز وبمشيتك التي صغر فيها كل كبير و برسولك الذي رحمت به العباد وهديت به الى سبل الرشاد وبامير المومنين علي بن ابي طالب اول من امن برسولك وصدق والذي وفى بما عاهد عليه وتصدق وبالامام البر علي بن محمد عليهما السلام الذي كفيته حيلة الاعداء واريتهم عجيب الآيات اذ توسلوا به في الدعاء ان تصلي على محمد وآل محمد فقد استشفعت بهم اليك وقدمتهم امامي وبين يدي حوائجي وان تجعلني من كفايتك وفي حرز حريز ومن كلائك تحت عز وتوزعني شكر آلائك وتوفقني للاعتراف

بالربوبية وبحمدك يا ارحم الراحمين ۝

ساعت یازدہم منسوب بجناب امام حسن عسکری علیہ السلام

ساعت یازدہم انتہائے ساعتِ گذشتہ سے جب تک آفتاب زرد رہے اور یہ ساعت جناب امام حسن عسکری علیہ السلام سے تعلق رکھتی ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے۔ اللهم انك منزل القرآن وخالق الانس والجان وجاعل الشمس والقمر بحسبان المبتدئ بالطول والمبدئ بالفضل والاحسان وضامن الرزق بجميع الحيوان لك الحمد والشكر ومنك الفوائد والمنن واليك يصعد الكلم الطيب والعمل الصالح اظهرت الجميل وسترت القبيح وعلمت ما تخفي الصدور والجوارح اسئلك بمحمد رسولك الى الكافة امينك المبعوث بالرحمة والرافة وبامير المومنين علي بن ابي طالب المفترض طاعته على القريب والبعيد المويد بنصرك في كل موقف مشهود وبالامام التقي حسن بن علي الذي طرح السباع مخالصة من مرابضها ومع بالدواب الصعاب فذلت له مراكبها ان تصلي على محمد فقد توسلت بهم اليك وقدمتهم امامي وبين يدي حوائجي وان ترحمني بترك معاصيك ابدا ما ابقيتني وتعينني على التمسك بطاعتك ما احييتني وان تختم لي بالخيرات اذا توفيتني وتفضل علي بالبشرات اذا حاسبتني وتهب لي العفو اذا كاشفتني ولا تكلني الى نفسي فاضل ولا تحوجني الى غيرك فاذل ولا تحملني ما لا طاقة لي به فاضعف ولا تبتلني بما لا صبر لي عليه فاعجز واجرني على جميل عوائدك عندي ولا تواخذني بسوء فعلي ولا تسلط علي من لا يرحمني برحمتك

يا ارحم الراحمين ۝

ساعت دوازدہم منسوب بحضرت صاحب الامر عجل اللہ فرجہ

ساعتِ دوازدہم ابتدائے زرد ہونے آفتاب سے تا غروب آفتاب اور یہ ساعت متعلق ہے بامام دوازدہم حضرت صاحب الامر علیہ السلام کے اور دعا اس وقت کی یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ الْخَالِقَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْمِهَادِ الْمَوْضُوْعِ وَرَازِقَ الْعَاصِيْ وَالْمُطِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ اِذَا سُمِّيَتْ عَلٰى طَوَارِقِ الْعُسْرِ عَادَتْ يُسْرًا وَاِذَا وُضِعَتْ عَلَى الْجِبَالِ كَانَتْ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا وَاِذَا رُفِعَتْ اِلَى السَّمَآءِ تَفَتَّحَتْ لَهَا الْمَغَالِقُ وَاِذَا هَبَطَتْ اِلٰى ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ اتَّسَعَتْ لَهَا الْمَضَائِقُ وَاِذَا دُعِيَتْ بِهَا الْمَوْتٰى انْتَشَرَتْ مِنَ اللُّحُوْدِ وَاِذَا نُوْدِيَتْ بِهَا الْمَعْدُوْمَاتُ خَرَجَتْ اِلَى الْوُجُوْدِ وَاِذَا ذُكِرَتْ عَلَى الْقُلُوْبِ وَجِلَتْ وَاِذَا قُرِعَتِ الْاَسْمَاعُ فَاضَتِ الْعُيُوْنُ دُمُوْعًا اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ الْمُؤَيَّدِ بِالْمُعْجِزَاتِ وَالْمَبْعُوْثِ بِمُحْكَمِ الْاٰيٰتِ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ الَّذِي اخْتَرْتَهٗ لِمُوَاخَاتِهٖ وَوَصِيَّتِهٖ وَاصْطَفَيْتَهٗ لِمُصَافَاتِهٖ وَمُصَاهَرَتِهٖ وَبِصَاحِبِ الزَّمَانِ الْمَهْدِيِّ الَّذِيْ تَجْمَعُ عَلٰى طَاعَتِهٖ الْاٰرَآءَ الْمُتَفَرِّقَةَ وَتُؤَلِّفُ لَهُ الْاَهْوَآءَ الْمُخْتَلِفَةَ وَتَسْتَخْلِصُ بِهٖ حُقُوْقَ اَوْلِيَآئِكَ وَتَنْتَقِمُ بِهٖ مِنْ شَرِّ اَعْدَآئِكَ وَتَمْلَاُ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا وَّاِحْسَانًا وَتُوَسِّعُ عَلَى الْعِبَادِ بِظُهُوْرِهٖ فَضْلًا وَّاِمْتِنَانًا وَتُعِيْدُ الْحَقَّ اِلٰى مَكَانِهٖ عَزِيْزًا جَمِيْلًا وَّتُرْجِعُ الدِّيْنَ عَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيْدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَقَدِ اسْتَشْفَعْتُ بِهِمْ اِلَيْكَ وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامِيْ وَبَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ فِي التَّوْفِيْقِ لِمَعْرِفَتِهٖ وَالْهِدَايَةِ اِلٰى طَاعَتِهٖ وَاَنْ تَزِيْدَنِيْ قُوَّةً فِي التَّمَسُّكِ بِعِصْمَتِهٖ وَالْاِقْتِدَآءِ بِسُنَّتِهٖ وَالْكَوْنِ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَشِيْعَتِهٖ اِنَّكَ

جَمِيْعُ الدُّعَآءِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اما ادعیہ منسوب بانبیاء و آئمہ ہدیٰ علیہم السلام مع اسناد اول دعائے حضرت آدم صفی اللہ کہ مصباح کفعمی میں مذکور ہے روایت ہوئی ہے کہ جب آدم علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھا تو وحی کی اللہ تعالیٰ نے کہ اے آدم جو کہ حفظ کرے ذریت تیری سے اس دعا کو تو عطا کروں میں اس کو جو کچھ کہ وہ چاہے اور دور رکھوں میں اس سے جس چیز کو وہ نہ چاہے اور سلب کروں میں اس کے دل سے دوستی دنیا کو اور پر کروں میں سینہ اس کا دانش و حکمت و مسائل دینی سے دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

دعائے حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام

منقول ہے کہ جب نمرود مردود نے اس خامہ معبود کو آتش سوزاں میں ڈالا تو حضرت نے اس وقت یہ دعا پڑھی اللہ تعالیٰ نے ببرکت اس دعائے عالیۃ الکلام کے اس آتش کو ان پر سرد کیا اور سلامت رکھا اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس دعا میں اسم اعظم الٰہی ہے جو کہ حفظ کرے اس دعا کو عطا کرے اللہ تعالیٰ نور اس کی آنکھ میں اور ایمان اسکے دل میں اور منشرح فرمادے سینہ پڑھنے والے اس دعا کا اور مہیا کرے واسطے اس کے نور درخشاں اور مباہات کرے ساتھ فرشتوں کے واسطے اس کے ایک دن میں دو مرتبہ اور روزی کرے قاری اس دعا کو حفظ کتاب اور فقہ دین اور دوست کرے اس کو بندگان اپنے کا اور امین فرمادے اس کو فزع اکبر قیامت سے اور بخشے گناہ اس کے اور نامۂ اعمال اس کے دست راست میں دے اور پڑھنے والا اس دعا کا ترساں نہ ہو اس وقت میں کہ تمام آدمی ترساں ہوں اور اندوہ گیں نہ ہو اس وقت میں کہ تمام آدمی اندوہ گیں ہوں بعینہ دن قیامت کے اور نزدیک خدائے عزوجل کے قاری اس دعا

کا صدیقوں اور شہیدوں میں لکھا جائیگا اور جو کچھ خدا تعالیٰ سے سوال کریگا اسکو عطا فرمائیگا اور اس کو دیا جائیگا اجر ہر شہید کا کہ جو خلق ابتدائے دُنیا سے تا روز قیامت شہید ہوا ہو اور ساکن کریگا اللہ تعالیٰ اس کو ساتھ ابراہیم خلیلؑ کے جنت میں اور مستحب ہے کہ یہ دُعا ہر روز سجدہ میں پڑھے :- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ الْمَرْھُوْبُ یَرْھَبُ مِنْکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ الرَّفِیْعُ فِیْ عَرْشِکَ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتِکَ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَضِلُّ شَیْءٌ عَلَیْکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ فَلَا یَصِفُ اَحَدٌ عَظَمَتَکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ قَدِ اسْتَضَاءَ بِنُوْرِکَ اَھْلُ سَمٰوٰتِکَ وَاَرْضِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ تَعَالَیْتَ عَنْ اَنْ یَّکُوْنَ لَکَ شَرِیْکٌ وَتَکَبَّرْتَ عَنْ اَنْ یَّکُوْنَ لَکَ ضِدٌّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ کُلِّ نُوْرٍ لَا خَامِدَ لِنُوْرِکَ یَا مَلِیْکَ کُلِّ مَلِیْکٍ یَفْنٰی غَیْرُکَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ کُلِّ نُوْرٍ ذَلَّتْ اَرْکَانُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِعَظَمَتِہٖ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا مَنْ لَیْسَ کَھُوَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ لَّا ھُوَ اِلَّا ھُوَ اَغْنِنِیْ اَغْنِنِی السَّاعَۃَ یَا مَنْ اَمْرُہٗ کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ ھُوَ اَقْرَبُ یَا اِھْیَا شَرَاھِیَا اَدُوْنَایَ اَصْبَاؤُوْتَ اٰلَ شَدَّایَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ یَا غَایَۃَ مُنْتَھَاہُ وَیَا مُنْتَھٰی رَغْبَتَاہُ ۝

دُعائے حضرت یعقوب علیہ السلام

منقول ہے کہ یہ دعا ملک الموت نے یعقوب علیہ السلام کو تعلیم کی جب حضرت نے یہ دُعا پڑھی تو صبح طالع نہ ہوئی تھی کہ پیراہن حضرت یوسف علیہ السلام کا ان کے پاس پہنچا وہ دعا یہ ہے :- یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا یُحْصِیْہِ غَیْرُہٗ یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ یَا مَعْرُوْفًا بِالْمَعْرُوْفِ یَا مَنْ ھُوَ بِالْخَیْرِ مَعْرُوْفٌ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اِکْفِنَا شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ یَا رَبِّ ۝

دُعائے حضرت یُوسف علیہ السلام

منقول ہے کہ جب حضرت یوسفؑ کو چاہِ کنعان میں ڈالا تو اسی وقت جبرئیلؑ حضرت پر نازل ہوئے اور کہا کہ اے ابن یعقوبؑ تجھ کو کس نے اس کنوئیں میں ڈالا؟ یوسفؑ نے کہا کہ میرے بھائیوں نے مجھے براہ حسد میرے قرب و منزلت کو دیکھکر کنوئیں میں ڈالا ہے جبرئیلؑ نے کہا کہ اے یوسفؑ تو چاہتا ہے کہ کنوئیں سے باہر آوے کہا کہ نکلنا میرا کنوئیں سے موقوف ہے اوپر ارادہ پروردگار کے کہا کہ پروردگار عزوجل فرماتا ہے کہ اس دعا کو پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّتَرْزُقَنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ یَا رَبِّ ۝

دُعائے حضرت ایوب علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ الْیَوْمَ فَاَعِذْنِیْ وَاَسْتَجِیْرُ بِکَ الْیَوْمَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَاءِ فَاَجِرْنِیْ وَاَسْتَغِیْثُ بِکَ الْیَوْمَ فَاَغِثْنِیْ وَاَسْتَصْرِخُکَ الْیَوْمَ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّیْ فَاَصْرِخْنِیْ وَاَسْتَنْصِرُکَ الْیَوْمَ فَانْصُرْنِیْ وَاَسْتَعِیْنُ بِکَ الْیَوْمَ عَلٰی اَمْرِیْ فَاَعِنِّیْ وَاَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ فَاکْفِنِیْ وَاَعْتَصِمُ بِکَ فَاعْصِمْنِیْ وَاٰمَنُ بِکَ فَاٰمِنِّیْ وَاَسْئَلُکَ فَاَعْطِنِیْ وَاَسْتَرْزِقُکَ فَارْزُقْنِیْ وَاَسْتَغْفِرُکَ فَاغْفِرْ لِیْ وَاَدْعُوْکَ فَاذْکُرْنِیْ وَاَسْتَرْحِمُکَ فَارْحَمْنِیْ

دُعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام

واسطے کفایت شر فرعون کے اُن حضرت نے پڑھی اس دُعا کی اسناد میں لکھا ہے۔ کہ ولید بن عبدالملک حاکم شام نے صالح بن عبداللہ عامل مدینہ کے پاس حکم بھیجا اور لکھا کہ اس ذقت میں حسنؑ بن حسنؑ بن علیؑ اس کی قید میں تھا کہ اُس کو قید خانہ سے باہر نکالکر مسجد

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پانسو تازیانے مارے چنانچہ صالح بن عبداللہ نے اسکو
قید خانے سے مسجد میں طلب کیا اور لوگ مدینہ کے جمع ہوئے اور صالح اوپر منبر کے گیا کہ نوشتہ
حاکم شام سے لوگوں کو اعلام کرے اور بعد اس کے پانسو تازیانے مارے کا حکم صادر کرے درمیان
اس حال کے کہ وہ نوشتہ کو پڑھتا تھا اور لوگوں کو آگاہ کرتا تھا کہ حضرت امام زین العابدینؑ داخل
مسجد ہوئے اور لوگوں نے حضرت کے واسطے برائے تعظیم راہ کشادہ کی تا آں کہ حضرت تشریف
لائے اور نزدیک حسنؑ ابن الحسنؑ کے آکر یہ دعائے کرب اس کو تعلیم فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اس دعائے
کرب کو پڑھ تا خدا تعالی تجھے فرج عطا فرمائے حضرت نے تو دعا تعلیم فرما کر وہاں سے مراجعت
فرمائی اور حسنؑ نے اس دعا کو پڑھا اور مکرر پڑھتا تھا، جب صالح بن عبداللہ پڑھنے نوشتہ
حاکم شام سے فارغ ہوا اور منبر سے نیچے آیا تو اس کے دل میں ایک رحم نسبت حسنؑ بن حسنؑ کے
پیدا ہوا اور کہا کہ میں اسکو مظلوم دیکھتا ہوں ابھی تازیانے مارنے میں تاخیر کروں تاکہ میں خلیفہ سے بار دگر
عرض کروں پس صالح نے درباب حسن حاکم شام کو عرضی لکھی اس نے جواب میں لکھا اس کو قید
سے رہا کرو دعا یہ ہے :- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ
اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْرَؤُكَ فِيْ نَحْرِهٖ وَاَسْتَعِيْنُكَ
عَلَيْهِ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ شِئْتَ ۔

دعائے حضرت یوشع علیہ السلام :- منقول ہے کہ ایک صحابی نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے ایک صحیفہ کہیں سے پایا اور خدمت میں حضرت رسول خدا کے لایا حضرت نے پڑھتے
ہی اس صحیفہ کے لوگوں کو جمع کیا اور منبر پر تشریف لے گئے اور اس صحیفہ کو سنایا تو وہ نوشتہ حضرت
یوشع بن نون کا تھا اور اس میں لکھا تھا کہ جو کوئی چاہے کہ کیل اس کا وافی تر اس کے پاس

پہنچا اور جو حقوق کہ خدائے تعالی نے واسطے اسکے انعام فرمائے ہیں بجا لاوے ہر روز اس دعا کو
پڑھے اور حضرت رسول نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی چاہے تعریف اسکی بلند ہو اور تعریف مجاہدین کے
تو اس دعا کو ہر روز پڑھے اگر اسکو کوئی حاجت ہو تو روا ہوگی اور دشمن اس کا مغلوب اور دین اس کا
ادا اور اندوہ اسکا زائل ہوگا اور کلام اسکا آسمانوں کو شگافتہ کرتا ہوا جاتا ہے یہاں تک کہ لوح محفوظ میں
لکھا جاتا ہے دعائے مبارک یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ حَتّٰى يَرْضَى اللّٰهُ ۔

دعائے حضرت خضر و الیاس علیہما السلام :- منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو ہر صباح میں
دفعہ پڑھے اس دن حرق و سرق و غرق سے امن خدا میں رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ
مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كُلُّ نِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كُلُّهٗ بِيَدِ اللّٰهِ عَزَّ وَ
جَلَّ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

دعائے حضرت یونس علیہ السلام يَا رَبِّ مِنَ الْجِبَالِ اَنْزَلْتَنِيْ وَمِنَ الْمَسَاكِنِ اَخْرَجْتَنِيْ
وَفِي الْبِحَارِ سَتَّرْتَنِيْ وَفِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ حَبَسْتَنِيْ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۔ دعائے حضرت ھود علیہ السلام حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے
کہ ایک روز جناب رسول خدا مسجد میں تشریف لائے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ مسجد میں تھا اور یہ کلمہ پڑھتا تھا
مَا عَلَيْكَ يَا رَبِّ لَوْ اَرْضَيْتَ عَنِّيْ كُلَّ مَنْ عَلَيْهِ لَهٗ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ وَغَفَرْتَ لِيْ مَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ
وَاَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظّٰلِمِيْنَ وَاَنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ جناب رسول خدا نے فرمایا کہ
اے شخص سر سجدہ سے اٹھا لے کہ تیری دعا مستجاب ہوئی وہ دعا یہ ہے کہ جو بندۂ مومن ساتھ اس دعا
کے دعا کرے اس کی مستجاب ہوتی ہے اور یہ دعا برادر عالی میرے ھودؑ کی ہے ۔

دیگر دعائے حضرت داؤد علیہ السلام: اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ دَائِمًا مَعَ دَوَامِکَ
وَلَکَ الْحَمْدُ بَاقِیًا مَعَ بَقَائِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ
لِکَرَمِ وَجْهِکَ وَعِزِّ جَلَالِکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ دعائے حضرت سلیمان علیہ السلام
منقول ہے کہ یہ دعا ہر قفل کے پڑھتے تھے برکت اس دعائے مبارک کے وہ قفل بے کنجی
کھل گیا تھا دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ بِنُوْرِکَ اهْتَدَیْتُ وَبِفَضْلِکَ اسْتَغْنَیْتُ وَبِنِعْمَتِکَ اَصْبَحْتُ
وَاَمْسَیْتُ هٰذِهٖ ذُنُوْبِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْهَا وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ یَا رَبِّ۔

دعائے حضرت آصف برخیا وصی حضرت سلیمانؑ: منقول ہے کہ یہ وہ دعا ہے
کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ساتھ اس دعا کے مردہ کو زندہ کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ
اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ
عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا اور حاجت اپنی خدا سے سوال کرے۔

دعائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام منقول ہے کہ جب قوم یہود واسطے قتل حضرت عیسیٰؑ کے
جمع ہوئی تو جبرئیل امین نازل ہوئے اور جناب عیسیٰؑ کو اپنے پروں میں چھپا لیا نظر کی اور دیکھا
عیسیٰؑ نے کہ یہ دعائے معظم حضرت جبرئیلؑ کے بازوؤں پر لکھی ہوئی ہے جناب رسولِ خدا نے امر فرمایا کہ
اے اولاد عبد المطلب خدائے عزوجل کو یاد کرو ساتھ اس دعائے مکرم کے مجھ کو قسم ہے اس خدا
کی کہ جان میری جس کے قبضۂ قدرت میں ہے کہ نہ پکارے گا خدا کو ساتھ ان کلمات کے کوئی بندہ مگر یہ
کہ جنبش میں آ دیگا واسطے اس کے عرش اور کہیگا خداوند تبارک و تعالیٰ ساتھ فرشتوں کے کہ
گواہ ہو تم کہ دعا اس بندہ کی میں نے مستجاب کی بسبب ان کلمات کے اور عطا کی میں نے حاجت اسکی دنیا و
آخرت میں اور محدثوں نے نقل کیا ہے اس دعا کو دعاؤں میں سے جناب رسولِ خدا کے اور وہ دعا یہ ہے

دعائے حضرت عیسیٰ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ فِیْ کُلِّ کَرْبٍ وَاَنْتَ رَجَائِیْ فِیْ کُلِّ شَدِیْدَةٍ وَاَنْتَ لِیْ فِیْ کُلِّ اَمْرٍ
نَزَلَ بِیْ ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ فَکَمْ مِنْ کَرْبٍ یَضْعُفُ فِیْهِ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِیْهِ الْحِیْلَةُ
وَیَخْذُلُ فِیْهِ الْقَرِیْبُ وَیَشْمَتُ بِهِ الْعَدُوُّ وَتَعْیَا فِیْهِ الْاُمُوْرُ اَنْزَلْتُهٗ بِکَ
وَشَکَوْتُهٗ اِلَیْکَ رَاغِبًا فِیْهِ اِلَیْکَ عَمَّنْ سِوَاکَ فَفَرَّجْتَهٗ وَکَشَفْتَهٗ عَنِّیْ وَ
کَفَیْتَنِیْهِ فَاَنْتَ وَلِیُّ کُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ کُلِّ حَاجَةٍ وَمُنْتَهٰی کُلِّ رَغْبَةٍ فَلَکَ الْحَمْدُ
کَثِیْرًا وَلَکَ الْمَنُّ فَاضِلًا بِنِعْمَتِکَ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ یَا مَعْرُوْفًا بِالْمَعْرُوْفِ وَیَا مَنْ
هُوَ بِالْمَعْرُوْفِ مَوْصُوْفٌ اَنِلْنِیْ مِنْ مَعْرُوْفِکَ مَعْرُوْفًا تُغْنِیْنِیْ بِهٖ عَنْ مَعْرُوْفِ
مَنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور دعائے دیگر حضرت عیسیٰ علیہ
السلام کی مصباح کفعمی میں بہمیں اسناد اس طرح مذکور ہے: ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ
بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْاَعَزِّ وَاَدْعُوْکَ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْوِتْرِ
وَاَدْعُوْکَ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الَّذِیْ هُوَ اَثْبَتُ اَرْکَانِکَ کُلِّهَا اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَکْشِفَ عَنِّیْ مَا اَصْبَحْتُ فِیْهِ وَاَمْسَیْتُ۔ دعائے حضرت

دعائے حضرت رسول خدا در غار

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ غار میں: مصباح کفعمی میں مذکور ہے اور جناب رسولِ خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اعانت کرے اللہ تعالیٰ اس
کی جیسی کہ اعانت کو میری اور عطا کرے ساتھ اس کے ثواب ہزار پیغمبروں کا۔ دعا یہ ہے
یَا مُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ وَیَا اَنِیْسَ الْمُتَفَرِّدِیْنَ وَیَا ظَهْرَ الْمُنْقَطِعِیْنَ وَیَا مَالَ الْمُقِلِّیْنَ
وَیَا قُوَّةَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَیَا کَنْزَ الْفُقَرَاءِ وَیَا مَوْضِعَ شَکْوَی الْغُرَبَاءِ وَیَا مُتَفَرِّدًا بِالْجَلَالِ
وَیَا مَعْرُوْفًا بِالنَّوَالِ وَیَا کَثِیْرَ الْاِفْضَالِ اَغِثْنِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
دعائے حضرت امیر المومنین علیہ السلام اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ فَاِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَیَّ

بِالْعَفْوِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا ارْتَكَبْتُ تَعَنِّيْ وَلَا تَجِدُ لَهٗ دَفَاعًا غَيْرِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا مَرَّاتِ
الْاَمْكِنَةِ وَسَقَطَاتِ الْحِجَابِ وَهَفَوَاتِ الْاَلْبَابِ ۞

دُعائے حضرت امام حسن علیہ السلام منقول ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جو کوئی پڑھے دُعائے امام حسنؑ کو دن قیامت کے ساتھ امام حسن علیہ السلام کے محشور ہوگا اور وہ جناب آخرت میں اس کے شفیع ہوں گے اور فرج دیگا خدا تعالیٰ اس کو کرب واندوہ سے اور ادا کریگا اللہ تعالیٰ دین اس کا اور آسان کریگا راس کا اور روشن کریگا راہ اُس کی اور نصرت دے اسکو دشمن پر اور پردہ اُس کا نہ پھاڑے اور تلقین اس کو کلمہ شہادت کا وقت مفارقت روح کے اور اس دعائے عالیہ کو بعد فراغ نماز پڑھنا چاہیے اسی طرح جو شخص دُعائے امام عابد علیہ السلام کو پڑھے تو دن قیامت کے ساتھ آنحضرتؑ کے محشور ہو اور جو کہ پڑھے دعائے حضرت امام محمد باقرؑ ساتھ آنحضرت کے محشور ہو اسی طرح تا آخر آئمہ۔ دُعائے حضرت امام حسین علیہ السلام اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ عِزِّكَ وَسُكَّانِ سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِيْ فَقَدْ رَهِقَنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرٌ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّمِنْ عُسْرِيْ يُسْرًا دُعائے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام يَا دَائِمُ يَا دَيْمُوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا بَاعِثَ الرُّسُلِ وَيَا صَادِقَ الْوَعْدِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ دُعائے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ لِيْ عِنْدَكَ رِضْوَانٌ وَّوُدٌّ فَاغْفِرْ لِيْ وَلِمَنْ اتَّبَعَنِيْ مِنْ اِخْوَانِيْ وَشِيْعَتِيْ وَطَيِّبْ لِيْ مَا فِيْ صُلْبِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ دُعائے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام يَا دَيَّانُ غَيْرَ مُتَوَانٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اجْعَلْ لِشِيْعَتِيْ مِنَ النَّارِ وِقَاءً وَّلَهُمْ عِنْدَكَ

رِضًا وَّاغْفِرْ ذُنُوْبَهُمْ وَيَسِّرْ اُمُوْرَهُمْ وَاقْضِ دُيُوْنَهُمْ وَاسْتُرْ عَوْرَاتِهِمْ وَهَبْ لَهُمُ الْكَبَائِرَ الَّتِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمْ يَا مَنْ لَّا يَخَافُ الضَّيْمَ وَلَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا يَا رَبِّ دُعائے جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام يَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَيَا بَاسِطَ الرِّزْقِ وَيَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَيَا بَارِئَ النَّسَمِ وَيَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ وَيَا دَائِمَ الثَّبَاتِ افْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ دُعائے حضرت امام علی ابن موسیٰ الرضا علیہ السلام اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي الْهُدٰى وَثَبِّتْنِيْ عَلَيْهِ وَاحْشُرْنِيْ عَلَيْهِ اٰمِنًا اَمْنَ مَنْ لَّا خَوْفٌ عَلَيْهِ وَلَا حُزْنَ وَلَا جَزَعَ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ دُعائے حضرت امام محمد تقی الجواد علیہ السلام يَا مَنْ لَّا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا خَالِقَ اِلَّا اَنْتَ تُفْنِي الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَبْقٰى اَنْتَ حَلُمْتَ عَمَّنْ عَصَاكَ وَفِي الْمَغْفِرَةِ رِضَاكَ يَا رَبِّ دُعائے حضرت امام نقی الہادیؑ يَا نُوْرُ يَا بُرْهَانُ يَا مُبِيْنُ يَا مُنِيْرُ يَا رَبِّ اكْفِنِيْ شَرَّ الشُّرُوْرِ وَاٰفَاتِ الدُّهُوْرِ وَاَسْئَلُكَ النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ دُعائے حضرت امام حسن عسکریؑ يَا عَزِيْزَ الْعِزِّ فِيْ عِزِّهٖ مَا اَعَزَّ عَزِيْزَ الْعِزِّ فِيْ عِزِّهٖ يَا عَزِيْزُ اَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ وَاَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ وَاَبْعِدْ عَنِّيْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِدَفْعِكَ وَامْنَعْ عَنِّيْ بِمَنْعِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ خِيَارِ خَلْقِكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ دُعائے حضرت صاحب الزمان صلوٰۃ اللہ علیہ وعجل اللہ فرجہم يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ وَلِشِيْعَتِيْ مِنَ الضِّيْقِ فَرَجًا وَّمِنَ الْهَمِّ مَخْرَجًا وَّاَوْسِعْ لَنَا الْمَنْهَجَ وَاَطْلِقْ لَنَا مِنْ عِنْدِكَ مَا يُفَرِّجُ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ اما طریقہ ختم اسمائے پنجتنؑ بعض عارفین

سے روایت ہوئی ہے کہ واسطے ہر مطلب شرعی کے ۴۰ روز تک اس ترتیب سے
ان اسماء مقدس کا ورد کرے کہ بعد نماز صبح کے بالوے مرتبہ کہے یا محمدؐ اور آخر میں
کہے یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ بِحَقِّ اللّٰهِ عَلَیْکَ
وَبِحَقِّکَ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّکَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِحَقِّ بِضْعَتِکَ فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ وَلَدَیْکَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَالتِّسْعَةِ الطَّیِّبَةِ مِنْ ذُرِّیَّةِ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔ اور نماز
ظہر کے ایک سو دس بار کہے۔ یَا عَلِیُّ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَا ابْنَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ
بِحَقِّ اللّٰهِ عَلَیْکَ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّکَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّکَ یَا وَصِیَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ
زَوْجَتِکَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَبِحَقِّ وَلَدَیْکَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَالتِّسْعَةِ الطَّیِّبَةِ مِنْ
ذُرِّیَّةِ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اور بعد نماز عصر کے پانسو تیس مرتبہ کہے یا فاطمہؑ اور آخر
کہے یَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ بِحَقِّ اللّٰهِ عَلَیْکِ وَبِحَقِّ اَبِیْکِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ بَعْلِکِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِحَقِّ وَلَدَیْکِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ عَلَیْهِمُ
السَّلَامُ وَالتِّسْعَةِ الطَّیِّبَةِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ اور بعد نماز مغرب کے
ایک سو اٹھارہ ۱۱۸ مرتبہ کہے یا حسنؑ اور آخر میں کہے یَا حَسَنُ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ بِحَقِّ اللّٰهِ عَلَیْکَ وَبِحَقِّ جَدِّکَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اَبِیْکَ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِحَقِّ اُمِّکَ فَاطِمَةَ وَبِحَقِّکَ وَبِحَقِّ اَخِیْکَ الْحُسَیْنِ وَالتِّسْعَةِ
الطَّیِّبَةِ مِنْ ذُرِّیَّةِ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اور بعد نماز عشاء کے ایک سو اٹھائیس ۱۲۸
مرتبہ کہے یا حسینؑ اور آخر میں کہے۔ یَا حُسَیْنُ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَغِثْنِیْ وَ
فَرِّجْ عَنِّیْ بِحَقِّ اللّٰهِ عَلَیْکَ وَبِحَقِّ جَدِّکَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اَبِیْکَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَبِحَقِّ اُمِّکَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَبِحَقِّ اَخِیْکَ الْحَسَنِ وَبِحَقِّکَ وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ الطَّیِّبَةِ مِنْ

ذُرِّیَّتِکَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اما ہفت قاموس دعائے اول
قاموس مشہور بقاموس قدرت ہے طریقہ ختم قاموس قدرت کا یہ ہے کہ شب جمعہ سے
شروع کرے نو شب پڑھے ہر شب میں گیارہ مرتبہ اول سے آخر تک پڑھے پہلے نماز حاجت
ادا کرے پھر دو مرتبہ درود محمدؐ وآل محمدؐ پر بھیجے اور دعائے اعتصام قاموس قدرت
کی شروع سے پہلے پڑھ لے پھر دعا پڑھے شب جمعہ آئندہ تک انشاء اللہ تعالے
اپنی مراد کو پہنچے گا اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود محمدؐ وآل محمدؐ پر بھیجے یہ ختم قاموس قدرت
کا ہے کہ اول قاموس ہے

دعائے اعتصام یہ ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ
قَلْبِیْ مِنَ الشَّکِّ وَالرِّیَاءِ وَزَیِّنْ لِسَانِیْ بِالشُّکْرِ وَالثَّنَاءِ یَا قَبْطَائِیْلُ یَا عَمْطَائِیْلُ یَا
طَمْطَائِیْلُ یَا طَلْمَطَائِیْلُ یَا طَمْقَائِیْلُ یَا عَطْفَائِیْلُ یَا سَمْلَطَائِیْلُ یَا مَصْلَیَائِیْلُ اَفَحَسِبْتُمْ
اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِاَبْدَالِ
الرُّوْحَانِیَّاتِ الْمُوَکَّلَاتِ عَلٰی قِرَاءَةِ الْاَسْمَاءِ وَالدَّعْوَاتِ السَّائِلَاتِ مَعَ الْبَرَکَاتِ
یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ یَا
رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ یَا غَافِرَ الْخَطِیْئَاتِ رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ

قاموس اول

جو کہ مشہور بقاموس قدرت ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِلٰهِیْ قَدْ تَلَاطَمَتْ اَمْوَاجُ قَامُوْسِ قُدْرَتِکَ
فَظَهَرَ فِیْ کُلِّ مَقْدُوْرٍ اٰثَارُ قُدْرَةٍ غَرِیْبَةٍ عَجِیْبَةٍ لَا یَبْلُغُ کُنْهَهَا عُقُوْلُ الْعُلَمَاءِ

وَتَهُوْمُ الْعُلَمَاءِ وَاَوْهَامُ الْحُكَمَاءِ فَكُلُّ شَيْءٍ فِيْ قَبْضَةِ قُدْرَتِكَ اَسِيْرٌ وَذٰلِكَ
عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ يَا شَدِيْدُ
يَا شَدِيْدُ يَا شَدِيْدُ يَا بَطَّاشُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَسْئَلُكَ مَدَدًا مِنْ قُدْرَتِكَ
اَسْئَلُكَ مَدَدًا مِنْ قُوَّتِكَ وَاَسْئَلُكَ مَدَدًا مِنْ حِكْمَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مَدَدًا مِنْ
سُلْطَانِكَ وَاَسْئَلُكَ مَدَدًا مِنْكَ لِتَسْخِيْرِ كُلِّ مُتَمَرِّدٍ وَتَلْيِيْنِ كُلِّ صَعْبٍ
وَاِذْلَالِ كُلِّ مَنِيْعٍ وَقَهْرِ كُلِّ عَدُوٍّ وَمَحْقِ كُلِّ خَصْمٍ وَاِتْمَامِ كُلِّ اَمْرٍ وَاِدْهَاقِ
كُلِّ مُنَافِقٍ ذِيْ شِقَاقٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْهَوَامِّ فَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِنَ
الْمُكَوَّنَاتِ اِلَّا قَلَّبْنَ لِيْ بِيَدِيْ عَرِيْكَتَهٗ وَكَسَرْتَ لِيْ شَدِيْدَةَ شَكِيْمَتِهٖ وَفَرْطَ عُتُوِّهٖ
وَتَفَرْعُنِهٖ بِعِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا مُعِزُّ يَا مُعِزُّ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُذِلُّ
يَا مُذِلُّ يَا مُقَدِّمُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا مُؤَخِّرُ يَا مُؤَخِّرُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝

قاموس دوم مشہور بقاموس عبودیت ہے واسطے رفعت ونصرت کے پڑھنا خوب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِلٰهِيْ وَمَعْبُوْدِيْ وَمَقْصَدِيْ وَمَقْصُوْدِيْ
وَمَسْجُوْدِيْ وَمَحْمُوْدِيْ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ قَامُوْسَ
اَلْطَافِكَ وَاَعْطَافِكَ وَاِرْفَادِكَ وَاِنْعَامِكَ وَاِحْسَانِكَ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ
لَكَ عِبَادَةُ الْعَابِدِيْنَ وَلَكَ سُجُوْدُ السَّاجِدِيْنَ وَلَكَ قَصْدُ الْقَاصِدِيْنَ وَعَلَيْكَ تَوَكُّلُ الْمُتَوَكِّلِيْنَ
وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ وَاُلُوْهِيَّتِكَ
اَنْ تَرْزُقَنِيْ مِنْ نِعَمِكَ وَاٰلَائِكَ مَا يَكْفِيْنِيْ وَيُغْنِيْنِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ

يَا وَاهِبُ يَا وَهَّابُ خَلَقْتَنِيْ بِلَا مُعَاوِنٍ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ
فَارْزُقْنِيْ كَمَا خَلَقْتَنِيْ حَتّٰى لَا اَتَوَجَّهَ اِلَّا اِلَيْكَ وَلَا اَعْتَمِدَ اِلَّا عَلَيْكَ
وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ **قاموس سوم** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِلٰهِيْ قَدْ تَمَوَّجَ قَامُوْسُ فَضْلِكَ فَرَشَّ عَنْهُ رَشُّ الْغَبْرَاءِ وَالسَّوْدَاءِ وَنَبَتَتْ
بِاِذْنِكَ نَبَاتٌ خَضْرَاءُ وَبَيْضَاءُ وَحَمْرَاءُ اَسْئَلُكَ بِهٰذِهِ الْقُدْرَةِ
الْكَامِلَةِ وَالنِّعْمَةِ الشَّامِلَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ وَ
تَشْرَحَ صَدْرِيْ وَتُفَرِّجَ هَمِّيْ وَتَكْشِفَ كَرْبِيْ وَتَغْفِرَ ذَنْبِيْ وَالْتَجَاءَ اِلَيْكَ
عُبَيْدُكَ الْمُسْلِمُ الْمُفْجَعُ الْهَلُوْعُ الْجَزُوْعُ الْمَنُوْعُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ
مَصْنُوْعٍ وَمَحْفُوْظٍ وَمَرْفُوْعٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

قاموس چہارم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ رَبِّ اَغْمِسْنِيْ فِيْ بَحْرٍ
مِنْ نُوْرِ هَيْبَتِكَ حَتّٰى اَخْرُجَ مِنْهُ وَفِيْ وَجْهِيْ شُعَاعَاتُ نُوْرِ هَيْبَتِهٖ
تَخْطَفُ اَبْصَارَ الْحَاسِدِيْنَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ فَتُعْشِيَهُمْ عَنِ
الرَّمْيِ بِسِهَامِ الْحُسْبَانِ فِيْ قِرْطَاسِ نِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاحْجُبْنِيْ عَنْهُمْ بِحِجَابِ
النُّوْرِ الَّذِيْ بَاطِنُهُ النُّوْرُ وَظَاهِرُهُ النُّوْرُ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَحْجُبَنِيْ فِيْ نُوْرِ
اِسْمِكَ حِجَابًا يَمْنَعُنِيْ مِنْ كُلِّ فَضٍّ بِمَارِجٍ حَتّٰى جَوْهَرًا وَعَرَضًا اِنَّكَ نُوْرُ
الْكُلِّ وَمُنَوِّرُ الْكُلِّ بِنُوْرِكَ نَدْعُوْكَ يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ وَمُظْهِرَ
الْاَسْرَارِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ

مبارکة زیتونة لا شرقیة ولا غربیة یکاد زیتها یضیء ولو لم تمسسه
نار نور علی نور یهدی الله لنوره من یشاء ویضرب الله الامثال للناس
والله بکل شیء علیم ۝

قاموس پنجم

بسم الله الرحمن الرحیم
الٰهی اسئلک ان تغمسنی فی قاموس کرمک وتحیینی بغمر قور نعمک
وتخلصنی من مرمرات جلال قدرک من صرصر قهرک وتعطی
لی قسطاسا من قسطاسه الدنیا وتسقینی مرارا یسکن قرة قلب
العطشان وتجیر عنی من مقام نطفت جرعة اکون بها فانیا فی انا
منک یا مالک یا ملک یا ملیک یا مقتدر اسئلک قصقصة کل قصقاص
قد انشب مخالبه لیقتضینی فی قبضته یا دافع البلیات وصلی الله
علی محمد واله اجمعین ۝

قاموس ششم

بسم الله الرحمن
الرحیم ۝ رب اکرمنی بشهود انوار قدسک وایدنی بظهور
سطوات سلطان انسک حتی انقلب فی سبحات معارف اسمائک
تقلبا یطلعنی علی اسرار ذوات وجودی فی عالم شهودی لاشهد
ما بها اودعته فی عوالم الملک والملکوت واعاین سریان سر قدرتک
فی معالم شواهد اللاهوت والناسوت وعرفنی معرفة تامة
وحکمة عامة حتی لا یبقی معلوم الا واطلع علی دقائقه المنبسطة
فی الموجودات واذهب بها ظلمة الالوان المانعة عن ادراک حقائق
الایات واتقرب فی القلوب والارواح بمهیجات المحبة والودادة
الرشد والارشاد انک المحب المحبوب والطالب والمطلوب یا مقلب القلوب

والابصار یا کاشف الکروب انت علام الغیوب انت ربی ورب کل شیء
یا ارحم الراحمین ۝

قاموس هفتم

بسم الله الرحمن الرحیم ۝ رب ادخلنی
فی لجة بحر احدیتک وطمطام یم وحدانیتک وقونی بقوة سطوة سلطان
فردانیتک حتی اخرج الی فضاء سعة رحمتک وفی وجهی لمعات برق القرب
من اثار حمایتک مهیبا بهیبتک عزیزا بعنایتک متجلدا مکرما بتعلیمک وتزکیتک
والبسنی خلع العزة والقبول وسهل لی مناهج الوصلة والوصول وتوجنی بتاج
الکرامة والوقار والف بینی وبین احبائک فی دار الدنیا ودار القرار وارزقنی
من نور اسمک هیبة وسطوة تنقاد لی القلوب والارواح وتخضع لدی
النفوس والاشباح یا من ذلت له رقاب الجبابرة وخضعت لدیه اعناق
الاکاسرة فلا ملجا ولا منجا منک الا الیک ولا اعانة ولا اتکاء الا علیک
ادفع عنی حسد الحاسدین وبغی الظالمین وظلمات شر المعاندین واحمنی
تحت سرادقات عزتک یا اکرم الاکرمین اید ظاهری فی تحصیل مراضیک
ونور قلبی وسری بالاطلاع علی مناهج مساعیک الٰهی کیف اصدر عن بابک
بخیبة منک وقد وردته علی ثقة بک او کیف تؤیسنی من عطائک
وقد امرتنی بدعائک وها انا مقبل الیک ملتجا علیک باعد بینی
وبین اعدائی کما باعدت بین المشرق والمغرب اخطف ابصارهم بنور
قدسک وجلال مجدک انت الله المعطی جلائل النعم المکرمة لمن
ناجاک بلطائف رحمتک یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام یا ارحم الراحمین

دُعائے اختتام قاموس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ [illegible] الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ [illegible]
[illegible] اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] الرَّاحِمِیْنَ [illegible]
[illegible]
[illegible] وَاِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۔ **دعائے ہفت پیکر**

ایک بہت پرانی کتاب سے نقل کی گئی اس دعائے عالیۃ المضامین کی اسناد میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس ہفت پیکر کو ہر روز سات بار پڑھے اور اپنے ہفت اعضاء پر دم کرے اس کو کشف قبور اور کشف قلوب حاصل ہو باذن اللہ تعالیٰ اور جو حاجت کہ خدائے تعالیٰ سے طلب کرے بالجابت پہنچے اور خاصیت اس دُعا کی بہت ہیں بعضے علماء نے تجربہ کیا ہے تو مطلب اپنا پایا ہے دُعا یہ ہے۔

پیکرِ اوّل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا جَلِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِ جَلَالِکَ یَا جَلِیْلُ [illegible] الْمَعْبُوْدُ یَا مُنْعِمُ الْمَقْصُوْدُ [illegible] لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ۔ **پیکرِ دوم** اَللّٰھُمَّ یَا لَطِیْفُ تَلَطَّفْتَ [illegible] بِاللَّطَافَةِ وَاللَّطَافَةُ فِیْ لَطَافَةِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیْفُ [illegible] [illegible] اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ [illegible] **پیکرِ سوم** اَللّٰھُمَّ یَا سَمِیْعُ [illegible] وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ

[illegible] الْقُرْاٰنَ یَا سَمِیْعُ سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِیْ سَمْعِ سَمْعِکَ یَا سَمِیْعُ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَةِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ [illegible] الْوَکِیْلُ یَا اَحْسَنَ [illegible] **پیکرِ چہارم** اَللّٰھُمَّ یَا عَظِیْمُ [illegible] یَا عَظِیْمُ عَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِیْ عَظَمَةِ عَظَمَتِکَ [illegible] اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِکَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مُتَقَلَّبَکُمْ وَمَثْوٰکُمْ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ **پیکرِ پنجم** اَللّٰھُمَّ یَا رَحِیْمُ رَحِمْتَ بِالرَّحْمَةِ فِیْ رَحْمَةِ رَحْمَتِکَ یَا حَفِیْظُ حَفِظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِیْ حِفْظِ حِفْظِکَ یَا حَفِیْظُ [illegible] یَا مُنْعِمَ الْحَافِظِیْنَ۔ **پیکرِ ششم** اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَمِ وَالْکَرَمُ فِیْ کَرَمِ کَرِیْمِکَ یَا کَرِیْمُ وَلِلّٰہِ [illegible] السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ یَا [illegible] الْحَاسِبِیْنَ۔

پیکرِ ہفتم اَللّٰھُمَّ یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِیْ مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِکَ [illegible] لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

ثنا دُعائے مفید ہے۔ فائدہ اور ایک عمدہ فائدہ اس دعائے عالیہ میں یہ ہے کہ اس میں تعداد و شمار سورہائے قرآنی و آیاتِ قرآنی و شمار حروف از الف تا یا جو کلامِ الٰہی میں درج ہیں مرقوم ہیں۔ (**دُعائی مفید**) اسی نسخۂ کہنہ سے ایک دعا نظر سے گذری اگرچہ کوئی سند یا اسناد اس میں مرقوم نہیں ہیں۔ اثنا مضامین دعائے ظاہر ہے کہ اگر کوئی شکستہ دل یا بیمار مضمحل یا وقت پیش آنے کسی مشکل کے اس دعائے عالیۃ المضامین کو باعتقادِ صحیح و حضورِ قلب و رقت و زاری کے کسی دن اور وقت مناسب میں پڑھے تو قریبِ اقرب با حاجت ہو جائے اور پڑھنے والا اس دعائے مقدسہ کا اول غسل جابت

بجا لا کر، بالباس پاکیزہ و معطر کسی جائے پاک خلوت میں بیٹھے اور اول درود اوپر محمد و آل محمد
کے بہت پڑھے۔ پھر اس دعا کو شروع کرے اور نہایت الحاح و انکسار کے ساتھ
پڑھے بشرائط و آداب معینہ کے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ
الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ شُکْرًا لِنِّعْمَتِہٖ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِقْرَارًا بِرُبُوْبِیَّتِہٖ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ
خُصُوْصًا لِعَظَمَتِہٖ وَنَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَیَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ
فَتَقَبَّلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ
ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَجْہِکَ الْکَرِیْمِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
طُوْرِ سِیْنَآءَ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ عَلَیْکَ یَا رَبِّ اَسْئَلُکَ

بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ بِحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الٓمٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ
وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اٰیَۃِ الْکُرْسِیِّ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ عَلَیْکَ
یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلَیْکَ یَا رَبِّ
وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الٓمّٓصٓ کِتَابٌ اُنْزِلَ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ یَسْئَلُوْنَکَ
عَنِ الْاَنْفَالِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ عَلَیْکَ
یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الٓمّٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الٓرٰ کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُہٗ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الٓرٰ
تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الٓرٰ کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ
عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ
بِحَقِّ اِلٰی اَمْرُ اللّٰہِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ
عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ
عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
طٰہٰ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ عَلَیْکَ یَا
رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ قَدْ
اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ سُوْرَۃٌ اَنْزَلْنٰھَا عَلَیْکَ یَا
رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ تَبَارَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ

بحق طسم تلك آيات الكتاب المبين عليك يارب واسئلك بحق طس
تلك آيات القرآن عليك يارب واسئلك بحق الم احسب الناس عليك
يارب واسئلك بحق الم غلبت الروم عليك يارب واسئلك بحق
الم تلك آيات الكتاب الحكيم عليك يارب واسئلك بحق الم تنزيل
الكتاب لا ريب فيه من رب العالمين عليك يارب واسئلك بحق
يا ايها النبي اتقوا الله عليك يارب واسئلك بحق الحمد لله عليك يارب
واسئلك بحق الحمد لله فاطر السموات والارض عليك يارب واسئلك
بحق يس والقرآن الحكيم عليك يارب واسئلك بحق والصافات صفا عليك
يارب واسئلك بحق ص والقرآن عليك يارب واسئلك بحق تنزيل
الكتاب من الله العزيز الحكيم عليك يارب واسئلك بحق حم تنزيل
الكتاب من الله العزيز العليم عليك يارب واسئلك بحق حم تنزيل
الكتاب من الرحمن الرحيم عليك يارب واسئلك بحق حم عسق
عليك يارب واسئلك بحق حم والكتاب المبين عليك يارب واسئلك
بحق الذين كفروا عليك يارب واسئلك بحق انا فتحنا لك فتحا مبينا
عليك يارب واسئلك بحق يا ايها الذين امنوا عليك يارب واسئلك
بحق ق والقرآن المجيد عليك يارب واسئلك بحق والذاريات ذروا
عليك يارب واسئلك بحق وكتاب مسطور عليك يارب واسئلك
بحق والنجم اذا هوى عليك يارب واسئلك بحق اقتربت الساعة
عليك يارب واسئلك بحق الرحمن علم القرآن عليك يارب و

اسئلك بحق اذا وقعت الواقعة عليك يارب واسئلك بحق سبح لله
ما في السموات والارض عليك يارب واسئلك بحق قد سمع الله عليك
يارب واسئلك بحق سبح لله عليك يارب واسئلك بحق يا ايها الذين
امنوا لا تتخذوا عليك يارب واسئلك بحق سبح لله ما في السموات و
ما في الارض الملك القدوس عليك يارب واسئلك بحق اذا جاءك
المنافقون عليك يارب واسئلك بحق يسبح لله عليك يارب واسئلك بحق
يا ايها النبي اذا طلقتم النساء عليك يارب واسئلك بحق يا ايها النبي لم تحرم
عليك يارب واسئلك بحق تبارك الذي بيده الملك عليك يارب واسئلك
بحق ن والقلم عليك يارب واسئلك بحق الحاقة ما الحاقة عليك
يارب واسئلك بحق سأل سائل بعذاب واقع عليك يارب واسئلك بحق
انا ارسلنا نوحا عليك يارب واسئلك بحق قل اوحي الي انه استمع عليك
يارب واسئلك بحق يا ايها المزمل عليك يارب واسئلك بحق يا ايها المدثر
عليك يارب واسئلك بحق لا اقسم بيوم القيامة عليك يارب واسئلك
بحق هل اتى على الانسان عليك يارب واسئلك بحق والمرسلات عرفا
عليك يارب واسئلك بحق عم يتساءلون عن النبأ عليك يارب و
اسئلك بحق والنازعات غرقا عليك يارب واسئلك بحق عبس وتولى
عليك يارب واسئلك بحق اذا الشمس كورت عليك يارب واسئلك بحق اذا
السماء انفطرت عليك يارب واسئلك بحق ويل للمطففين عليك يارب و
اسئلك بحق اذا السماء انشقت عليك يارب واسئلك بحق والسماء ذات البروج

عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِي عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هَلْ اَتٰكَ عَلَيْكَ
يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالْفَجْرِ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا
الْبَلَدِ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ وَالضُّحٰى عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ
عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالتِّيْنِ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِقْرَاْ
بِاسْمِ رَبِّكَ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلَيْكَ
يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِذَا زُلْزِلَتِ
الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا عَلَيْكَ يَارَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ
عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالْعَصْرِ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَيْلٌ لِّكُلِّ
هُمَزَةٍ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ
عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ
الْفَتْحُ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ عَلَيْكَ يَارَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
الْفَلَقِ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ شش هزار و سی صد و شصت و شش آیه که در قرآن است که جبرئیل علیه السلام

سوره بسوره و آیه بآیه بر رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم فرستاد و آن سید به بندگان
نور سانید عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ چهار هزار و شش صد و هفتاد و دو الف
که در قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هزار و چهار صد با که در قرآن
است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ دو هزار و چهار تا که در قرآن است عَلَيْكَ
يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ سه هزار و صد و پنج ثا که در قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ سه هزار و دویست و نود جیم که در قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ نه صد و هفتاد و سه ح که در قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ دو هزار و شانزده خ که در قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ پنج هزار
نه صد و هفتاد و هشت دال که در قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ چهار هزار
و هفت صد و سی و نه ذال که در قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ دوازده هزار
دویست و چهل و شش را که در قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ سه هزار
و هشتاد و نه زا که در قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ پنج هزار و نه صد و هشتاد و شش
سین که در قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ دو هزار و صد و پانزده شین
که در قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ دو هزار و سی و هفت صاد که در
قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هزار و سی صد و هشتاد و دو ضاد که در قرآن
است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ دو هزار و سی صد و هفت طا که در قرآن
است عَلَيْكَ يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ سی صد و هشتاد ظا که در قرآن است عَلَيْكَ
يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هزار و دویست و هفتاد و چهار عین که در قرآن است عَلَيْكَ
يَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هزار و دویست و دو غین که در قرآن است عَلَيْكَ يَارَبِّ

وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ ہشت ہزار و چہار صد و نوزدہ فا کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَارَبِّ
وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ شش ہزار و ہشت صد و سیزدہ قاف عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
دو ہزار و پانصد و بست و ہشت کاف کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
سی و سہ ہزار و پانصد و بست و دو لام کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
بست و شش ہزار و نہصد و سی و پنج میم کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
چہل و پنج ہزار و یک صد و نوزدہ نون کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
بست و پنج ہزار و پانصد و ہشتاد واو کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
شانزدہ ہزار و ہفتاد ہا کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ چہار ہزار
و ہفت صد و نہ لام الف کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ بست و
پنج ہزار و نہ صد و نہ یا کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ
الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ صد و بست و چہار
ہزار مُرْسَل صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ دعوت
ایشاں عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ
عَلَیْہِمُ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ عَلَیْکَ یَارَبِّ
وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ الْحَسَنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ
بِحَقِّ اِمَامِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ زَیْنِ
الْعَابِدِیْنَ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ مُحَمَّدِ بَاقِرِ عَلَیْہِ
السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ عَلَیْہِ السَّلَامُ

عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ مُوْسٰی کَاظِمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَبِّ
وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ
بِحَقِّ اِمَامِ مُحَمَّدِ التَّقِیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ عَلِیِّ النَّقِیِّ
عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ حَسَنِ عَسْکَرِیِّ عَلَیْہِ
السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ مَہْدِیِّ عَلَیْہِ
السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ
بِحَقِّ بَیْتِ اللّٰہِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ
روحانیان در طواف ترا بآں نام خوانند عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ بہشت و دوزخ
عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ عرش و کرسی عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام
کہ بر کف ملک الموت نوشتہ شدہ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ بر در مسجد
مدینہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نوشتہ شدہ عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام
کہ بر ساق عرش نوشتہ اند عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ ملک الموت جان
خلقان بداں قبض می کند عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ بہشتیاں و دوزخیاں ترا
بآں نام می خوانند عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ ضعیفان و نیازمندان ترا بدل
نام می خوانند عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ آدم و نوح ترا بداں نام می خوانند
توبہ آدم قبول کرد و نوح را از طوفان نجات دادی عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
آں نام کہ ابراہیم علیہ السلام ترا بداں نام خواند و آتش بروے گلستان کردی عَلَیْکَ یَارَبِّ
وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ اسماعیل علیہ السلام ترا بداں نام خواند کارد بروے کارگر نشد
عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ یعقوب علیہ السلام ترا بداں نام خواند یوسف

علیہ السلام بدر رسانیدی عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ یوسف علیہ السلام ترا بداں نام خواند باز...
عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام ایوبؑ ترا بداں نام خواند از بلائے بیماری خلاصی یافت عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں...
موسیٰ علیہ السلام ترا بداں نام خواند و عصائے وے اژدہا گشت عَلَیْکَ یَارَبِّ...
بِحَقِّ آں نام کہ داودؑ علیہ السلام ترا بداں نام خواند توبۂ او را قبول کردی عَلَیْکَ یَا...
وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ سلیمان علیہ السلام ترا بداں نام خواند دیو و پری اور ا...
شدند عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ترا بداں...
خواند مردہ زندہ شد عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ انبیاء و اولیاء...
عابداں و حاجیاں و محبّاں ترا بداں نام بخوانند عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں...
کہ از خلق پنہاں است عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ روزیِ بندگاں...
بواسطہ آں نام بدیشاں رسانی عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ یتیماں و ستم رسیدگاں...
ضعیفانِ و اندوہ غائبان و حسرت غریبان و نیاز مجرمانِ و سوز مشتغفان و رنج...
بیوہ زنان پارسا عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ قطراتِ باران قطرہ ہائے خون...
و تکبیر غازیان و مداد عالماں و بانگ موذناں و قرأت قاریاں و رکوع راکعاں...
ساجداں و بیداری شب خیزان و رنجوری بیماران عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ...
ختم ہائے قرآن عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ شہر محرم و رجب و شعبان و ماہ...
عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ لیلۃ القدر و لیلۃ الجمعۃ و حج درویشان عَلَیْکَ یَارَبِّ
وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ پیران و اسیران بادرداں عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ دوستی تو...
مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہ و روح پاک محمدؐ و جانِ پاک علی صلوات اللہ علیہم اجمعین عَلَیْکَ
یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ گیسوئے مشکبوئے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ عَلَیْکَ یَارَبِّ

اَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ بداں عزیز کنی و بحق آں نام خوار نہ کنی و بآں نام مردہ زندہ
کنی عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں ہزار و یک نام تو و بحق وحدانیت و جلال
و جبروت تو و بحق ذات مقدس تو و بحق صفاتِ پاک و بے عیب تو و بحق حکم باحق تو
یا عَلِیْمُ و بعلم تو ماحظیم عظمت تو یا بادشاہ بپادشاہی تو عَلَیْکَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُکَ
بِحَقِّ احسان تو بر بندگان و بحرمت جملگی شفیعان و بحرمت نامہائی بزرگوار تو کہ برما رحمت
کن و بر ہمہ مومنین بہ بخشائے ما ہمہ را توبہ نصوح کرامت کن و آخر عمر ما را و ہمہ مومنان را بر
شہادت و سعادت کرامت کن و کارِ دین و دنیائے ما را با اصلاح آر و برضائے خود
ما را شہادت ازیں دنیائے فانی بیروں بر و شغل ہائے ما را بفضل خود کفایت کن و
برحمت خود بیامرز و زبان خصمان ما را بستہ گردان و اعدائے ما را مقہور کن و طاعت
ہائے ما را راست گرداں و ہمہ حاجت ما را برآور و در و بر دلِ ما شیریں گرداں و ما را
از معصیت ہا معصوم دار ایمان ما را از ما نشانی و بر ما رعایت مگردانی و گناہاں ما را عفو
گرداں و ما را بیامرز و خوشنود گردانی طالبانِ حق را از ما در وقت مطالبہ و مخاصمہ و
نویسندہ و خوانندہ و اعتقاد کنندہ این دعا را بیامرز یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ
صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۞

اسناد ادعیہ سرقدسیہ

اَمّا ادعیہ سرقدسیہ جان تو کہ یہ دعائیں اسرار الٰہی میں سے ہیں اکثر کتب دعوات
مذہب شیعہ مثل کافی و نہج الدعوات وغیرہ میں منقول و مسطور ہیں مگر متفرق ہیں اور مؤلف
ان ادعیہ عالیہ کو ایک مجموعہ کہنہ سے نقل کرتا ہے کہ اس مجموعہ میں یہ سب دعائیں ایک جگہ

مذکور ہیں جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جناب سرور
کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک سر اسرار الٰہی سے تھا کہ اس پر کوئی شخص
غیر کم مطلع تھا اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یا علیؑ لعنت ہے خدا کی اور
فرشتوں کی اور انبیاء اور اولیاء کی اوپر ظاہر کنندہ اس سر کے مگر واسطے ثقہ و معتبر و
مستحق کے پس شیعہ ہمارے مخفی و پنہاں رکھیں اس سر کو کہ میں نے سنا ہے جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ وہ حضرت فرماتے تھے کہ یا علیؑ میں حدیث نہیں کرتا
تجھ سے مگر اس چیز کو کہ سنا ہے میرے کانوں نے اور جگہ کی میرے دل میں اور دیکھا
ہے میری آنکھوں نے یا علیؑ بہت سے آدمی میری امت کے قلیل العبادت ہیں اگر حفظ
کرنے والے ہوں ان دعاؤں کو ساتھ ان شرطوں کے کہ میں بیان کرتا ہوں البتہ بہترین
عبادات و فاضل ترین اجتہادات سے ہے یا علیؑ اگر فاسق اور طاغی اور عاصی اس امت
کے نہ ہوتے تو میں ان دعاؤں کو نشر کرتا اور سب کو حفظ کراتا یا علیؑ جس رات میں کہ عروج
میرا آسمان پر ہوا یعنی شب معراج کو تو چشم میری ایک فرجہ پر فرجہائے عرش سے پڑا
کہ وہ مثل دیگ کے جوش کرتا تھا۔ جب میں نے چاہا کہ مراجعت کروں تو ندا کی مجھ کو کہ
اے محمدؐ پروردگار تیرا تجھ پر سلام پہنچاتا ہے۔ اور فرماتا ہے کہ تو گرامی ترین ہے خلق میری سے
نزدیک میرے اور پاس میرے ایک سر اور ایک علم ہے کہ اس کو پوشیدہ اور مخفی رکھا
ہے۔ میں نے تمام پیغمبروں اور ان کی امتوں سے مگر وہ سر اور علم میں نے تجھ کو اور تیری امت
کو عطا کیا یا محمدؐ جس سے تو راضی ہوا اس کو سکھا اور وہ نشر کرے اس جماعت اخیار پر کہ بعد
اس کے ہوں اور وہ لوگ کہ پڑھیں گے ان دعاؤں کو تو کوئی گناہ کہ پہلے اس سے کیا ہوگا ان
کو ضرر نہ پہنچے گا۔ اور بعد اس سے بھی کوئی حرماں ان کو نہ پہنچے گا۔ اور یا علیؑ اسی واسطے

مجھے گمان اس کے امر فرمایا ہے تاکہ لوگ عالم کے یہ نہ کہیں کہ بس یہی دعائیں کافی ہیں ہم
کو اور دیگر اطاعت کو ترک کریں۔

اسناد دعائے اول سر قدسیہ واسطے بخشش گناہ کبیرہ کے صحرا میں کہ کوئی اس
کو نہ دیکھے۔

اے محمدؐ کہہ اپنے امت سے کہ جس کسی نے گناہ کبیرہ کیا ہو اور چاہے کہ وہ گناہ اس
سے محو ہو چاہیئے کہ بدن اور جامہ کو اپنے پاک کرے اور صحرا کی طرف جائے رو بقبلہ یا
جگہ میں کہ کوئی اس کو نہ دیکھے اور دونوں ہاتھ اپنے طرف آسمان کے اٹھائے اور یہ
دعائے عالیہ پڑھے اور بدرستیکہ درمیان میرے اور اس کے کوئی چیز حائل نہیں ہے
پس ہر گاہ کہ ساتھ اس دعا کے قصد میرا کرے اور مجھ یاد کرے دعا اس کی قبول کرتا ہوں میں
اور اس کبیرہ سے خوانندہ اس دعا کو خلاصی دیتا ہوں میں اور اس کو بخش دیتا ہوں اور کوئی
مجھ کو ساتھ اس دعا کے یاد نہ کرے مگر یہ کہ اجابت کروں میں اس کی دعا یہ ہے۔

یا واسعاً بمحسن عائدتہ ویا ملبساً فضل رحمتہ ویا مھیباً لشدۃ سلطانہ
ویا راحماً بکل مکان ضریراً اصابہ الضر فخرج الیک مستغیثاً بک اما
الیک ھارباً لک یقول قد عملت سوءً وظلمت نفسی ولمغفرتک خرجت
الیک استجیر بک فی خروجی من النار وبعز جلالک تجاوز عنی یا کریم
واسئلک باسمک الذی سمیت بہ نفسک وقرنتہ بقدرتک وجعلتہ
من سلطانک وانزلت بہ کتابک والبستہ وقار ھیبتک یا اللہ یا اللہ
اطلب الیک ان تصلی علی محمد وال محمد وان تمحو عنی ما اتیتک
فیہ وقرمت الیک فی مغفرتہ وان تجاوز عنی فیہ برحمتک فان

مذکور ہیں جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جناب سرور
کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک سِر اسرار الٰہی سے تھا کہ اس پر کوئی شخص
غیر کم مطلع تھا اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یا علیؑ لعنت ہے خدا کی اور
فرشتوں کی اور انبیاء اور اولیاء کی اوپر ظاہر کنندہ اِس سِر کے مگر واسطے ثقہ ومعتبر و
مستحق کے پس شیعہ ہمارے مخفی وپنہاں رکھیں اس سِر کو کہ میں نے سنا ہے جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ وہ حضرت فرماتے تھے کہ یا علیؑ میں حدیث نہیں کرتا
تجھ سے مگر اس چیز کو کہ سُنا ہے میرے کانوں نے اور جگہ کی میرے دل میں اور دیکھا
ہے میری آنکھوں نے یا علیؑ بہت سے آدمی میری اُمت کے قلیل العبادت ہیں اگر حفظ
کرنے والے ہوں ان دعاؤں کو ساتھ ان شرطوں کے کہ میں بیان کرتا ہوں البتہ بہترین
عبادات وفاضل ترین اجتہادات سے ہے یا علیؑ اگر فاسق اور طاغی اور عاصی اِس اُمت
کے نہ ہوتے تو میں ان دعاؤں کو نشر کرتا اور سب کو حفظ کراتا یا علیؑ جس رات میں کہ عروج
میرا آسمان پر ہوا یعنی شب معراج کو تو چشم میری ایک فرجہ پر فر جہائے عرش سے پڑا
کہ وہ مثل دیگ کے جوش کرتا تھا جب میں نے چاہا کہ مراجعت کروں تو ندا کی مجھ کو کہ
اے محمدؐ پروردگار تیرا تجھ پر سلام پہنچاتا ہے۔ اور فرماتا ہے کہ تو گرامی ترین ہے خلق میری سے
نزدیک میرے اور پاس میرے ایک سِر اور ایک علم ہے کہ اس کو پوشیدہ اور مخفی رکھا
ہے۔ میں نے تمام پیغمبروں اور ان کی اُمتوں سے مگر وہ سِر اور علم میں نے تجھ کو اور تیری اُمت
کو عطا کیا یا محمدؐ جس سے تو راضی ہو اس کو سکھا اور وہ نشر کرے اس جماعت اخیار پر کہ بعد
اس کے ہوں اور وہ لوگ کہ پڑھیں گے ان دعاؤں کو تو کوئی گناہ کہ پہلے اُس سے کیا ہوگا ان
کو ضرر نہ پہنچے گا۔ اور بعد اس سے بھی کوئی حرماں ان کو نہ پہنچے گا۔ اور یا علیؑ اسی واسطے

مجھے کتمان اس کے امر فرمایا ہے تاکہ لوگ عالم کے یہ نہ کہیں کہ بس یہی دُعائیں کافی ہیں ہم
کو اور دیگر اطاعت کو ترک کریں۔

اسناد دعائے اول سرقدسیہ واسطے بخشش گناہ کبیرہ کے صحرا میں کہ کوئی اس
کو نہ دیکھے۔

اے محمدؐ کہہ اپنی اُمت سے کہ جس کسی نے گناہ کبیرہ کیا ہو اور چاہے کہ وہ گناہ اس
سے محو ہو چاہیے کہ بدن اور جامہ کو اپنے پاک کرے اور صحرا کی طرف جائے رو بقبلہ ایسی
جگہ میں کہ کوئی اس کو نہ دیکھے اور دونوں ہاتھ اپنے طرف آسمان کے اُٹھائے اور یہ
دعائے عالیہ پڑھے اور بدرستیکہ درمیان میرے اور اس کے کوئی چیز حائل نہیں ہے
پس ہر گاہ کہ ساتھ اس دعا کے قصد میرا کرے اور مجھ یاد کرے دعا اس کی قبول کرتا ہوں میں
اور اس کبیرہ سے خوانندہ اس دعا کو خلاصی دیتا ہوں میں اور اس کو بخشش دیتا ہوں اور کوئی
مجھ کو ساتھ اس دعا کے یاد نہ کرے مگر یہ کہ اجابت کروں میں اس کی دعا یہ ہے۔

يَا وَاسِعًا بِحُسْنِ عَائِدَتِهٖ وَيَا مُلْبِسًا فَضْلَ رَحْمَتِهٖ وَيَا مُهِيبًا لِشِدَّةِ سُلْطَانِهٖ
وَيَا رَاحِمًا بِكُلِّ مَكَانٍ ضَرِيرًا اَصَابَهُ الضُّرُّ فَخَرَجَ اِلَيْكَ مُسْتَغِيثًا بِكَ اِمَّا
اِلَيْكَ هَائِبًا لَكَ يَقُوْلُ قَدْ عَمِلْتُ سُوْءً وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَلِمَغْفِرَتِكَ خَرَجْتُ
اِلَيْكَ اَسْتَجِيْرُ بِكَ فِيْ خُرُوْجِيْ مِنَ النَّارِ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ تَجَاوَزْ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ
وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَقَرَنْتَهٗ بِقُدْرَتِكَ وَجَعَلْتَهٗ
مِنْ سُلْطَانِكَ وَاَنْزَلْتَ بِهٖ كِتَابَكَ وَاَلْبَسْتَهٗ وَقَارَ هَيْبَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
اَطْلُبُ اِلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَمْحُوَ عَنِّيْ مَا اَتَيْتُكَ
بِهٖ وَفَزِعْتُ اِلَيْكَ فِيْ مَغْفِرَتِهٖ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنِّيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ فَاِنَّ

وَاُثْنِیْ بِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ فِیْہِ تَیْسِیْرُ الْاُمُوْرِ کُلِّھَا
ھٰذَا اعْتِرَافِیْ فَلَا تَخْذُلْنِیْ وَھَبْ لِیْ عَافِیَۃً فَقَدْ ھَلَکْتُ وَتَلَافِنِیْ عَنْ
حُقُوْقِکَ کُلِّھَا یَا کَرِیْمُ یَا مُجِیْبُ ۔

اسناد دعائے دوم از ادعیہ سر قدسیہ واسطے بخشش گناہاں نزدیک طلوع صبح صادق یا پہلے غائب ہونے سرخی شفق کے۔

کہہ اے محمدؐ اس شخص کو اپنی امت سے جو کہ گناہ بہت رکھتا ہو گناہاں صغیرہ سے اور مشہور ہوگیا ہو بکثرتِ ارتکاب گناہاں اور اسی سبب سے دلگیر رہتا ہو چاہیئے کہ نزدیک طلوع صبح صادق یا پہلے غائب ہونے شفق کے منہ اپنا طرف قبلہ کرے اور یہ دعا پڑھے۔

یَارَبِّ یَارَبِّ عَبْدُکَ (فلان بن فلان) شَدِیْدٌ حَیَاؤُہٗ مِنْکَ مِنْ تَعَرُّضِہٖ لِرَحْمَتِکَ الْوَسِعَۃِ لِاِصْرَارِہٖ عَلٰی کَبِیْرَتِہٖ وَاِدَامَتِہٖ عَلَیْھَا فِیْ ضُعْفِ قُوَّتِہٖ وَقِلَّۃِ حِیْلَتِہٖ وَبِجُرْاَتِہٖ یَارَبِّ عَلٰی مَا نَھَیْتَ عَنْہُ مِنَ الذَّنْبِ الْعَظِیْمِ یَا عَظِیْمُ مَا اَتَیْتُہٗ لَا یَعْلَمُہٗ غَیْرُکَ وَقَدْ شَمِتَ بِیْ فِیْہِ الْقَرِیْبُ وَالْبَعِیْدُ وَاَسْلَمَنِیْ فِیْہِ الْعَدُوُّ وَالْحَبِیْبُ وَاَلْقَیْتُ بِیَدِیْ اِلَیْکَ طَمَعًا لِاَمْرٍ وَّاحِدٍ وَطَمَعِیْ ذٰلِکَ فِیْ رَحْمَتِکَ فَارْحَمْنِیْ یَا ذَا النِّعْمَۃِ الْوَاسِعَۃِ وَتَلَافِنِیْ بِالْمَغْفِرَۃِ وَالْعِصْمَۃِ مِنَ الذُّنُوْبِ اِنِّیْ اِلَیْکَ مُتَضَرِّعٌ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ یُزِیْلُ اَقْدَامَ حَمَلَۃِ عَرْشِکَ ذِکْرُہٗ وَتَرْعَدُ لِسَمَاعِہٖ اَرْکَانُ الْعَرْشِ اِلٰی اَسْفَلِ التُّخُوْمِ اِلٰی اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ذٰلِکَ الْاِسْمِ الَّذِیْ مَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ دُوْنَکَ اِلَّا رَحِمْتَنِیْ بِاسْتِجَارَتِیْ اِلَیْکَ بِاسْمِکَ ھٰذَا یَا عَظِیْمُ فَعَلْتُ کَذَا اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَعَافِنِیْ مِنْ اِتِّبَاعِہٖ بَعْدَ مَقَامِیْ ھٰذَا یَا رَحِیْمُ ۔

اسناد:- دعائے سوم از ادعیہ سر قدسیہ واسطے ایمنی کفر اور پاک ہونے اور توبہ کے سجدہ میں پڑھے کہہ اے محمدؐ اس شخص کو کرامت اپنی سے کہ وہ چاہے کوئی کام کرے ایمن ہو اور کفر سے پاک ہو اور توبہ کرے پس چاہیئے کہ غسل کرے اور کپڑے پاکیزہ پہنے اور منہ اپنا طرف قبلہ کی کرے اور پیشانی اپنی زمین پر رکھے اور سجدہ کرے اور سجدہ میں اس دعا کو پڑھے ہنوز سر سجدہ سے نہ اٹھائے گا۔ کہ میں اس سے راضی ہوں گا اور دعا اس کی قبول کرونگا دعا یہ ہے۔ یا

یَا مَنْ یَّغْشٰی لِبَاسَ النُّوْرِ السَّاطِعِ الَّذِیْ اسْتَضَاءَ بِہٖ اَھْلُ سَمٰوٰتِہٖ وَاَرْضِہٖ وَیَا مَنْ حَزَنَ رُؤْیَتَہٗ عَنْ کُلِّ مَنْ دُوْنَہٗ وَکَذٰلِکَ یَنْبَغِیْ لِوَجْھِہِ الَّذِیْ عَنَتْ وُجُوْہُ الْمَلَآئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ لَہٗ وَیَا مَنْ دُعِیَ بِاسْمِہٖ فَکَانَ مَنْ دَعَاہُ بِہٖ مُبَرَّاً مِّنْ کُلِّ نِفَاقٍ اِغْفِرْ لِیْ جُحُوْدِیْ فَاِنِّیْ اَتَیْتُ اِلَیْکَ تَائِبًا وَھَا اَنَا ذَا اَعْتَرِفُ بِذٰلِکَ عَلٰی نَفْسِیْ بِالْفِرْیَۃِ عَلَیْکَ فَاِذْ مَھَّلْتَنِیْ فِی الْکُفْرِ ثُمَّ خَلَّصْتَنِیْ مِنْہُ فَطَوَّقْتَنِیْ حُبَّ الْاِیْمَانِ الَّذِیْ اَطْلُبُہٗ مِنْکَ بِحَقِّ مَا لَکَ مِنَ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ مَنَعْتَ مِنْ دُوْنِکَ عِلْمَھَا لِعَظْمِ شَانِھَا وَشِدَّۃِ جَلَالِھَا وَبِالْاِسْمِ الْوَاحِدِ الَّذِیْ لَا یَبْلُغُ اَحَدٌ صِفَتَہٗ وَبِمَنِّکَ کُلِّہٖ اَجِرْنِیْ اَنْ اَدْعُوَکَ بِکُفْرٍ بِکَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔

اسناد دعائے چہارم ادعیہ سر قدسیہ واسطے برطرف ہونے غم:۔ کہ تو اے محمدؐ اس شخص کو کہ غم اور اندوہ بہت ہوا ہو اس کا امت تیری سے پس پڑھے مجھ کو پوشیدہ ساتھ اس دعا کے ہرگاہ کوئی یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعائے جلیلہ کے پس متولی امر اس کے کا ہوتا ہوں میں اور عود نہیں کرتا غم بعد پڑھنے اس دعا کے طرف اس کی دعا یہ ہے:۔

يا جالي الاحزان ويا موسع الضيق ويا اولى بخلقه من انفسهم ويا فاطر
الانفس انفسا وملهمها فجورها والتقوى نزل بي يا فارج الهم هم ضقت
به ذرعا وصدرا حتى خفت ان يكون عرض بي فتنة يا الله بذكرك
تطمئن القلوب يا مقلب القلوب صل على محمد وآله قلب قلبي من الهم
الى الروح والدعة اني اليك متضرع اسئلك باسمك الاكبر الذي
لا يوصف الا بالمعنى لكتمانه في غيوبك اجل بحقه احزاني واشرح به
صدري بكشوط الهم عني ولا تشغلني عن ذكرك بتركك مالي يا كريم
برحمتك يا ارحم الراحمين ٥

اسناد دعائے پنجم از ادعیۂ سر قدسیہ واسطے دفع ہونے مصائب فقر و تنگدستی وحصول غنا کے کہ تو اے محمدؐ امت اپنی سے اس شخص کو کہ اسے مصیبت پہنچی ہو بسبب فقر کے دنیا میں اور تنگی عارض ہوئی ہو اور چاہے کہ اس سے عافیت پاوے پس پڑھے اس دعا کو کہ فقر اس سے دور کروں میں اور اس کو غنی کروں میں یہاں تک کہ وہ راضی ہو دعا یہ ہے: يا محل كنوز اهل الغنى ويا مغني اهل الفاقة والضر و
المسكنة من سعة تلك الكنوز بالعائدة اليهم والنظر لهم يا الله لا يسمى
غيرك الها انما الالهة كلها معبودة بالفرية والكذب دونك لا اله
الا انت يا ساد الفقر ويا جابر الكسر ويا كاشف الضر ويا عالم السرائر
صل على محمد وآله وارحم هربي اليك من فقري اسئلك باسمك
الحال في غناك الذي لا يفتقر ذاكره ابدا ان تعيذني من لزوم
فقر انسى به ذكرك او بسوط غنى افتتن به عن الطاعة بحق نور

اسمائك وكلها اطلب من رزقك كفافا للدنيا وما تعصم به الدين
فان مقادير الارزاق عندك فانفعني من قدرتك فيها بما تنزع به
ما نزل بي من الفقر يا غني يا مجيب۔

اسناد دعائے ششم کہہ اے محمدؐ اس شخص کو اپنی امت سے کہ اس کو پہنچی ہو مصیبت اس کے نفس میں یا دین میں یا دنیا میں یا اس کے اہل و عیال میں یا طلب کرے خلاصی قید یا اور بلا سے پس چاہیے کہ متوجہ ہو طرف میری اور اس دعا کو پڑھے کہ ازالہ اس کی مصیبتوں کا کروں گا۔ میں دعا یہ ہے:۔

يا ممتنا على اهل الصبر بطي يقهم الدعة التي ادخلتها عليهم
بطاعتك لا حول ولا قوة الا بك قد فلحتني مصيبة قد افتنتني
واعشيتني الملك فيها للروح اليك الطمع فيها مع حسن الرجاء لك فيها
فهربت اليك بنفسي فاضطربي واتقلب اليك بصري فرجوتك لما
قد هلكت فاغثني واجبر مصيبتي بجلاء كربها وادخالك الصبر على
فيها فانك ان خليت بيني وبين ما انا فيه هلكت فلا صبر لي يا ذا الاسم
الجامع الذي فيه عظيم الشئون كلها بحقك اغثني بتفريج مصيبتي عني
يا كريم ٥

اسناد دعائے ہفتم از ادعیۂ سر قدسیہ واسطے حفاظت اعدا کہہ اے محمدؐ اس شخص کو امت اپنی سے جو ڈرتا ہو کیا اعدا اور شر دزدان سے پس یاد کرے مجھ کو ان مخاوف میں ساتھ اس دعا کے پس نصرت دیتا ہوں میں اس کو اوپر دشمنوں کے اور حفاظت کرتا ہوں اس کی دعا یہ ہے:۔

یا اٰخذ امواصی خلقه والشافع بها الی قدره والمنفذ فیها حکمه وخالق
وجاعل قضائه لها غالبا وکلهم ضعیف عند غلبتك وثقت به
یا سیدی عند قوتهم انی مکید لضعفی وبقوتك علی من کادنی تعرضا
لك علمنی منهم اللّٰهم فان حلت بینی وبینهم فذالك ارجوامنك
وان اسلمتنی الیهم غیروا مابی من نعمتك صل علی محمد وال محمد واجعلنی من
المنعمین ولا تجعل تغییرها نعمتك علی ید احد سواك ولا تغیرها انت
فقد تری الذی نزل لی فحل بینی وبین شرهم بحق علمك الذی به
تستجیب الدعاء یا الله یارب العالمین ۝

اسناد دعائے ہشتم از ادعیۂ سر قدسیہ واسطے شر سلطان کے کہ اے محمد
امت اپنی سے اس شخص کو کہ طالب خدمت سلطان ہے اور اس کے شر سے ڈرتا ہے
پس یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے بدرستیکہ جو شخص پڑھے اس دعا کو بر لاتا ہوں
میں حاجت اس کی اگرچہ متعلق بحیات اس کی ہو دعا یہ ہے۔

یا ممکن هذا مما فی یدیه ومسلطه علی کل من دونه ومعرضه فی ذالك لفتنة
دینه انه یسطو بجرحه فیما اتیته من الملك ویجور فیجازیه او یتجبر
بافتخاره بالذی ابتلیته من العظیم عند عبادك اسئلك ان تسلبه
ما هو فیه انت بقوة لا امتناع له منها عند ارادتك فیها انی امتنع
من شر هذا بخیرك واعوذ من قوته بقدرتك اللّٰهم فصل علی
محمد واله وادفعه عنی وامنی من حذاری منه بحق وجهك وعظمتك
یا عظیم پس کہے ہر گاہ کہ ارادہ مطلب کا رکھتا ہو۔ بسم الله الرحمٰن الرحیم ۝ یامن

هو اولی بهذا من نفسه اقرب من قلبه ویا اعلم به من غیره یا ارزقه
مما هو فی یدیه مما احتاج الیه الیك اطلب وبك استشفع لنجاح حاجتی
فخذلی حین اکلمه بقلبه فاغلبه لی حتی ابتز منه حوائجی کلها لا امتنع
منه ولا رد ولا من ولا فظاظة یا حیا فی عزی لا تموت ولا تبلی امت قلبه
عن ردی بلا قضی الحاجة واقض طلبتی فی الذی قبله وخذه لی فی ذلك
خذ عزیز مقتدر بحق قدرتك التی غلبت بها العالمین وانجح طلبتی
لدیه بقدرتك علیه۔

اسناد دعائے نہم از ادعیۂ سر قدسیہ واسطے ایمنی شر جن و شیاطین کہ تو اے محمد
اس شخص کو امت اپنی سے کہ جو ڈرتا ہو شر جن یا شیطان سے پس چاہیئے کہ حالت ترک
میں اس دعا کو پڑھے کہ نہ پہنچے گی مضرت اس کو جن یا شیاطین یا انسان سے ہرگز دعا یہ ہے
یا الله لا اله یا الله الا اله الا کبر الا الله الکبیر المتعالی القاهر بقدرته جمیع
عباده والمطاع لعظمته عند کل خلیقته والممضی مشیته لسابق قدرته
انت تکلا ما خلقت باللیل والنهار ولا یمتنع من اردت به سوء بشیئ
دونك من ذلك السوء ولا یحول احد دونك بین احد وبین ما ترید
به من الخیر کل ما یری ولا یری فی قبضتك وجعلت قبائل الجن و
الشیاطین یروننا ولا نراهم وانا لکیدهم خائف صل علی محمد
وال محمد فامنی من شرهم وبأسهم بحق سلطانك
العزیز ۝

اسناد دعائے دہم از ادعیۂ سر قدسیہ وقت تردد درمیان دو امر کے کہ

تو اے محمدؐ اس شخص کو اُمت اپنی سے جو متردد ہو درمیان دو امر کے اور نہ جانتا ہو کہ ان دو امروں سے کونسا امر اختیار کروں پس چاہیے کہ اس دُعا کو پڑھے کہ میں آسان کرونگا واسطے اس کے دونوں امر سے اُس کو جو اس کے واسطے انفع ہو دُعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اخْتَرْ لِيْ بِعِلْمِكَ وَوَفِّقْنِيْ بِعِلْمِكَ لِرِضَاكَ وَمَحَبَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اخْتَرْ لِيْ بِقُدْرَتِكَ وَجَنِّبْنِيْ بِعِزَّتِكَ مَقْتَكَ وَسَخَطَكَ اَللّٰهُمَّ اخْتَرْ لِيْ فِيْمَا اُرِيْدُ مِنْ هٰذَيْنِ الْاَمْرَيْنِ اور دونوں امروں کو کہے اَحَبَّهُمَا اِلَيْكَ وَ اَرْضَاهُمَا لَكَ وَاَقْرَبَهُمَا مِنْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ زَوَيْتَ بِهَا عِلْمَ الْاَشْيَآءِ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَغْلِبْ لِيْ بَالِيْ وَهَوَايَ وَسَرِيْرَتِيْ وَعَلَانِيَتِيْ بِاَخْذِكَ وَاسْفَعْ بِنَاصِيَتِيْ اِلٰى مَا تَرَاهُ لَكَ رِضًا وَّلِيْ صَلَاحًا فِيْمَا اَسْتَخِيْرُكَ فِيْهِ حَتّٰى تُلْزِمَنِيْ مِنْ ذٰلِكَ اَمْرًا اَرْضٰى فِيْهِ بِحُكْمِكَ وَاَتَّكِلُ فِيْهِ عَلٰى قَضَائِكَ وَاَكْتَفِيْ فِيْهِ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ تَقْضِيْ بِهَا عَلٰى مَا اَحْبَبْتَ وَيَسِّرْ لِيَ الْيُسْرٰى الَّتِيْ تَرْضٰى بِهَا عَنْ صَاحِبِهَا وَلَا تَخْذُلْنِيْ بَعْدَ تَفْوِيْضِيْ اِلَيْكَ اَمْرِيْ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ اَوْقِعْ خِيَرَتَكَ فِيْ قَلْبِيْ وَافْتَحْ قَلْبِيْ لِلُزُوْمِهَا يَا كَرِيْمُ ؕ

اسناد دعائے یازدہم از ادعیہ سر قدسیہ بجہت دفع بلائے مرض کہہ اے محمدؐ اس شخص کو اُمت اپنی سے کہ اس کو کوئی بلا پہنچی ہو مرض سے اور وہ چاہے دفع ہو اُس بلا کا پس چاہیے کہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دُعا کے تاکہ میں ضرر اس مومن کا اُس سے دفع کروں اور اس کو عافیت بخشوں سر درد سے دعا یہ ہے۔

يَا مُقَحِّمَ اَبْدَانِ مَلٰئِكَتِهٖ وَيَا مُفَرِّغَ تِلْكَ الْاَبْدَانِ بِطَاعَتِهٖ وَيَا خَالِقَ الْاٰدَمِيِّيْنَ صَحِيْحًا وَّمُبْتَلًى وَيَا مُعَرِّضَ اَهْلِ الصِّحَّةِ لِلْاَجْرِ مِنْهُمْ وَالتَّسْلِيَةِ يَا مُدَاوِيَ الْمَرْضٰى وَشَافِيَهُمْ بِطِبِّهٖ وَيَا مُفَرِّجًا عَنْ اَهْلِ الْبَلَآءِ بَلَاءَهُمْ بِتَحْلِيْلِ رَحْمَتِهٖ نَزَلَ بِيْ مِنَ الْاَمْرِ مَا رَفَضَنِيْ فِيْهِ اَقَارِبِيْ وَصَدِيْقِيْ وَ شَمِتَ فِيْهِ اَعْدَائِيْ حَتّٰى صِرْتُ مَذْكُوْرَ الْبَلَآءِ فِيْ اَفْوَاهِ النَّاسِ وَالْمَخْلُوْقِيْنَ وَاَعْيَتْنِيْ اَقَاوِيْلُ اَهْلِ الْاَرْضِ لِقِلَّةِ عِلْمِهِمْ بِدَوَآءِ دَائِيْ وَطِبِّ دَائِيْ عِنْدَكَ مُثْبَتٌ فِيْ عِلْمِكَ فَانْفَعْنِيْ بِطِبِّكَ فَلَا طَبِيْبَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْكَ وَلَا حَمِيْمَ اَشَدُّ تَعَطُّفًا عَلَيَّ مِنْكَ قَدْ غَيَّرَتْ بَلِيَّتُكَ نِعْمَتَكَ عَنِّيْ فَحَوِّلْ ذٰلِكَ عَنِّيْ اِلَى الرَّوْحِ وَالْفَرَجِ وَالرَّخَاءِ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تَفْعَلْ ذٰلِكَ لَمْ اَرْجُ مِنْ غَيْرِكَ فَانْفَعْنِيْ بِطِبِّكَ وَدَاوِنِيْ بِدَوَائِكَ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ ؕ

اسناد دعائے دوازدہم از ادعیہ سر قدسیہ وقت ارادہ سفر۔ کہہ تو اے محمدؐ اس شخص کو اُمت اپنی سے کہ جو ارادہ سفر کا واسطے کسی حاجت کے رکھتا ہو اور چاہے کہ ساتھ قضائے حاجت کے سلامت اپنے وطن کو واپس ہو پس چاہیے کہ وقت باہر نکلنے اپنے گھر سے بارادہ سفر یہ دعا پڑھے البتہ جو شخص وقت خروج و دخول اپنے گھر کے اس دعا کو پڑھے گا سرور کو اس کی طرف متوجہ کروں گا میں اور اس کو ساتھ سلامتی کے بقضاء حاجت اس کے وطن میں پہنچاؤں گا میں یہ دُعا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَخْرَجِيْ وَبِاِذْنِهٖ خَرَجْتُ وَقَدْ عَلِمَ قَبْلَ خُرُوْجِيْ وَقَدْ اَحْصٰى بِعِلْمِهٖ مَا فِيْ مَخْرَجِيْ وَمَرْجَعِيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْاِلٰهِ الْاَكْبَرِ تَوَكُّلَ مُفَوِّضٍ اِلَيْهِ اَمْرَهٗ مُسْتَعِيْنٍ بِهٖ عَلٰى شُؤُوْنِهٖ مُسْتَزِيْدٍ مِنْ فَضْلِهٖ مُبَرِّئٍ نَفْسَهٗ مِنْ

كُلِّ حَوْلٍ وَّمِنْ كُلِّ قُوَّةٍ اِلَّا بِهٖ خُرُوْجُ ضَرِيْرٍ مِّنْ ضُرِّهٖ اِلٰى مَنْ يَّكْشِفُ عَنْهُ
وَخُرُوْجُ فَقِيْرٍ خَرَجَ مِنْ فَقْرِهٖ اِلٰى مَنْ يَّسُدُّهٗ وَخُرُوْجُ عَائِلٍ خَرَجَ بِعَيْلَتِهٖ
اِلٰى مَنْ يُّغْنِيْهِ وَخُرُوْجُ مَنْ رَبُّهٗ اَكْبَرُ ثِقَتِهٖ وَاَعْظَمُ رَجَائِهٖ وَاَفْضَلُ
اُمْنِيَّتِهٖ اللّٰهُ ثِقَتِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا بِهٖ فِيْهَا اَسْتَعِيْنُ وَلَا شَاءَ اِلَّا
مَا شَاءَ اللّٰهُ فِيْ عِلْمِهٖ اَسْئَلُ اللّٰهَ خَيْرَ الْمَدْخَلِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ ۝

اسناد دعائے سیزدہم از ادعیۂ سرقدسیہ واسطے قبول ہونے دعا کے کہہ تو اے محمدؐ! اس شخص کو اُمت اپنی سے جو چاہے کہ درمیان میرے اور اس کی دُعا کے کوئی شے حائل نہ ہو اور قبول کروں میں اس کی دعا کو واسطے جس امر کے کردہ چاہے خواہ وہ امرِ عظیم ہو اور خواہ صغیر ہو پوشیدہ ہو یا ظاہر ہو پس پڑھے اس دعا کو واسطے قبول ہونے دُعا کے۔

يَا اَللّٰهُ الْمَانِعُ قُدْرَتَهٗ وَالْمَالِكُ بِهَا سُلْطَانَهٗ وَالْمُتَسَلِّطُ بِهَا فِيْ يَدَيْهِ
كُلُّ مَوْجُوْدٍ دُوْنَكَ يَخِيْبُ رَجَاءُ رَاجِيْهِ وَمَسْرُوْرًا لَا يَخِيْبُ اَسْئَلُكَ
بِكُلِّ رِضًا لَكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ فِيْهِ وَبِكُلِّ شَيْءٍ تُحِبُّ اَنْ تُذْكَرَ بِهٖ
وَبِكَ يَا اَللّٰهُ فَلَيْسَ يَعْدِلُكَ شَيْءٌ اَنْ تَحُوْطَنِيْ وَوَالِدَيَّ وَاَوْلَادِيْ وَاَهْلِيْ
بِحِفْظِكَ وَاَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَاجَتِيْ كَذَا وَكَذَا بِرَحْمَتِكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ ۝

اسناد دعائے چہار دہم کہہ تو اے محمدؐ! اس شخص کو اُمت اپنی سے کہ وہ ارادہ ایسے امرِ خیر کا رکھتا ہو کہ سبب اسکے نزدیک ہو ساتھ رحمت میری کے اور میں کھولوں دروازہ نصرت کے واسطے اس کے اور یاری دُوں میں اس کو اس چیز پر کہ جس کا کہ وہ ارادہ رکھتا ہے۔ پس چاہیئے کہ اس دُعا کو پڑھے:۔

يَا دَالَّنَا عَلَى الْمَنَافِعِ لِاَنْفُسِنَا مِنْ كُنُوْزِ طَاعَتِهٖ وَيَا هَادِيَنَا لِعِبَادَتِهِ الَّتِيْ جَعَلَهَا
سَبِيْلًا اِلٰى دَرْكِ رِضَاهُ اِنَّمَا يَفْتَحُ الْخَيْرَ وَلِيُّهٗ يَا وَلِيَّ الْخَيْرِ قَدْ اَرَدْتُ مِنْكَ
تمام ان امروں کا کہ ارادہ رکھتا ہے ذکر کرے وَلَمْ اَجِدْ اِلَيْهِ سَبِيْلًا مَفْتُوْحًا وَلَا
نَاهِجًا بِرِفْقٍ وَاضِحٍ وَلَا تَهْيِئَةَ سَبَبٍ تَيْسِيْرُهٗ اَعِنِّيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ
بِهَا فِي الْمَوَارِدِ وَالْمَصَادِرِ فَاَنْتَ وَلِيُّ الْفَتْحِ لِيْ بِذٰلِكَ لِاَنَّكَ دَلَلْتَنِيْ عَلَيْهِ
وَلَا تَحْجُبْنِيْ عَنْهُ بِرَدٍّ فَلَيْسَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَيْسَ عِنْدَ اَحَدٍ
اِلَّا عِنْدَكَ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِيْحِ غُيُوْبِكَ كُلِّهَا اِقْرَارَ عَيْنِيْ وَاِفْرَاحَ قَلْبِيْ
وَتَهْنِيَتِكَ اِيَّايَ نِعْمَتَكَ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَنُسْخِهَا فِيْ حَوَائِجِ مَنْ سَنَحَتْ
حَاجَتُهٗ وَاَنْ لَا تَقْلِبَنِيْ بِحَقِّكَ عَنْ اِعْتِمَادِيْ لَكَ اِلَّا بِهَا فَاِنَّكَ الْفَتَّاحُ
بِالْخَيْرَاتِ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا فَتَّاحُ وَيَا مُدَبِّرُ هَيِّئْ لِيْ تَيْسِيْرَ اَسْبَابِهَا
وَسَهِّلْ عَلَيَّ طَرِيْقَهَا وَافْتَحْ لِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ مَفْتَحَ بَابِهَا لِيَنْفَعَنِيْ تَجَاوُزُ
فِنَائِكَ يَا رَحِيْمُ ۝

اسناد دعائے پانزدہم کہہ تو اے محمدؐ اس کو اُمت اپنی سے کہ جو چاہے میں اس کو عافیت دوں حسد و حقد اور خصائل مذمومہ مثل ریا و فجور سے پس چاہیئے کہ وقت سُننے اذان سحر کے اس دعا کو پڑھے کہ میں کھولتا ہوں واسطے خیرات کے دروازے اور کرتا ہوں میں اس کو دوست اپنا اور ملازم کرتا ہوں میں واسطے اس کے دوستی اولیاء اپنے کی اور کفایت کرتا ہوں میں واسطے اس کے ہر چیز کو جو کہ واسطے بندگانِ صالح اپنے کے کفایت کرتا ہوں دُعا یہ ہے:۔ يَا مُطْفِئَ الْاَنْوَارِ بِنُوْرِهٖ وَيَا مَانِعَ الْاَبْصَارِ مِنْ رُؤْيَتِهٖ
وَيَا مُحَيِّرَ الْقُلُوْبِ فِيْ شَانِهٖ اِنَّكَ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ تُطَهِّرُ بِطُهْرِكَ مَنْ

طَهَّرْتَهُ بِهِ وَلَيْسَ مِنْ دُونِكَ اَحَدٌ اَحْوَجَ اِلَى تَطْهِيْرِهِ مِنِّيْ لِدِيْنِيْ
وَقَلْبِيْ وَبَدَنِيْ فَاَيَّةُ حَالٍ كُنْتُ فِيْهَا مُجَانِبًا لَكَ فِي الطَّاعَةِ وَالْهَوٰى فَاعْصِمْ
مِنْهَا وَاَلْزِمْنِيْ وَاِنْ كَرِهْتُ حُبَّ طَاعَتِكَ بِحَقِّ مَحَلِّ جَلَالِكَ مِنْكَ
حَتّٰى اَنَالَ فَضِيْلَةً تُطَهِّرُ مِنْكَ بِجَمِيْعِ شُؤُوْنِيْ وَاجْعَلْ مَا ظَهَرَ مِنْ طُهْرِكَ
عَلٰى بَدَنِيْ طُهْرَ خَيْرٍ حَتّٰى تُطَهِّرَ بِهِ مَا اَلِنُّ فِيْ صَدْرِيْ وَاُخْفِيْهِ فِيْهِ
اَجْعَلْنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ اَحْبَبْتُ اَمْ كَرِهْتُ وَاجْعَلْ مَحَبَّتِيْ تَابِعَةً لِمَحَبَّتِكَ اَشْغِلْنِيْ
بِنَفْسِيْ عَنْ كُلِّ مِنْ دُوْنِكَ شُغْلًا يَدُوْمُ فِيْهِ الْعَمَلُ وَاشْغَلْ غَيْرِيْ بِالْمُعَافَاةِ
لِيْ مِنْ نَفْسِيْ وَمِنْ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقِيْنَ ۝

اسناد دعائے شانزدہم کہہ تو اے محمدؐ اس شخص کو اپنی اُمّت سے کہ کوئی حاجت اس کی ہو پوشیدہ جس طرح کی حاجت ہو خواہ وہ حاجت طرف میری ہو یا کہ طرف غیر میرے کے ہو چاہیے کہ وقت نصف شب کے مکان خالی میں باطہارت اس دعا کو پڑھے کہ حاجت اس کی روا کرتا ہوں میں پہلے اس سے کہ مرگ اس کو پہنچے دعا مبارکہ یہ ہے:۔

يَا اللّٰهُ مَا اَحَدٌ اِلَّا وَاَنْتَ رَجَاؤُهُ وَاَرْجٰى خَلْقِكَ لَكَ اَنَا يَا اللّٰهُ وَلَيْسَ شَيْءٌ
مِنْ خَلْقِكَ اِلَّا وَهُوَ لَكَ فِيْ حَاجَتِهِ مُعْتَمِدٌ مُلِحٌّ فِيْ طَلِبَتِهِ وَمِنْ اَلْحَفِهِمْ
سُؤَالًا اَنَا وَمِنْ اَشَدِّهِمْ اِعْتِمَادًا لَكَ اَنَا لِاَنِّيْ اَمْسَيْتُ شَدِيْدًا اتِّقِيْ فِيْ
طَلِبَتِيْ اِلَيْكَ وَهِيَ كَذَا فَاِنْ قَضَيْتَهَا قُضِيَتْ وَاِنْ لَمْ تَقْضِهَا لَمْ تُقْضَ
وَقَدْ لَزِمَنِيْ مِنَ الْاَمْرِ مَا لَابُدَّ لِيْ فِيْهِ مِنْكَ فَلِذٰلِكَ جِئْتُكَ يَا مُنَفِّذَ اَحْكَامِهِ
بِاَمْضَائِهَا اَمْضِ قَضَاءَ حَاجَتِيْ بِاِثْبَاتِهَا فِيْ غُيُوْبِ الْاِجَابَةِ حَتّٰى تُقَلِّبَنِيْ
مِنْهَا بِاللّٰهِ مُنْجِحًا حَيْثُ كَانَتْ وَتَغْلِبُ لِيْ اَهْوَاءَ جَمِيْعِ عِبَادِكَ وَاَمْنُنْ

عَلَيَّ بِاَمْضَائِهَا وَتَيْسِيْرِهَا لِيْ فَاِنِّيْ مُضْطَرٌّ اِلَيْهَا وَاِلٰى قَضَائِهَا قَدْ عَلِمْتَ
ذٰلِكَ فَاكْشِفْ مَا بِيْ مِنَ الضُّرِّ بِحَقِّكَ الَّذِيْ تَقْضِيْ مَا تُرِيْدُهُ ۝

اسناد دعائے ہفدہم یا محمدؐ بدرستیکہ پاس میرے ایک علم ہے کہ پہنچاتا ہوں میں اس علم کو ساتھ اس شخص کے اُمّت تیری سے جو کہ رضا اور طاعت میری طلب کرے پس غالب ہوتا ہوں میں اس کی ہوا پر اور محبت اپنی اس کو کرامت کرتا ہوں میں پس جو کہ ارادہ رکھے طاعت اور خوشنودی میری کا اس دعا کو پڑھے البتہ نہیں کروں میں اس سے فتنہ کو اس کے دین میں اور ہرگز طاعت اپنی کو مکروہ طبع اس کا نہ کروں۔ میں دعا یہ ہے:۔

يَا مُزِيْلَ قُلُوْبِ الْعِبَادِ عَنْ هَوَاهُمْ اِلٰى هَوَاهُ وَيَا مُقَلِّبَ
اَفْئِدَةِ الْعِبَادِ لِاَمْضَاءِ الْقَضَاءِ بِنَفَاذِ الْقَدَرِ اَثْبِتْ لِيْ مِنْ اَمْضَائِكَ وَ
قَدَرِكَ وَاِزَالَتِكَ وَتَثْبِيْتِكَ عَمَلِيْ وَبَدَنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ فِي اللَّوْحِ
الْمَحْفُوْظِ بِحِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ الْحَافِظُ حِفْظَهُ اِحْفَظْنِيْ يَا سَيِّدِي الْحِفْظِ
الَّذِيْ جَعَلْتَ مَنْ حَفِظْتَهُ بِهِ مَحْفُوْظًا وَاجْعَلْ شُؤُوْنِيْ كُلَّهَا بِمَشِيَّتِكَ فِي
الطَّاعَةِ مِنِّيْ اِلَيْكَ مُوَاتِيَةً وَحَبِّبْ حُبَّ مَا يُحِبُّ مِنْ مَحَبَّتِكَ اِلَيَّ فِي الدِّيْنِ
وَالدُّنْيَا اَحْيِنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ فِي الدُّنْيَا وَتَوَفَّنِيْ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ
اَهْلِهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَحْبَبْتُ ذٰلِكَ اَمْ اَكْرَهْتُ يَا كَرِيْمُ۔

اسناد دعائے ہیجدہم کہہ تو اے محمدؐ اس شخص کو اُمّت اپنی سے کہ وہ چاہے میری رحمت اور برکت و خوشنودی و مہربانی اور قبول ہو اس کی دوستی کا اور اجابت دعا کی پس چاہیے کہ وقت غروب آفتاب کے اس دعا کو پڑھے پس ہر گاہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے البتہ کفایت کرتا ہوں میں واسطے اس کے ہر چیز کو جو کہ واسطے بندگانِ صالح

اپنے کے کفایت کیا ہے میں نے اور اس سے راضی ہوں میں دعا یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ جُمْلَتُهُ وَتَفْسِيْرُهُ كَمَا اسْتَحْمَدْتَ بِهِ اِلٰى اَهْلِ خَلْقِهِمْ
لَهُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مِنَ الْحَمْدِ رَضِيْتَ عَنْهُ لِشُكْرِ مَا بِهِ نِعْمَتِكَ
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ كَمَا رَضِيْتَ لِنَفْسِكَ وَقَضَيْتَ بِهِ عَلٰى عِبَادِكَ
حَمْدًا اَمْجِيْدًا عِنْدَ اَهْلِ الْخَوْفِ مِنْكَ بِمَهَابَتِكَ وَمَرْهُوْبًا عِنْدَ اَهْلِ الْعِزَّةِ
بِكَ بِسَطْوَاتِكَ وَمَشْهُوْرًا عِنْدَ اَهْلِ الْاِنْعَامِ مِنْكَ لِنِعَمَائِكَ سُبْحَانَكَ
مُتَكَبِّرًا فِيْ مَنْزِلَةٍ تَذَبْذَبَتْ اَبْصَارُ النَّاظِرِيْنَ وَتَحَيَّرَتْ عُقُوْلُهُمْ عَنْ
بُلُوْغِ عِلْمِ جَلَالِهَا تَبَارَكْتَ فِيْ مَنَازِلِكَ كُلِّهَا وَتَقَدَّسْتَ فِي الْاٰلَاءِ الَّتِيْ
اَنْتَ فِيْهَا اَهْلُ الْكِبْرِيَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْكَبِيْرُ لِلْفَنَاءِ خَلَقْتَنَا وَاَنْتَ
لِلْبَقَاءِ فَلَا تَفْنٰى وَاَنْتَ الْعَالِمُ وَنَحْنُ اَهْلُ الْعِزَّةِ بِكَ وَالْغَفْلَةِ
عَنْ شَانِكَ وَاَنْتَ الَّذِيْ لَا تَغْفُلُ بِسِنَةٍ وَلَا نَوْمٍ بِحَقِّكَ يَا سَيِّدِيْ
اَجِرْنِيْ مِنْ تَحْوِيْلِ مَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا يَا كَرِيْمُ ۞

اسناد دعائے نوزدہم یا محمدؐ جو کہ اُمت تیری سے چاہے کہ میں اس کو حفظ کردوں اور یاری دوں پس چاہیے کہ ہر صبح و شام دو وقت یہ دعا پڑھے پس ہر گاہ کہ ساتھ اس دعا کے مجھ کو یاد کرے تو درمیان مردم کے میں اس کو مشہور کروں گا اور دلہائے مردم کو اس کی طرف مائل کروں گا اور نگاہ رکھوں گا اس کے دین کو اور گرداوں گا اس کو درمیان مردم کے بزرگ دعا یہ ہے:- اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ رَبِّيْ وَهُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ عِلْمٍ وَرَبُّ كُلِّ رَبٍّ اُشْهِدُ اللّٰهَ
عَلٰى نَفْسِيْ بِالْعُبُوْدِيَّةِ وَالذُّلِّ وَالصِّغَارِ وَاَعْتَرِفُ بِحُسْنِ صَنَائِعِهِ اِلَيَّ وَاَقِرُّ

عَلٰى نَفْسِيْ بِقِلَّةِ الشُّكْرِ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَلَيْلَتِيْ هٰذِهٖ بِحَقِّ مَا يَرَاهُ
بِهٖ حَقًّا لَهُ مِنِّيْ رِضًا بِاِيْمَانٍ وَاِخْلَاصٍ وَاِنْقِلَابٍ بِلَا شَكٍّ وَلَا ارْتِيَابٍ حَسْبِيَ
اِلٰهِيْ مِنْ كُلِّ مَنْ هُوَ دُوْنَهُ وَاللّٰهُ وَكِيْلِيْ مِنْ كُلِّ مَنْ سِوَاهُ اٰمَنْتُ بِسِرِّ اللّٰهِ وَعَلَانِيَتِهٖ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ عِلْمِ
اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ سُوْءٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِمَا خَلَقَ اللَّطِيْفِ بِهِ الْمُحْصِيْ لَهُ الْقَادِرِ عَلَيْهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۞ اسناد دعائے بستم کہہ تو اے محمدؐ اس کو اُمت اپنی سے جو ارادہ رکھے کہ قبول کروں میں اس کے فرائض اور نوافل کہ پس چاہیے کہ بعد از فرائض اس دعا کو پڑھے پس جو کہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے قبول کروں میں اس شخص سے نوافل و فرائض اس کے اور نگاہ رکھوں میں اس کو متکبرین سے اور دوست کروں میں اپنی طاعت کو طرف اس کی دعا یہ ہے:- يَا شَاكِرَ عَالِمِ الْمَلٰئِكَتِهٖ دِيْنَ الْقِيَامَةِ دِيْنًا
وَيَا رَاضِيًا مِنْهُمْ بِنَفْسِهٖ وَيَا خَالِقًا مِنْ سِوَى الْمَلٰئِكَةِ لِلْاِبْتِلَاءِ بِدِيْنِهٖ وَ
يَا مُسْتَخِصًّا مِنْ خَلْقِهٖ لِدِيْنِهٖ رُسُلًا اِلٰى مَنْ دُوْنَهُمْ وَيَا مُجَازِيَ اَهْلِ
الدِّيْنِ بِمَا عَمِلُوْا فِي الدِّيْنِ اِجْعَلْنِيْ بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِيْ فِيْهِ تَفْصِيْلُ الْاُمُوْرِ
كُلِّهَا مِنْ اَهْلِ دِيْنِكَ الْمُؤْثِرِ بِهٖ بِاِلْزَامِكَهُمْ حُبَّهٗ وَتَعْرِيْفِكَ قُلُوْبَهُمُ
الرَّغْبَةَ فِيْ اَدَاءِ حَقِّكَ فِيْهِ اِلَيْكَ لَا تَجْعَلْ بِحَقِّ اِسْمِكَ الَّذِيْ تَيْسِيْرُ
الْاَشْيَاءِ سِوٰى دِيْنِكَ عِنْدِيْ اَثِيْرًا وَلَا اِلٰى اَشَدَّ تَحَبُّبًا وَلَا بِيْ لَاصِقًا.
وَاَغْلِبْ بِالِيْ رِضَاكَ وَطَاعَتَكَ فِي الدِّيْنِ ۞ اسناد دعائے بست و یکم

اے محمدؐ جان تو کہ سحر و جادو قدیم سے ہے اور ہمیشہ جادو درمیان خلق کے رہا ہے اور یہ سحر ضرر نہیں کرتا مگر ساتھ اذن میرے کے پس جو شخص اُمت تیری سے چاہے کہ جادو اس پہ اثر نہ کرے پس چاہیے کہ اس دعا کو پڑھے کہ سحر کسی ساحر کا جن اور انسان سے اس

کو ضرر نہ پہونچائے گا۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَخَاصَّہٗ بِکَلَامِہٖ وَھَازِمَ مَنْ
کَادَہٗ بِسِحْرٍ ھُمْ بِعَصَاہُ وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ الْعَوْدِ ثُعْبَانًا وَمُلْقِفَھَا اِفْکَ
اَھْلِ الْاِفْکِ وَمُفْسِدَ عَمَلِ السَّاحِرِیْنَ وَمُبْطِلَ کَیْدَ اَھْلِ الْفَسَادِ مَنْ کَادَنِیْ
بِسِحْرٍ اَوْ بِضُرٍّ عَامِدًا اَعْلَمُہٗ اَوْ لَا اَعْلَمُہٗ اَخَافُہٗ فَاقْطَعْ مِنْ اَسْبَابِ
السَّمٰوٰتِ عِلْمَہٗ وَعَمَلَہٗ حَتّٰی تُرْجِعَہٗ عَنِّیْ غَیْرَ نَافِذٍ وَلَا ضَارٍّ لِیْ وَلَا شَامِتٍ
بِیْ اِنِّیْ اَدْرَءُ بِعَظَمَتِکَ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ فَکُنْ لِیْ مِنْھُمْ وَادْفَعْ عَنِّیْ اَحْسَنَ
مُدَافَعَۃٍ وَاَتَمَّھَا یَا کَرِیْمُ۔ اسناد دُعائے بست دوم اے محمدؐ جو کہ اُمت
تیری سے قرض بہت رکھتا ہو پس متوجہ ہو طرف میری اور یہ دُعائے پڑھے البتہ صاحب دَین
کو پڑھنے والے اس دعا کی طرف سے پھیر دیتا اور دین اس کا ادا کرتا ہوں میں دُعا یہ ہے
یَا مُبْتَلِیَ الْفَرِیْقَیْنِ اَھْلِ الْفَقْرِ وَاَھْلِ الْغِنٰی بِاخْتِبَارِھِمْ بِالصَّبْرِ فِی الَّذِیْ اَبْتَلَیْتَھُمْ
وَیَا مُلْھِمَ الْاَنْفُسِ الشُّحَّ وَالسَّخَآءَ وَیَا فَاطِرَ الْخَلْقِ عَلَی الْفَظَاظَۃِ وَاللِّیْنِ
غَمَّنِیْ دَیْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفَضَحَنِیْ بِمَنِّہٖ وَاَعْیَانِیْ یَا رَبِّ طَلَبَتُہُ الْاَمْنَ
یَا خَیْرَ مَطْلُوْبٍ اِلَیْہِ الْحَوَآئِجُ وَیَا مُفَرِّجَ الْاَھَاوِیْلِ الَّتِیْ لَزِمَتْنِیْ مِنْ
دَیْنِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِتَیْسِیْرٍ مِّنْ رِّزْقِکَ وَاقْضِہٖ یَا قَدِیْرُ وَلَا
تُھِنِّیْ بِاَدَاہُ وَلَا تُضَیِّقْہُ عَلَیَّ وَیَسِّرْ لِیْ اَدَآءَہٗ فَاِنِّیْ مُسْتَرِقٌّ فَافْکُکْ
رَقَبَتِیْ بِسَعَتِکَ الَّتِیْ لَا تَبِیْدُ وَلَا تَنْقُصُ اَبَدًا ۵
اسناد دعائے بست سوم اے محمدؐ کہہ اُس شخص کو اُمت اپنی سے کہ جو ارادہ میرے
قرب کا رکھتا ہو اور بعلم و یقین کے جانے کہ یہ کلام بہترین اس کلام کا ہے کہ بسبب اس
کے تقرب ڈھونڈتے ہیں تقرب ڈھونڈنے والے بعد ادائے فرائض سے پس ہرگاہ کہ

دعا کو پڑھے اہل آسمان و زمین اس کو دوست رکھتے ہیں اور اس کا شکو نام کرتے
ہیں اور وہ کلام یہ ہے کہ مذکور ہوتا ہے۔
اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَمْ یُمْسِ مِنْ خَلْقِکَ اَحَدٌ اَنْتَ اَحْسَنُ اِلَیْہِ صَنِیْعًا وَلَا لَہٗ
اَدْوَمُ کَرَامَۃً وَلَا عَلَیْہِ اَبْیَنُ فَضْلًا وَلَا لَہٗ اَشَدُّ وَفَآءً وَلَا عَلَیْہِ اَشَدُّ حِیَاطَۃً
وَلَا اَشَدُّ تَعَطُّفًا مِنِّیْ اِنْ کَانَ جَمِیْعُ الْمَخْلُوْقِیْنَ یَعُدُّوْنَ مِنْ نِحَالَۃٍ مِّنْ ذَالِکَ
مِثْلَ تَعْدِیْدِیْ فَاشْھَدْ یَا کَافِی الشَّھَادَۃِ اِنِّیْ اَشْھَدُ بِنِیَّۃٍ صِدْقٍ بِاَنَّ لَکَ
الْفَضْلَ وَالطَّوْلَ عَلَیَّ بِاِنْعَامِکَ عَلَیَّ وَقِلَّۃَ شُکْرِیْ لَکَ فِیْھَا یَا فَاعِلَ کُلِّ
اِرَادَۃٍ طَوِّقْنِیْ اَمَانَ حُلُوْلِ السَّخَطِ فِیْھَا لِقِلَّۃِ الشُّکْرِ وَاَوْجِبْ لِیْ زِیَادَۃً
النِّعَمِ بِسَعَۃِ الرَّحْمَۃِ وَالْنُّظْرُ لِیْ خَیْرَکَ فَلَا تُقَایِسْنِیْ بِسِرِّ سَرِیْرَتِیْ وَامْتَحِنْ
قَلْبِیْ بِرِضَاکَ وَاجْعَلْ مَا اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ فِیْ دِیْنِکَ لَکَ خَالِصًا وَلَا
تَجْعَلْہُ لُزُوْمَ شُبْھَۃٍ وَلَا فَخْرٍ وَلَا رِیَاءٍ یَا کَرِیْمُ ۵
اسناد دعائے بست و چہار یا محمدؐ جو شخص کہ اُمت تیری سے چاہے کہ تجارت میں
اپنی نفع پائے پس وقت ابتدائے تجارت کے یعنی بیع و شریٰ کے وقت اس دعا کو پڑھے
پس ہرگاہ کہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے البتہ تجارت اس کی رسج کرتی ہے اور میں زیادہ
کرتا ہوں نفع اس کا واسطے اس کے دعا یہ ہے۔ یَا مُرَبِّیَ نَفَقَاتِ اَھْلِ التَّقْوٰی وَیَا
مُضَاعِفَھَا وَیَا سَائِقَ الْاَرْزَاقِ سَخَاءً اِلَی الْمَخْلُوْقِیْنَ وَیَا مُفَضِّلَنَا بِالْاَرْزَاقِ
بَعْضَنَا عَلٰی بَعْضٍ سُقْ لِیْ فِیْ تِجَارَتِیْ ھٰذِہٖ اِلٰی وَجْہِ غِنًی عَاصِمًا مَشْکُوْرًا
اَخُذُہٗ بِحُسْنِ شُکْرِکَ لِیَنْفَعَنِیْ وَیَنْفَعُ بِہٖ مِنِّیْ یَا مُرَبِّحَ تِجَارَاتِ الْعٰلَمِیْنَ
بِطَاعَتِہٖ سُقْ لِیْ فِیْ تِجَارَتِیْ ھٰذِہٖ رِزْقًا تَرْزُقُنِیْ فِیْہِ حُسْنَ الظَّنِّ فِیْمَا

کو ضرر نہ پہونچائے گا۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُوْسٰی وَخَاصَّہٗ بِکَلَامِہٖ وَھَازِمَ مَنْ
کَادَہٗ بِسِحْرِھِمْ بِعَصَاہُ وَمُصِیْبَھَا بَعْدَ الْعَوْدِ ثُعْبَانًا وَّمُلْقِفَھَا اِفْکَ
اَھْلِ الْاِفْکِ وَمُفْسِدَ عَمَلَ السَّاحِرِیْنَ وَمُبْطِلَ کَیْدَ اَھْلِ الْفَسَادِ مَنْ کَادَنِیْ
بِسِحْرٍ اَوْ بِضُرٍّ عَامِدًا اَعْلَمُہٗ اَوْ لَا اَعْلَمُہٗ اَخَافُہٗ فَاقْطَعْ مِنْ اَسْبَابِ
السَّمٰوٰتِ عِلْمَہٗ وَعَمَلَہٗ حَتّٰی تُرْجِعَہٗ عَنِّیْ غَیْرَ نَافِذٍ وَلَا ضَارٍّ لِیْ وَلَا شَامِتٍ
بِیْ اِنِّیْ اَدْرَءُ بِعَظَمَتِکَ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ فَاکْفِنِیْ شَرَّھُمْ وَادْفَعْ عَنِّیْ اَحْسَنَ
مُدَافَعَۃٍ وَاَتَمَّھَا یَاکَرِیْمُ۔ اسناد دُعائے بست دوم اے محمدؐ جو کہ اُمت
تیری سے قرض بہت رکھتا ہو پس متوجہ ہو طرف میری اور یہ دُعا پڑھے البتہ صاحب دَین
کو پڑھنے والے اس دعا کی طرف سے پھیر دیتا اور دین اس کا ادا کرتا ہوں میں دُعا یہ ہے۔
یَامُبْتَلِیَ الْفَرِیْقَیْنِ اَھْلِ الْفَقْرِ وَاَھْلِ الْغِنٰی بِاِجَارِبِھِمْ بِالصَّبْرِ فِی الَّذِیْ اَبْتَلَیْتَھُمْ
وَیَامُلْھِمَ الْاَنْفُسِ الشُّحَّ وَالسَّخَآءِ وَیَافَاطِرَ الْخَلْقِ عَلَی الْفَظَاظَۃِ وَاللِّیْنِ
غَمَّنِیْ دَیْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفَضَحَنِیْ بِمَنِّہٖ وَاَعْیَانِیْ یَارَبِّ طَلَبَتُہٗ اِلَّا مِنْکَ
یَاخَیْرَ مَطْلُوْبٍ اِلَیْہِ الْحَوَآئِجُ وَیَامُفَرِّجَ الْاَھَاوِیْلِ الَّتِیْ لَزِمَتْنِیْ مِنْ
دَیْنِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِتَیْسِیْرٍ مِّنْ رِزْقِکَ وَاقْضِہٖ یَاقَدِیْرُ وَلَا
تُھِنِّیْ بِاَدَاہُ وَلَا تُضَیِّقْہُ عَلَیَّ وَیَسِّرْ لِیْ اَدَآءَہٗ فَاِنِّیْ مُسْتَرِقٌّ فَافْکُکْ
رَقَبَتِیْ بِسَعَتِکَ الَّتِیْ لَاتَبِیْدُ وَلَا تَنْقُصُ اَبَدًا ہ

اسناد دعائے بست سوم اے محمدؐ کہہ اُس شخص کو اُمت اپنی سے کہ جو ارادہ میرے
قرب کا رکھتا ہو اور بعلم و یقین کے جانے کہ یہ کلام بہترین اس کلام کا ہے کہ بسبب اس
کے تقرب ڈھونڈتے ہیں تقرب ڈھونڈنے والے بعد ادائے فرائض سے پس ہر گاہ کہ

دعا کو پڑھے اہل آسمان و زمین اس کو دوست رکھتے ہیں اور اس کا شکور نام کرتے
ہیں اور وہ کلام یہ ہے کہ مذکور ہوتا ہے:-
اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ لَمْ یُمْسِ مِنْ خَلْقِکَ اَحَدٌ اَنْتَ اَحْسَنَ اِلَیْہِ صَنِیْعًا وَّلَا لَہٗ
طَاقَۃٌ اَدَمَ کَرَامَۃً وَّلَا عَلَیْہِ اَبْیَنُ فَضْلًا وَّلَا لَہٗ اَشَدُّ وَفَآءً وَّلَا عَلَیْہِ اَشَدُّ حِبَاءً
وَلَا اَشَدُّ تَعَطُّفًا مِّنِّیْ اِنْ کَانَ جَمِیْعُ الْمَخْلُوْقِیْنَ یَعُدُّوْنَ نِحَالَۃً مِّنْ ذَالِکَ
مِثْلَ تَعْدِیْدِیْ فَاشْھَدْ یَا کَافِیَ الشَّھَادَۃِ اِنِّیْ اَشْھَدُ بِنِیَّۃٍ صِدْقٍ بِاَنَّ لَکَ
الْفَضْلَ وَالطَّوْلَ عَلَیَّ بِاِنْعَامِکَ عَلَیَّ وَقِلَّۃَ شُکْرِیْ لَکَ فِیْھَا یَافَاعِلَ کُلِّ
اِرَادَۃٍ طَوِّقْنِیْ اَمَانَ حُلُوْلِ السَّخَطِ فِیْھَا لِقِلَّۃِ الشُّکْرِ وَاَوْجِبْ لِیْ زِیَادَۃً
النِّعَمِ بِسَعَۃِ الرَّحْمَۃِ وَالنَّظْرُ لِیْ خَیْرَکَ فَلَا تُقَایِسْنِیْ بِسُمِّ یَرْنِیْ وَامْتَحِنْ
قَلْبِیْ بِرِضَاکَ وَاجْعَلْ مَا اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ فِیْ دِیْنِکَ لَکَ خَالِصًا وَّلَا
تَجْعَلْہُ لُزُوْمَ شُبْھَۃٍ وَّلَا فَخْرٍ وَّلَا رِیَآءٍ یَاکَرِیْمُ ہ

اسناد دعائے بست و چہار یا محمدؐ جو شخص کہ اُمت تیری سے چاہے کہ تجارت میں
اپنی نفع پائے پس وقت ابتدائے تجارت کے یعنی بیع و شری کے وقت اس دعا کو پڑھے
پس ہر گاہ کہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے البتہ تجارت اس کی ربح کرتی ہے اور میں زیادہ
کرتا ہوں نفع اس کا واسطے اس کے دعا یہ ہے۔ یَامُرَبِّیَ نَفَقَاتِ اَھْلِ التَّقْوٰی وَیَا
مُضَاعِفَھَا وَیَا سَائِقَ الْاَرْزَاقِ سَخًا اِلَی الْمَخْلُوْقِیْنَ وَیَا مُفَضِّلَنَا بِالْاَرْزَاقِ
بَعْضُنَا عَلٰی بَعْضٍ سُقْ لِیْ فِیْ تِجَارَتِیْ ھٰذِہٖ اِلٰی وَجْہِ غِنًی عَاصِمًا مَشْکُوْرًا
اٰخُذُہٗ بِحُسْنِ شُکْرِکَ لِیَنْفَعَنِیْ وَیَنْفَعُ بِہٖ مِنِّیْ یَا مُرَبِّحَ تِجَارَاتِ الْعٰلَمِیْنَ
بِطَاعَتِہٖ سُقْ لِیْ فِیْ تِجَارَتِیْ ھٰذِہٖ رِزْقًا تَرْزُقُنِیْ فِیْہِ حُسْنَ الظَّنِّ فِیْمَا

ابتلیتنی بہ وتمنعنی فیہ من الطغیان والقنوط یا خیر ناشر رزقہ ولا تشمت بی بردک اعدائی بالخسران واسعدنی بطلبی منک ودعائی ایاک ارحم الراحمین۔

اسناد دعائے بست و پنجم یا محمدؐ جس کسی کو تیری امت سے پہنچی ہو کوئی خوف اور وہ چاہے کہ میں اس کو خوف سے ایمن کروں اور اس کو نزدیک اپنے وجیہہ کروں پس چاہیے کہ اس دعا کو پڑھے ہر گاہ کہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس کے البتہ اس کو ایمن کرتا ہوں میں اس کے دین اور نفس اور اہل اور اس کی نعمتوں میں دعا یہ ہے:۔

یا حاشی قلوب اھل التقوی وموالیھم وھو منھم بصلاح سرائرھم اسئلک بکل اسم ھو لک وبکل ما قد ابرمتہ احصاء من کل شیئ ایقنتہ علما استجب لی بتثبیت قلبی علی الطمانینۃ والایمان وان تولینی من قبولک ما تبلغنی بہ شدۃ الرغبۃ بطاعتک حتی لا ابالی باحد سوالک ولا اخاف دونک یا رحیم۔

اسناد دعائے بست و ششم یا محمدؐ جو کوئی کہ ارادہ رکھتا ہو تیری امت سے کہ میں نماز اس کی قبول کروں اور مضاعت کروں اس کی طاعت کو پس چاہیے کہ اس دعا کو پڑھے ہر گاہ کوئی یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے نماز اس کی پابند کرتا ہوں لوح محفوظ پر مضاعف دعا یہ ہے۔ یا مبدی الاسرار ومبین الکتمان وشارع الاحکام وذاری الانعام ویا فارض الطاعۃ وملزم الدین وموجب التعقد اسئلک بحق تزکیۃ کل صلوۃ زکیتھا لہ منھا وبحق من کتبتھا لہ ان تجعل صلوتی ھذہ زاکیۃ بتقبلکھا ورفعکھا وتصیرک بھا زاکیا والھامک قلبی حسن المحافظۃ علیھا حتی تجعلنی من اھلھا

الذین ذکرتھم بالخشوع انت ولی الحمد کلہ فلا الہ الا انت فلک التھلیل بکل تھلیل انت بہ ولی وانت ولی التکبیر والتوحید کلہ فلک التکبیر بکل تکبیر انت بہ ولی عد علی فی صلواتی ھذہ برفعکھا زاکیۃ متقبلۃ انک انت السمیع العلیم۔

اسناد دعائے بست و ہفتم یا محمدؐ جو کوئی ارادہ رکھتا ہو امت تیری سے کہ امن ہو بلا سے اور چاہے کہ دعا اس کی مستجاب ہو پس جس وقت کہ سنے اذان مغرب کی اس دعا کو پڑھے ہر گاہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے پہنچاتا ہوں میں رحمت اپنی ساتھ اس شخص کے جس موضع پر کہ وہ ہو دعا یہ ہے: یا مسلط نقمتہ علی اعدائہ بالخذلان لھم فی الدنیا والعذاب فی الاخرۃ ویا موسعا فضلہ علی اولیائہ بعصمتہ ایاھم فی الدنیا وعائدتہ علیھم فی الاخرۃ ویا شدید النکال بالانتقام ویا حسن المجازات بالثواب ویا باری خلق الجنۃ والنار وملزم اھلھما عملھا ویا عالما بمن تصیر الی جنتہ ونارہ یا ھادی یا مضل یا کافی یا معافی اھدنی بھداک وعافنی بمعافاتک من سکنی جھنم مع الشیطن وارحمنی فانک ان لم ترحمنی کنت من الخاسرین اعذنی من الخسران ومن دخول النار ومن حرمان الجنۃ بحق لا الہ الا انت ذو الفضل العظیم۔

اسناد دعائے بست و ہشتم یا محمدؐ جو کہ امت تیری سے اہل وطن سے غائب ہو اور چاہے کہ اس کو با قضائے حوائج اس کی طرف اہل اس کے پہنچا دوں میں پس چاہیے کہ اس عالم غربت میں اس دعا کو پڑھے۔ ہر گاہ کہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے البتہ اس مسافرت میں انیس اس کا ہوں میں اور اسکو ساتھ قضائے حاجت کے اسکے وطن میں

یتیماؤں۔ یاجامعا بین اہل الجنۃ علی تالف من قلوبہم و شد بالتوالد فی المحبتہ و یاجامعا بین طالبیہ و بین من خلقہ لہا و یا مفرجا عن کل محزون و یا مسہلا لکل غریب و یا راحمی فی غربتی بحسن الحفظ و الکلاءۃ و المعونۃ ازل عنی یا مفرجا مالی من الضیق و الحزن بالجمع بینی و بین احبتی و یا مؤلفا بین الاحباب لا تفجعنی بانقطاع رؤیۃ اھلی عنی و لا تفجع اھلی بانقطاع رؤیتی عنھم بکل مسائلک دعوتک فاستجب لی بذالک دعائی یا ارحم الراحمین ہ

اسناد دعائے بست و نہم یا محمدؐ جو کہ اُمت تیری سے درندوں اور گزندوں سے ڈرتا ہو چاہیئے کہ جس مکان میں ڈرتا ہو اس جگہ اس دُعا کو پڑھے پس جو کر یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے اس کو حفظ کروں میں ہر دواب ضرر رسانیدہ اور گزندہ سے خواہ وہ سباع یا گزندہ دیکھا جائے یا نہ دیکھا جائے دعائے مبارک یہ ہے۔

یا ذارئ من فی الارض فیھا بعلمک بما یکون بما ذرات لک السلطان علی کل من دونک انی اعوذ بقدرتک علی کل شیئ من الضر فی بدنی من سبع او ھامۃ او عارض من سائر الدواب یا خالقھا بعظمتہ ادرا ھا عنی و اجرھا و لا تسلطھا علی و عافنی من شرھا و باسھا یا اللہ یا ذا العلم حطنی بحفظک من مخاوری ہ

اسناد دعائے سی ام اے محمدؐ جان تو کہ میں مبتلا کرتا ہوں مجرموں کو قحط اور احتیاج میں پس اگر اُمت تیری سے کوئی بلائے قحط میں مبتلا ہو چاہیئے کہ جمیع ان کی طرف میری تضرع کریں خصوصا جابر اُن کا پس ہرگاہ کہ یاد کریں مجھ کو ساتھ اس دعا کے اور غیر میرے کا

قصد نہ کریں البتہ میں سختی اس بلا کی اُن سے بآسانی دفع کروں اور اُن کے خوف کو ساتھ امن کے اور ان کے عسر کو ساتھ یُسر کے مبدل کروں دعا یہ ہے۔

یا معینا علی دیننا باحیائہ انفسنا بالذی نشر علینا من رزقہ نزل بنا عظیم لا یقدر تفریجہ عنا غیر منزلہ یا منزلہ عجز العباد عن فرجہ فقد اشرفت الابدان علی الھلاک فاذا ھلک الدین یا دیان العباد و مدبر امورھم بتقدیر ارزاقھم لا تحل بیننا و بین رزقک و ھبنا ما اصبحنا فیہ من کرامتک فانا معترفون قد اصیب من لا ذنب لہ من خلقک بذنوبنا فارحمنا بمن جعلتہ اھلا لذلک حین تسئل بہ یا رحیم لا تحبس عن اھل الارض ما فی السماء و انشر علینا رحمتک و ابسط علینا کنفک و عد علینا قبولک و عافنا الفتنۃ فی الدین و من شماتۃ القوم الکافرین یا ذا النفع و الضر انک ان اجبتنا فلا تقدیرہ منا لاعمال حسنۃ و لکن لاتمام ما بنا من الرحمۃ و ان رددتنا فبلا ظلم منک لنا و لکن بجنایتنا فاعف عنا قبل انصرافنا و اقلبنا بانجاح الحاجۃ یا عظیم ہ پس اے محمدؐ بہ تحقیق کہ مطلع کیا میں نے تجھ کو اوپر سر عظیم کے اور میں ساتھ اس کے علیم و دانا ہوں تمام ہوئیں دعائیں سر قدسیہ اَمّا عریضہ چند جہت کشائش امور مجموعہ طہران سے اس عریضہ کو واسطے کشائش کار کے وقت شب کے تین رقعہ پر لکھے اور تین جگہ علیحدہ علیحدہ مکان میں دفن اور پنہاں کرے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الی اللہ الملک الدیان الرؤف المنان الاحد الصمد من العبد الذلیل البائس

الفقیر المسکین فلان بن فلان اللھم انت السلام ومنک السلام
ویعود الیک السلام تبارکت وتعالیت یا ذا الجلال والاکرام صلوات
اللہ علی محمد والہ وبرکاتہ ودائم سلامہ ھو الغنی اما بعد فان
من یحضرنا من اھل الاموال والجاہ قد استعدوا من باموالھم و
تقدموا بسعۃ جاھلیھم فی مصالحھم ولم یسئوفھم وتاخر
المضعفون المقلون من تنجز حول جھتہ لابواب الملوک و
مطالبھم فیا من بیدہ النواصی العباد اجمعین ویا معز اولیائہ
المومنین ومذل ابغناء الجبارین انت ثقتی ورجائی والیک مھربی
وملجائی وعلیک توکلی وبک اعتصامی وعبادی فائن لی بولایتہ صفتہ
وسخر لی قلبہ وردہ عنی نافرۃ فابقنی باقیۃ فان مقادیرہ الامور
بیدک وانت الفعال لما تشاء وتثبت وعندک ام الکتاب وصلی
اللہ علی محمد والہ الطاھرین والسلام علیھم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عریضہ دیگر جو کوئی حاجت رکھتا ہو اس عریضہ کو لکھ کر اور موم میں بند کر کے آب
جاری میں ڈالے قبل از طلوع آفتاب اور اگر مداومت کرے جو مشکل کہ ہو اوپر اس کے
آسان ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الملک الحق المبین
الی الرب الجلیل من العبد الذلیل سلام علی محمد وال محمد وعلی جبرئیل
ومیکائیل واسرافیل اللھم بحقک علیھم وبحقھم علیک ان
تفرج غمی وان تکشف ھمی وکربی وغمی بجودک وفضلک و
صلی اللہ علی محمد والہ اجمعین۔

رقعۂ دیگر حضرت ابی عبد اللہ جعفر بن صادقؑ سے منقول ہے کہ ہر گاہ کسی کی روزی
تنگ ہو یا کوئی عظیم حاجت رکھتا ہو دنیا و آخرت سے چاہیے کہ رقعۂ سفید پر لکھے
اور ڈالے اِس رقعہ کو آبِ رواں میں وقت طلوعِ آفتاب کے اور چاہیے کہ ان
ناموں کو ایک سطر میں لکھے:۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الملک الحق المبین
من العبد الذلیل الی المولی الجلیل سلام علی محمد وعلی وفاطمۃ و
الحسن والحسین وعلی ومحمد وجعفر وموسی وعلی ومحمد
وعلی والحسن والحجۃ القائم سیدنا ومولانا صلوٰۃ اللہ علیھم
اجمعین رب انی مسنی الضر والخوف والشفضری وامن خوفی
بحق محمد وال محمد واسئلک بحق کل نبی ووصی وصدیق
وشھید ان تصلی علی محمد وال محمد یا ارحم الراحمین اشفعوا
لی یا سادتی بالشان الذی لکم عند اللہ فان لکم عند اللہ شانا من
الشئون فقد مسنی الضر یا سادتی واللہ ارحم الراحمین فافعل
بی یا رب کذا وکذا مطلب بنویسد اَمّا اعمال دریافت کرنا عاقبت امور کا
خواب میں کتاب بلد الامین اور کفعمی میں بحوالہ وسند مشائخانِ دیگر کے جنہوں نے
اپنی کتب میں ذکر کیا ہے لکھا ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت یا مہم ہو یا کوئی مشکل پیش
آئے اور راہ بدر ہونے کا اس مہم یا مشکل سے نہ جانے اور عاجز ہو چاہیے کہ با طہارت
ہو کر فرش و لحافِ پاک میں تنہا سوئے اور وقت خواب کے سات سات مرتبہ
سورۂ والشمس اور واللیل کو پڑھے بعد اس کے کہے اللھم اجعل لی من امری
فرجا ومخرجا پہلی رات میں یا تیسری یا پانچویں یا ساتوں شب میں کوئی شخص اُس

کے خواب میں آوے گا اور اوپر ہونے یا نہ ہونے اس مہم کے اُسے آگاہ کرے گا۔
عمل دیگر بحق ناطق امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر دل کسی کا کسی طرف نگراں ہو اور چاہے کہ اس جانب سے خبوار ہوان حروف کو اوپر کفِ دست اپنی کے لکھ کر سووے کہ ایک روح ارواح میں اس کے پاس خواب میں آئیگی اس سے سوال کرے جواب ہائے شافی سُنے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ بھث ھَثُ فَھثُ لھت لھت

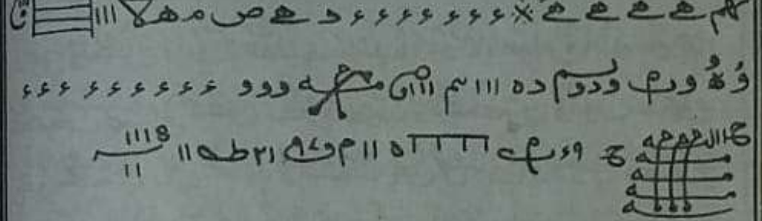

دوسری روایت سے ہمیں استاد جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ کلمات اپنی کف دست پر لکھ کر سوئے بِسْمِ اللّٰه سمت ھث بھث تھث لھث اور یہ مجرب ہے۔
دیگر منقول ہے کہ جو کوئی چاہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو خواب میں دیکھے جب سوئے تو یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ لَهٗ لُطْفٌ خَفِیٌّ وَّاَیَادِیْهِ بَاسِطَةٌ بَاسِطَةٌ لَاتَنْقَضِیْ اَسْئَلُكَ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ الَّذِیْ مَالَطَفْتَ بِهٖ لِعَبْدٍ اِلَّا کَفٰی اَنْ تُرِیَنِیْ مُوْلَایَ اَمِیْرَالْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ ابْنِ اَبِیْطَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ
دیگر کفعمی سے مصباح میں لکھا ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے کہ خواب میں دیکھے کسی پیغمبر یا آئمہ کو یا اپنے ماں باپ یا کسی کو پس وقت خواب کے وضو بجا لائے اور پڑھے سورہ والشمس اور واللیل اور اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور چاروں قل ایک ایک مرتبہ اور بعد اس کے

سو مرتبہ سورہ قل ھُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اور سو مرتبہ صلوٰۃ پھر باطہارت داہنی کروٹ سوئے کہ دیکھے گا خواب میں جو ارادہ کیا ہو اور سوال و جواب کریگا اُس سے جس چیز کو چاہے۔
دیگر تجربہ ہوا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آئے اور اُس میں سراسیمہ ہو یا کوئی حاجت پیش آئے اور چاہے کہ اس پر معلوم ہو کہ وہ حاجت روا ہوگی یا نہ ہوگی وقت خواب کے چاہیئے کہ سورہ اِذَازُلْزِلَت کو سات مرتبہ پڑھے بعدہٗ یہ دعا یَا مَلَائِکَةَ رَبِّیْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَمَنْ اَنْزَلَهَا وَ بِحَقِّ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ وَاٰیَاتِهِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا اِلٰی مَا اَخْبَرَ تُمُوْنِیْ بِخَبَرِ کَذَا وَکَذَا ذکر حاجت و مہم کا کرے اور سورہے جو کچھ طلب کرتا ہے خواب میں اس کو دکھلایا جائیگا وَاللّٰهُ یَعْلَمُ بِحَقَائِقِ الْاُمُوْرِ من مجموعہ مطبوعہ طہران حِصّہ سوم میں نمازیں چند مثل قضائے حاجات و ادائے دَین و ادائے حقوق والدین و نماز بعوض نماز قضائے عمری و نماز تسخیر و نماز اعرابی اَمَّا نماز واسطے طلبِ وُسعتِ رزق کے حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہٖ نے باخبار جبرئیل کے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دو رکعت نماز باین طریق بجالائے کہ پہلی رکعت میں بعد حمد کے تین مرتبہ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْکَوْثَرَ اور تین مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں بعد از حمد ہر یک معوذتین سے تین تین مرتبہ پڑھے بعد اختتام وسلام حاجت اپنی خدا سے طلب کرے کہ برآوردہ ہوتی ہے بعونہ تعالیٰ۔

نماز دیگر واسطے توسیع معاش کے نہایت مؤثر ہے دو رکعت بعد افتتاح حمد و اِنَّا اَنْزَلْنَاہ یک بار ہر دو رکعت میں استغفر اللّٰہ پانزدہ بار اور رکوع و سجود اور اُس کے بعد دس دس بار بطریق نماز جعفر طیارؓ اور اس نماز کو نماز استغفار کہتے ہیں۔

نماز دیگر رفع تنگی اور حلِ مشکلات کے لئے قریب زوال دو رکعت نماز پڑھے رکعت اوّل میں بعد اَلْحَمْد قل ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور سورہ اِنَّا فَتَحْنَا نصر عزیز

اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ قل ہو اللہ و اَلَم نَشرَح۔

دیگر نماز واسطے قضائے دین کے مکارم الاخلاق میں وارد ہے اور وہ چار رکعت ہے۔ رکعتِ اوّل میں بعد از حمد سورۂ فلق ۱۰ مرتبہ۔ اور دوسری رکعت میں بعد حمد قُل یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور آیۃ الکرسی و آیۃ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ کہ آخر سورۂ بقرہ ہے دس دس مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ اَبَدِ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ الْمُتَفَرِّدِ بِلَا صَاحِبَۃٍ وَّ لَا وَلَدٍ اور تیسری رکعت میں بعد از حمد اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ تین مرتبہ اور چوتھی رکعت میں بعد از حمد سورۂ قدر اور اذا زلزلت الارض تین تین مرتبہ کہے اور بعد از فراغ یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ التَّیْسِیْرَ فِیْ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ الْعَسِیْرِ عَلَیْکَ سَھْلٌ یَسِیْرٌ اور بعد اس کے سر کو بلند کرے اور دس مرتبہ کہے فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ راوی اس حدیث کا بیان کرتا ہے کہ اس نماز کو جس طرح کہ مذکور ہوا تجربہ کیا میں نے اور اثر اس کا قریب دیکھا میں نے۔ **نماز دیگر** کتاب کافی میں جناب امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جس وقت تجھے کوئی حاجت عمدہ درپیش ہو طرف اللہ کی رجوع کر غسل حاجت کر کے کپڑے پاکیزہ پہن اور خوشبو لگا کر ۲ دو رکعت نماز حاجت پڑھ اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ احد پندرہ بار اور رکوع میں اور بعد رکوع سیدھا ہو کر اور سجدوں میں اور بعد اٹھانے سر کے سجدوں سے ہر دو رکعات میں پندرہ بار سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک سو پانچ مرتبہ ہو اور بعد سلام کے پھر سورۂ مذکورہ پندرہ بار

پڑھے اور پھر سجدہ میں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ کُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ لَّدُنْ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ فَھُوَ بَاطِلٌ سِوَاکَ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِقْضِ لِیْ حَاجَۃَ نام اپنی حاجت کا لے اور کہے اَلسَّاعَۃُ السَّاعَۃُ اور بعجز و زاری بواسطہ محمدؐ و آلِ محمدؐ حاجت طلب کرے اور وارد ہے کہ قبل حاجت طلب کرنے کے یا رب یا رب کہے کہ ملائکہ کہتے ہیں لبیک کیا حاجت رکھتا ہے۔ **نماز دیگر** رسالہ حرز الامان میں منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز مغرب کے پیش از فرو ہونے سرخی شفق کے قبل از ادائے فریضہ عشاء چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ پچیس مرتبہ آیہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ تا بِکُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا پڑھے اور بعد سلام کے سو مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ بِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات شبانگاہ متواتر یہ نماز پڑھے بعونہ تونگر ہوگا کہ ہرگز بعد اس کے فقیر نہ ہوگا۔

نماز دیگر اسی رسالہ سے منقول ہے کہ یہ نماز عجب با اثر ہے جس کسی نے یہ نماز پڑھی ہے حاجت اس کی روا ہوئی ہے اور آئمہ علیہم السلام نے اس نماز کو برغبت ادا کیا ہے اور حاجات بر آئی ہیں وہ چار رکعت ہے جس وقت چاہے پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ ایکبار اور آیۃ الکرسی پندرہ بار اور قل ہو اللہ احد پانچ بار اور پیش از نماز سو بار صلوٰۃ بر محمدؐ و آل محمدؐ کے پڑھے اور بعد نماز کے ۱۰۰ بار یَا وَھَّابُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مُبْدِئُ یَا وَفِیُّ یَا حَسَنُ یَا دَآئِمُ یَا قَآئِمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مگر شرط یہ ہے کہ درمیان میں سخن غیر نہ کہے ورنہ اندیشہ ہے رجعت کا اما نماز واسطے آمرزشِ والدین کے معصوم علیہ السلام سے وارد ہے کہ ہر شب جمعہ درمیان مغرب و عشاء

کے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پھر بعد فراغ نماز کے ہاتھ اٹھا کر دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا اللہ تعالیٰ اپنے لطف اور کرم سے اس کے والدین کو بخشدے گا اور فرماتا ہے اللہ تعالیٰ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا احسان اور نیکی کرو ماں باپ سے بقول و فعل نیکی کرنی خواہ زندہ ہوں خواہ مردہ

نماز دیگر ہدیہ برائے والدین کتاب جمال الاسبوع میں سید ابن طاؤسؒ نے روایت کی ہے کہ جو شخص شب پنجشنبہ درمیان مغرب و عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد سو مرتبہ اور ایک مرتبہ بھی وارد ہے اور پانچ مرتبہ آیۃ الکرسی اور چاروں قل ہر ایک پندرہ بار جب نماز پڑھ چکے تو پندرہ مرتبہ استغفار پڑھے اور ثواب اسکا ہدیہ ماں باپ کو بھیجے یوں کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَهُمَا لِوَالِدَيَّ جب یہ عمل کرے تو ادا کیا ہوگا حق ماں باپ کا عطا کریگا خدا اس کو جو عطا کیا شہیدوں کو جب صراط پر گذریگا تو ایک فرشتہ اس کے دہنی طرف ہوگا ایک بائیں طرف ہوگا لے جائیں گے تکبیر کہلاتے ہوئے یہاں تک کہ آویگا بہشت میں مقام کریگا ایک قبہ سفید میں۔

اما نماز بعوض قضائے عمری کفعمی نے مصباح میں جناب امیر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جس کی نمازیں فوت ہوئی ہوں اور شمار ان کی نہ جانتا ہو کہ کس قدر قضا ہوئی ہیں بعد اس کے نادم ہوا ہو قضا ہونے پر نمازوں کے اور ممکن نہ ہو کہ قضا لے بجا لائے پس شب دو شنبہ کو پچاس رکعت نماز پڑھے بعد ہر دو رکعت کے سلام کہے ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد گیارہ بار پڑھے جب فارغ ہو تو استغفار سو مرتبہ پڑھے اور سو مرتبہ

صلوۃ پس تحقیق کہ خدائے تعالیٰ محاسبہ نہ کریگا اس سے واسطے ان نمازوں کے کہ فوت ہوئی ہیں ہر چند کہ نماز سو برس کی فوت ہوئی ہو۔ **نماز دیگر برائے قضائے عمری۔**

جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ جس کی نمازہائے فریضہ فوت ہوئی ہوں اور نہ جانے کہ کتنے سال کی ہیں پس چاہیے کہ جمعہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے ایک سلام سے اور نیت اس طور سے کرے کہ نمازہائے قضا شدہ پڑھتا ہوں میں واسطے اس کے کہ واجب ہے تقرب بخدا ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد پچیس ۲۵ بار اور آیۃ الکرسی ایک بار و انا اعطیناک الکوثر پندرہ بار پڑھے جب اس طریقے سے نماز پڑھے تو موافق ایک قول کے یہ ہے کہ نماز قضا دو سو برس کی کفایت کرتا ہے اور موافق ایک قول کے چار سو برس اور موافق ایک قول کے چھ سو برس اور موافق ایک قول کے آٹھ سو برس بعد فراغ نماز کے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِيْهِ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ فَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ يَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ من احکام اللہ

نماز دیگر منقول ہے کہ جو کوئی بعد نماز عشا کے دو رکعت نماز بجا لائے ہر رکعت میں فاتحہ یکبار اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ تین بار پھر نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا فِي الْقَبْرِ وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ اس قدر ثواب و اجر اس کو ہو کہ حساب اس کا سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔

اما نماز تسخیر جو کوئی چاہے کہ تسخیر کرے کسی شخص کو پس وضو کرے اور ۲ دو رکعت
نماز بایں ترتیب پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ یہ آیہ شریفہ سات مرتبہ پڑھے۔
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ جب سلام پھیرے ہفتاد و ہفت بار یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ پس ہفتاد دو مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ
لَيِّنْ قَلْبَ فلان بن فلان كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
سَخِّرْ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بعد اس
کے ان ناموں کو ایکبار پڑھے يَا عَزِيْزُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا
مُنْتَقِمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ مُعِيْنًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ
حَسِيْبًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا مُعِيْنًا حَسْبِيَ اللّٰهُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دیگر نماز اعرابی منقول ہے کہ ایک مرد عرب خدمت جناب رسالتمآب صلی اللہ
علیہ وآلہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ فدا ہوں ماں باپ میرے آپ پر سے یا رسول اللہ ہم لوگ
مدینہ سے دور ایک بادیہ میں رہتے ہیں اور ممکن نہیں کہ ہر جمعہ کے شہر مدینہ میں آپ کی خدمت
واسطے ادائے نماز جمعہ کے حاضر ہوں اس واسطے امیدوار ہیں کہ آپ دلالت فرمادیں
ہمارے واسطے کوئی ایسا عمل کہ جس میں فضیلت نماز جمعہ کی ہو اور جب میں طرف اپنے اہل
کے مراجعت کروں تو اُن کو بھی اس عمل سے خبر دوں حضرت نے فرمایا کہ دن جمعہ کے
جب روز بلند ہو دو رکعت نماز پڑھ پہلی رکعت میں بعد حمد کے قل ہو اللہ احد سات مرتبہ

اور دوسری رکعت میں بعد از حمد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات بار اور بعد سلام کے آیۃ الکرسی
سات مرتبہ پڑھ کر اس کے بعد آٹھ رکعت نماز بدو سلام اس طریق سے پڑھ کر ہر رکعت
میں حمد یکبار وَاِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ یکبار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پچیس بار اور نماز سے فارغ ہو تو
کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ ستر بار اے اعرابی قسم ہے مجھ کو اس کی جس نے مجھے برگزیدہ کیا ساتھ رسالت
کے کہ کوئی مومن و مومنہ نہیں کہ اس نماز کو بروز جمعہ بجالاوے مگر یہ کہ میں ضامن ہوں۔
واسطے اس کے بہشت کا اور پڑھنے والا اس نماز کا ہنوز اپنی جائے نماز سے نہیں اُٹھتا
ہے کہ بخشے جاتے ہیں گناہ اس کے اور گناہ اس کی ماں باپ کے انتہی من مجموعہ مطبوعہ طہران

نماز دیگر جو کہ بعد از نماز عشاء کے ۲ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ یکبار اور
سورہ قدر تین بار اور جب نماز سے فارغ ہو سجدہ میں یہ دعا پڑھے رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ اس کو اس قدر اجر و ثواب ہو کہ حساب اس کا سوائے خدائے تعالیٰ
کے کوئی نہ جانے من رسالہ حرز الامان من فتن الزمان۔

حصہ چہارم میں بعض حرز مجرب واسطے حفاظت جان و مال کے برائے فائدہ
جلید اس حرز کو لکھے۔ يَا مَشْهُوْرًا فِي السَّمٰوٰتِ يَا مَشْهُوْرًا فِي الْاَرَضِيْنَ
يَا مَشْهُوْرًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ جَهَدَتِ الْجَبَابِرَةُ وَالْمُلُوْكُ عَلٰى اِطْفَاءِ
نُوْرِكَ وَاِخْمَادِ ذِكْرِكَ فَاَبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ
پس چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور سات مرتبہ آیۃ
شَهِدَ اللّٰهُ اور سات مرتبہ والشمس اور سات مرتبہ واللیل اور سات مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
جب نماز سے فارغ ہو اس حرز معظم کو ساعت سعید میں اپنے بازوئے راست پر باندھے

کہ امان ہی جمیع آفات و عاہات سے اور اگر محاربہ کرے ساتھ لشکر روم وغیرہ کے بعون اللہ تعالےٰ غالب آئے۔

دیگر حرز ابودجانہ مشہور ہے اس کو کمال الدین نے اپنی کتاب حیوٰۃ الحیوان میں ذکر کیا ہے اور خلاصہ اس کے مضمون کا یہ ہے کہ ابی دجانہ نے جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے شکایت کی کہ یا رسولؐ اللہ راتوں کو کوئی چیز مجھے ہولناک نظر آتی ہے اور اس سے آواز پیدا ہوتی ہے مثل صدائے آسیا و زنبور عسل اور کبھی مثل برق چمکتی ہے اور کبھی تاریک ہو جاتی ہے اور کبھی دراز گاہ کوتاہ چنانچہ ایک شب بحالتِ اضطراب میں اُٹھا اور ہاتھ میرا اس چیز ہولناک پر پڑا تو پوست اس کا مثل پوست خار پشت کے پایا میں نے پھر دیکھا میں نے کہ اس سے آگ مجھ پر برستی ہے حضرت نے فرمایا کہ اے ابودجانہ وہ عامر تیرے گھر کا ہے پھر بلایا حضرت نے امیر المومنین علیہ السلام کو اور یہ حرز املا فرمایا جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ بتلاتے تھے اور جناب امیر علیہ السلام لکھتے تھے جب لکھ چکے تو وہ نوشتہ ابودجانہ کو دیا اور وہ لے کر اپنے گھر آیا

ابودجانہ بیان کرتا ہے کہ جب میں سونے لگا تو اس نوشتہ کو میں نے زیر بالیں اپنے رکھ لیا ناگاہ خواب میں کہ میں نے صدائے گریہ و نالہ و زاری کی سنی بیدار ہوا میں دیکھا اور سُنا میں نے کہ ایک شخص کہتا ہے کہ امان امان اے ابی دجانہ اس نوشتہ کو اپنے پاس سے دُور کر کہ ہلاک ہوئے ہم اور عہد کیا ہم نے کہ بار دیگر تیرے گھر میں نہ آئیں گے اور جس مکان میں یہ نوشتہ ہوگا وہاں نہ جائیں گے۔ ابودجانہ کہتا ہے کہ اُس وقت سے پھر وہ حالت مجھ پر طاری نہیں ہوئی، دعائے بزرگوار یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا الْكِتَابُ مِنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ

اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَيٰوةِ سَعَةً فَاِنْ يَّكُنْ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ مُقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَتْ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

حرز برائے مجنون ومصروع واسطے دفع صرع وجنون کے تجربہ ہوا ہے اگر کسی کو جنون ہو یا کوئی مصروع ہو اس دعا کو پانچ سطروں میں لکھے اور حروف اس کے مفتوح قلمی کریں اور اوپر بازوئے راست مجنون یا مصروع کے باندھیں بعون اللہ تعالیٰ بہ زودی شفا پائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيْءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

دیگر واسطے حفاظتِ ضرر مار و عقرب کے وارد ہوا ہے جو شخص بوقت شب یہ کلمات پڑھے اذیت نیش عقرب سے محفوظ رہے بعون اللہ تعالےٰ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

دیگر مروی ہے کہ ستارہ سُہا کو ذلت شب جو کوئی دیکھے اس رات میں عقرب

اور چور سے بے خطر ہوگا۔ اور ستارہ سہا کو چک ہے اور نبات النعش کبریٰ کے جو تین ستارہ ہیں ان کے پہلوئے وسطیٰ میں یعنی بیچ کے ستارے کے برابر بنظرِ تعمق دکھاتی دیتا ہے چنانچہ یہ دو شعر ابن سینا کے خاص اسی امر میں مذکور و مشہور ہیں :-

تمائی عشیۃ فمن نجم السھا ؛ لم تدن منہ عقرب یمسھا
کلا و لا یدنوا الیہ سارق ؛ فی سفر و لا یسوقہ طارق

اور جناب صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص نظر کرے رات کو طرف ستارہ سہا کے اس رات میں اذیت عقرب سے سالم رہے اور ہم اہلبیتؑ اسی ستارہ کا اسلم نام کرتے ہیں چاہیئے کہ نظر تیز اس کی طرف ڈالے اور تین مرتبہ کہے :-

اللھم رب اسلم صل علی محمد و آل محمد و عجل فرجھم و سلمنا۔

دیگر مروی ہے کہ جو شخص وقت سونے کے نظر کرے طرف برج عقرب کے نیش عقرب سے اس کو امان ہے جب تک کہ وہ خواب میں ہے۔

دیگر حرز تیغ ہند سید ابن طاؤسؒ نے کتاب معادات میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ جو شخص اس حرز کو اپنے پاس رکھے اوپر اُس کے خوف شیاطین دوزدان و تیغ و سنان سے باقی نہ رہے اگر پوست آہو پر اس حرزِ بکرم کو لکھیں اور زیر سنان نیزہ کے محکم کریں تو بعونہ تعالے کسی جہاد میں مغلوب نہ ہوں اور دشمنوں کو مغلوب کریں اور اگر اس حرز مبارکہ کو کسی گھر میں رکھیں چوروں و غارتگروں سے وہ گھر محفوظ رہے چاہیئے کہ اس حرز مقدس کو مشک و زعفران اور گلاب کے ساتھ پوست آہو پر لکھیں اور وہ یہ ہے۔ ۲ ھیاہ ادوناہ می سومانع ۲ بالح ۲ ھملوجیم ساھو براہ اشر اھیاہ ادمالوہ ساھای ہ الوھی ۲ الشھاہ سرعا ۲ امرہ اوداب ن صعواب

۲ھو ھو بواوہ لا۔

حرز دیگر واسطے ایمنی تفنگ و غلہ وغیرہ کے بوقت جنگ۔ یا بکرات و مرات تجربہ ہوا ہے چاہیئے کہ دن چہار شنبہ کے درمیان پانی کے جا کر بیٹھے تا گردن اندر پانی کے رہے فقط سر پانی سے باہر رہے اور مشغول پڑھنے میں سورۂ قل ہو اللہ کے ہو اور اس تعویذ کو لکھے اور جب تک تعویذ تمام نہ ہو گردن پانی سے باہر نہ لائے اور پڑھتے سورۂ اخلاص سے غافل نہ ہو ہر چند دو تین نوبت پڑھی جائے۔ جب تعویذ تمام ہو بازوئے راست پر باندھے غلولہ وغیرہ اس پر کارگر نہ ہوگا بعون اللہ تعالےٰ چاہیئے کہ چشمہائے حروف تمامی کشودہ ہوں تعویذ یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وھون ولدان اربعون اربتسون مشطط منشبطط اور دوسرے نسخہ میں واللھون اربعون ارلیستون مشتبطًا

دیگر برائے قطع تپ بخط مبارک حضرت امام موسیٰ علی رضا علیہ السلام کے لکھا ہوا پایا کہ واسطے دُور ہونے تپ کے تین قطعہ کاغذ پر لکھے اور تپدار ہر روز ایک قطعہ اپنے مُنہ میں لے کر نگل جائے مگر پہلے تین دفعہ سورۂ توحید صاحب تپ پر پڑھنی چاہیئے اور وہ یہ ہے اول (۱) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا تخف انک انت الاعلیٰ۔

دوم (۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا تخف نجوت من القوم الظلمین

سوم (۳) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العلمین والسلام۔

حرز دیگر مہج الدعوات میں جناب امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کا رزق تنگ ہو اور دروازے طلبِ معاش کے اس پر بند ہوں ہر گاہ یہ دعا پوست آہو یا اور پوست پر لکھی جائے اور اس کپڑے میں رکھے جو پہنے ہو یا پاس اپنے رکھے جدا نہ کرے

اللہ تعالےٰ رزق اس کا وسیع کریگا۔ اور دروازے معاش کے اس پر کھول دے گا۔ اس راہ سے جہاں گمان نہ رکھتا ہو دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ لَا طَاقَةَ افلان بن فلان بِالْجُھْدِ وَلَاصَبْرَ لَهٗ عَلَى الْبَلَاۗءِ وَلَاقُوَّةَ لَهٗ عَلَى الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّلَا تَحْظُرْ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ رِزْقِكَ وَلَا تُقَتِّرْ عَلَيْهِ سَعَةَ مَا عِنْدَكَ وَلَا تَحْرِمْهُ فَضْلَكَ وَلَا تَحْسِمْهُ مِنْ جَزِيْلِ قِسَمِكَ وَلَا تَكِلْهُ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَا اِلٰى نَفْسِهٖ فَيَعْجِزَ عَنْهَا وَيَضْعُفَ عَنِ الْقِيَامِ فِيْمَا يُصْلِحُهٗ وَيُصْلِحُ مَا قِبَلَهٗ بَلْ تَفَرَّدْ بِلَمِّ شَعْثِهٖ وَتَوَلَّ بِيْ كِفَايَتَهٗ وَانْظُرْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِهٖ اِنَّكَ اِنْ وَكَلْتَهٗ اِلٰى خَلْقِكَ لَمْ يَنْفَعُوْهُ وَاِنْ اَلْجَاْتَهٗ اِلٰى اَقْرِبَاۗئِهٖ حَرَمُوْهُ وَاِنْ اَعْطَوْهُ اَعْطَوْهُ قَلِيْلًا نَكِدًا وَّاِنْ مَنَعُوْهُ مَنَعُوْهُ كَثِيْرًا وَّاِنْ بَخِلُوْا فَهُمْ لِلْبُخْلِ اَهْلٌ اَللّٰھُمَّ اَغْنِ (فلان بن فلان) مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تُخْلِهٖ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُضْطَرٌّ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ اِلٰى مَا فِيْ يَدَيْكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْهُ وَاَنْتَ بِهٖ خَبِيْرٌ عَلِيْمٌ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔

حرز دیگر واسطے تسخیر اور بر آنے مطالب شرعیہ کے کتاب انیس العابدین میں ہے کہ یہ دعا لکھ کر داہنے ہاتھ میں باندھے جس کے پاس جائے حاجت روا ہو گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا نُوْرُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ مَلَاَتْ اَرْكَانَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ

اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قَلْبَ (فلان بن فلان) كَمَا سَخَّرْتَ الْحَيَّةَ لِمُوْسٰى وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ قَلْبَهٗ كَمَا سَخَّرْتَ لِسُلَيْمَانَ جُنُوْدَهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُلَيِّنَ لِيْ قَلْبَهٗ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَنْ تُذَلِّلَ لِيْ قَلْبَهٗ كَمَا ذَلَّلْتَ نُوْرَ الْقَمَرِ لِنُوْرِ الشَّمْسِ يَا اَللّٰهُ هُوَ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اَخَذْتَ بِقَدَمَيْهِ وَبِنَاصِيَتِهٖ فَسَخِّرْهُ حَتّٰى تَقْضِيَ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ وَمَا اُرِيْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّهُوَ فِيْمَا هُوَ لَا اِلٰهَ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

حرز دیگر واسطے دزد و راہزن کے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی سفر میں ہو اور چوروں یا درندوں سے ڈرتا ہو چاہیئے کہ اپنے گھوڑے کے یال پر انگلی سے یہ آیہ شریفہ لکھے۔ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى تاکہ ضرر ان کا بالکلیہ دفع ہو راوی کہتا ہے کہ میں سفر حج کو جاتا تھا۔ ایک میدان میں جماعت عربوں نے ہمیں گھیر لیا اور قافلہ کو ہمارے لوٹ لیا میں بھی درمیان قافلہ کے تھا اس آیہ شریفہ کو میں نے یال اسپ پر انگلی سے لکھ لیا تھا قسم ہے مجھے اس خداوند کی جس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واسطے رسالت کے بھیجا ہے اور امیر المومنین علیہ السلام کو ساتھ امامت کے مشرف فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے ان رہزنوں کو میری طرف سے کور کر دیا کہ کوئی آسیب و ضرر ان کا مجھے نہ پہنچا بہ برکت اس آیہ مبارکہ کے۔ **دیگر حرز** واسطے حفاظت کے تھک جانے سے سفر میں منقول ہے کہ جو کوئی ان چار اسموں کو لکھ کر ساق پا سے باندھے راہ چلنے سے ماندہ نہ ہوگا۔ یا مضطاؤن یا مستغلیثا یا مستجاریث یا مضطیاثون

دیگر وارد ہے کہ جو کوئی مسافران ناموں کو لکھ کر اپنی ران پر باندھے راہ چلنے سے ماندہ نہ ہوگا یا ابنیکج یاکینبکج یاکیتبکج

دیگر اور بھی کتاب بحرالمنافع میں نقل کی ہے کہ اگر کوئی مسافران پانچ اسموں کو لکھے در حالیکہ باوضو ہو اور وقت لکھنے کے کسی سے بات نہ کرے اور اوپر ساقِ پا کے باندھے راہ چلنے سے عاجز نہ ہوگا یاطیعوا علیج اَلَّذِیْ یَعْفُوْا عَنِ الْمُدَبِّرِیْ۔

دیگر اور بھی صاحبانِ تجربہ لکھتے ہیں کہ چربی عقاب اور چربی بُوم کی اپنے کفِ پا پر ملے اور نعلین چرم شتر سے بنائے ہر چند تعجیل اور بہت راستہ طے کرے ماندہ وخستہ نہ ہوگا۔

رسالہ حرزالامان میں فتن الزمان سے یہ چند حرز لکھے جاتے ہیں اول یہ حرز حضرت خدیجۃ الکبریٰ کا ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ اَبَدًا وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ۔ دیگر حرز علی بن یقطین سے روایت ہے کہ میں پاس ہارون رشید عباسی کے تھا کہ اس نے حضرت امام موسیٰ کاظم (ع) کو طلب کیا در حالیکہ وہ حضرت پر غضبناک تھا مجھے گمان تھا کہ ہارون رشید حکم قتل کا واسطے حضرت کے صادر کریگا۔ جب حضرت داخل ہوئے تو دیکھا میں نے لب ہائے مبارک حرکت میں تھے اور آپ اس وقت کچھ پڑھتے تھے جب ہارون نے منہ اپنا طرف جناب کے کیا تو غضب اس کا خود بخود فرو ہوا اور بملاطفت ونیکوئی پیش آیا اور رخصت کیا میں خدمتِ حضرت میں جاکر عرض کیا کہ یا ابن رسول اللہ ایسے وقت میں آپ سلامت رہے کیا آپ نے پڑھا تھا جس کی برکت سے خدائے تعالےٰ نے آپ کو محفوظ رکھا حضرت نے فرمایا کہ ہم نے دو دعائیں اسوقت پڑھی تھیں ایک خاص اور دوسری دعائے عام تھی۔ اما

دعائے خاص یہ تھی: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِنَّکَ حَفِظْتَ الْغُلَامَیْنِ اَبُوْهُمَا فَاحْفَظْنِیْ بِصَلَاحِ آبَائِیْ اور دعائے عام یہ تھی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّکَ تَکْفِیْ مِنْ کُلِّ اَحَدٍ وَّلَا یَکْفِیْ مِنْکَ اَحَدٌ فَاکْفِنِیْہِ بِمَا شِئْتَ وَکَیْفَ شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ۔

دیگر دعائے حرز یمانی مشہور بہ دعائے سیفی واسطے ہر چیز کے خصوصاً غلبہ پانے اوپر دشمن کے بے مثل ہے چاہئے کہ نااہل سے مخفی کریں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُکَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَھْلٌ عَلٰی مَا اخْتَصَصْتَنِیْ بِہٖ مِنْ مَّوَاھِبِ الرَّغَائِبِ وَمَا وَصَلَ اِلَیَّ فَضْلُکَ السَّابِغُ وَمَآ اَوْلَیْتَنِیْ بِہٖ مِنْ اِحْسَانِکَ اِلَیَّ وَبَوَّاْتَنِیْ مِنْ مَّظَنَّۃِ الْعَدْلِ وَاَنَلْتَنِیْ مِنْ مَّنِّکَ الْوَاصِلِ اِلَیَّ وَمِنَ الدِّفَاعِ عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقِ لِیْ وَالْاِجَابَۃِ لِدُعَآئِیْ اُنَاجِیْکَ دَاعِیًا وَّاَدْعُوْکَ مُضَامًا وَّاَسْئَلُکَ فَاَجِدُکَ فِی الْمَوَاطِنِ کُلِّھَا جَابِرًا وَّفِی الْاُمُوْرِ نَاصِرًا وَّلِذُنُوْبِیْ غَافِرًا وَّلِعَوْرَتِیْ سَاتِرًا لَّمْ اَعْدِمْ خَیْرَکَ طَرْفَۃَ عَیْنٍ مُّنْذُ اَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْاِخْتِیَارِ لِتَنْظُرَ مَا اُقَدِّمُ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِیْقُکَ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْمَصَائِبِ فِی اللَّوَازِبِ وَالْغُمُوْمِ الَّتِیْ سَاوَرَتْنِیْ فِیْھَا الْھُمُوْمُ بِمَعَارِیْضِ اَصْنَافِ الْبَلَآءِ وَمَصْرُوْفِ جُھْدِ الْقَضَآءِ لَآ اَذْکُرُ مِنْکَ اِلَّا الْجَمِیْلَ وَلَآ اَرٰی مِنْکَ غَیْرَ التَّفْضِیْلِ خَیْرُکَ لِیْ شَامِلٌ وَّفَضْلُکَ عَلَیَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُکَ عِنْدِیْ مُتَّصِلَۃٌ سَوَابِقُ لَمْ

تحقق حذاري بل صدقت رجائي وصاحبت أسفاري وأكرمت أحضاري
وشفيت أوصابي وعافيت منقلبي ومثواي ولم تشمت بي أعدائي
ورميت من رماني وكفيتني مؤونة من عاداني فحمدي لك واصل
وثنائي عليك دائم من الدهر إلى الدهر بألوان التسبيح خالصا لذكرك
ومرضيا لك بناصع التوحيد وإمحاض التمجيد بطول التعديد ومزية أهل
المزيد لم تعن في قدرتك ولم تشارك في إلهيتك ولم تعلم
إذ حبست الأشياء على الغرائز ولا خرقت الأوهام حجب الغيوب
فأعتقد فيك محدودا في عظمتك فلا يبلغك بعد الهمم ولا ينالك
غوص الفكر ولا ينتهي إليك بصر الناظرين في مجد جبروتك
ارتفعت عن صفة المخلوقين صفات قدرتك وعلا عن ذلك كبرياء
عظمتك لا ينقص ما أردت أن يزداد ولا يزداد ما أردت أن ينقص
ولا أحد حضرك حين برأت النفوس كلت الأفهام عن تفسير صفتك
وانحسرت العقول عن كنه عظمتك وكيف توصف وأنت الجبار
القدوس الذي لم تزل أزليا دائما في الغيوب وحدك ليس فيها
غيرك ولم يكن لها سواك حارت في ملكوتك عميقات مذاهب
التفكير فتواضعت الملوك لهيبتك وعنت الوجوه بذلة الاستكانة
لك وانقاد كل شيء لعظمتك واستسلم كل شيء لقدرتك وخضعت
لك الرقاب وكل دون ذلك تحبير اللغات وضل هنالك التدبير في
تصاريف الصفات فمن تفكر في ذلك رجع طرفه إليه حسيرا وعقله

مبهورا وتفكره متحيرا اللهم فلك الحمد متواترا متواليا متسقا يدوم
ولا يبيد غير مفقود في الملكوت ولا مطموس في المعالم ولا منتقص
في العرفان فلك الحمد ما لا تحصى مكارمه في الليل إذا أدبر والصبح إذا
أسفر وفي البر والبحار والغدو والآصال والعشي والإبكار وبالظهائر
والأسحار اللهم بتوفيقك قد أحضرتني الرغبة وجعلتني منك في
ولاية العصمة فلم أبرح في سبوغ نعمائك وتتابع آلائك محفوظا
لك في المنعة والدفاع محوطا بك في مثواي ومنقلبي ولم تكلفني
فوق طاقتي إذ لم ترض عني إلا طاعتي وليس شكري وإن بالغت في
المقال وبالغت في الفعال ببالغ أداء حقك ولا مكافيا لفضلك لأنك
أنت الله الذي لا إله إلا أنت لم تغب ولا تغيب عنك غائبة ولا تخفى
عليك خافية ولم تضل لك في ظلم الخفيات ضالة إنما أمرك
إذا أردت شيئا أن تقول له كن فيكون اللهم لك الحمد مثل ما
حمدت به نفسك وأضعاف ما حمدك به الحامدون وسبحك به
المسبحون ومجدك به الممجدون وكبرك به المكبرون وعظمك
به المعظمون حتى يكون لك مني وحدي بكل طرفة عين وأقل
من ذلك مثل حمد الحامدين وتوحيد أصناف المخلصين وتقديس
أجناس العارفين وثناء جميع المهللين ومثل ما أنت به عالم من
جميع خلقك من الحيوان وأرغب إليك في رغبة ما أنطقتني
به من حمدك فما أيسر ما كلفتني به من حقك وأعظم ما وعدتني

على شكرك ابتدأتني بالنعم فضلا وطولا وامرتني بالشكر حقا وعدلا
ووعدتني عليه اضعافا ومزيدا واعطيتني من رزقك اعتبارا و
فضلا وسألتني منه صغيرا يسيرا واعفيتني من جهد البلاء
ولم تسلمني للسوء من بلائك مع اوليتني من العافية وسوغت
لي من كرائم النحل فضاعفت لي الفضل مع اودعتني من المحجة
الشريفة وبشرتني من الدرجة الرفيعة واصطفيتني باعظم
النبيين دعوة وافضلهم شفاعة محمد صلى الله عليه وآله اللهم
فاغفر لي ما لا يسعه الا مغفرتك ولا يمحقه الا عفوك ولا يكفره الا
فضلك وهب لي في يومي هذا يقينا تهون علي به مصيبات الدنيا
واحزانها بشوق اليك ورغبة فيما عندك واكتب لي عندك المغفرة
وبلغني الكرامة وارزقني شكر ما انعمت به علي فانك انت الواحد
الرفيع البديع السميع العليم الذي ليس لامرك مدفع ولا عن
قضائك ممتنع اشهد انك ربي ورب كل شيء فاطر السموات
والارض عالم الغيب والشهادة العلي الكبير اللهم اني اسئلك
الثبات في الامر والعزيمة على الرشد والشكر على نعمتك اعوذ بك
من جور كل جائر وبغي كل باغ وحسد كل حاسد بك اصول على الاعداء
واياك ارجو بولاية الاحباء مع ما لا استطيع احصائه ولا تعديدك من
عوائد فضلك وطرف رزقك والوان ما اوليت من ارفادك انت
الله الذي لا اله الا انت الفاشي في الخلق رفدك الباسط بالحق يدك

لا تضاد في حكمك ولا تنازع في امرك تملك من الانام ما تشاء ولا
يملكون الا ما تريد قل اللهم مالك الملك تؤتي الملك من تشاء وتنزع الملك
ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بيدك الخير انك على كل
شيء قدير تولج الليل في النهار وتولج النهار في الليل وتخرج الحي من
الميت وتخرج الميت من الحي وترزق من تشاء بغير حساب انت
المنعم المفضل الخالق البارئ القادر المقدس في نور القدس تردّيت
بالمجد والعز وتعظمت بالكبرياء وتغشيت بالنور والبهاء و
تجللت بالمهابة والثناء لك المن القديم والسلطان الشامخ والجود
الواسع والقدرة المقتدرة جعلتني من افضل بني آدم وجعلتني
سميعا بصيرا صحيحا سويا معافا لم يشغلني بنقصان في بدني ولم
تمنعك كرامتك اياي وحسن صنيعك عندي وفضل انعامك
علي ان وسعت علي في الدنيا وفضلتني على كثير من اهلها فجعلت
لي سمعا يسمع آياتك وفؤادا يعرف عظمتك وانا بفضلك حامد و
بجهد يقيني لك شاكر وبحقك شاهد فانك حي قبل كل حي وحي
بعد كل حي وحي ترث الحيوة لم تقطع خيرك عني طرفة عين في
كل وقت ولم تنزل بي عقوبات النقم ولم تغير علي دقائق العصم فلو
لم اذكر من احسانك الا عفوك واجابة دعائي حين رفعت رأسي
بتحميدك وتمجيدك وفي قسمة الارزاق حين قدرت فلك الحمد
عدد ما حفظ علمك وعدد ما احاط به قدرتك وعدد ما وسعته

رَحْمَتُكَ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى
فَاِنِّيْ اَتَوَسَّلُ بِتَوْحِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَحْمِيْدِكَ وَتَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ
وَتَعْظِيْمِكَ وَبِنُوْرِكَ وَرَأْفَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَ
بَهَائِكَ وَسُلْطَانِكَ وَقُدْرَتِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَلَّا تَحْرِمَنِيْ
رِفْدَكَ وَفَوَائِدَكَ فَاِنَّهٗ يَعْتَرِيْكَ بِكَثْرَةِ مَا يَتَدَفَّقُ مِنْ سُيُوْلِ
الْعَطَايَا بِهٖ عَوَائِقُ الْبُخْلِ وَلَا يَنْقُصُ جُوْدَكَ تَقْصِيْرٌ فِيْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ
وَلَا تُفْنِيْ خَزَائِنَ مَوَاهِبِكَ النِّعَمُ وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ اِمْلَاقٍ فَتُكْدِيْ
وَلَا تَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصَ فَيْضُ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا
خَاشِعًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّلَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّيْ
سِتْرَكَ وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تُبَاعِدْنِيْ مِنْ جِوَارِكَ وَلَا تَقْطَعْنِيْ مِنْ
رَحْمَتِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ رَّوْحِكَ وَكُنْ لِّيْ اَنِيْسًا مِّنْ كُلِّ وَحْشَةٍ
وَاعْصِمْنِيْ مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ وَّنَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِيْ وَلَا تَضَعْنِيْ وَزِدْنِيْ وَلَا تَنْقُصْنِيْ وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَ
انْصُرْنِيْ وَلَا تَخْذُلْنِيْ وَاٰثِرْنِيْ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًاؕ

حرزِ جواد علیہ السلام

حضرت امام محمد تقی الجواد علیہ السلام ۔ یہ حرز مقدس بہت مشہور ہے اکثر کتب دعوات میں اس کا مذکور ہے، حضرت امام محمد تقی علیہ السلام نے بخط مبارک اپنے کے واسطے ایک سائل کے جو حضرت سے مستدعی ہوا تھا اس وقت کہ بعض خواص

سے اس حرز کے وہ سائل مطلع ہوا تھا حضرت نے پوست آہوئے تھامہ پر لکھ کر اس کو دیا تھا اور فرمایا تھا کہ واسطے اس کے ایک قصبہ چاندی سے بنوایا جائے اور اس قصبہ پر نقش کی جائے وہ دعا جو بعد اس حرز کے لکھی جائیگی جب یہ حرز تمام ہو تو وضو کامل بجالائے اور چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات بار آیۃ الکرسی اور سات بار آیۃ شہد اللہ اور سات بار والشمس و الضحٰی اور سات بار واللیل اور سات بار قل ہو اللہ احد جب نماز سے فارغ ہو حرز کو بازوئے راست پر باندھیں۔ اور جس وقت اس مہم میں مشغول ہو چاہیئے کہ قمر برج عقرب میں ہو اگر ایسا کیا جائے تو جمیع شدائد اور نوائب اور جس چیز سے ڈرتا ہو محفوظ و مصئون ہو اگر ساتھ اہل روم و دیگر بادشاہان کے محاربہ کریں بہ برکت اس دعائے جلیلہ و حرز مقدسہ کے مظفر و منصور ہوں حرز یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْوَاحِدُ الدَّيَّانُ يَوْمَ الدِّيْنِ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ بِلَا مُغَالَبَةٍ وَتُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ بِلَا مَنٍّ وَتَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ وَتُدَاوِلُ الْاَيَّامَ بَيْنَ النَّاسِ وَتَرْكَبُهُمْ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سُرَادِقِ السَّرَائِرِ السَّابِقِ الْفَائِقِ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ النَّضِيْرِ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الثَّمَانِيَةِ وَالْعَرْشِ الَّذِيْ لَا يَتَحَرَّكُ وَ اَسْئَلُكَ بِالْعَيْنِ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَالْحَيٰوةِ الَّتِيْ لَا تَمُوْتُ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ

الذی لا یطفا و بالاسم الاکبر الاکبر الاکبر و بالاسم الاعظم الاعظم
الاعظم الذی ھو محیط بملکوت السموت والارض و بالاسم الذی
اشرقت به الشمس و اضاء به القمر و سجرت به البحور و نصبت
به الجبال و بالاسم الذی قام به العرش والکرسی و باسمک المکتوب
علی سرادق البهاء و باسمک المکتوب علی سرادق القدرة و باسمک
العزیز و باسمائک المقدسات المکرمات المخزونات فی علم الغیب عندک
و اسئلک من خیرک خیرا مما ارجوا و اعوذ بعزتک و قدرتک
من شر ما اخاف و احذر و ما لا احذر یا صاحب محمد یوم حنین و یا
صاحب علی یوم صفین انت یا رب مبین الجبارین و یا قاصم المتکبرین
اسئلک بحق طه و یس والقران الحکیم ان تصلی علی محمد و آل محمد و ان
تشد عضد صاحب هذا العقد و ادرئک فی نحر کل جبار عنید و
کل شیطان مرید و عدو و متکبر الاخلاق واجعله ممن اسلم الیک
نفسه و فوض الیک امره والجا الیک ظهره اللهم بحق هذه
الاسماء التی ذکرتها و قرأتها و انت اعرف بحقها منی و اسئلک
یا ذالمن العظیم والجود الکریم ولی الدعوات المستجابات والکلمات التامات
والاسماء النافذات و اسئلک یا نور النهار یا نور اللیل و نور السماء والارض
و نور النور و نورا یضیء به کل نور یا عالم الخفیات کلها فی البر والبحر
والارض والسماء والجبال و اسئلک یا من لا یفنی و لا یبید و لا
یزول و لا له شیء و لا الیه حد منسوب و لا معه اله و لا اله سواه

موصوف و لا له فی ملکه شریک و لا تضاف العزة الا الیه لم یزل
بالعلوم عالما و علی العلوم واقفا و للامور ناظما و بالکینونة عالما
والتدبیر محکما و بالخلق بصیرا و بالامور خبیرا انت الذی خشعت
لک الاصوات و ضلت فیک الاحلام و ضاقت دونک الاسباب
و ملأ کل نورک و وجل کل شیء منک و هرب کل شیء الیک و
توکل کل شیء علیک و انت الرفیع فی جلالک و انت البهی فی جمالک
و انت العظیم فی قدرتک و انت الذی لا یئدک شیء و انت
العلی الکبیر العلیم مجیب الدعوات قاضی الحاجات مفرج الکربات
ولی النعمات یا من هو فی علوه دان و فی دنوه عال و فی اشراقه
منیر و فی سلطانه قوی و فی ملکه عزیز صل علی محمد و آل محمد و احرس
صاحب هذا العقد و هذا الحرز و هذا الکتاب بعینک التی لا تنام و
اکنفه برکنک الذی لا یرام و ارحمه بقدرتک علیه فانه مرزوقک
بسم الله الرحمن الرحیم بسم الله و بالله لا صاحبة له و لا ولد
بسم الله قوی الشان عظیم البرهان شدید السلطان ما شاء الله کان
و ما لم یشا لم یکن اشهد ان نوحا رسول الله و ان ابراهیم خلیل الله
و ان موسی کلیم الله و نجیه و ان عیسی ابن مریم روح الله و کلمته صلوات
الله علیه و علیهم اجمعین و ان محمدا صلی الله علیه و آله خاتم النبیین
لا نبی بعده و اسئلک بحق الساعة التی یؤتی فیها بابلیس اللعین یوم
القیامة و یقول اللعین فی تلک الساعة والله ما انا الا مهیج مردة الله

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْقَاهِرُ وَهُوَ الْغَالِبُ لَهُ الْقُدْرَةُ السَّابِغَةُ وَهُوَ الْحَكِيْمُ اللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ كُلِّهَا وَصِفَاتِهَا وَصُوَرِهَا وَهِيَ حالاسلسله ۲ ع ع حجب وصح ما مله ۹۵ ح لحہ مارا مالح ما مدحو

ںںمح لا تاخذہ الح ۱۱۱۹۱۸۱۱۱۹۱۱ ۶۸۸۲ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۹۸۸۱۱۱۱۱۸۱۱

۹۹ط۱۱۱۸۱۱۱۱ ۸۱۱۱۸۱۸۸۴۲۹۱۲ ۱۱۸۴ ۱۱۱۸۱ ط۸۱ ۱۱۱ ح ۱۱۱ ۹ ۸۸ ط ۱

۹۸۸۱۸ ۹۹ط ط ط ط اب ۱۱۹ ۸۸۲۸ ۹۱ ط ط ۱۱۱۹ ۸۱۱۸۸۱۱۸۸

۱۱۱۱۱ ۸۸ ۹ ط ط ۱ ط ط ۱۹۱۱ ط ۲۸۸۱ ۹ ۲۱۱۱۱ و ع ح ح ۱۱۷ ۱ ط ۸۱۱ ۸۱۱ ۸۱۸ ۱۱۱ لے

سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ الْعَرْشَ وَالْكُرْسِيَّ وَاسْتَوٰى عَلَيْهِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَصْرِفَ عَنْ صَاحِبِ كِتَابِيْ هٰذَا كُلَّ سُوْءٍ وَمَحْذُوْرٍ وَهُوَ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَاَنْتَ مَوْلَاهُ فَقِهِ اللّٰهُمَّ يَا رَبِّ الْاَسْوَاءَ كُلَّهَا وَاَقْمَعْ عَنْهُ اَبْصَارَ الظَّالِمِيْنَ وَاَلْسِنَةَ الْمُعَانِدِيْنَ وَالْمُرِيْدِيْنَ لَهُ السُّوْءَ وَالضُّرَّ وَادْفَعْ عَنْهُ كُلَّ مَحْذُوْرٍ وَمَخُوْفٍ وَاَيِّ عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَآئِكَ اَوْ سُلْطَانٍ مَّارِدٍ اَوْ شَيْطٰنٍ اَوْ شَيْطَانَةٍ اَوْ جِنِّيٍّ اَوْ جِنِّيَّةٍ اَوْ غُوْلٍ اَوْ غُوْلَةٍ اَرَادَ صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا بِظُلْمٍ اَوْ ضُرٍّ اَوْ مَكْرٍ اَوْ مَكْرُوْهٍ اَوْ كَيْدٍ اَوْ خَدِيْعَةٍ اَوْ نِكَايَةٍ اَوْ سِعَايَةٍ اَوْ فَسَادٍ اَوْ غَرَقٍ اَوِ اصْطِلَامٍ اَوْ عَطَبٍ اَوْ مُغَالَبَةٍ اَوْ غَدْرٍ اَوْ قَهْرٍ اَوْ هَتْكِ سِتْرٍ اَوِ اقْتِدَارٍ اَوْ اٰفَةٍ اَوْ عَاهَةٍ اَوْ قَتْلٍ اَوْ حَرَقٍ اَوِ انْتِقَامٍ اَوْ قَطْعٍ اَوْ سِحْرٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ مَرَضٍ اَوْ بَرَصٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ فَاقَةٍ اَوْ سَغَبٍ اَوْ عَطَشٍ اَوْ وَسْوَسَةٍ اَوْ نَقْصٍ فِيْ دِيْنٍ اَوْ مَعِيْشَةٍ فَاكْفِهِ بِمَا شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اور جو کچھ کہ قصبہ یعنی ہیکل نقرہ پر نقش کرنا چاہیئے وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَشْهُوْرًا فِي السَّمٰوٰتِ يَا مَشْهُوْرًا فِي الْاَرَضِيْنَ يَا مَشْهُوْرًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ جَهَدَتِ الْجَبَابِرَةُ وَالْمُلُوْكُ عَلٰى اِطْفَاءِ نُوْرِكَ وَاِخْمَادِ ذِكْرِكَ فَاَبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَكَ وَيَبُوْحَ بِذِكْرِكَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اور دوسرے نسخہ میں اس طرح ہے۔ وَاَبَيْتَ اِلَّا اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَكَ ختم ہوا حرز جواد علیہ السلام کا۔

حصہ پنجم میں ترکیب نکبت بیضا علیٔ مرتضیٰ سے اور ادعیہ خاص واسطے دفع امراض خاص کے طالباں درمند اور جویندگان دوائے سودمند پر مخفی و محتجب نہ رہے کہ جناب اسداللہ الغالب علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے منقول ہے کہ واسطے دفع مرض وبا و طاعون کے ایک دائرہ کاغذ سفید پر کھینچا جاوے اور اول میں اس دائرہ کے حروف معجم یعنی نقطوں والے حروف لکھے جائیں اور نیچے کی طرف دائرہ کے اسماء صفاتِ الٰہی لکھیں کہ فرد و حی و قیوم و حکم و عدل و قدوس ہیں کہ شمار ان سب حروف کے بھی انیس حرف ہیں اور ان کے تحت میں یہ آیہ شریفہ لکھی جائے بحروف مقطع سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا پس اس کو مرض طاعون کے واسطے دھو کر پانی اس کا صاحب مرض کو پلاویں اور سفل اسکا کسی ایسے کنوئیں میں ڈالیں جس کا پانی نہ بھرتے ہوں تاکہ آب سفل باہر نہ آوے اور ارشاد فرمایا حضرت نے کہ واسطے مریضوں مسلمانوں کے اس میں شفا ہے اور واسطے جس درد و الم کے لکھا جاوے چاہیئے کہ نام اس مرض کا زبان یا قلب پر گزاریں

کہ درمیان تین روز کے شفا پائے اور واسطے گریۂ اطفال اور مصروع کے اس دائرہ کو لکھ
کر اور دھو کر پانی اس کا مصروع کو پلایا جائے اور لٹکایا جاوے اوپر مجنون اور صاحب تپ کے
اور جس درد و مرض کے واسطے کہ مریض مقبول اس کا پیئے سفل اس کا چاہ کہنہ میں ڈالے اور
چاہیئے کہ وقت لکھنے کے آدمیوں سے مخفی رکھے اور جامہ و بدن پاک ہو اور واسطے درد
و انقطاع الطریق اور جمیع مطالب کے واسطے خوب وعمدہ ہے چاہیئے کہ مشک و زعفران
سے اسکو لکھے اور وقت لکھنے کے بخور عود و صندل سفید و لوبان و کندر کا جلادے اور
دورہ میں اس دائرہ کے آیۃ الکرسی اور انیس نام مبارک باری تعالےٰ کے لکھے وہ یہ ہیں:
الملکُ۔ العظیمُ۔ الجبّارُ۔ المتکبّرُ۔ المہیمنُ۔ الغفّارُ۔ العلیُّ۔ الکبیرُ۔ المتعالُ۔ القادرُ۔
المقتدرُ۔ الحکیمُ۔ العدلُ۔ الحسیبُ۔ الحلیمُ۔ الخبیرُ۔ العزیزُ۔ المذلُّ۔ المنتقمُ اور
وقت شروع کے دس مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پشت دائرہ پر ایک مربع کھینچے اور چاروں
قل ہر چہار طرف مربع کے لکھے پس درمیان دائرہ کے وہ امان لکھی جائے جو واسطے ہر ایک
مطالب کے استخراج کی گئی ہے اگر واسطے توبہ اور آمرزش گناہ کے لکھے تو یہ آیہ شریفہ
درمیان دائرہ کے لکھے غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ یا یہ لکھے وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ
وَاٰمَنَ (ایضًا) وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ اور اگر واسطے قبول ہونے دعا کے لکھے
تو یہ آیہ کریمہ لکھے وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (ایضًا) فَادْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ
لَہُ الدِّیْنَ اور اگر واسطے طلب علم و حکمت کے لکھے تو یہ آیہ مبارکہ لکھے اِنَّ اللّٰہَ کَانَ
عَلِیْمًا حَکِیْمًا (ایضًا) وَیُعَلِّمُکُمُ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَۃَ اور اگر واسطے نصرت اور غلبہ پانے اوپر
دشمن کے لکھے تو یہ آیہ عظیمہ لکھے اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا اور اگر واسطے جاہ و عظمت
اور قبول ہونے نزدیک بادشاہوں کے لکھے تو یہ آیۂ مقدسہ لکھے وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ

الْقَیُّوْمِ اور واسطے محبت کے وَاِنَّ اللّٰہَ بِکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اور واسطے خلاصی دستِ
ظلم دشمنان سے نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اور واسطے غالب ہونے کے اِنَّ حِزْبَ
اللّٰہِ ہُمُ الْغَالِبُوْنَ اور واسطے ہلاکت دشمنان کے وَیَاْتِیْہِ الْمَوْتُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ
واسطے جاہ و جلال کے اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ واسطے ایمنی مکر اعداء سے حَسْبُنَا
اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ایضًا نِعْمَ النَّصِیْرُ واسطے طلب روزی کے تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
بِغَیْرِ حِسَابٍ واسطے اولاد کے وَہَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا یَّرِثُنِیْ واسطے طلب
عزت کے تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ واسطے پہنچنے اوپر مراتب عالیہ کے فَتَعٰلَی
اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ واسطے حاصل ہونے فرح اور خوشحالی کے یُرْزَقُوْنَ فَرِحِیْنَ بِمَآ
اٰتٰہُمُ اللّٰہُ اور واسطے رفع ہم و غم و الم کے لَا یَحْزُنُہُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ اور واسطے
جاری ہونے حکم اور سخن کے حَاجَۃً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰہَا واسطے مصروع کے
یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ اور واسطے عداوت کے ہٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِکَ
اور واسطے بطلان سحر کے وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی واسطے سختی کے سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ
عُسْرٍ یُّسْرًا واسطے دفع امراض کے یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا اور واسطے زبان بندی
کے اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاہِہِمْ اور واسطے اختفا کے اعدا سے فَاَغْشَیْنٰہُمْ
فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ واسطے بدل ہونے احوال کے عَسٰی رَبُّنَا اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا
اور واسطے طلب احسان کے بزرگوں سے اَحْسِنْ کَمَآ اَحْسَنَ اللّٰہُ اِلَیْکَ واسطے نجات پانے قید
سے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اور واسطے زیادتی نعمت کے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اور چاہیئے کہ واسطے جمیع مہمات کے بعوض تمام آیاتِ قرآنی کے جو مذکور ہوئیں نام محمد و علی و فاطمہ
و حسن و حسین صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین کے درمیان دائرہ کے لکھنے کافی ہیں کہ ان اسمائے مقدس کے

بھی اُنیس حروف ہیں و ایضاً لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کے بھی اُنیس حروف ہیں اور چاہیئے کہ جس آیۂ شریفہ کو لکھے اول اُنیس بار اس آیہ کو پڑھے پھر لکھے تاکہ انفع ہو۔ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی اَمَّا ادعیہ خاص واسطے دفع امراض خاص کے پس واسطے دفع ہونے تپ کے او پر تین پرچہ کاغذ لکھے اور ہر روز ایک پرچہ صاحبِ تپ نگل جائے اول قَدْ فَرَّتْ دوئم قَدْ قَلَّتْ سوئم قَدْ مَرَّتْ بعون اللہ تعالیٰ تپ دفع ہو۔ دیگر واسطے دفع دردِ سر و دردِ گوش کے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ سَكَنَ لَهٗ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ دیگر دردِ شقیقہ کے واسطے پڑھے يَا ظَاهِرًا غَيْرَ مَوْجُوْدٍ وَيَا بَاطِنًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ اَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَارْدُدْ اِلٰی عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ اَيَادِيْكَ الْجَمِيْلَةَ وَارْفَعْ مَا بِهٖ اَذًى اِنَّكَ رَحِيْمٌ قَدِيْرٌ يَا شَافِيْ دیگر واسطے دردِ چشم کے اُعِيْذُ نُوْرَ بَصَرِيْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُطْفَاُ اور آنکھ کو ہاتھ سے مسح کرے اور آیۃ الکرسی پڑھے اور خاطر میں گذارے کہ البتہ شفا پاوے گا۔ دیگر واسطے دردِ دہن اور حوالیٔ دہن کے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَهَا شَيْءٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَكِ الَّذِيْ مَنْ سَئَلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ وَمَنْ دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ مِمَّا اَجِدُ فِيْ فَمِيْ وَفِيْ رَاْسِيْ وَفِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ بَصَرِيْ وَفِيْ بَطْنِيْ وَفِيْ ظَهْرِيْ وَفِيْ يَدِيْ وَفِيْ رِجْلِيْ وَفِيْ جَمِيْعِ جَوَارِحِيْ كُلِّهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ دیگر واسطے زعاف یعنی نکسیر کے پڑھے

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا یا هُوَ۔ دیگر واسطے بند ہونے خون کے جہاں سے نکلے پڑھے اور اس موضع پر دم کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَائِمَةً عَلٰی اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِيْنَ يَا كَافِيْ ۝ دیگر واسطے دردِ پشت کے موضع درد پر ہاتھ رکھے اور یہ پڑھے مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتَابًا مُّؤَجَّلًا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۝ اور سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔ دیگر واسطے دردِ شکم کے يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ يَا مَلِكَ الْمُلُوْكِ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ اِشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَّسُقْمٍ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ پڑھے چاہیئے کہ پہلے اس سے صاحب درد تھوڑا گرم پانی پی لے۔

دیگر واسطے دفع آزار زجر کے یعنی پیچش کے بعد نماز شب کے اس دُعا کو پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنْ خَيْرٍ فَمِنْكَ لَا خَيْرَ لِيْ فِيْهِ وَمَا كَانَ مِنْ شَرٍّ فَقَدْ حَذَّرْتَنِيْهِ لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَتَّكِلَ عَلٰی مَا لَا خَيْرَ لِيْ فِيْهِ وَاٰمَنَ مِمَّا لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا دیگر واسطے دفع بواسیر کے پڑھے يَا جَوَادُ يَا مَاجِدُ يَا رَحِيْمُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَارِيُ يَا رَاحِمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْدُدْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَاكْفِنِيْ اَمْرَ وَجَعِيْ دیگر واسطے دردِ ناف کے ہاتھ ناف پر رکھ کر تین مرتبہ پڑھے وَاِنَّهٗ لَكِتَابٌ

عَزِیْزٌ لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ۔

دیگر واسطے درد تہی گاہ کے موضع درد کو مسح کرے اور تین مرتبہ پڑھے بعون اللہ صحت ہوگی اُعِیْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

دیگر واسطے دفع درد شانہ کے تین نوبت وقت سونے کے اور ایک دفعہ وقت جاگنے کے پڑھے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝

دیگر واسطے دفع بول کے دست چپ اپنا اس موضع پر رکھ کر تین دفعہ پڑھے باذن اللہ تعالیٰ دفع ہوگا رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی الْاَرْضِ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِکَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ فَلْیَبْرَأْ بِرَحْمَةٍ مِّنْکَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا اِلَّا اِلَیْکَ ۝

دیگر واسطے دفع درد ران کے ہاتھ موضع درد پر رکھ کر یہ آیۂ شریف پڑھے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

دیگر واسطے دفع درد عرق النسا کے ہاتھ موضع درد پر رکھ کر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝

دیگر واسطے دفع ورم و قرحہ کے پڑھے اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَکَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ۔

دیگر واسطے دفع جوشش یعنی بدن پر پت اچھلنا چاہیئے کہ وقت سونے کے سات مرتبہ

پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ اور انگشت سابہ گرد اس جوشش کے پھراوے اور نوبت ہفتم میں اسی انگشت سے اس کو سخت پکڑے بعون اللہ تعالیٰ جوشش تپوں کی دفع ہوگی

دیگر واسطے دفع مرض ثالول یعنی مستہ بدن پر پیدا ہو جائے چاہیئے کہ بعد ہر ایک مستہ کے سات سات دانے جو کے لے اور ہر دانہ پر اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ تا هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا پڑھے پھر کہے یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا پس ایک ایک دانہ کو اوپر ثالول کے مسح کرے اور پارچہ نو میں لپیٹ کر اور ایک پتھر اوپر پارچہ کے باندھ کر کنیف میں ڈالے باذن اللہ تعالیٰ مرض ثالول سے صحت ہوگی۔

دیگر واسطے دفع مرض برص کے پہلے دو رکعت نماز پڑھے پھر یہ دعا پڑھے یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَقِنِیْ شَرَّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَذْهِبْ عَنِّیْ مَا اَجِدُ غَاظَنِیْ وَاَحْزَنَنِیْ۔

دیگر واسطے دفع طاعون اور وبا کے ایک گوسفند قربانی کرے اور وقت ذبح کے یہ دعا پڑھے۔ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ جَبْرَئِیْلَ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مِیْکَائِیْلَ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ اِسْرَافِیْلَ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اِحْفَظْنَا وَاحْفَظْ اَوْلَادَنَا وَاَحِبَّائَنَا وَاَتْبَاعَنَا وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ یَا حَفِیْظُ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝

دیگر واسطے بے خوابی طفل کے یہ دعا لکھ کر اس پر باندھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنَّا وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا وَّخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَهُ الْعِزَّةُ وَالْکِبْرِیَآءُ وَالنُّوْرُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

دیگر واسطے دفع اُم الصبیان کے لکھے اور اس پر باندھے جر پوث جر یوث اوارث
ھیون برطوث سلموث سلمونانش وَمادر و نافر ونا اھیون جبور۔

دیگر اگر کوئی چاہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو پس لازم ہے کہ قبل تمام ہونے چار
ماہ کے یعنی قبل تکوین جسم جنین یہ آیت زن حاملہ کے پیٹ پر لکھے باذن اللہ تعالےٰ مولود
پسر ہوگا۔ یَازَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامِ نِ اسْمُهٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا۔
دیگر قصد کرے کہ نام اس کا محمدؐ یا علیؑ رکھوں گا بعون اللہ لڑکا ہوگا۔

دیگر واسطے آسانی وضع حمل کے اُوپر تین پارہ کاغذ کے لکھے اوّل و ز ب دوم اھ ط
سوم ج ح د **ایضاً** اوپر حاملہ کے درحال دردزہ پڑھیں یَاخَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ
خَلِّصْهَا بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ **ایضاً** یہ دعا مشک و زعفران سے لکھکر اور پانی
سے دھوکر اس کو پلائیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُبَارَکِ الْعَظِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ
یَاسَیِّدَ السَّادَاتِ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ یَا مَلِکَ الْمُلُوْکِ یَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اشْفِنِیْ وَعَافِنِیْ مِنْ دَآئِیْ هٰذَا فَاِنِّیْ عَبْدُکَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِکَ وَنَاصِیَتِیْ
بِیَدِکَ۔ **دیگر** واسطے دفع درد قولنج کے یہی عمل جو مذکور ہوا مشک و زعفران سے لکھ کر
صاحب قولنج کو دھوکر پلادیں بعون اللہ شفا ہوگی۔ **دیگر** واسطے دفع ہونے عقیم زنان
کے ایک بزغالہ فربہ کو بعد ذبح ایک دیگ میں تھوڑا پانی ڈال کر پکادیں اور اس میں
سے عورت عقیمہ کچھ کھائے اور ایک ظرف پاکیزہ پر آیات جو آگے مذکور ہوں گی بخط روشن
لکھے اور دھوکر عقیمہ کو پلائے اور مرد بھی اس میں سے پیوے اور جس وقت ارادہ مقاربت
کا اپنی زوجہ عقیمہ سے کرے سورہ فاتحہ پڑھے اور صلوٰت اوپر محمدؐ اور آل محمدؐ کے بھیجے پس ابجد
ہوز کو تا آخر لکھے اور یہ آیات لکھے وَقَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّکِ لِاَهَبَ لَکِ

غُلَامًا زَکِیًّا قَالَ کَذٰلِکِ قَالَ رَبُّکِ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً
مِّنَّا وَکَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰہِ فَحَمَلَتْ بِلُطْفِ اللّٰہِ فَحَمَلَتْ
بِحَوْلِ اللّٰہِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَحَمَلَتْ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَکَانًا قَصِیًّا اِنَّمَا اَمْرُهٗ
اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ
کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

دیگر واسطے دفع مرض صرع اور رنج پہنچانے شیاطین و جن کے اس دعا کو لکھ کر اپنے
پاس رکھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اُعِیْذُ صَاحِبَ کِتَابِیْ هٰذَا اَحْمَدَہٗ
فلاں بن فلاں مِنْ جَمِیْعِ الْاَوْجَاعِ وَالْاَسْقَامِ وَمِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنَ الصَّادِرِ
وَالْوَارِدِ الضَّارِّ وَمِنَ الدَّاخِلِ وَالْخَارِجِ وَمِنَ الْعَامِلِ وَالْاٰمِرِ وَالْقَاطِنِ وَ
الْبَادِیْ وَمِنَ الصَّائِبِ الطَّارِقِ وَصَاحِبِ اللَّیْلِ وَمَا عَسْعَسَ وَالنَّهَارِ وَمَا
ضُحٰی وَمِنْ جَمِیْعِ الطَّوَارِقِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ فَاِنِّیْ اُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ وَاُحَرِّزُہٗ
وَاَمْنَعُهٗ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓ اِسْرَآئِیْلَ وَبِالَّذِیْ
اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْکِتَابَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا قَیِّمًا وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ
زَجْرًا فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا فَالْجٰرِیٰتِ
یُسْرًا اَوْ بِحَقِّ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ وَاُعِیْذُهٗ بِالطُّوْرِ وَکِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ وَبِالنَّجْمِ
اِذَا هَوٰی وَبِاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَبِالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَبِالطَّاهِرِ الطُّهْرِ وَبِالْعَظِیْمِ

الحنان المنان والسبع المثانی والقرآن العظیم اعیذہ باللہ من کل سوء وسقم ومن کل جنی وجنیۃ وشیطن وشیطانۃ وساحر وساحرۃ و غول وغولۃ وقریب وبعید من ذکر او انثی من عجمی وسقیم و فصیح وصحیح وداخل وخارج اعیذہ باللہ الذی لا الہ الا ھو الملک القدوس السلام المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون ھو اللہ الخالق الباری المصور لہ الاسماء الحسنی یسبح لہ ما فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم۔

دیگر واسطے چشم زخم یعنی نظر بد کے یہ پڑھے۔ ماشاء اللہ کان وما لم یشا لم یکن اشھد ان اللہ علی کل شیء قدیر وان اللہ قد احاط بکل شیء علما واحصی کل شیء عددا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ توکلت علی اللہ ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا اللھم اجعلنی فی کنفک وفی جوارک واجعلنی فی امانک ومنتک۔ دیگر واسطے دفع ہموم وغموم کے یہ اشعار کہ مشہور من کلام امیر المومنین علیہ السلام ہیں پڑھا کرے بعونہ تعالےٰ ؎

وکم للہ من لطف خفی ؛ یدق خفاہ عن فھم الزکی
وکم یسر اتی من بعد عسر ؛ وفرج کربۃ القلب الشجی
وکم امر تساء بہ صباحا ؛ ویاتیک المسرۃ بالعشی
اذا ضاقت بہ الاحوال یوما ؛ فثق بالواحد الفرد العلی
توسل بالنبی فکل خطب ؛ یھون اذا توسل بالنبی

وبالمولی العلی ابی تراب ؛ وبالنور المضیء الفاطمی
وبالاطھار اھل الذکر حقا ؛ سلالۃ احمد ولد الوصی
وبالنور الجلیل ابی تراب ؛ ابی الحسنین مولانا علی
وبالنور المضی الفاطمی ؛ ونور المجتبی الحسن الزکی
ونور السید الاعلی حسین ؛ ونور العابد المولی علی
ونور الباقر العالی محمد ؛ ونور الصادق الوالی الولی
ونور الکاظم العلام موسی ؛ وانوار الرضا الراضی الرضی
ونور الطاھر الاسنی تقی ؛ ونور السید الاعلی نقی
وبالنور الجلیل العسکری ؛ ونور الحجۃ المولی السنی
وحسبک فی التوسل مستغیثا ؛ اولئک فادع بالقلب الزکی
ولا تجزع اذا ما ناب خطب ؛ فکم للہ من لطف خفی
وصلی اللہ ربی کل خیر ؛ علی الھادی النبی الابطحی

دعائے دیگر واسطے دفع فقر اور حاجت کے لاحول ولا قوۃ الا باللہ توکلت علی الحی الذی لا یموت والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا۔ دیگر واسطے گم شدہ کے نادعلیا مظھر العجائب تجدہ عونا لک فی النوائب کل ھم وغم سینجلی بنبوتک یا محمد یا محمد یا محمد وبولایتک یا علی یا علی یا علی مکرر کہے۔ دیگر واسطے گریختہ کے چار گوشہ کاغذ پر لکھے الشھید الحق اور درمیان اس کے نام گریختہ کا لکھے اور نصف شب میں زیر آسمان کھڑا ہو کر اس پر نظر کرے اور ستر دفعہ ان اسموں کو پڑھے دیگر واسطے دفع ضرر

گزندہ کے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ
شَرِّ مَا ذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ - دیگر واسطے درد گزیدہ کے سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے۔
ایضاً سورۂ حجر و معوذتین پڑھے اور نمک کے پانی سے موضع درد کو مسح کرے۔
دیگر واسطے دفع کیک یعنی کھٹمل و مچھر و پسّو وغیرہ کے چاہیئے کہ وقت قرار پکڑنے کے خوابگاہ
میں یہ پڑھے یَا اَیُّھَا الْاَسْوَدُ الْوَثَّابُ الَّذِیْ لَا یُبَالِیْ بِغَلَقٍ وَّلَا بَابٍ عَزَمْتُ عَلَیْکَ بِاُمِّ الْکِتَابِ
اَنْ لَّا یُؤْذِیَنِیْ وَاَصْحَابِیْ اِلٰۤی اَنْ یَّذْھَبَ اللَّیْلُ وَیَؤُبَ الصُّبْحُ بِمَا اٰبَ۔
دیگر واسطے دفع آفات زراعت کے مانند سین و ملخ و کرم و خنج و مالہ وغیرہ سائر زرع و
باغ سے چاہیئے کہ اوپر چار رقعہ کاغذ کے لکھے یا چار تختہ چوبی پر لکھے اور چاروں کونوں میں کھیت
یا باغ کے ایک رقعہ یا تختہ درمیان خاک کے دفن کرے بعون اللہ تعالےٰ تمام آفتیں کشت اور
باغ کی دفع ہوں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ کَاشِفَ الْکَرْبِ وَمُنْجِیَ نُوْحٍ مِّنَ الْھَمِّ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ
وَالْقُرْاٰنِ وَخَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی
لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یُخْلِفُہٗ وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ دوم بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خُذُوْہُ فَغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُھَا
سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْہُ اِنَّہٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی
طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ فَلَیْسَ لَہُ الْیَوْمَ ھٰھُنَا حَمِیْمٌ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ
اِغْسِلِ الْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالذُّرَّاسَ وَالضَّفَادِعَ وَالتَّارِیْعَ وَالسُّوْدَ وَکُلَّ اٰفَةٍ عَنْ

زرع فلان سوم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ اُذْکُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّکُمْ
وَاَوْفُوْا بِالْعَھْدِ وَاتَّقُوْا سُلْطَانَہٗ وَابْتَغُوْا فِی الْاَرْضِ مُنْھِجًا وَّاِلَی
السَّمَآءِ مُصْعِدًا وَّانْتَبِھُوْا بِنَھْیِہٖ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ
چہارم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ رَبُّکُمْ اَنْ یُّحِلَّ لَکُمْ بَنِیْ اٰدَمَ اٰدَمَ اٰدَمَ وَ
ھُوَ الَّذِیْ اَحْیَاکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یَسْتَطِکُمْ ثُمَّ یُفْتِیْکُمْ وَھُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ
ایضاً اوپر کوزہ کے لکھے اور وہ گوزہ آب ذرع میں دفن کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ اَللّٰہُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ
لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِکَ یَوْمُ التَّغَابُنِ اِرْجِعِیْ اَیَّتُھَا الْاٰفَةُ الْاَرْضِیَّةُ اِلَی
الْاَصْلِ وَاَیَّتُھَا الدُّوْدَةُ وَدَوَابُّ الْاَرْضِ بِعِزَّةِ اللّٰہِ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ
لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ
مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْھَا
وَیُھْلِکَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ وَاِنْ تُبْتُمْ تَابَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ
وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَھَنَّمَ لِلْکٰفِرِیْنَ
حَصِیْرًا اُخْرُجِیْ اَیَّتُھَا الْاٰفَةُ مِنْ ھٰذِہِ الذَّرْعِ وَاَیَّتُھَا الذُّبَابُ اَیَّتُھَا
الْخُنْفُسَآءُ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ بِحَقِّ الْخَالِقِ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لَا یَضُرُّکُمْ کَیْدُھُمْ شَیْئًا یَا خَالِقَ الْاَشْیَآءِ
اِدْفَعِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَ
مِیْکَآئِیْلَ وَبِحَقِّ اِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ۔

دیگر دُعا برائے دفع صداع یعنی درد سر اور واسطے دیگر فوائد بسیار کے روایت کی ہے۔
ابو علی ابن الحسن بن الفضل الطبرسی نے باسناد متصل یحییٰ بن عمرو ابن نوبہ سے اور اس نے جناب جعفر ابن محمد الصادقؑ سے کہ فرمایا امامؑ نے کہ آگاہ ہو اے یحییٰ کہ دلالت کرتا ہوں میں تجھ کو اوپر ذخیرۂ کبریٰ اور ایک گنج فاخر کے کہ ائمہ ہدیٰ علیہم السّلام دُعا کرتے تھے ساتھ اس کے بوقت نزول ملمات و حدوث مہمات قسم ہے مجھ کو ساتھ خداوند لیل و نہار کے کہ نہ پڑھے اس کو کوئی شخص مگر یہ کہ پہنچے اپنی مراد و مطلب و آرزو کو عرض کی میں نے کہ اے سیّد و مولا میرے کیا چیز ہے وہ فرمایا کہ وہ ایک نامہ ہے کہ مداوت کرتے تھے ساتھ اس کے ائمہ اطہار صلوٰت اللہ الملک الجبار اور ہر ایک نے بعد اپنے دوسرے کو وصیت فرمائی ہے اور ہم میں سے کوئی امام نہیں سکھاتا اس کو اپنے دشمنوں کو اور ترتیب اس کی اوپر حروف معجم کے ہے پس دُعا کر ساتھ اس کے جس وقت کہ مہموم کرے تجھ کو کوئی امر کہ توانائی اس کی نہ رکھتا ہو تو یا یہ کہ ڈرے تو کسی چیز سے کہ قدرت و استطاعت نہ رکھتا ہو اُس کے دفع کرنے کی بعد اس کے مداوت کرے تو ساتھ اس دعا کے البتہ ظفر پانے والا ہے تو اوپر مقاصد اور مطالب اپنے کے اور فائض ہوگا تو ساتھ آرزو اپنی کے کہ خداوند عالم اجابت کرے دعائے داعی کو اور مایوس نہیں کرتا ہے اس کو جو اعتماد کرے اس پر اور امام زین العابدین علیہ السلام دعا کرتے تھے ساتھ اس کے ہر شب اور سائر ائمہ علیہم السلام اس پر اعتماد رکھتے تھے اور یہ دُعا منسوب ہے ساتھ جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السّلام کے

ثَلَاثُ عَصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتَمٍ ؛ عَلٰی رَاْسِهَا مِثْلُ السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ
وَمِیْمٌ طَمِیْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ ؛ اِلٰی کُلِّ مَامُوْلٍ وَلَیْسَ بِسُلَّمِ
وَاَرْبَعَةٌ مِثْلُ الْاَصَابِعِ صُفِّفَتْ ؛ یُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ کُلِّ مُعْصَمِ

وَهَاءٌ شَقِیْقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُقَوَّسٌ عَلَیْهَا ؛ اِذَا یَبْدُوْا کَاَنْبُوْبِ مُحْجَمِ
فَیَا حَامِلَ الْاِسْمِ الَّذِیْ لَیْسَ مِثْلُهٗ ؛ تَوَقَّ مِنَ الْاَسْوَاۗءِ تَنْجُوْ وَتَسْلَمِ
فَذٰلِكَ اسْمُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهٗ ؛ اِلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ فَصِیْحٍ وَاَعْجَمِ

ذکر الامام انّہ کتب هٰذِهِ الْاَشْکَالَ هو للرئیس الی البدر ✡ ااا ⊞
وذکر انه سمع من الثقة ان علیؑ ابن ابی طالبؑ وجدها علی صخرۃ منقوشۃ فاخبر بانّ هذا اسمٌ من اسماء اللّٰہ الاعظم الالٰهی اور چونکہ بسر دعا لکھا ہے کہ نقش بجہت صداع اس لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ پڑھنا اس دُعا کا واسطے درد سر کے بھی نافع ہے۔ دیگر یہ دعا مشہور بدعائے فرج ہے کتاب نجم تحفۃ الناجیہ میں مقداد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت صاحب الامر علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ یہ دعائے شریف سریع الاجابت ہے اور بعض شیوخ سے سرعت اجابت اس دُعا میں روایت ہوئی ہے اور طریق اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بجالائے بعد اس کے یہ دعا پڑھے یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَمْ یَهْتِكِ السِّتْرَ وَالسَّرِیْرَةَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَا مُنْتَهٰی کُلِّ نَجْوٰی وَیَا صَاحِبَ کُلِّ شَکْوٰی وَیَا عَوْنَ کُلِّ مُسْتَعِیْنٍ وَیَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا پس یَا رَبَّاهُ دس مرتبہ یَا سَیِّدَاهُ دس مرتبہ یَا غَایَتَاهُ دس مرتبہ یَا مُنْتَهٰی غَایَةِ رَغْبَتَاهُ دس مرتبہ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاۗءِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اِلَّا مَا کَشَفْتَ کَرْبِیْ وَنَفَّسْتَ هَمِّیْ وَفَرَّجْتَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَاَصْلَحْتَ حَالِیْ اس کے بعد جو دُعا چاہے کرا ور سوال اپنی

(بابِ زیارات شروع)

حاجت کر در حالیکہ سجدہ میں ہو تو پس داہنا رخسارہ اپنے سجدہ گاہ پر رکھ اور سومرتبہ کہہ یا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ وَانْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَایَ پس جانب چپ اپنا زمین پر رکھ اور سومرتبہ اَدْرِکْنِیْ کہہ اور مکرر کر اس کو اور بہت کہہ اَلْغَوْثُ اَلْغَوْثُ جہاں تک کہ نفس وفا کرے پس حق سبحانہ تعالیٰ ساتھ کرم اپنے کے حاجت تیری بر لاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ **قسم دوم** اس میں بھی پانچ حصے ہیں اما حصہ اول میں زیارت و اعمال در ورود شہر نجف و اعمال مسجد کوفہ و مسجد سہلہ و مسجد زید و مسجد صعصعہ بن صوحان اور پر منبر مہر تنویر زائران آئمہ کائنات و مسافران مشاہد مقدسہ حضرات علیہم الصلوٰۃ کے واضح ہو کہ جس وقت درودان کا شہر نجف میں ہو اور دروازہ پر اس شہر مقدس کے پہنچیں تو کھڑے ہوں اور کہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَیَّرَنِیْ فِیْ بِلَادِهٖ وَحَمَلَنِیْ عَلٰی دَوَابِّهٖ وَطَوٰی لِیَ الْبَعِیْدَ وَصَرَفَ عَنِّی الْمَحْذُوْرَ وَدَفَعَ عَنِّی الْمَکْرُوْهَ حَتّٰی اَقْدَمَنِیْ حَرَمَ اَخِیْ رَسُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یہ پڑھ کر داخل شہر ہوں اور یہ دعا پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْخَلَنِیْ هٰذِهِ الْبُقْعَةَ الْمُبَارَکَةَ الَّتِیْ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْهَا وَاخْتَارَهَا لِوَصِیِّ نَبِیِّهٖ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْهَا شَاهِدَةً لِّیْ مَا بَابُ لِیْ اور جب درگاہ اول میں کہ وہ صحن مقدس ہے مشرف ہوں تو یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْحَرَمُ حَرَمُکَ وَالْمَقَامُ مَقَامُکَ وَاَنَا اُدْخُلُ عَلَیْهِ اُنَاجِیْکَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ وَمِنْ سِرِّیْ وَنَجْوَایَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الَّذِیْ مَنْ تَطَوَّلَ بِهٖ سَهَّلَ لِیْ زِیَارَةَ مَوْلَایَ بِاِحْسَانِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ عَنْ زِیَارَتِهٖ مَمْنُوْعًا وَلَا عَنْ وَلَایَتِهٖ مَدْفُوْعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ اَللّٰهُمَّ کَمَا مَنَنْتَ عَلَیَّ بِمَعْرِفَتِهٖ فَاجْعَلْنِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ وَ

اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهٖ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس داخل صحن مقدس ہو اور پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَکْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِهٖ وَمَعْرِفَةِ رَسُوْلِهٖ وَمَنْ فَرَضَ عَلَیَّ طَاعَتَهٗ رَحْمَةً مِّنْهُ لِیْ وَتَطَوُّلًا مِّنْهُ عَلَیَّ وَمَنَّ عَلَیَّ بِالْاِیْمَانِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْخَلَنِیْ حَرَمَ اَخِیْ رَسُوْلِهٖ وَاَرَانِیْهِ فِیْ عَافِیَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ زُوَّارِ قَبْرِ وَصِیِّ رَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِیًّا عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی هِدَایَتِهٖ وَتَوْفِیْقِهٖ لِمَا دَعَا اِلَیْهِ مِنْ سَبِیْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ اَفْضَلُ مَقْصُوْدٍ وَاَکْرَمُ مَاْتِیٍّ وَقَدْ اَتَیْتُکَ مُتَقَرِّبًا اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَبِاَخِیْهِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تُخَیِّبْ سَعْیِیْ وَانْظُرْ اِلَیَّ نَظْرَةً رَحِیْمَةً تَنْعَشُنِیْ بِهَا وَاجْعَلْنِیْ عِنْدَکَ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ پس جب در اقدس رواق شریف پر پہنچے تو اذن دخول اس طرح چاہیے اِذْنَ دُخُوْلِ اور یہ پڑھے کہ:- اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَمِیْنِ اللّٰهِ عَلٰی وَحْیِهٖ وَعَزَائِمِ اَمْرِهٖ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَیْمِنِ عَلٰی ذٰلِکَ کُلِّهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ السَّکِیْنَةِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَدْفُوْنِ بِالْمَدِیْنَةِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَیَّدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ پس داخل ہو اور پائے راست مقدم رکھے اور کہے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِهٖ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ

عليك يا رسول الله السلام عليك يا حبيب الله وخيرته من خلقه
السلام على امير المؤمنين عبد الله واخي رسول الله يا مولاي يا امير
المؤمنين عبدك وابن عبدك وابن امتك جاءك مستجيرا بذمتك
قاصدا الى حرمك متوجها الى مقامك متوسلا الى الله تعالى بك ءادخل
يا الله ءادخل يا رسول الله ءادخل يا امير المؤمنين ءادخل يا حجة الله
ءادخل يا امين الله ءادخل يا ملائكة الله المقيمين في هذا المشهد
الشريف يا مولاي اتاذن لي بالدخول افضل ما اذنت لاحد من اوليائك
فان لم اكن له اهلا فانت اهل لذلك پس عتبۂ عالیہ کو بوسہ دے اور پائے
راست اپنا آگے بڑھائے اور داخل ہو اور داخل ہوتے میں کہے بسم الله وبالله و
في سبيل الله وعلى ملة رسول الله اللهم اغفر لي وارحمني وتب علي انك
انت التواب الرحيم پس آگے بڑھ تا مقابل ضریح مقدس حضرت کے اور توقف کر اور پہلے
پہنچنے سے قبر شریف تک یہ پڑھے السلام من الله على محمد رسول الله امين الله
على وحيه ورسالاته وعزائم امره ومعدن الوحي والتنزيل الخاتم لما
سبق والفاتح لما استقبل والمهيمن على ذلك كله الشاهد على الخلق
السراج المنير والسلام عليه ورحمة الله وبركاته اللهم صل على محمد
واهل بيته المظلومين افضل واكمل وارفع واشرف ما صليت
على احد من انبيائك ورسلك واصفيائك اللهم صل على
امير المؤمنين عبدك وخير خلقك بعد نبيك واخي رسولك ووصي
حبيبك الذي انتجبته انصارا من خلقك والدليل على من بعثته

برسالاتك وديان الدين بعدلك وفصل قضائك بين خلقك والسلام
عليه ورحمة الله وبركاته اللهم صل على الائمة من ولده القوامين بامرك
من بعده المطهرين الذين ارتضيتهم انصارا لدينك وحفظة لسرك
وشهداء على خلقك واعلاما لعبادك ومنارا في بلادك صلواتك عليهم
اجمعين السلام على امير المؤمنين علي بن ابي طالب وصي رسول رب العلمين
وخليفته والقائم بامره من بعده سيد الوصيين ورحمة الله وبركاته
السلام على فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه واله سيدة نساء العالمين
ورحمة الله وبركاته السلام على الحسن والحسين سيدي شباب اهل
الجنة من الخلق اجمعين السلام على الائمة الراشدين السلام على
الانبياء والمرسلين السلام على الائمة المستودعين السلام على خاصة
الله من خلقه السلام على المتوسمين السلام على المؤمنين الذين قاموا
بامره ووازروا اولياء الله وخافوا بخوفهم السلام على الملائكة المقربين
السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين ٥ پس آگے بڑھے اور رو بہ قبر شریف و
پشت بہ قبلہ ہو کر نزدیک قبر مطہر جناب امیر المومنین علیہ السلام کے یہ زیارت پڑھے
السلام عليك يا امير المؤمنين السلام عليك يا حبيب الله السلام عليك
يا صفوة الله السلام عليك يا ولي الله السلام عليك يا حجة الله السلام عليك
يا امام الهدى السلام عليك يا علم التقى السلام عليك ايها الوصي السلام
عليك ايها البر التقي الوفي السلام عليك يا ابا الحسن والحسين السلام عليك
يا عمود الدين السلام عليك يا سيد الوصيين وامين رب العلمين وديان

یَوْمِ الدِّیْنِ وَخَیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدِ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالصَّفْوَةِ مِنْ سُلَالَةِ النَّبِیِّیْنَ
وَبَابِ حِکْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَخَازِنِ وَحْیِهٖ وَعَیْبَةِ عِلْمِهٖ وَالنَّاصِحِ لِاُمَّةِ نَبِیِّهٖ
وَالتَّالِیْ لِرَسُوْلِهٖ وَالْمُوَاسِیْ لَهٗ بِنَفْسِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِهٖ
وَالْمَاضِیْ عَلٰی سُنَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ رَسُوْلِكَ مَا حُمِّلَ
وَرَعٰی مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ
وَاَقَامَ اَحْکَامَكَ وَجَاهَدَ النَّاکِثِیْنَ فِیْ سَبِیْلِكَ وَالْقَاسِطِیْنَ فِیْ حُکْمِكَ
وَالْمَارِقِیْنَ عَنْ اَمْرِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا لَا تَاْخُذُهٗ فِیْكَ لَوْمَةُ لَآئِمٍ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِیَآئِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ وَاَوْصِیَآءِ
اَنْبِیَآئِكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا قَبْرُ وَلِیِّكَ الَّذِیْ فَرَضْتَ طَاعَتَهٗ وَجَعَلْتَ فِیْ اَعْنَاقِ
عِبَادِكَ مُبَایَعَتَهٗ وَخَلِیْفَتِكَ الَّذِیْ بِهٖ تَاْخُذُ وَتُعْطِیْ وَبِهٖ تُثِیْبُ وَتُعَاقِبُ
وَقَدْ قَصَدْتُهٗ طَمَعًا لِمَا اَعْدَدْتَهٗ لِاَوْلِیَآئِكَ فَبِعَظِیْمِ قَدْرِهٖ عِنْدَكَ
وَجَلِیْلِ خَطَرِهٖ لَدَیْكَ وَقُرْبِ مَنْزِلَتِهٖ مِنْكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ الْکَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
مَوْلَایَ وَعَلٰی ضَجِیْعَیْكَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ ۔ پس ضریح
مبارک کو بوسہ دے اور طرف سرہانے کے کھڑا ہو کر پڑھے ۔ یَا مَوْلَایَ اِلَیْكَ وُفُوْدِیْ
وَبِكَ اَتَوَسَّلُ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ بُلُوْغِ مَقْصُوْدِیْ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمُتَوَسِّلَ بِكَ
غَیْرُ خَآئِبٍ وَالطَّالِبَ بِكَ عَنْ مَعْرِفَةٍ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ اِلَّا بِقَضَآءِ حَوَآئِجِهٖ
فَکُنْ لِّیْ شَفِیْعًا اِلَی اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّیْ فِیْ قَضَآءِ حَوَآئِجِیْ وَتَیْسِیْرِ اُمُوْرِیْ
وَکَشْفِ شِدَّتِیْ وَغُفْرَانِ ذَنْبِیْ وَسَعَةِ رِزْقِیْ وَتَطْوِیْلِ عُمْرِیْ وَعَطَآءِ

سُؤْلِیْ فِیْ اٰخِرَتِیْ وَدُنْیَایَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْاَئِمَّةِ وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا لَا تُعَذِّبُهٗ
اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِیْنَ عَذَابًا کَثِیْرًا لَا انْقِطَاعَ لَهٗ وَلَا اَجَلَ وَلَا اَمَدَ بِمَا شَاقُّوْا
وُلَاةَ اَمْرِكَ وَاَعِدَّ لَهُمْ عَذَابًا لَمْ تُحِلَّهٗ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَدْخِلْ
عَلٰی قَتَلَةِ اَنْصَارِ رَسُوْلِكَ وَعَلٰی قَتَلَةِ اَنْصَارِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَعَلٰی قَتَلَةِ اَنْصَارِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلٰی قَتَلَةِ مَنْ قُتِلَ فِیْ وِلَایَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ
اَجْمَعِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا مُّضَاعَفًا فِیْ اَسْفَلِ دَرْكٍ مِّنَ الْجَحِیْمِ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ
الْعَذَابُ وَهُمْ فِیْهِ مُبْلِسُوْنَ مَلْعُوْنُوْنَ نَاکِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
قَدْ عَایَنُوا النَّدَامَةَ وَالْخِزْیَ الطَّوِیْلَ لِقَتْلِهِمْ عِتْرَةَ اَنْبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ
وَاَتْبَاعَهُمْ وَاَشْیَاعَهُمْ مِّنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ فِیْ مُسْتَسِرِّ
وَظَاهِرِ الْعَلَانِیَةِ فِیْ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ قَدَمَ صِدْقٍ
فِیْ اَوْلِیَآئِكَ وَحَبِّبْ اِلَیَّ مَشَاهِدَهُمْ وَمُسْتَقَرَّهُمْ حَتّٰی تُلْحِقَنِیْ بِهِمْ
وَتَجْعَلَنِیْ لَهُمْ تَبَعًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ جب اس سے
فارغ ہو ضریح مبارک کو بوسہ دے بعد اس کے زیارت امام حسین علیہ السلام کی اسی جگہ پشت
بہ قبلہ ہو کر منہ اپنا طرف قبر مطہر امام حسینؑ کرے اور یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا
عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ خَدِیْجَةَ الْکُبْرٰی اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْاَئِمَّةِ الْهَادِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَرِیْعَ

الدمعة الساکبة السلام علیک یا صاحب المصیبة الراتبة السلام علیک
وعلی جدک وابیک السلام علیک وعلی امک واخیک السلام علیک وعلی
الائمة من ذریتک وبنیک اشهد یا مولای لقد طیب الله بک التراب
واوضح بک الکتاب واجزل بک الثواب واعظم بک المصاب فجعلک
واباک وجدک واخاک وامک وبنیک عبرة لاولی الالباب یا ابن
المیامین الاطیاب التالین الکتاب وجهت سلامی الیک صلوات الله وسلامه
علیک وجعل افئدة من الناس تهوی الیک ما خاب من تمسک بک
وامن من لجا الیک صلی الله علیک یا ابا عبد الله (۳ مرتبہ) اس کے بعد روبقبلہ
ہو اور زیارت حضرت رسول و ائمہ علیہم السلام کی اس طرح پڑھے۔ السلام علی سیدنا و
مولانا رسول الله محمد بن عبد الله خیر خلق الله البشیر النذیر السراج المنیر
المطهر الطاهر الدر الفاخر البحر الزاخر العلم الظاهر المنصور المؤید
الرسول المسدد المصطفی الامجد المحمود الاحمد حبیب اله العالمین ابی
القاسم محمد بن عبد الله ورحمة الله وبرکاته السلام علی سیدتنا و
مولاتنا فاطمة الزهراء سیدتنا ومولاتنا خدیجة الکبری ام المؤمنین
ورحمة الله وبرکاته السلام علی سیدنا ومولانا ابی محمد حسن بن
علی الزکی الناصح الامین ورحمة الله وبرکاته السلام علی سیدنا و
مولانا علی بن الحسین زین العابدین وسید الساجدین ورحمة
الله وبرکاته السلام علی سیدنا ومولانا محمد الباقر علوم الاولین
والاخرین ورحمة الله وبرکاته السلام علی سیدنا ومولانا جعفر

الصادق صادق القول البار الامین ورحمة الله وبرکاته السلام علیک
یا رسول الله وعلی جدک عبد المطلب وعلی ابیک عبد الله وعلی امک
آمنة بنت وهب ورحمة الله وبرکاته السلام علی القاسم والطاهر
وابراهیم ابناء رسول الله ورحمة الله وبرکاته السلام علیکم یا اهل بیت
النبوة وموضع الرسالة ومختلف الملائکة ومهبط الوحی والتنزیل
ورحمة الله وبرکاته پس مرقد شریف سے پھر کر پیش روئے مرقد مطہر کے تھوڑا پائین
پائے مبارک اور مقابل ضریح مقدس کے کھڑا ہو اور یہ زیارت مکرر جناب امیر المومنین
کی بعد زیارت حضرت رسول اور ائمہ کے بجالاوے السلام علی ابی الائمة وخلیل النبوة
والمخصوص بالاخوة السلام علی یعسوب الدین والایمان وکلمة الرحمن
السلام علی میزان الاعمال ومقلب الاحوال وسیف ذی الجلال وساقی
السلسبیل الزلال السلام علی صالح المؤمنین ووارث علم النبیین
والحاکم یوم الدین السلام علی شجرة التقوی وسامع السر والنجوی
السلام علی حجة الله البالغة ونعمته السابغة ونقمته الدامغة السلام
علی الصراط الواضح والنجم اللائح والامام الناصح والزناد القادح
ورحمة الله وبرکاته اس کے بعد کہے اللهم صل علی امیر المؤمنین علی
بن ابی طالب اخی نبیک وولیه وناصره ووصیه ووزیره ومستودع
علمه وموضع سره وباب حکمته والناطق بحجته والداعی الی شریعته
والماضی علی سنته وخلیفته فی امته ومفرج الکرب عن وجهه قاصم
الکفرة ومرغم الفجرة الذی جعلته من نبیک بمنزلة هارون من

مُوسیٰ اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَہٗ وَاخْذُلْ
مَنْ خَذَلَہٗ وَالْعَنْ مَنْ عَادَاہُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَہٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَہٗ
وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَہُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ
صَلِّ عَلَیْہِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْصِیَآءِ اَنْبِیَآئِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
پس پھر جانب سر مبارک سے اور چل طرف پشت سر اقدس کے بپالائے سر انور واسطے زیارت
حضرت آدم و نوح علیہم السلام کی پہلی زیارت آدم صفی اللہ میں کہہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ
اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا
الشُّھَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْبَشَرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی رُوْحِکَ وَبَدَنِکَ
وَعَلَی الطَّاھِرِیْنَ مِنْ وُّلْدِکَ وَذُرِّیَّتِکَ صَلٰوۃً لَا یُحْصِیْھَا اِلَّا ھُوَ وَ
رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ پس زیارت نوح علیہ السلام پڑھ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ
اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا نَجِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَیْخَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ
صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْکَ وَعَلٰی رُوْحِکَ وَبَدَنِکَ وَعَلَی الطَّاھِرِیْنَ
مِنْ وُّلْدِکَ وَذُرِّیَّتِکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اس کے بعد چھ رکعت نماز زیارت
کی بجالائے اور دو رکعت نماز واسطے زیارت جناب امیر المومنین علیہ السلام کے پڑھے
رکعت اول میں بعد از حمد سورۃ الرحمٰن پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد از حمد سورۂ یٰسین
پڑھے اور بعد نماز کے تسبیح حضرت فاطمہ زہرا کی پڑھے اور طلب آمرزش خدا سے کرے

اور چار رکعت نماز واسطے زیارت آدم و نوح کی جس سورہ سے چاہے پڑھے اور واسطے
ہر دعا کرے جو کچھ چاہے اور بعد نماز زیارت کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ
ھَاتَیْنِ الرَّکْعَتَیْنِ ھَدِیَّۃً مِّنِّیْ اِلٰی سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَلِیِّکَ وَاَخِیْ رَسُوْلِکَ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ وَاْجُرْنِیْ عَلٰی ذٰلِکَ جَزَآءَ الْمُحْسِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ لَکَ لِاَنَّہٗ لَا
یَکُوْنُ الصَّلٰوۃُ وَالرُّکُوْعُ وَالسُّجُوْدُ اِلَّا لَکَ لِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ مِنِّیْ زِیَارَتِیْ وَاَعْطِنِیْ
سُؤْلِیْ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ بعد اس کے چار رکعت نماز ہدیہ واسطے حضرت
آدم اور نوح کے پڑھے اور پس سجدۂ شکر بجالائے اور سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ
اِلَیْکَ تَوَجَّھْتُ وَبِکَ اعْتَصَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ
فَاکْفِنِیْ مَآ اَھَمَّنِیْ وَمَا لَا یُھِمُّنِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ
ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَرِّبْ فَرَجَھُمْ پس دہنا
رخسارہ سجدہ گاہ پر رکھ اور کہہ اِرْحَمْ ذُلِّیْ بَیْنَ یَدَیْکَ وَتَضَرُّعِیْ اِلَیْکَ وَوَحْشَتِیْ
مِنَ النَّاسِ وَاُنْسِیْ بِکَ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ پس جانب چپ اپنے منہ کو
زمین پر رکھ اور کہہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ رَبِّیْ حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَکَ یَا رَبِّ
تَعَبُّدًا وَّرِقًّا اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَمَلِیْ ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْہُ لِیْ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ
پھر سر بسجود ہو اور سو مرتبہ شُکْرًا شُکْرًا کہہ اور جہد کر دعا میں کہ یہ مقام طلب دعا اور
محل اجابت ہے استغفار بہت کر کہ یہ جگہ آمرزش گناہوں کی ہے اور حاجتیں اپنی خدائے
کریم سے طلب کر کہ بر آنے حاجات میں اس مقام مقدس پر کوئی شک و شبہ نہیں ہے

اما اعمال مسجد بزرگ کوفہ کے جب ارادہ مسجد کوفہ میں جانے کا کرے تو اول مسجد حنانہ میں
پہنچ کر دو رکعت نماز با خضوع و خشوع بجا لادیں اور یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى
مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ فَكَيْفَ يَخْفٰى عَلَيْكَ
مَا اَنْتَ مُكَوِّنُهٗ وَبَارِئُهٗ وَقَدْ جِئْتُكَ مُسْتَشْفِعًا بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ
وَمُتَوَسِّلًا بِوَصِيِّ رَسُوْلِكَ فَاَسْئَلُكَ بِهِمَا ثَبَاتَ الْقَدَمِ وَالْهُدٰى وَالْمَغْفِرَةَ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پس جب کہ داخل خندق کوفہ کے ہوں تو پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ
وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا
مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ پس روبسوئے مسجد کوفہ کر کے روانہ ہوں اور عرض
راہ میں تسبیحاتِ اربعہ پڑھتے جائیں اور داخل مسجد اس دروازہ سے ہوں جو کہ معروف
بباب الفیل ہے اور پہلے داخلہ مسجد سے پڑھیں اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ
ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَجَالِسِهٖ وَمَشَاهِدِهٖ وَمَقَامِ حِكْمَتِهٖ وَاٰثَارِ
اٰبَائِهٖ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَتِبْيَانِ بَيِّنَاتِهٖ عَلَى الْاِمَامِ الْحَكِيْمِ
الْعَدْلِ وَالصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوْقِ الْاَعْظَمِ الْقَائِمِ بِالْقِسْطِ الَّذِيْ
فَرَّقَ اللّٰهُ بِهٖ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشِّرْكِ وَالتَّوْحِيْدِ وَالْكُفْرِ وَالْاِيْمَانِ
لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ اَشْهَدُ يَا اَمِيْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَخَاصَّةَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَزَيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَصَابِرَ الْمُمْتَحَنِيْنَ
اَنَّكَ حَكَمُ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَقَاضِيْ اَمْرِهٖ وَبَابُ حِكْمَتِهٖ وَعَاقِدُ عَهْدِهٖ
وَكَهْفُ النَّجَاتِ وَمِنْهَاجُ التُّقٰى وَالدَّرَجَةُ الْعُلْيَا وَالْمُهَيْمِنُ الْقَاضِي الْاَعْلٰى

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى وَاَنْتَ وَلِيِّيْ وَسَيِّدِيْ وَوَسِيْلَتِيْ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پس داخل مسجد ہو اور رہوتے وقت یہ کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِاللّٰهِ وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَبِوَلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ الصَّادِقِيْنَ
النَّاطِقِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ
تَطْهِيْرًا رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّهُدَاةً وَّمَوَالِيَ سَلَّمْتُ لِاَمْرِ اللّٰهِ
لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا اَتَّخِذُ مَعَ اللّٰهِ وَلِيًّا كَذَبَ الْعَادِلُوْنَ بِاللّٰهِ وَضَلُّوْا
ضَلَالًا بَعِيْدًا وَّخَسِرُوْا خُسْرَانًا مُّبِيْنًا حَسْبِيَ اللّٰهُ وَاَوْلِيَاءُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ
عَلِيًّا وَّالْاَئِمَّةَ الْمَهْدِيِّيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَوْلِيَائِيْ وَحُجَّةُ اللّٰهِ
عَلٰى خَلْقِهٖ اس کے بعد نزدیک ستون چہارم کے آویں اور یہ ستون ابراہیم ہے اور
مقابل میں پانچویں ستون کے ہے اس جگہ دو رکعت نماز پڑھیں رکعت اول میں بعد فاتحہ
سورہ توحید دوسری میں فاتحہ و اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور بعد سلام کے تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام بجا
لا کر یہ پڑھیں۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ
عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا وَّجَعَلَهُمْ اَنْبِيَاءَ مُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةً عَلَى
الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ پس سات مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ پس کہے نَحْنُ
عَلٰى وَصِيَّتِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّتِيْ اَوْصَيْتَ بِهَا ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ نَحْنُ عَلٰى شِيْعَتِكَ وَشِيْعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

والسلام علیک وعلی جمیع المرسلین والانبیاء والصدیقین ونحن
علی ملۃ ابراہیم ودین محمد النبی الامی والائمۃ المہدیین وولایۃ
مولانا علی امیر المؤمنین السلام علی البشیر النذیر صلوات اللہ علیہ و
رحمتہ ورضوانہ وبرکاتہ وعلی وصیہ وخلیفتہ وحجتہ الشاہد
للہ من بعدہ علی خلقہ علی امیر المؤمنین الصدیق الاکبر والفاروق
المبین الذی اخذت بیعتہ علی العالمین رضیت بہم اولیاء اللہ و
موالی وحکاما فی نفسی وولدی واہلی ومالی وقسمی وحلی واحرامی
واسلامی ودینی ودنیای وآخرتی ومحیای ومماتی انتم الائمۃ فی
الکتاب وفصل المقام وفصل الخطاب واعین الحی الذی لا ینام وانتم
حکماء اللہ وبکم حکم اللہ وبکم عرف حق اللہ لا الہ الا اللہ ومحمد رسول
اللہ انتم نور اللہ من بین ایدینا ومن خلفنا انتم سنۃ اللہ التی سبق
بہا القضاء یا امیر المؤمنین انا لکم مسلم تسلیما لا اشرک باللہ شیئا
ولا اتخذ من دونہ ولیا الحمد للہ ہدانا وما کنت لاہتدی لولا
ان ہدانا اللہ اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر علی ما ہدانا بعدہ صحن
مسجد میں آئیں اور دو رکعت نماز پڑھیں اول میں بعد فاتحہ سورۂ توحید دوسری حمد و قل
یا ایہا الکافرون بعد سلام تسبیح حضرت فاطمہ زہرا بجالا کر یہ دعا پڑھیں۔ اللہم انت
السلام ومنک السلام وعلیک السلام والیک یرجع ویعود السلام
ودارک دار السلام حینا ربنا منک بالسلام اللہم انی صلیت ہذہ
الصلوۃ ابتغاء رحمتک ورضوانک ومغفرتک وتعظیما لمسجدک

اللہم فصل علی محمد وآل محمد وارفعہا لی فی علیین وتقبلہا منی یا
ارحم الراحمین اس کے بعد نزدیک ستون ہفتم کے آئیں اور یہ دعا پڑھیں۔ بسم اللہ
وباللہ وعلی ملۃ رسول اللہ ولا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ السلام علی ابینا آدم وامنا حواء السلام علی ہابیل المقتول
ظلما وعدوانا السلام علی مواہب اللہ ورضوانہ السلام علی شیث
صفوۃ اللہ المختار الامین وعلی الصفوۃ الصادقین من ذریتہ الطاہرین
الطیبین اولہم وآخرہم السلام علی ابراہیم واسماعیل واسحاق و
یعقوب وعلی ذریتہم المختارین السلام علی موسی کلیم اللہ السلام علی
عیسی روح اللہ السلام علی خاتم النبیین السلام علی المصطفین العالمین
السلام وعلی علی امیر المؤمنین وذریتہ الطیبین الطاہرین ورحمۃ
اللہ وبرکاتہ السلام علیکم فی الاولین السلام علیکم فی الآخرین
السلام علی فاطمۃ الزہراء السلام علی الائمۃ الہادین شہداء اللہ
علی الامم والحمد للہ رب العالمین۔ پس چار رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ
سورہ انا انزلناہ اور دوسری میں بعد فاتحہ سورہ توحید تیسری میں مثل اول اور چوتھی میں مثل دوم
بعد سلام تسبیح حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام بجالائے اور یہ دعا پڑھے۔ الہی ان کنت
قد عصیتک فانی قد اطعتک فی احب الاشیاء الیک الایمان بک منا منک
بہ علی لا منا منی بہ علیک لم اتخذ لک ولدا ولم ادع لک شریکا وقد
عصیتک فی اشیاء کثیرۃ علی غیر وجہ المکابرۃ لک ولا الاستکبار
عن عبادتک ولا الخروج عن عبودیتک ولا الجحود لربوبیتک ولکن

اتَّبَعْتُ هَوَايَ وَأَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ عَلَيَّ وَالْبَيَانِ فَإِنْ تُعَذِّبْنِي
فَبِذُنُوبِي غَيْرَ ظَالِمٍ لِي وَإِنْ تَعْفُ عَنِّي وَتَرْحَمْنِي فَبِجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا كَرِيمُ
اَللّٰهُمَّ إِنَّ ذُنُوبِي قَدْ كَثُرَتْ وَلَمْ يَبْقَ لَهَا إِلَّا رَجَاءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ
آلَةَ الْحِرْمَانِ إِلَيْكَ فَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ وَأَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا
أَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ إِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي وَلَمْ تَظْلِمْنِي شَيْئًا وَإِنْ تَغْفِرْ لِي فَخَيْرُ
رَاحِمٍ أَنْتَ يَا سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَنْتَ وَأَنَا أَنَا أَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَأَنَا
الْعَوَّادُ بِالذُّنُوبِ وَأَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَأَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اَللّٰهُمَّ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ
يَا كَنْزَ الضُّعَفَاءِ وَيَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ وَيَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى وَيَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى وَيَا مُمِيتَ
الْأَحْيَاءِ وَيَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ
الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيفُ الشَّجَرِ وَنُورُ الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ
النَّهَارِ وَخَفَقَانُ الطَّيْرِ فَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ يَا عَظِيمُ بِحَقِّكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الصَّادِقِينَ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الصَّادِقِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى عَلِيٍّ
وَبِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحَسَنِ
وَبِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَإِنَّ حُقُوقَهُمْ
مِنْ أَفْضَلِ إِنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِمْ
صَلَاةً دَائِمَةً مُنْتَهَى رِضَاكَ وَاغْفِرْ لِي بِهِمُ الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْنِي وَ
بَيْنَكَ وَأَرْضِ عَنِّي خَلْقَكَ وَأَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ كَمَا أَتْمَمْتَهَا عَلَى آبَائِي
مِنْ قَبْلُ وَلَا تَجْعَلْ لِأَحَدٍ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ عَلَيَّ فِيهَا امْتِنَانًا وَامْنُنْ
عَلَيَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَى آبَائِي مِنْ قَبْلُ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَاسْتَجِبْ لِي وَعَافِنِي فِيمَا سَأَلْتُكَ يَا كَرِيمُ۔ پس سجدہ میں یہ دعا پڑھے يَا مَنْ يَقْدِرُ
عَلَى قَضَاءِ حَوَائِجِ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِي ضَمِيرِ الصَّامِتِينَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ
إِلَى التَّفْسِيرِ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ يَا مَنْ أَنْزَلَ
الْعَذَابَ عَلَى قَوْمِ يُونُسَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ فَدَعَوْهُ وَتَضَرَّعُوا
إِلَيْهِ فَكَشَفَ عَنْهُمُ الْعَذَابَ وَمَتَّعَهُمْ إِلَى حِينٍ قَدْ تَرَى مَكَانِي وَتَشْهَدُ
مَقَامِي وَتَسْمَعُ كَلَامِي وَدُعَائِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي وَحَالِي وَأَنْتَ الْعَلِيمُ
بِقَضَاءِ حَاجَتِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي أَمْرِ
دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي پس ستر بار سجدہ میں کہے یا سیدی اور سجدہ سے سر اٹھا
کر پڑھے قَعَدْتُ بِحَوْلِ اللهِ وَقُوَّتِهِ قَعَدْتُ بِغَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ
بَلْ بِحَوْلِ اللهِ وَقُوَّتِهِ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِبَرَكَةِ هٰذَا الْبَيْتِ وَبَرَكَةِ
أَهْلِهِ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنِي مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْوَاسِعِ رِزْقًا
حَلَالًا طَيِّبًا وَاسِعًا تَسُوقُهُ إِلَيَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَأَنَا
بِحِفْظٍ مِنْكَ خَائِضٌ فِي عَافِيَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ پس اس سے
فارغ ہو کر نزدیک ستونِ پنجم کے آویں اور نماز پڑھیں اور حاجات اپنی حق تعالے سے
طلب کریں۔ روایاتِ معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ یہ محل نماز حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے
اور جناب صادق سے بسند معتبر کے منقول ہے کہ ستونِ پنجم مسجد کوفہ کا مقام جبرئیل کا ہے
اور بحدیث معتبر میں اصبغ بن نباتہ سے وارد ہے کہ یہ مقام امام حسین علیہ السلام کا ہے پھر
نزدیک اس ستونِ معظم کے دو رکعت نماز بجا لاویں اور بعد سلام کے تسبیح حضرت
فاطمہ زہرا علیہا السلام کی پڑھ کر اس دعا کو پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمِيعِ

اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَمَا لَمْ نَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ
الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الَّذِىْ مَنْ دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ وَمَنْ سَئَلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ
وَمَنِ اسْتَنْصَرَكَ بِهٖ نَصَرْتَهٗ وَمَنِ اسْتَغْفَرَكَ بِهٖ غَفَرْتَهٗ وَمَنِ
اسْتَعَانَكَ بِهٖ اَعَنْتَهٗ وَمَنِ اسْتَرْزَقَكَ بِهٖ رَزَقْتَهٗ وَمَنِ اسْتَغَاثَكَ
بِهٖ اَغَثْتَهٗ وَمَنِ اسْتَرْحَمَكَ بِهٖ رَحِمْتَهٗ وَمَنِ اسْتَجَارَكَ بِهٖ اَجَرْتَهٗ وَ
مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ بِهٖ كَفَيْتَهٗ وَمَنِ اسْتَعْصَمَكَ بِهٖ عَصَمْتَهٗ وَمَنِ
اسْتَنْقَذَكَ بِهٖ مِنَ النَّارِ اَنْقَذْتَهٗ وَمَنِ اسْتَعْطَفَكَ بِهٖ تَعَطَّفْتَ
عَلَيْهِ وَمَنْ اَمَّلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ اَنْتَ الَّذِىْ اتَّخَذْتَ بِهٖ اٰدَمَ صَفِيًّا وَ
نُوْحًا نَجِيًّا وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا وَمُوْسٰى كَلِيْمًا وَعِيْسٰى رُوْحًا وَمُحَمَّدًا حَبِيْبًا وَعَلِيًّا وَ
صِيًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَنْ تَقْضِىَ لِىْ حَوَائِجِىْ وَتَعْفُوَا عَمَّا سَلَفَ مِنْ
ذُنُوْبِىْ وَتَتَفَضَّلَ عَلَىَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لِلدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ يَا مُفَرِّجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمَلْهُوْفِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحَانَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اس کے بعد اعمال ستون سوم مسجد کوفہ کے بجا
لاویں علمائے علام رضوان اللہ علیہم نے ذکر کیا ہے کہ ستون سوم مسجد کوفہ کا مقام حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام کا ہے اور وہ ایک ذکر ہے کہ حضرت علیہ السلام اس جگہ
نماز پڑھتے تھے پس اس مقام مقدس میں دو رکعت نماز بجالاویں اور تسبیح جناب فاطمہ
زہرا علیہا السلام پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اِلٰهِىْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّىْ قَدْ اَطَعْتُكَ
فِىْ اَحَبِّ الْاَشْيَآءِ اِلَيْكَ الْاِيْمَانِ بِكَ مَنًّا مِّنْكَ بِهٖ عَلَىَّ لَا مَنًّا مِّنِّىْ بِهٖ عَلَيْكَ
لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِىْ اَشْيَآءَ كَثِيْرَةٍ

عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ وَلَا اسْتِكْبَارٍ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْخُرُوْجِ عَنْ
عُبُوْدِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَلٰكِنِ اتَّبَعْتُ هَوَاىَ وَاَزَلَّنِى الشَّيْطَانُ
بَعْدَ الْحُجَّةِ عَلَىَّ وَالْبَيَانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِىْ فَبِذُنُوْبِىْ غَيْرُ ظَالِمٍ وَاِنْ تَعْفُ
عَنِّىْ وَتَرْحَمْنِىْ فَبِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ پس سجدہ میں ستر بار یَا سَيِّدِىْ
کہے پھر سر سجدہ سے اُٹھا کر یہ دعا پڑھے غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ
اَنْ تَرْزُقَنِىْ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا تَسُوْقُهٗ
اِلَىَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَاَنَا فِىْ حِفْظٍ مِّنْكَ خَآئِضٌ فِىْ عَافِيَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اِسْتَجِبْ دُعَآئِىْ فِيْمَا سَئَلْتُكَ يَا كَرِيْمُ جب دعا کو تمام کرے دہنا
رخسارہ اپنا زمین پر رکھ اور مکرر کہہ یَا سَيِّدِىْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِىْ
پس بایاں رخسارہ اپنا خاک پر رکھ اور اسی طرح کہہ اور دعا اور نماز جو کچھ چاہے اس جائے
مقدس میں بجالا اس کے بعد اعمال قبلہ مسجد کوفہ کے بجالا اور وہ ایک صفہ ہے کہ متصل سوئے
مسجد کے ہے کہ طرف خانۂ ملائکہ آستانۂ جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کے کھلا ہوا ہے اس
جگہ دو رکعت نماز پڑھ اور ایک روایت میں چار رکعت نماز پڑھ جس سورہ سے چاہے بعد
سلام کے یہ دعا پڑھ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِعِلْمِىْ بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَصَمَدَا
نِيَّتِكَ وَاِنَّهٗ لَا قَادِرَ عَلٰى قَضَآءِ حَاجَتِىْ غَيْرُكَ وَقَدْ عَلِمْتُ يَا رَبِّ اِنَّهٗ كُلَّمَا
شَاهَدْتُ نِعْمَتَكَ عَلَىَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِىْ اِلَيْكَ وَقَدْ طَرَقَنِىْ يَا رَبِّ مِنْ مُهِمِّ
اَمْرِىْ مَا قَدْ عَرَفْتَهٗ لِاَنَّكَ عَالِمٌ غَيْرُ مُعَلَّمٍ فَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ
عَلَى السَّمٰوٰتِ فَانْشَقَّتْ وَعَلَى الْاَرَضِيْنَ فَانْبَسَطَتْ وَعَلَى النُّجُوْمِ فَانْتَشَرَتْ
وَعَلَى الْجِبَالِ فَاسْتَقَرَّتْ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَ مُحَمَّدٍ وَ

عِنْدَ عَلِیٍّ وَعِنْدَ الْحَسَنِ وَعِنْدَ الْحُسَیْنِ وَعِنْدَ الْاَئِمَّۃِ کُلِّھِمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِیَ لِیْ یَا رَبِّ حَاجَتِیْ وَتُیَسِّرَ لِیْ عَسِیْرَھَا وَتَکْفِیَنِیْ مُھِمَّھَا وَتَفْتَحَ لِیْ مُقْفَلَھَا فَاِنْ فَعَلْتَ ذٰلِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَلَکَ الْحَمْدُ غَیْرُ جَائِرٍ فِیْ حُکْمِکَ وَلَا خَائِفٍ فِیْ عَدْلِکَ

پس دہنا رخسارہ اوپر زمین کے رکھ اور کہہ اَللّٰھُمَّ یُوْنُسَ ابْنَ مَتّٰی عَبْدُکَ وَ نَبِیُّکَ دَعَاکَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاسْتَجَبْتَ لَہٗ وَاَنَا اَدْعُوْکَ فَاسْتَجِبْ لِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اور دعا کر پس بایاں رخسارہ زمین پر رکھ اور کہہ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَتَکَفَّلْتَ بِالْاِجَابَۃِ وَاَنَا اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ یَا کَرِیْمُ پس پیشانی زمین پر رکھ اور کہہ یَا مُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ وَّیَا مُذِلَّ کُلِّ عَزِیْزٍ تَعْلَمُ کُرْبَتِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفَرِّجْ عَنِّیْ یَا کَرِیْمُ ۔ پس چار رکعت نماز حاجت کی اسی مکانِ مقدس میں پڑھ اور بعد سلام کے یہ دعا پڑھ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَللّٰہُ یَا مَنْ لَا یُخَیِّبُ سَائِلَہٗ وَلَا یَنْفَدُ نَائِلُہٗ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا رَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ یَا کَاشِفَ الْکُرُبَاتِ یَا وَاسِعَ الْعَطِیَّاتِ یَا کَافِیَ الْبَلِیَّاتِ یَا دَافِعَ النَّقِمَاتِ یَا مُبَدِّلَ السَّیِّئَاتِ بِالْحَسَنَاتِ عُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِکَ وَفَضْلِکَ وَاِحْسَانِکَ وَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ فِیْمَا سَئَلْتُکَ وَطَلَبْتُ مِنْکَ بِحَقِّ نَبِیِّکَ وَاَوْصِیَائِکَ وَاَوْلِیَائِکَ الصَّالِحِیْنَ ۔

اعمال مصلائے … امیر المومنین علیہ السلام

اَمَّا اعمال مصلائے جناب امیر المومنین علیہ السلام کہ محل شہادت آنحضرت ہے واضح ہو کہ علماء نے اس جگہ اختلاف کیا ہے بعضے کہتے ہیں کہ مقام شہادت حضرت کا وہ محراب ہے جو پہلوئے

منبر شریف میں ہے اور قول بعضوں کا یہ ہے کہ محراب در وسطِ مسجد کوفہ محل شہادت اس جناب کا ہے بہرحال اگر دونوں جائے مقدس میں نماز و دعا کریں بہتر ہے پس محراب و مصلا و مقام شہادت حضرت امیر المومنینؑ میں دو رکعت نماز بجا لاویں اور تسبیح حضرت فاطمہ زہرا کی پڑھ کر یہ دعا پڑھیں ۔ یَا مَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَّمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَۃِ وَلَمْ یَھْتِکِ السِّتْرَ وَالسَّرِیْرَۃَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَۃِ یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَھٰی کُلِّ شَکْوٰی یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَا سَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا کَرِیْمُ اس کے بعد یہ دوسری دعا بھی پڑھ ۔ اِلٰھِیْ قَدْ مَدَّ اِلَیْکَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ یَدَیْہِ بِحُسْنِ ظَنِّہٖ بِکَ اِلٰھِیْ قَدْ جَلَسَ الْمُسِیْٓءُ بَیْنَ یَدَیْکَ مُقِرًّا لَّکَ بِسُوْٓءِ عَمَلِہٖ رَاجِیًا مِّنْکَ الصَّفْحَ عَنْ زَلَلِہٖ بَیْنَ یَدَیْکَ وَلَا تُخَیِّبْہُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ فَضْلِکَ اِلٰھِیْ قَدْ جَثَی الْعَائِدُ اِلَی الْمَعَاصِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ خَائِفًا مِّنْ یَّوْمٍ یَّجْثُوْا فِیْہِ الْخَلَائِقُ بَیْنَ یَدَیْکَ اِلٰھِیْ جَآءَکَ الْعَبْدُ عَبْدُ الْخَاطِئِ فَزِعًا مُّشْفِقًا وَّرَافِعٌ اِلَیْکَ طَرْفَہٗ حَذِرًا رَّاجِیًا وَّفَاضَتْ عَبْرَتُہٗ مُسْتَجِیْرًا نَّادِمًا فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ اس کے بعد یہ مناجات جناب امیر کی پڑھ ۔

مناجات جناب امیر علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ وَّاَسْئَلُکَ الْاَمَانَ یَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْہِ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا وَّاَسْئَلُکَ الْاَمَانَ یَوْمَ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمَاھُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ وَاَسْئَلُکَ الْاَمَانَ یَوْمَ

لَا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَلَدِہٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِہٖ شَیْئًا
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَیْئًا
وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ فَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ
وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُغْنِیْهِ وَ
اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ یَوْمَ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمَئِذٍ بِبَنِیْهِ وَ
صَاحِبَتِهٖ وَاَخِیْهِ وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُؤْوِیْهِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا
ثُمَّ یُنْجِیْهِ كَلَّا اِنَّهَا لَظٰی نَزَّاعَةً لِلشَّوٰی مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَوْلٰی
وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الْمَوْلٰی مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَالِكُ
وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ
الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَهَلْ یَرْحَمُ الذَّلِیْلَ اِلَّا الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَهَلْ
یَرْحَمُ الذَّلِیْلَ اِلَّا الْعَزِیْزُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَهَلْ
یَرْحَمُ الْمَخْلُوْقَ اِلَّا الْخَالِقُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَظِیْمُ وَاَنَا الْحَقِیْرُ وَهَلْ
یَرْحَمُ الْحَقِیْرَ اِلَّا الْعَظِیْمُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ
وَهَلْ یَرْحَمُ الضَّعِیْفَ اِلَّا الْقَوِیُّ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّآئِلُ وَهَلْ
یَرْحَمُ السَّآئِلَ اِلَّا الْمُعْطِیْ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْحَیُّ وَاَنَا الْمَیِّتُ وَهَلْ
یَرْحَمُ الْمَیِّتَ اِلَّا الْحَیُّ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْبَاقِیْ وَاَنَا الْفَانِیْ وَهَلْ یَرْحَمُ
الْفَانِیْ اِلَّا الْبَاقِیْ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ یَرْحَمُ
الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّازِقُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِیْلُ وَهَلْ
یَرْحَمُ الْبَخِیْلَ اِلَّا الْجَوَادُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمُعَافِیْ وَاَنَا الْمُبْتَلٰی وَهَلْ

یَرْحَمُ الْمُبْتَلٰی اِلَّا الْمُعَافِیْ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْكَبِیْرُ وَاَنَا الصَّغِیْرُ وَ
هَلْ یَرْحَمُ الصَّغِیْرَ اِلَّا الْكَبِیْرُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْهَادِیْ وَاَنَا
الضَّآلُّ وَهَلْ یَرْحَمُ الضَّآلَّ اِلَّا الْهَادِیْ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ
وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَرْحُوْمَ اِلَّا الرَّحْمٰنُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ
السُّلْطَانُ وَاَنَا الْمُمْتَحَنُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمُمْتَحَنَ اِلَّا السُّلْطَانُ مَوْلَایَ
مَوْلَایَ اَنْتَ الدَّلِیْلُ وَاَنَا الْمُتَحَیِّرُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمُتَحَیِّرَ اِلَّا الدَّلِیْلُ مَوْلَایَ
مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمُذْنِبَ اِلَّا الْغَفُوْرُ مَوْلَایَ
مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَالِبُ وَاَنَا الْمَغْلُوْبُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَغْلُوْبَ اِلَّا الْغَالِبُ
مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَاَنَا الْخَاشِعُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْخَاشِعَ اِلَّا
الْمُتَكَبِّرُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اِرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَارْضَ عَنِّیْ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
وَفَضْلِكَ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ وَالطَّوْلِ وَالْاِمْتِنَانِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ - بعد اس کے اعمال دکۃ امام جعفر صادق علیہ السلام کے بجالائیں - نزدیک دکۃ
آنجناب علیہ السلام کے دو رکعت نماز پڑھیں اور بعد تسبیح جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا کے
یہ دعا پڑھیں - یَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَیَا جَابِرَ كُلِّ كَسِیْرٍ وَیَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاٍ وَ
یَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰی وَیَا عَالِمَ كُلِّ خَفِیَّةٍ وَیَا شَاهِدًا غَیْرَ غَآئِبٍ وَیَا غَالِبًا
غَیْرَ مَغْلُوْبٍ وَیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِیْدٍ وَیَا حَیُّ حِیْنَ
لَا حَیَّ غَیْرُهٗ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی وَمُمِیْتَ الْاَحْیَآءِ الْقَآئِمُ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور طلب کریں حاجات اپنی
خدائے تعالیٰ سے جو کچھ چاہیں اس کے بعد اعمال دکۃ القضا بجالائیں اس جگہ دو رکعت

اعمال روز عرفہ

نماز پڑھیں اور بعد تسبیح حضرت فاطمۃ زہرا صلوٰت اللہ علیہا کے یہ دُعا پڑھیں۔ یا مالکی وممَلّکی ومُنعمی بالنعم الجسام بغیر استحقاق وجهی خاضع لما تعلوه الاقدام بجلال وجهك الكريم لا تجعل هذه الضغطة ولا هذه المحنة متصلة باستيصال الشافة وامنحنی من فضلك مالم تمنح به احدا من غير مسئلة انك انت القديم الاول الذی لم يزل ولا يزال صل على محمد وآل محمد واغفر لی وارحمنی وزك عملی وبارك لی فی اجلی واجعلنی من عتقائك وطلقائك من النار برحمتك يا ارحم الراحمين ۔ اس کے بعد اعمال بیت الطشت مسجد کوفہ کے بجالائیں ۔پس آویں بیت الطشت میں اور دو رکعت نماز بجالا کر تسبیح جناب فاطمۃ زہرا صلوٰت اللہ علیہا کے بعد یہ دُعا پڑھیں ۔اللهم انی ذخرت توحيدی اياك ومعرفتی بك واخلاصی لك واقراری بربوبيتك وذخرت ولاية من انعمت علی بولايتهم ومعرفتهم من بريتك محمد وعترته صلى الله عليه وعليهم ليوم فزعی اليك والیهم عاجلا وآجلا وقد فزعت اليك واليهم يا مولای فی هذا اليوم وفی موقفی هذا وسألتك مادّة من نعمتك وازاحة ما اخشى من نقمتك والبركة فی جميع ما رزقتنيه وتحصين صدری من كل هم وجائحة ومعصية فی دينی ودنیای وآخرتی فتقبل دعائی واسمع نجوى يا سامع كل صوت يا بارئ النفوس بعد الموت صل على محمد وآل محمد واستجب لی واغفر لی ولوالدی ولجميع المؤمنين والمؤمنات انك غفور رحيم وصلی

اعمال بیت الطشت

زیارت حضرت مسلم بن عقیل علیہ الرحمۃ بروز عرفہ۔

زیارت حضرت مسلم بن عقیل علیہ السلام

اللہ على محمد وآله اجمعين الطيبين الطاهرين المعصومين وسلم تسليما كثيرا بعد بجالانے ان اعمال کے زیارت حضرت مسلم بن عقیل علیہ الرحمۃ کی بسند معتبر کے منقول ہے کہ زیارت حضرت مسلم علیہ السلام بروز عرفہ پڑھیں اس لئے کہ شہادت اس بزرگوار کی عرفہ کے دن ہوئی ہے اور اس دن تاملوں پر ان حضرت کے لعن کرنی مناسب ہے اور فضل وثواب زیارت اس شہید کا محتاج ایراد اخبار و احادیث کا نہیں ہے شیخ محمد بن مہد اس زیارت کو اپنے مزار میں لکھتے ہیں کہ جس وقت چاہے کہ زیارت حضرت مسلم بن عقیل علیہ الرحمۃ کی بجا لائے پس حاضر ہو ان کے مقبرہ پر اور دروازہ پر کھڑا ہو اور یہ کہے ۔الحمد لله الملك الحق المبين المتصاغر لعظمته جبابرة الطاغين المعترف بربوبيته جميع اهل السموات والارضين المقر بتوحيده سائر الخلق اجمعين صلى الله على سيد الانام واهل بيته الكرام صلوة تقر بها اعينهم ويرغم بها انف شانئهم من الجن والانس اجمعين سلام الله العلی العظيم وسلام ملائكته المقربين وانبيائه المرسلين وعباده الصالحين وجميع الشهداء والصديقين الزاكيات الطيبات فيما تغتدی وتروح عليك يا مسلم ابن عقيل بن ابی طالب ورحمة الله وبركاته اشهد انك قد اقمت الصلوة وآتيت الزكوة وامرت بالمعروف ونهيت عن المنكر وجاهدت فی الله حق جهاده وقتلت على منهاج المجاهدين فی سبيله حتى لقيت الله عز وجل وهو عنك راض واشهد انك وفيت بعهد الله عز وجل وبذلت نفسك فی نصرة حجة الله وابن

حُجَّتِهٖ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ اَشْهَدُ لَکَ بِالتَّسْلِیْمِ وَالتَّصْدِیْقِ وَالْوَفَآءِ وَ
النَّصِیْحَةِ لِخَلَفِ النَّبِیِّ الْمُرْسَلِ وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِیْلِ الْعَالِمِ
وَالْوَصِیِّ الْمُبَلِّغِ الْمَظْلُوْمِ الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاکَ اللّٰهُ عَنْ رَسُوْلِهٖ وَعَنْ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَعَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ بِمَا صَبَرْتَ وَ
احْتَسَبْتَ وَاَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ
مَنْ اَمَرَ بِقَتْلِکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنِ افْتَرٰی عَلَیْکَ
وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّکَ وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَایَعَکَ
وَغَشَّکَ وَخَذَلَکَ وَاَسْلَمَکَ وَمَنْ اَلَّبَ عَلَیْکَ وَلَمْ یُعِنْکَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ النَّارَ مَثْوٰهُمْ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ اَشْهَدُ
اَنَّکَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَاَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَکُمْ مَا وَعَدَکُمْ جِئْتُکَ یَا عَبْدَ
اللّٰهِ زَائِرًا لَکُمْ عَارِفًا بِحَقِّکُمْ وَافِدًا اِلَیْکُمْ وَقَلْبِیْ مُسَلِّمٌ لَکُمْ وَاَنَا
لَکُمْ تَابِعٌ وَنُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَهُوَ خَیْرُ
الْحَاکِمِیْنَ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ وَلَا مَعَ عَدُوِّکُمْ اِنِّیْ بِکُمْ وَبِاِیَابِکُمْ مِنَ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِمَنْ خَالَفَکُمْ وَقَتَلَکُمْ مِنَ الْکَافِرِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی
اَرْوَاحِکُمْ وَاَجْسَادِکُمْ وَشَاهِدِکُمْ وَغَآئِبِکُمْ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ قَتَلَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْکُمْ بِالْاَیْدِیْ وَالْاَلْسُنِ پس داخل مقبرہ
ہو اور قبر مقدس مسلم سے لپٹے اور یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ
الْمُطِیْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ
وَسَلَّمَ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ وَرِضْوَانُهٗ وَعَلٰی
رُوْحِکَ وَبَدَنِکَ اَشْهَدُ وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ اَنَّکَ مَضَیْتَ عَلٰی مَا

مَضٰی عَلَیْهِ الْبَدْرِیُّوْنَ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الْمُنَاصِحُوْنَ لَهٗ فِیْ
جِهَادِ اَعْدَآئِهٖ الْمُبَالِغُوْنَ فِیْ نُصْرَةِ اَوْلِیَآئِهٖ الذَّآبُّوْنَ عَنْ اَحِبَّآئِهٖ فَجَزَاکَ اللّٰهُ
اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَاَکْثَرَ الْجَزَآءِ وَاَوْفَرَ الْجَزَآءِ وَاَوْفٰی جَزَآءِ اَحَدٍ مِمَّنْ وَفٰی
بِبَیْعَتِهٖ وَاسْتَجَابَ لَهٗ دَعْوَتَهٗ وَاَطَاعَ وُلَاةَ اَمْرِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ
بَالَغْتَ فِی النَّصِیْحَةِ وَاَعْطَیْتَ غَایَةَ الْمَجْهُوْدِ فَبَعَثَکَ اللّٰهُ فِی الشُّهَدَآءِ
وَجَعَلَ رُوْحَکَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ وَاَعْطَاکَ مِنْ جِنَانِهٖ اَفْسَحَهَا مَنْزِلًا
وَاَفْضَلَهَا غُرَفًا وَرَفَعَ ذِکْرَکَ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَحَشَرَکَ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَ
الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا اَشْهَدُ اَنَّکَ
لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْکُلْ وَاَنَّکَ مَضَیْتَ عَلٰی بَصِیْرَةٍ مِنْ اَمْرِکَ مُقْتَدِیًا بِا
لصّٰلِحِیْنَ وَمُتَّبِعًا لِلنَّبِیِّیْنَ فَجَمَعَ اللّٰهُ بَیْنَنَا وَبَیْنَکَ وَبَیْنَ رَسُوْلِهٖ وَاَوْلِیَآئِهٖ
فِیْ مَنَازِلِ الْمُخْبِتِیْنَ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ بعد اس کے دو
رکعت نماز زیارت بجالائے اور تسبیح جناب فاطمہؑ پڑھ کر یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا مَرَضًا
اِلَّا شَفَیْتَهٗ وَلَا عَیْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا شَمْلًا اِلَّا جَمَعْتَهٗ وَلَا غَآئِبًا اِلَّا حَفِظْتَهٗ
وَاَدَّیْتَهٗ وَلَا عُرْیَانًا اِلَّا کَسَوْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَ
لَا حَاجَةً مِنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لَکَ فِیْهَا رِضًی وَلِیْ فِیْهَا صَلَاحٌ
اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ اس کے بعد داخل
ہو مقبرہ میں ہانی بن عروہ علیہ الرحمہ کے اور ان کی زیارت اس طرح پڑھے ۔ اَلسَّلَامُ
عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ سَلَامُ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَصَلَوَاتُهٗ

عَلَيْكَ يَا هَانِيَ ابْنَ عُرْوَةَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلّٰهِ
وَلِرَسُولِهِ وَلِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَشْهَدُ اَنَّكَ
قُتِلْتَ مَظْلُومًا فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ وَحَشَا اللّٰهُ قُبُورَهُمْ
نَارًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَقِيتَ اللّٰهَ وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ بِمَا فَعَلْتَ وَنَصَحْتَ
لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ مُجْتَهِدًا وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِي ذَاتِ اللّٰهِ مَرْضَاتِهِ فَرَحِمَكَ
اللّٰهُ وَرَضِيَ عَنْكَ وَحَشَرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِينَ وَجَمَعَنَا
اللّٰهُ وَاِيَّاكَ مَعَهُمْ فِي دَارِ النَّعِيمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اَمَّا اعمال مسجد سہلہ فضیلت میں اس مسجد مقدس کے لکھا ہے کہ بعد مسجد کبیر کوفہ کے کوئی مسجد فضیلت و بزرگی میں بہتر نہیں ہے اور حضرت صادقؑ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مسجد سہلہ میں دو رکعت نماز بجالائے عمر اس کی دو سال زیادہ بڑھتی ہے اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے۔ کہ صور قیامت اسی مسجد میں پھونکا جائیگا اور پہلوئے مسجد سے ستر ہزار آدمی محشور ہوں گے اور بے حساب داخل بہشت ہوں گے اور دوسری حدیث میں فرمایا ہے کہ اس مسجد میں ایک زبرجد ہے وصی پیغمبر کا پس جب درِ مسجد سہلہ پر پہونچے تو کھڑا ہو اور یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَمَا شَآءَ اللّٰهُ
وَخَيْرُ الْاَسْمَآءِ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ عُمَّارِ مَسَاجِدِكَ وَعُمَّارِ بُيُوتِكَ جَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ
الْكَرِيمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِفْتَقَرْتُ اِلَى
رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِي تَجِدُ مِنْ خَلْقِكَ مَنْ يُعَذِّبُنِي وَلَا
اَجِدُ مَنْ يَغْفِرُ لِي غَيْرُكَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

ذَاتِ حَبِّي وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَبْوَابَ
رَحْمَتِكَ وَاَغْلِقْ عَنِّي اَبْوَابَ مَعْصِيَتِكَ وَاَغْلِقْ عَنِّي اَبْوَابَ نِقْمَتِكَ
اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي فِي مَقَامِي هٰذَا جَمِيعَ مَا اَعْطَيْتَ اَوْلِيَآءَكَ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ
وَاصْرِفْ عَنِّي مَا صَرَفْتَ عَنْهُمْ مِنْ شَرٍّ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ
نَسِينَا اَوْ اَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ اَللّٰهُمَّ
افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ وَثَبِّتْنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَدِينِكَ وَ
ارْزُقْنِي نَصْرَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَثَبِّتْنِي عَلَى اَمْرِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَ
احْفَظْهُمْ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ
شَمَائِلِهِمْ وَامْنَعْهُمْ اَنْ يُوصَلَ اِلَيْهِمْ بِسُوْٓءٍ وَاِيَّايَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ
وَزَائِرُكَ فِي بَيْتِكَ وَلِكُلِّ مَاتٍ اِكْرَامُ زَائِرِهِ فَيَا خَيْرَ مَنْ طُلِبَ مِنْهُ
الْحَاجَاتُ وَرُغِبَ اِلَيْهِ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِحَقِّ الْوَلَايَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِيَنِي
فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِي فَاجْعَلْنِي اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِي بِهِمْ مَقْبُولَةً وَدُعَائِي
بِهِمْ مُسْتَجَابًا وَذَنْبِي بِهِمْ مَغْفُورًا وَرِزْقِي بِهِمْ مَبْسُوطًا وَحَوَآئِجِي بِهِمْ
مَقْضِيَّةً وَانْظُرْ اِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ نَظْرَةً رَحِيمَةً اَسْتَوْجِبُ بِهَا

الکرامۃ عندک ثم لا تصرف عنی ابدا برحمتک یا مقلب القلوب
والابصار ثبت قلبی علی دینک ودین ملائکتک وولیک ولا تزغ
قلبی بعد اذ ہدیتنی وہب لی من لدنک رحمۃ انک انت الوہاب
اللہم الیک توجہت ومرضاتک طلبت وثوابک ابتغیت وبک آمنت
وعلیک توکلت اللہم فاقبل الی بوجہک الکریم واقبل بوجہی الیک
اللہم افتح مسامع قلبی لذکرک واتمم نعمتک علی وفضلک انت
احق المنعمین ان تتم نعمتک وفضلک علی لا الہ الا انت وحدک
لا شریک لک پس آیۃ الکرسی ومعوذتین سات سات بار پڑھے اور سات مرتبہ سبحان
اللہ اور سات مرتبہ الحمد للہ اور سات مرتبہ لا الہ الا اللہ اور سات مرتبہ اللہ اکبر پڑھے بعد
اس کے پڑھے اللہم لک الحمد علی ما ہدیتنی ولک الحمد علی ما شرفتنی
ولک الحمد علی کل بلاء حسن ابتلیتنی اللہم تقبل صلوتی ودعائی
وطہر قلبی واشرح صدری وتب علی انک انت التواب الرحیم
پس داخل مسجد ہو اور نماز مغرب کے ساتھ نافلہ مغرب کے اس مسجد بزرگ میں ادا کرے
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص کسی غم میں غمگین ہو اور مسجد سہلہ
میں آوے اور دو رکعت نماز درمیان شام خفتن بجالائے اور دعا کرے حق تعالیٰ اس کے
غم کو زائل کرے اور اس کی بلا کو دفع کرے اور حاجت اس کی روا فرمائے پس چاہیے کہ وسط
یعنی بیچ میں مسجد کی آوے اور دو رکعت نماز بہ نیت قربت بجا لاوے اور بعد نماز کے
یہ دعا پڑھے۔ اللہم انت اللہ لا الہ الا انت مبدئ الخلق ومعیدہم
وانت اللہ لا الہ الا انت خالق الخلق ورازقہم وانت اللہ لا الہ

الا انت القابض الباسط وانت اللہ لا الہ الا انت مدبر الامور و
باعث من فی القبور وانت وارث الارض ومن علیہا اسئلک باسمک
المخزون المکنون الحی القیوم وانت اللہ لا الہ الا انت عالم السر و
اخفی واسئلک باسمک الذی اذا دعیت بہ اجبت واذا سئلت بہ
اعطیت واسئلک بحقک علی محمد واہل بیتہ وبحقہم الذی
اوجبتہ علی نفسک ان تصلی علی محمد وال محمد وان تقضی لی حاجتی
الساعۃ یا سامع الدعاء یا سیداہ یا مولاہ یا غیاثاہ اسئلک بکل اسم
سمیت بہ نفسک او استاثرت بہ فی علم الغیب عندک ان
تصلی علی محمد وال محمد وان تعجل فرجنا وتقضی حاجاتنا
وان تفعل بی کذا وکذا پس اپنی حاجتوں کا ذکر کرے اور کہے یا مقلب القلوب
والابصار یا سمیع الدعاء پس سجدہ کرے اور جو حاجت کہ رکھتا ہو حق سبحانہ و
تعالیٰ سے طلب کرے اس کے بعد آوے اس گوشہ مسجد میں کہ جو درمیان دیوار شمالی و
غربی کے ہے اور وہ خانہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے وہاں دو رکعت نماز پڑھے اور بعد
تسبیح حضرت فاطمہؑ کے اس کنج اول میں یہ دعا پڑھے۔ اللہم بحق ہذہ البقعۃ
الشریفۃ وبحق من تعبد لک فیہا قد علمت حوائجی فصل علی
محمد وال محمد واقضہا وقد احصیت ذنوبی فصل علی محمد
وال محمد واغفرہا اللہم احینی ما کانت الحیوۃ خیرا لی وتوفنی
اذا کانت الوفاۃ خیرا لی علی موالاۃ اولیائک ومعاداۃ اعدائک
وافعل بی ما انت اہلہ یا ارحم الراحمین اس کے بعد گوشہ دوم میں آوے

کہ درمیان دیوار جنوبی و غربی کے ہے اِس جگہ دو رکعت نماز پڑھے۔ اور ہاتھ طرف
آسمان کے بلند کر کے یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ اِبْتِغَاءَ
مَرْضَاتِكَ وَطَلَبَ نَائِلِكَ وَرَجَاءَ رِفْدِكَ وَجَوَائِزِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِاَحْسَنِ قَبُوْلِكَ وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ الْمَأْمُوْلَ وَافْعَلْ
بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ پس ہر دو رخسار اپنے اوپر زمین کے رکھے
اور جگہ سے اٹھ کر آوے گوشۂ سوم مسجد میں کہ درمیان دیوار جنوبی و شرقی کے ہے اور
دو رکعت نماز بجا لا کر ہاتھ اپنے طرف آسمان کے بلند کرے اور یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كَانَتِ الذُّنُوْبُ وَالْخَطَايَا قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ فَلَمْ تَرْفَعْ
لِيْ اِلَيْكَ صَوْتًا وَلَمْ تَسْتَجِبْ لِيْ دَعْوَةً فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَ يَا اَللّٰهُ فَاِنَّهٗ
لَيْسَ مِثْلَكَ اَحَدٌ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُقْبِلَ عَلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاَنْ تُقْبِلَ بِوَجْهِيْ
اِلَيْكَ وَلَا تُخَيِّبَنِيْ حِيْنَ اَدْعُوْكَ وَلَا تَحْرِمْنِيْ حِيْنَ اَرْجُوْكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔ پس سجدہ کرے اور سجدہ میں دُعا کرے اور وہاں سے اُٹھ کر گوشۂ چہارم
مسجد میں آئے جو کہ درمیان دیوار شمالی و مشرقی کے ہے۔ یہ مقام مقدس صالحین اور انبیاء
مرسلین کا ہے اور اس جگہ دو رکعت نماز پڑھے اور بعد سلام کے اس گوشۂ چہارم میں یہ دُعا پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
تَجْعَلَ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ اَعْمَالِيْ خَوَاتِيْمَهَا وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ
فِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ دُعَائِيْ وَاسْمَعْ نَجْوَايَ يَا عَلِيُّ
يَا عَظِيْمُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا حَيًّا لَّا يَمُوْتُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَلَا تَفْضَحْنِيْ عَلٰى رُءُوْسِ
الْاَشْهَادِ وَاحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
اس کے بعد آوے مسجد کے وسط میں اور دو رکعت نماز پڑھے اور بعد سلام کے یہ دُعا
پڑھے يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ يَا مَنْ يَّحُوْلُ
بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَنْ يُّؤْذِيْنَا
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا كَافِيُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنَا الْمُهِمَّ
مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ پس سجدہ کرے اور حاجت طلب
کرے اس کے بعد زیارت حضرت صاحب الامرؑ کی ہے اس جائے مقدس میں جو کہ معروف
بمقام آنجناب ہے اور زیارت ہیں ان جناب کی اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَايَ صَاحِبَ الزَّمَانِ
کہ جو مشہور اور اکثر کتب دعوات میں مذکور ہے پڑھے اَمَّا اعمال مسجد زید بن صوحان علمائے
اعلام نور اللہ مرقدہم نے اعمال واسطے اس مقدس مسجد کے ذکر کئے ہیں۔ منجملہ ان
کے شیخ شہید اور محمد بن المشہدی رحمہم اللہ نے روایت کی ہے ابن بابویہ سے اور انہوں
نے کلینی اور کلینی نے علی ابن ابراہیم اور اس نے اپنے باپ سے کہ کہا اس نے بعد
مراجعت حج بیت اللہ حرام سے وارد کوفہ ہوا میں اور داخل مسجد ہوا ایک شخص کو دیکھا
میں نے کہ وہ اعمال مسجد سہلہ کے بجا لایا جب فارغ ہوا تو مسجد سے باہر آیا اور داخل ہوا
ایک دوسری مسجد میں کہ وہ مسجد کوچک ہے نزدیک مسجد سہلہ کے اور وہاں اس نے
دو رکعت نماز پڑھی اور ایک دُعا پڑھی جب وہ دعا سے فارغ ہوا تو پوچھا میں نے کہ
اے سید میرے یہ کیا مکان ہے کہا یہ مسجد زید بن صوحان ہے کہ اصحاب کبار جناب امیر

المومنین سے تھے اور یہ دعا اس کی ہے کہ نماز شب میں پڑھتا تھا یہ کہہ کر وہ شخص میری
نظر سے غائب ہوا پھر اس کو میں نے وہاں نہ دیکھا اپنے رفیق سے پوچھا میں نے کہ یہ
بزرگوار کون تھے اس نے کہا کہ یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے پس جب چاہے تو کہ داخل مسجد
زید بن صوحان کے ہو پائے راست اپنا مقدم رکھ اور کہہ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَاءِ
لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَتَوْبَتِكَ وَاَغْلِقْ عَنِّيْ اَبْوَابَ مَعْصِيَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ
مِنْ زُوَّارِكَ وَعُمَّارِ مَسَاجِدِكَ وَمِمَّنْ يُنَاجِيْكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنَ الَّذِيْنَ
هُمْ فِيْ صَلَوَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وَادْحَرْ عَنِّي الشَّيْطٰنَ الرَّجِيْمَ وَجُنُوْدَ اِبْلِيْسَ
اَجْمَعِيْنَ پس دو رکعت نماز پڑھ اور ہاتھ واسطے دعا کے اٹھا اور یہ دعا پڑھ
اِلٰهِيْ قَدْ مَدَّ اِلَيْكَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ يَدَيْهِ بِحُسْنِ ظَنِّهِ بِكَ اِلٰهِيْ قَدْ جَلَسَ
الْمُسِيْءُ بَيْنَ يَدَيْكَ مُقِرًّا لَكَ بِسُوْءِ عَمَلِهِ رَاجِيًا مِنْكَ الصَّفْحَ عَنْ زَلَلِهِ
اِلٰهِيْ قَدْ رَفَعَ اِلَيْكَ الظَّالِمُ كَفَّيْهِ رَاجِيًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا تُخَيِّبْهُ
بِرَحْمَتِكَ مِنْ فَضْلِكَ اِلٰهِيْ قَدْ جَثَا الْعَائِدُ اِلَى الْمَعَاصِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ
خَائِفًا مِنْ يَوْمٍ يَجْثُوْ فِيْهِ الْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ اِلٰهِيْ جَاءَكَ الْعَبْدُ
الْخَاطِئُ فَزِعًا مُشْفِقًا وَرَفَعَ اِلَيْكَ حَذِرًا رَاجِيًا وَفَاضَتْ عَبْرَتُهُ
مُسْتَغْفِرًا نَادِمًا وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ مَا اَرَدْتُّ بِمَعْصِيَتِيْ مُخَالَفَتَكَ
وَمَا عَصَيْتُكَ اِذْ عَصَيْتُكَ وَاَنَا بِكَ جَاهِلٌ وَلَا لِعُقُوْبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ
وَلَا لِنَظَرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَلَا سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ وَاَعَانَتْنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ
شِقْوَتِيْ وَغَرَّنِيْ سِتْرُكَ الْمُرْخٰى عَلَيَّ فَمِنَ الْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ

تَسْتَنْقِذُنِيْ وَبِحَبْلِ مَنْ اَعْتَصِمُ اَفَقَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّيْ فَيَا سَوْاَتَاهُ غَدًا
مِنَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِذَا قِيْلَ لِلْمُخِفِّيْنَ جُوْزُوْا وَلِلْمُثْقِلِيْنَ حُطُّوْا
فَمَعَ الْمُخِفِّيْنَ اَجُوْزُ اَمْ مَعَ الْمُثْقِلِيْنَ حُطُّ وَيْلِيْ كُلَّمَا كَبُرَتْ سِنِّيْ كَثُرَتْ
ذُنُوْبِيْ وَيْلِيْ كُلَّمَا طَالَ عُمُرِيْ كَثُرَتْ مَعَاصِيَّ فَكَمْ اَتُوْبُ وَكَمْ اَعُوْدُ
اَمَا اٰنَ لِيْ اَنْ اَسْتَحْيِيَ مِنْ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لِيْ
وَارْحَمْنِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ پس سجدہ کرے اور کہے یَا اَرْحَمَ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ
وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ پس دہنا رخسار زمین پر رکھ اور کہہ اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ
فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ اور کہہ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ
فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ پھر سر کو سجدہ میں رکھ اور کہہ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ
اور جب اس مسجد سے باہر آوے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ دَعَوْتَنِيْ فَاَجَبْتُ وَدَعَوْتُكَ
وَصَلَّيْتُ مَكْتُوْبَتَكَ وَانْتَشَرْتُ فِيْ اَرْضِكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاَسْئَلُكَ
مِنْ فَضْلِكَ الْعَمَلَ بِطَاعَتِكَ وَالْاِجْتِنَابَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَالْكَفَافَ
مِنَ الرِّزْقِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ - **اَمَّا اعمال مسجد صعصعہ بن**
صوحان پس داخل ہو مسجد صعصعہ بن صوحان میں اور اس جائے متبرک میں دو رکعت
نماز پڑھے اور حاجت اپنی خدائے تعالیٰ سے طلب کرے اور سجدہ شکر کا کرے اور
یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْاٰلَاءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ
وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالنِّعَمِ الْجَسِيْمَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْعَظِيْمَةِ وَالْاَيَادِي
الْجَمِيْلَةِ وَالْعَطَايَا الْجَزِيْلَةِ يَا مَنْ لَا يُنْعَتُ بِتَمْثِيْلٍ وَلَا يُمَثَّلُ بِنَظِيْرٍ
وَلَا يُغْلَبُ بِظَهِيْرٍ يَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَاَلْهَمَ وَاَنْطَقَ وَابْتَدَعَ فَشَرَعَ

وَعَلَا فَارْتَفَعَ وَقَدَّرَ فَاَحْسَنَ وَصَوَّرَ فَاَتْقَنَ وَاحْتَجَّ فَاَبْلَغَ وَاَنْعَمَ فَاَسْبَغَ وَاَعْطٰی فَاَجْزَلَ وَمَنَحَ فَاَفْضَلَ يَا مَنْ سَمَا فِي الْعِزِّ فَفَاتَ خَوَاطِرَ الْاَبْصَارِ وَدَنَا فِي اللُّطْفِ فَجَازَ هَوَاجِسَ الْاَفْكَارِ يَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْكِ فَلَا نِدَّ لَهٗ فِي مَلَكُوْتِ سُلْطَانِهٖ وَتَفَرَّدَ بِالْاٰلَاۤءِ وَالْكِبْرِيَاۤءِ فَلَا ضِدَّ لَهٗ فِي جَبَرُوْتِ شَانِهٖ يَا مَنْ حَارَتْ فِي كِبْرِيَاۤءِ هَيْبَتِهٖ دَقَاۤئِقُ لَطَاۤئِفِ الْاَوْهَامِ وَانْحَسَرَتْ دُوْنَ اِدْرَاكِ عَظَمَتِهٖ خَطَاۤئِفُ اَبْصَارِ الْاَنَامِ يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِهَيْبَتِهٖ وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهٖ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خِيْفَتِهٖ اَسْئَلُكَ بِهٰذِهِ الْمِدْحَةِ الَّتِيْ لَا تَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اِلَّا لَكَ وَبِمَا وَاَيْتَ بِهٖ عَلٰی نَفْسِكَ لِدَاعِيْكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِمَا ضَمِنْتَ الْاِجَابَةَ فِيْهِ عَلٰی نَفْسِكَ لِلدَّاعِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَاَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَاَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاقْسِمْ لِيْ فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَاخْتِمْ لِيْ فِيْ قَضَاۤئِكَ خَيْرَ مَا خَتَمْتَ وَخَتِّمْ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فِيْ مَنْ خَتَمْتَ وَاَحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ مَوْفُوْرًا وَاَمِتْنِيْ مَسْرُوْرًا وَمَغْفُوْرًا وَتَوَلَّ اَنْتَ نَجَاتِيْ مِنْ مُسَاۤئَلَةِ الْبَرْزَخِ وَادْرَاْ عَنِّيْ مُنْكَرًا وَنَكِيْرًا وَاَرِعَيْنِيْ مُبَشِّرًا وَبَشِيْرًا وَاجْعَلْ لِيْ اِلٰی رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ مَصِيْرًا وَعَيْشًا قَرِيْرًا وَمُلْكًا كَبِيْرًا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا۔

اَمَّا حصہ دوم میں اعمال وکیفیت داخلہ کربلائے معلّیٰ وفضیلت تربت وغیرہ بسند معتبر کے صفوان جمال سے منقول ہے وہ کہتا ہے کہ میں نے جناب صادق علیہ السلام سے واسطے زیارت اپنے مولا حسینؑ ابن علیؑ علیہم السلام کی رخصت طلب کی اور سوال کیا کہ آپ

مجھے تعلیم فرمائیں کہ میں کس طرح سے آنحضرت کی زیارت کروں فرمایا کہ اے صفوان جبکہ تو مقام نینوا میں پہنچے آب فرات سے غسل کر مجھ کو خبر دی ہے میرے باپ نے اور ان کو خبر دی ہے اُن کے پدران علیہم السلام نے کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ فرزند میرا حسینؑ قتل کیا جائیگا بعد میری وفات کے کنارے پر دریائے فرات کے پس جو شخص کہ اس کی زیارت کرے اور آب فرات سے غسل کرے گناہ اس کے مٹ جاتے ہیں اور مثل اس دن کے ہو جاتا ہے کہ جس دن اپنی ماں کے شکم سے پیدا ہوا تھا پس جب آب فرات سے غسل کرے تو اثناء غسل میں یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُوْرًا وَّطَهُوْرًا وَّحِرْزًا وَّشِفَاۤءً مِّنْ كُلِّ دَاۤءٍ وَّاٰفَةٍ وَّسُقْمٍ وَّعَاهَةٍ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَسَهِّلْ بِهٖ اَمْرِيْ۔ اور جب غسل سے فارغ ہو دو جامہ پاک پہنے اور دو رکعت نماز بیرون از شرع بجا لائے اور جب نماز سے فارغ ہو تو طرف حائر شریف کے روانہ ہو اور ذکر خدا کرتا ہوا چلے اور تبانی وتساہل قدم اپنا کوتاہ اٹھائے اس لئے کہ حق سبحانہ تعالیٰ ہر قدم اٹھانے میں ثواب حج وعمرہ کا واسطے تیرے لکھتا ہے اور با دل خاشع و دیدہ گریاں اس راہ کو طے کرے اور اللہ اکبر ولا الٰہ الا اللہ بہت پڑھے اور ثنائے خدا اور صلوٰت رسول اور صلوٰت امام حسین علیہ السلام پر بہت بھیجے اور خصوص لعنت او پر کشندگان حسینؑ کے کرے اور بیزاری ڈھونڈے ان لوگوں سے کہ جنہوں نے اوّل اساس ظلم کی خاندانِ رسالت پر رکھی ہے اور جب پہنچے دروازہ حائر پر کھڑا ہو اور کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَاۤءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

عليك يا سيد المرسلين السلام عليك يا حبيب الله السلام عليك
يا امير المؤمنين السلام عليك يا سيد الوصيين السلام عليك يا قائد
الغر المحجلين السلام عليك يا ابن فاطمة الزهراء سيدة نساء العالمين
السلام عليك وعلى الائمة من ولدك السلام عليك يا وصي امير المؤمنين
السلام عليك ايها الصديق الشهيد السلام عليكم يا ملائكة الله المقيمين
في هذا المقام الشريف السلام عليكم يا ملائكة ربي المحدقين بقبر الحسين
عليه السلام السلام عليكم مني ابدا ما بقيت وبقي الليل والنهار
ورحمة الله وبركاته پس آگے بڑھتا بدروازہ دوم حاضر شریف اور وہاں کھڑا ہو کر یہ
زیارت پڑھے السلام عليك يا ابا عبد الله السلام عليك يا ابن رسول الله
السلام عليك يا امير المؤمنين مولاي عبدك وابن امتك المقر بالرق
والتارك للخلاف عليكم والموالي لوليكم والمعادي لعدوكم

قصد

حرمك واستجار بمشهدك وتقرب اليك بقصدك ءادخل يا الله
ءادخل يا رسول الله ءادخل يا امير المؤمنين ءادخل يا سيد الوصيين
ءادخل يا فاطمة الزهراء سيدة نساء العالمين ءادخل يا مولاي يا ابا
عبد الله ءادخل يا مولاي يا ابن رسول الله منقول ہے کہ اگر اس وقت میں
دل تیرا خاشع اور آنکھ تیری گریاں ہو تو یہ علامت رخصت کی ہے یعنی اجازت ہے واسطے
داخل ہونے کے روضۂ مقدس میں پس داخل ہو اور اثنائے داخل ہونے میں یہ دعا پڑھ۔
الحمد لله الواحد الاحد الفرد الصمد الذي هداني لولايتك و

خصني بزيارتك وسهل لي قصدك پس روضۂ مقدس میں محاذی بالائے
سر مبارک کے کھڑا ہو اور یہ زیارت پڑھے۔ السلام عليك يا وارث آدم صفوة
الله السلام عليك يا وارث نوح نبي الله السلام عليك يا وارث ابراهيم
خليل الله السلام عليك يا وارث موسى كليم الله السلام عليك يا وارث
عيسى روح الله السلام عليك يا وارث محمد حبيب الله السلام عليك
يا وارث امير المؤمنين ولي الله السلام عليك يا ابن محمد المصطفى
السلام عليك يا ابن علي المرتضى السلام عليك يا ابن فاطمة الزهراء
السلام عليك يا ابن خديجة الكبرى السلام عليك يا ثار الله وابن ثاره
والوتر الموتور اشهد انك قد اقمت الصلوة واتيت الزكوة وامرت
بالمعروف ونهيت عن المنكر واطعت الله ورسوله حتى اتاك اليقين
فلعن الله امة قتلتك ولعن الله امة ظلمتك ولعن الله امة سمعت
بذلك فرضيت به يا مولاي يا ابا عبد الله اشهد انك كنت نورا
في الاصلاب الشامخة والارحام المطهرة لم تنجسك الجاهلية بانجاسها
ولم تلبسك من مدلهمات ثيابها واشهد انك من دعائم
الدين واركان المؤمنين واشهد انك الامام البر التقي الرضي
الزكي الهادي المهدي واشهد ان الائمة من ولدك كلمة التقوى
واعلام الهدى والعروة الوثقى والحجة على اهل الدنيا واشهد
الله وملائكته وانبياءه ورسله اني بكم مؤمن وبايابكم
موقن بشرائع ديني وخواتيم عملي وقلبي لقلبكم سلم وامري

لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى
اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ
پس ضریح مبارک سے لپٹے اور بوسہ دے اور کہے بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ
وَاُمِّیْ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِیْبَةُ بِكَ عَلَیْنَا
وَعَلٰى جَمِیْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ
وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَیَّاَتْ لِقِتَالِكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ۝ قَصَدْتُ حَرَمَكَ
وَاَتَیْتُ اِلٰى مَشْهَدِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكَ عِنْدَهٗ وَبِالْمَحَلِّ
الَّذِیْ لَكَ لَدَیْهِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ پس دو رکعت نماز بالائے سر مبارک آنحضرت کے بجالاوے
جس سورہ سے چاہے جب فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَرَكَعْتُ
وَسَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لِاَنَّ الصَّلٰوةَ وَالرُّكُوْعَ
وَالسُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ اَفْضَلَ التَّحِیَّةِ وَالسَّلَامِ وَارْدُدْ
عَلَیَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِیَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰى سَیِّدِیْ
وَمَوْلَایَ حُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ فَاْجُرْنِیْ عَلٰى ذٰلِكَ بِاَفْضَلِ اَمَلِیْ وَرَجَآئِیْ فِیْكَ وَفِیْ
وَلِیِّكَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ پس آوے طرف پائین قبر حضرت علی اکبرؑ کے کھڑا ہو کر یہ زیارت
پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

اَیُّهَا الشَّهِیْدُ وَابْنَ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ
لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ
بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ پس قبر شریف سے لپٹے اور بوسہ دے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِیِّهٖ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِیْبَةُ بِكَ عَلَیْنَا وَ
عَلٰى جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَاَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَیْكَ مِنْهُمْ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ پس جانب پائین قبر علی اکبرؑ رو بسوئے شہدائے کربلا کر کے زیارت ان کی
اس طرح پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّآءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَصْفِیَآءَ
اللّٰهِ وَاَوِدَّآءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیِّ نِ الزَّكِیِّ
النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ
طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ وَاللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا
فَیَا لَیْتَنِیْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ فِی الْجِنَانِ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ
الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ كَانَ فِی الْحَآئِرِ
مِنْكُمْ وَعَلٰى مَنْ لَّمْ یَكُنْ فِی الْحَآئِرِ مَعَكُمْ خُصُوْصًا سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ اَبِی
الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ ابْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَقَاسِمِ ابْنِ الْحَسَنِ وَمُسْلِمِ بْنِ عَقِیْلٍ وَ
هَانِیْ ابْنِ عُرْوَةَ وَحَبِیْبِ بْنِ مَظَاهِرٍ وَالْحُرِّ الشَّهِیْدِ الرِّیَاحِیِّ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكُمْ یَا سَادَاتِیْ وَمَوَالِیَّ جَمِیْعًا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝ اس کے بعد
زیارت جناب عباسؑ علمدار کی بسند بسیار معتبر کے ابوحمزہ ثمالیؒ سے منقول ہے
کہ حضرت امام جعفر صادقؑ علیہ السلام نے فرمایا کہ جب ارادہ زیارت قبر عباسؑ بن علیؑ

زیارت حضرت عباس علیہ السلام

کا کرے کہ وہ کنارہ پر دریائے فرات کے ہے تو مقابل حائر شریف ان کے کھڑا ہو
اور اذن دخول حرم حضرت عباسؑ کا چاہے اس طرح کہے سَلَامُ اللّٰہِ وَسَلَامُ مَلَائِکَتِہِ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَائِہِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ وَجَمِیْعِ الشُّہَدَاءِ وَ
الصِّدِّیْقِیْنَ الزَّاکِیَاتُ الطَّیِّبَاتُ فِیْمَا تَغْتَدِیْ وَتَرُوْحُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ اَشْہَدُ لَکَ بِالتَّسْلِیْمِ وَالتَّصْدِیْقِ وَالْوَفَاءِ وَالنَّصِیْحَۃِ لِخَلَفِ
النَّبِیِّ الْمُرْسَلِ وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِیْلِ الْعَالِمِ وَالْوَصِیِّ الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُوْمِ
الْمُہْتَضَمِ فَجَزَاکَ اللّٰہُ عَنْ رَسُوْلِہٖ وَعَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَعَنِ الْحَسَنِ وَ
الْحُسَیْنِ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ بِمَا صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ وَاَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ
لَعَنَ اللّٰہُ مَنْ قَتَلَکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ ظَلَمَکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ جَہِلَ حَقَّکَ وَاسْتَخَفَّ
بِحُرْمَتِکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ حَالَ بَیْنَکَ وَبَیْنَ مَاءِ الْفُرَاتِ اَشْہَدُ اَنَّکَ قُتِلْتَ
مَظْلُوْمًا وَاَنَّ اللّٰہَ مُنْجِزٌ لَکُمْ مُسْلِمٌ وَاَنَا لَکُمْ تَابِعٌ وَنُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّۃٌ حَتّٰی
یَحْکُمَ اللّٰہُ وَہُوَ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَا مَعَ عَدُوِّکُمْ اِنِّیْ بِکُمْ وَبِاِ
یَابِکُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِمَنْ خَالَفَکُمْ وَقَتَلَکُمْ مِنَ الْکَافِرِیْنَ قَتَلَ اللّٰہُ
اُمَّۃً قَتَلَتْکُمْ بِالْاَیْدِیْ وَالْاَلْسُنِ پس داخل ہو روضۂ مبارک میں اور ضریح مقدس
سے لپٹے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ الخ
کہ زیارت مسلم بن عقیل میں ذکر اس کا آچکا ہے اس جگہ دیکھ لے پس طرف پائے ہائے
مقدس کے آوے اور ضریح اقدس کے پاس کھڑا ہو کر یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا
الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ ابْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا بْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَاَقْدَمِہِمْ بِدِیْنِ اللّٰہِ وَاَحْوَطِہِمْ عَلَی الْاِسْلَامِ اَشْہَدُ لَقَدْ

نَصَحْتَ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَخِیْکَ فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِیْ لِاَخِیْہِ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً
قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً اِسْتَحَلَّتْ مِنْکَ الْمَحَارِمَ
وَانْتَہَکَتْ فِیْ قَتْلِکَ حُرْمَۃَ الْاِسْلَامِ فَنِعْمَ الصَّابِرُ الْمُجَاہِدُ الْمُحَامِیْ
النَّاصِرُ وَالْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِیْہِ وَالْمُجِیْبُ اِلٰی طَاعَۃِ رَبِّہِ الرَّاغِبُ فِیْمَا زَہِدَ
غَیْرُہُ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِیْلِ وَالثَّنَاءِ الْجَمِیْلِ فَاَلْحَقَکَ اللّٰہُ بِدَرَجَۃِ اٰبَائِکَ
فِیْ دَارِ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ تَعَرَّضْتُ لِزِیَارَۃِ اَوْلِیَائِکَ رَغْبَۃً فِیْ
ثَوَابِکَ وَرَجَاءً لِمَغْفِرَتِکَ وَجَزِیْلِ اِحْسَانِکَ فَاَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ رِزْقِیْ بِہِمْ دَارًّا وَّعَیْشِیْ بِہِمْ قَارًّا وَّزِیَارَتِیْ بِہِمْ
مَقْبُوْلَۃً وَّحَیٰوتِیْ طَیِّبَۃً وَّاَدْرِجْنِیْ اِدْرَاجَ الْمُکْرَمِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَنْقَلِبُ
مِنْ زِیَارَۃِ مَشَاہِدِ اَحِبَّائِکَ مُفْلِحًا مُنْجِحًا قَدِ اسْتَوْجَبَ غُفْرَانَ الذُّنُوْبِ
وَسَتْرَ الْعُیُوْبِ وَکَشْفَ الْکُرُوْبِ اِنَّکَ اَہْلُ التَّقْوٰی وَاَہْلُ الْمَغْفِرَۃِ دَائِمًا
فضیلت خاک تربت جناب امام حسین علیہ السلام اور استعمال اس کا بسند معتبر کے حارث بن مغیرہ
سے منقول ہے کہ وہ بیان کرتا ہے کہ میں نے حضرت صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ یا ابن رسولؐ
اللہ درد اور بیماریاں میں بہت رکھتا ہوں اور جس دوا کے ساتھ مداوا کرتا ہوں کچھ نفع نہیں پاتا ہوں
حضرتؑ نے ارشاد فرمایا کہ تو کس واسطے غافل ہے خاکِ قبر اطہر میرے جد مظلوم حسین بن علی علیہم
السلام سے کہ اس میں شفا ہر درد کی ہے اور ایمنی ہر خوف سے ہے جب کہ تو قصد کرے کہ خاکِ
تربت حسینؑ کی اٹھائے پس یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ہٰذِہِ التُّرْبَۃِ
الطَّیِّبَۃِ وَبِحَقِّ الْمَلَکِ الَّذِیْ اَخَذَہَا وَبِحَقِّ النَّبِیِّ الَّذِیْ قَبَضَہَا وَبِحَقِّ الْمَلَکِ الَّذِیْ
حَلَّ فِیْہَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ کَذَا۔ اور دوسری حدیث معتبر میں

جناب صادقؑ سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ حق سبحانہٗ وتعالےٰ نے خاکِ تربت میرے جدِ بزرگوار حسینؑ میں شفا ہر درد کی گردانی ہے اور ایمن ہر خوف سے پس جب کوئی تم میں سے چاہے کہ اٹھائے خاکِ تربت کو تو اس پر بوسہ دے اور اپنی دونوں آنکھوں پر رکھے اور تمام اپنے جسم سے اس خاک کو ملے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ فِیْھَا وَثَوٰی فِیْھَا وَبِحَقِّ اَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَخِیْہِ وَالْاَئِمَّۃِ مِنْ وُلْدِہٖ وَبِحَقِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْحَآفِّیْنَ بِہٖ اِلَّا جَعَلْتَھَا شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّبُرْءً مِّنْ کُلِّ مَرَضٍ وَّنَجَاۃً مِّنْ کُلِّ اٰفَۃٍ وَّحِرْزًا مِّمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ پس استعمال اس کا کرے اور حدیث معتبر دیگر میں فرمایا کہ جب کوئی خاک تربتِ حسینؑ کو تناول کرنا چاہے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَلَکِ الَّذِیْ تَنَاوَلَہٗ وَالرَّسُوْلِ الَّذِیْ بَوَّاَہٗ وَالْوَصِیِّ الَّذِیْ ضُمِّنَ فِیْہِ اَنْ تَجْعَلَہٗ شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ پس اس درد کا نام لے۔ طریقِ دیگر اٹھانے خاکِ تربتِ پاک حسین علیہ السلام بسند معتبر کے جابر جعفی سے منقول ہے کہ کہا اس نے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جب چاہے تو کہ خاک تربت میرے جد حسینؑ کی اٹھائے آخر شب میں متوجہ غسل کا ہو آب خالص سے اور بعد غسل جامہ ہائے پاکیزہ ترین پہن لے اور اور آپ کو خوشبو کر ساتھ سعد کے پس داخل روضۂ مبارک ہو نزدیک سر آنحضرتؑ کے اور چار رکعت نماز پڑھ رکعت اوّل میں بعد حمد گیارہ مرتبہ سورۂ قل یا ایہا الکافرون اور رکعت دوم میں بعد حمد گیارہ مرتبہ سورۂ اِنّا انزلناہ پڑھ اور قنوت میں یہ کلمات پڑھ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عُبُوْدِیَّۃً وَّرِقًّا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَالِکَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ سُبْحَانَ اللّٰہِ ذِی

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ پس رکوع وسجود وتشہد بجالا پھر دو رکعت دیگر بجالا اور اس کی رکعت اوّل میں بعد حمد قل ہو اللہ احد گیارہ مرتبہ اور رکعت دوم میں بعد از حمد سورہ اذا جاء نصر اللہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر وہی قنوت جو مذکور ہوا پڑھ اور بعد نماز کے سجدہ شکر کا کر اور ہزار مرتبہ سجدہ میں شکرًا شکرًا کہہ پس اٹھ اور ضریح مقدس سے لپٹ اور کہہ یا مولای یا ابن رسول اللہ اِنِّیْ اٰخِذٌ مِّنْ تُرْبَتِکَ بِاِذْنِکَ اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْھَا شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّعِزًّا مِّنْ کُلِّ ذُلٍّ وَّاَمْنًا مِّنْ کُلِّ خَوْفٍ وَّغِنًی مِّنْ کُلِّ فَقْرٍ لِّیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پس اپنی انگلی سے خاک تربت پاک سے اٹھا اور پارچہ پاکیزہ میں یا شیشہ میں نگاہ رکھ اور اس پارچہ یا شیشہ کے سر پر مہر لگا دے ساتھ اس انگشتر عقیق کے کہ جس پر یہ کلمات نقش کئے ہوں مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ط پس اگر خداوند کریم جانتا ہے کہ نیت تیری درست ہے تو تین قبضہ خاک پاک زیادہ سات مثقال سے ہرگز نہ ہو گی پس یہ خاک پاک واسطے جس علت و بیماری کے کھائی جائے اثر تمام رکھتی ہے پس جب کہ زیارت کربلائے معلّٰی سے فارغ ہو تو قصد کر زیارت حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا اور اسی حکم میں ہے زیارت سفر اور زیارت حضرتِ صاحب الزمانؑ کی پس رو بقبلہ کھڑا ہو اور زیارت ان بزرگواروں کی اس طرح سے پڑھ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّۃِ الْمَعْصُوْمِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰہِ الْاَمِیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُوْدَعَ اَسْرَارِ السَّادَاتِ الْمَیَامِیْنَ

السلام علیک یا بقیة الله من البررة الماضین السلام علیک
یا ابا عبد الله ورحمة الله وبرکاته اشهد انک اطعت الله کما
امرک واتبعت الرسول کما ندبک وتولیت خلیفتک کما الزمک
ددعوت الی الایتمام بذریته کما وقفک وعلمت الحق یقینا
واعتمدته کما امرک واشهد انک باب وصی المصطفی وطریق حجة
الله المرتضی وامین الله فیما استودعت من علوم الاصفیاء
اشهد انک من اهل بیت النبی النجباء المختارین لنصرة الوصی
اشهد انک صاحب العاشرة والبراهین والدلائل القاهرة واقمت
الصلوة واتیت الزکوة وامرت بالمعروف ونهیت عن المنکر و
ادیت الامانة ونصحت لله ولرسوله وصبرت علی الاذی فی
جنبه حتی اتاک الیقین لعن الله من جحد حقک وحط من قدرک
ولعن الله من اذاک فی موالیک ولعن الله من اعنتک فی اهل بیتک
لعن الله من لامک فی ساداتک لعن الله عدو آل محمد من الجن و
الانس من الاولین والآخرین وضاعف علیهم العذاب الالیم صلی
الله علیک یا ابا عبد الله صلی الله علیک یا صاحب رسول الله صلی
الله علیه وآله وعلیک یا مولای یا امیر المومنین وصلی الله علی روحک
الطیب وجسدک الطاهر والحقنا بمنه ورافته اذ توفنا بک وبمحل
السادات المیامین وجمعنا معهم بجوارهم فی جنات النعیم صلی الله علیک
یا صاحب الرسول الله صلی الله علیه وآله وصلی الله علی اخوانک

اعمال مشہد کاظمین

الشیعة البررة من السلف المیامین وادخل الروح والرضوان
علی الخلف من المومنین والحقنا وایاهم بمن تولاه من
العترة الطاهرین وعلیک وعلیهم السلام ورحمة
الله وبرکاته **اما** حصہ سوم میں اعمال و زیارات ورود مشہد کاظمین علیہم السلام
بسند معتبر حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی چاہے کہ زیارت کرے موسیٰ
بن جعفر علیہم السلام اور محمد بن علی علیہما السلام کی پس غسل کرکے آپ کو پاکیزہ اور خوشبو کرے
اور طاہر ترین کپڑے پہنے اور رواں ہوتا آنکہ پہنچے در شریف حرم محترم پر پس وہاں کھڑا
ہو اور اذن دخول چاہیے اور کہے۔ الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله والله
اکبر الحمد لله علی هدایته لدینه والتوفیق لما دعا الیه من سبیله
اللهم انت افضل مقصود واکرم ماتی وقد اتیتک متقربا الیک
بابنی بنت نبیک صلواتک علیهما وعلی آبائهما الطیبین و
ابنائهما الطاهرین اللهم صل علی محمد وآل محمد ولا تخیب سعیی
ولا تقطع رجائی واجعلنی عندک وجیها فی الدنیا والآخرة ومن
المقربین ورحمة الله وبرکاته اور جب بالائے روضہ مبارک کے پہنچے تو کہے
یا سیدی یا آل بیت المصطفی عبد کما وابن عبدکما الذلیل المعترف
بحقکما ملجاء کما متوسلا الی الله تعالی بکما ءادخل یا الله ءادخل یا
رسول الله ءادخل یا نبی الله ءادخل یا محمد بن عبد الله ءادخل
یا امیر المومنین ءادخل یا فاطمة الزهراء سیدة نساء العالمین
ءادخل یا ابا محمد علی بن الحسین ءادخل یا ابا جعفر محمد

بن علی ادخل یا ابا عبد الله جعفر بن محمد ادخل یا ابا ابراهیم
موسی بن جعفر ادخل یا ابا الحسن علی بن موسی الرضا
ادخل یا ابا جعفر محمد بن علی ن الجواد ادخل یا ابا الحسن
علی بن محمد ادخل یا ابا محمد ن الحسن بن علی ادخل یا ابا
القاسم یا حجة الله فی ارضه ادخل یا ایها الملائکة الحافون
المحدقون فی هذا المشهد الشریف و رحمة الله و برکاته

پس داخل ہو روضہ مبارک اور اثناء داخل ہونے کے یہ پڑھے بسم الله
و بالله و فی سبیل الله و علی ملة رسول الله صلی الله علیه
و آله رب ادخلنی مدخل صدق و اخرجنی مخرج صدق و اجعل
لی من لدنک سلطانا نصیرا پس برابر ضریح مقدس کے آوے اور کھڑا ہو
کر یہ زیارت پہلے جناب موسیٰ کاظم علیہ السلام کی پڑھے السلام علیک یا ولی الله
و ابن ولیه السلام علیک یا حجة الله و ابن حجته السلام علیک
یا صفی الله و ابن صفیه السلام علیک یا امین الله و ابن امینه
السلام علیک یا نور الله فی ظلمات الارض السلام علیک
یا امام الهدی السلام علیک یا علم التقی السلام علیک
یا خازن علم النبیین السلام علیک یا خازن علم المرسلین
السلام علیک یا وارث اوصیاء السابقین السلام علیک یا معدن
الوحی المبین السلام علیک یا عیبة علم المرسلین السلام
علیک ایها الامام الزاهد السلام علیک ایها الامام العابد

السلام علیک ایها السید الرشید السلام علیک ایها المقتول
الشهید السلام علیک یا ابن رسول الله و ابن وصیه السلام
علیک یا مولای یا موسی بن جعفر و رحمة الله و برکاته اشهد
انک قد بلغت عن الله ما حملک و حفظت ما استودعک و
حللت حلال الله و حرمت حرام الله و اقمت احکام الله و
تلوت کتاب الله و صبرت علی الاذی فی جنب الله و جاهدت
فی الله حق جهاده حتی اتاک الیقین و اشهد انک مضیت
علی ما مضی علیه اباؤک الطاهرون و اجدادک الطیبون
الاوصیاء الهادون الائمة المهدیون لم تؤثر عمی علی هدی
ولم تمل من حق الی باطل و اشهد انک نصحت لله و لرسوله
و لامیر المؤمنین و انک ادیت الامانة و اجتنبت الخیانة
و اقمت الصلوة و اتیت الزکوة و امرت بالمعروف و نهیت
عن المنکر و عبدت الله مخلصا حتی اتاک الیقین فجزاک الله
عن الاسلام و اهله افضل الجزاء اتیتک یا ابن رسول الله
زائرا قبرک عارفا بحقک مقرا بفضلک محتملا لعلمک
محتجبا بذمتک عائذا بقبرک لائذا بضریحک مستشفعا بک
الی الله موالیا لاولیائک معادیا لاعدائک مستبصرا بشأنک و بالهدی
الذی انت علیه عالما بضلالة من خالفک بابی انت و امی و نفسی
و اهلی و مالی و ولدی یا ابن رسول الله اتیتک متقربا بزیارتک

الی اللہ و مستشفعا بک الیہ فاشفع لی عند ربک لیغفر لی ذنوبی
و یعفو عن جرمی و یتجاوز عن سیئاتی و یمحوا عن خطیئاتی
و یدخلنی الجنۃ التی لا بد لی منہا و یتفضل علی بما ھو اھلہ
و یغفر لی و لآبائی و اخوانی و لجمیع المؤمنین و المؤمنات فی مشارق
الارض و مغاربہا بفضلہ و جودہ و منہ و کرمہ پس ضریح مقدس کو بوسہ
دے اور بالائے سر جناب موسیٰ کاظم علیہ السلام کے ضریح پاک سے پٹے اور کہے السلام
علیک یا مولای یا موسی بن جعفر و رحمۃ اللہ و برکاتہ اشہد انک
الامام الھادی المھدی و الولی المرشد و اشہد انک معدن التنزیل
و صاحب التاویل و حامل التوراۃ و الانجیل و العالم العادل و الصادق
العامل یا مولای انا ابرء الی اللہ من اعدائک و اتقرب الی اللہ بموالاتک
فصلی اللہ علیک و علی آبائک و اجدادک و ابنائک و شیعتک
و محبیک و رحمۃ اللہ و برکاتہ - پس دو رکعت نماز زیارت کی بجالا
اور تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد جو دعا کہ چاہے تو حق تعالیٰ سے
طلب کر بعد اس کے زیارت حضرت امام محمد تقی الجواد علیہ السلام کی بجالا کہ وہ حضرت اسی
ضریح اطہر میں پشت سر مبارک اپنے جد بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے مدفون
ہیں پس اس طرح سے زیارت امام محمد تقی علیہ السلام کی پڑھ - السلام علیک یا ابا
جعفر محمد بن علی البر التقی الامام الوفی السلام علیک ایہا الرضی
الزکی السلام علیک یا نجی اللہ السلام علیک یا سفیر اللہ السلام علیک
یا سر اللہ السلام علیک یا سناء اللہ السلام علیک یا کلمۃ اللہ السلام

علیک یا رحمۃ اللہ السلام علیک ایہا النور الساطع السلام
علیک ایہا البدر الطالع السلام علیک ایہا الطیب ابن الطیبین
علیک ایہا الطاہر ابن الطاہرین السلام علیک ایتہا
السلام علیک ایتہا الحجۃ الکبری السلام علیک
الآیۃ العظمی السلام علیک ایہا المنزہ عن المعضلات
ایہا المطہر من الزلات السلام علیک ایہا المنزہ عن المعضلات
السلام علیک ایہا الرضی عند الاشرار السلام علیک یا عمود
الدین السلام علیک یا ابن الائمۃ المعصومین اشہد انک ولی
اللہ و حجتہ فی ارضہ و انک جنب اللہ و خیرۃ اللہ و مستودع
علم اللہ و علم الانبیاء و رکن الایمان و ترجمان القرآن و اشہد
ان من اتبعک علی الحق و ان من انکرک و نصب لک العداوۃ
علی الضلالۃ و الردی ابرء الی اللہ و الیک منہم فی الدنیا و الآخرۃ
و السلام علیک ما بقیت و بقی اللیل و النہار و رحمۃ اللہ و برکاتہ
پس ضریح مقدس کو بوسہ دے اور کہے۔ اللہم صل علی محمد و اہلبیتہ و
صل علی محمد بن علی الزکی التقی البر الوفی و المہذب النقی ہادی
الامۃ و وارث الائمۃ و خازن الرحمۃ و ینبوع الحکمۃ و قائد
البرکۃ و صاحب الاجتہاد و الطاعۃ و واحد الاوصیاء فی الاخلاص
و العبادۃ و حجتک العلیا و مثلک الاعلی و کلمتک الحسنی الداعی
الیک و الدال علیک الذی نصبتہ علما لعبادک و مترجما لکتابک
و صادقا بامرک و ناصرا لدینک و حجۃ علی خلقک و نورا تخرق

بِهِ الظُّلَمُ وَتُدْرَكُ بِهِ الْهِدَايَةُ وَشَفِيعًا تَنَالُ بِهِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ
فَكَمَا اَخَذَ فِي خُشُوعِهِ لَكَ حَظَّهُ وَاسْتَوْفٰى مِنْ خَشْيَتِكَ نَصِيبَهُ
فَصَلِّ عَلَيْهِ اَضْعَافَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى وَلِيٍّ ارْتَضَيْتَ طَاعَتَهُ وَ
قَبِلْتَ خِدْمَتَهُ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَآتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِي
مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَاِحْسَانًا وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا اِنَّكَ ذُو الْمَنِّ الْقَدِيمِ
وَالصَّفْحِ الْجَمِيلِ الْجَسِيمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ پس دو رکعت
نماز زیارت کی پڑھ اور بعد نماز کے تسبیح حضرت فاطمہ زہرا کی پڑھ اور جو حاجت کہ رکھتا ہے
خدائے تعالٰے سے اپنی طلب کر انشاء اللہ حاجت تیری برآوردہ ہوگی۔

اما حصّہ چہارم میں اعمال و زیارات درود مشہد سرمن رائے بنا بر زیارات عسکریین
علیہما السلام کی اول غسل کر اور پاکیزہ ترین اپنے کپڑوں سے پہن اور رواں ہو جب در مقدس
حرم محترم پر پہنچے تو کھڑا ہو اذن دخول روضۂ مبارک کا پڑھ اور کہہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى هِدَايَتِهِ لِدِينِهِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا
دَعَا اِلَيْهِ مِنْ سَبِيلِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَفْضَلُ مَقْصُودٍ وَاَكْرَمُ مَأْتِيٍّ وَقَدْ
اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَيْكَ بِابْنَيْ بِنْتِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَعَلٰى
آبَائِهِمَا الطَّيِّبِينَ وَاَبْنَائِهِمَا الطَّاهِرِينَ وَاجْعَلْنِي بِهِمْ عِنْدَكَ
وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
پس داخل ہو اور نزدیک ضریح مقدس کے کھڑا ہو اور یہ زیارت پڑھ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا
يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا نُورَيِ اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ
الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِي شَأْنِكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا عَارِفًا

بِحَقِّكُمَا مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكُمَا مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكُمَا مُؤْمِنًا بِمَا آمَنْتُمَا بِهِ كَافِرًا بِمَا كَفَرْتُمَا بِهِ مُبْطِلًا
لِمَا اَبْطَلْتُمَا مُحَقِّقًا لِمَا حَقَّقْتُمَا اَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمَا اَنْ يَجْعَلَ حَظِّي مِنْ زِيَارَتِكُمَا الصَّلٰوةَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاَنْ يَرْزُقَنِي مُرَافَقَتَكُمَا فِي الْجِنَانِ مَعَ آبَائِكُمَا الصَّالِحِينَ وَاَسْئَلُهُ اَنْ يُعْتِقَ
رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَيَرْزُقَنِي شَفَاعَتَكُمَا وَيُعَرِّفَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا وَلَا يَسْلُبَنِي حُبَّكُمَا وَحُبَّ آبَائِكُمَا
الصَّالِحِينَ وَاَنْ لَا يَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَيَحْشُرَنِي مَعَكُمَا فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنِي حُبَّهُمَا وَتَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِهِمَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي آلِ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ وَانْتَقِمْ مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ
الْاَوَّلِينَ مِنْهُمْ وَالْآخِرِينَ وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَابْلُغْ بِهِمْ وَبِاَتْبَاعِهِمْ وَمُحِبِّيهِمْ وَ
شِيعَتِهِمْ اَسْفَلَ دَرْكٍ مِنَ الْجَحِيمِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَ
ابْنِ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بعد فراغت زیارت ان دو معصوم
علیہما السلام کے قصد زیارت جناب حلیمہ خاتون ہمشیرہ جناب امام علی نقی و عمہ امام حسن عسکری و دختر جناب
امام محمد تقی الجواد علیہما الصلوٰۃ والسلام کا کر اور اُن کی زیارت اس طرح پڑھ ـــ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدِ
بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْمَوْلُودِ فِي بَيْتِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ
رَسُولِ اللّٰهِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ
الرَّاشِدِينَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ اُمَنَاءِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ
سَيِّدِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ
مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ التَّقِيِّ الْجَوَادِ الْاَمِينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا عَمَّةَ الْاِمَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ وُلِدَ فِي حِجْرِهَا الْاِمَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا السَّيِّدَةُ الْجَلِيلَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْحَسِيبَةُ النَّبِيلَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ
اَيَّتُهَا الْعَالِمَةُ الْعَامِلَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْكَرِيمَةُ

العليمة السلام عليك ايتها الحكيمة الحليمة السلام عليك وعلى روحك وبدنك السلام عليك
وعلى جسمك وجسدك السلام عليك يا مولاتي وابنة مولاي وسيدتي ورحمة الله وبركاته
اشهد مولاي وسيدتي ورحمة الله وبركاته اشهد انك قد اقمت الصلوة واتيت
الزكوة وامرت بالمعروف ونهيت عن المنكر واطعت الله ورسوله وصبرت على الاذى في جنبه حتى
اتاك اليقين فلعن الله من جحدك ولعن الله من ظلمك ولعن الله من لم يعرف حقك ولعن الله اعداء
آل محمد من الجن والانس من الاولين والآخرين وضاعف عليهم العذاب الاليم اتيتك يا مولاتي وابنة
مولاي زائرا قاصدا وافدا فكوني شفيعا الى الله تعالى في غفران ذنوبي وقضاء حوائجي واعطاء سؤالي
وكشف ضري فان لك ولابيك واجدادك الطاهرين جاها عظيمة وشفاعة مقبولة السلام
عليك وعلى آبائك المطهرين وعلى الملائكة المقيمين في هذا الحرم الشريف المبارك ورحمة الله وبركاته
پس جو دعا کہ چاہے تو حق سبحانہ تعالی سے طلب کرے اس کے بعد زیارت حضرت نرجس خاتون والدہ ماجدہ جناب صاحب الامر
علیہ السلام کی بجالاوے اس طرح پڑھے السلام على رسول الله الصادق الامين السلام على مولانا امير المؤمنين
السلام على الائمة الطاهرين الحجج الميامين السلام على والدة الامام والمودعة اسرار الملك العلام
والحاملة لاشرف الانام السلام عليك يا شبيهة ام موسى وابنة حواري عيسى السلام عليك ايتها
الرضية المرضية السلام عليك ايتها المنعوتة في الانجيل المخطوبة من روح الله الامين ومن
رغب في وصلتها محمد سيد المرسلين والمستودعة اسرار رب العالمين السلام عليك وعلى
آبائك الحواريين السلام عليك وعلى بعلك وولدك السلام عليك وعلى روحك وبدنك الطاهر
اشهد انك احسنت الكفالة واديت الامانة واجتهدت في مرضات الله وصبرت في ذات
الله وحفظت سر الله وحملت ولي الله وبالغت في حفظ حجة الله ورغبت في وصلة ابناء رسول
الله عارفة بحقهم مؤمنة بصدقهم معترفة بمنزلتهم مستبصرة بامرهم مشفقة عليهم مؤثرة هواهم
اشهد انك مضيت على بصيرة من امرك مقتدية بالصالحين راضية مرضية تقية نقية زكية فرضي الله عنك

وارضاك وجعل الجنة منزلك وماواك فلقد اولاك من الخيرات ما
اولاك واعطاك من الشرف مابه اغناك فهناك الله بما
منحك من الكرامة وامراك - اور روایت میں وارد ہوا ہے کہ بعد زیارت
نرجس خاتون کے یہ دعا پڑھے - اللهم اياك اعتمدت ولرضاك طلبت و
باوليائك توسلت وعلى غفرانك وحلمك اتكلت وبك اعتصمت
وبقبر ام وليك لذت فصل على محمد وآل محمد وانفعني بزيارتها
وثبتني على محبتها ولا تحرمني شفاعتها وشفاعة ولدها عجل
الله فرجه كما رزقتني مرافقتها واحشرني معها ومع ولدها عجل
الله فرجه وارزقني مرافقتها واحشرني معها ومع ولدها صلى
الله عليه كما وفقتني لزيارتها وزيارة ولدها اللهم اني اتوجه
اليك بالائمة الميامين من آل طه ويس ان تصلي على محمد وآله الطيبين
الطاهرين وان تجعلني من المطمئنين الفائزين الفرحين المستبشرين
الذين لا خوف عليهم ولا هم يحزنون واجعلني ممن قبلت سعيه
ويسرت امره وكشفت ضره وامنت خوفه اللهم بحق محمد
وآل محمد صل على محمد ولا تجعله آخر العهد من زيارتي اياها
وارزقني العود اليها ابدا ما ابقيتني واذا توفيتني فاحشرني في
زمرتها وادخلني في شفاعة ولدها وشفاعتها واغفر لي ولوالدي
وللمؤمنين وللمؤمنات وآتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة
وقنا عذاب النار والسلام عليكم يا ساداتي ورحمة الله وبركاته

اما زیارت مولینا حضرت صاحب الامر علیہ السلام عجل اللہ فرجہم

جب سرداب شریف میں کہ صفہ آنحضرت علیہ السلام کا ہے حاضر ہو تو کہے۔ السلام علی الحق
الجدید والعالم الذی علمہ لا یبید السلام علی محی المؤمنین و مبیر الکافرین
السلام علی مھدی الامم وجامع الکلم السلام علی خلف السلف وصاحب
الشرف السلام علی حجۃ المعبود وکلمۃ المحمود السلام علی معز الاولیاء
ومذل الاعداء السلام علی وارث الانبیاء وخاتم الاوصیاء السلام
علی القائم المنتظر والعدل المشتھر السلام علی السیف الشاھر و
القمر الزاھر والنور الباھر السلام علی شمس الظلام وبدر التمام السلام
علی ربیع الانام ونضرۃ الایام السلام علی صاحب الصمصام وفلاق الھام
السلام علی صاحب الدین المأثور والکتاب المسطور السلام علی بقیۃ
اللہ فی بلادہ وحجتہ علی عبادہ المنتھی الیہ مواریث الانبیاء ولدیہ
موجودۃ آثار الاصفیاء المؤتمن علی السر والولی للامر السلام
علی المھدی الذی وعد اللہ عزوجل بہ الامم ان یجمع بہ الکلم
ویلم بہ الشعث ویملأ بہ الارض قسطا وعدلا کما ملئت
ظلما وجورا ویمکن لہ وینجز بہ ما وعد المؤمنین اشھد یا مولای
انک والائمۃ من آبائک ائمتی وموالی فی الحیوۃ الدنیا ویوم یقوم
الاشھاد اسئلک یا مولای ان تسئل اللہ تبارک وتعالی فی صلاح
شأنی وقضاء حوائجی وغفران ذنوبی والاخذ بیدی فی دینی و

دنیای وآخرتی ولاخوانی واخواتی المؤمنین والمؤمنات کافۃ
انہ غفور رحیم۔ پس بارہ رکعت نماز زیارت کی پڑھے اور جب فارغ ہو تو پڑھے
اللھم صل علی محمد حجتک فی ارضک وخلیفتک فی بلادک
والداعی الی سبیلک والقائم بقسطک والثائر بامرک ولی المؤمنین وبوار
الکافرین ومجلی الظلمۃ ومنیر الحق والناطق بالحکمۃ والصدق وکلمتک
التامۃ فی ارضک المرتقب الخائف والولی الناصح سفینۃ النجاۃ وعلم
الھدی ونور ابصار الوری وخیر من تقمص وارتدی والوتر الموتور ومفرج الکرب و
مزیل الھم وکاشف البلوی صلوات اللہ علیہ وعلی آبائہ الائمۃ
الھادین والقادۃ المیامین ما طلعت کواکب الاسحار واورقت
الاشجار وینعت الاثمار واختلف اللیل والنھار وغردت
الاطیار اللھم انفعنا بحبہ واحشرنا فی زمرتہ وتحت لوائہ الہ
الخلق رب العالمین اللھم صل علی محمد واھل بیتہ وصل علی
ولی الحسن ووصیہ ووارثہ القائم بامرک والغائب فی خلقک
والمنتظر لاذنک اللھم صل علیہ وقرب بعدہ وانجز وعدہ
واکشف عن بابہ حجاب الغیبۃ واظھر بظھورہ صحائف المحنۃ
وقدم امامہ الرعب وثبت بہ القلب واقم بہ الحرب و
ایدہ بجند من الملائکۃ مسومین وسلطہ علی اعداء دینک اجمعین
والھمہ ان لا یدع منھم رکنا الا ھدہ ولا ھاما الا قدہ ولا کیدا
الا ھتکہ ولا علما الا نکسہ ولا سلطانا الا کبسہ ولا رمحا الا قصفہ

وَلَا مَطَرًا اِلَّا اَخْرَقَهٗ وَلَا جُنْدًا اِلَّا فَرَّقَهٗ وَلَا مِنْبَرًا اِلَّا اَحْرَقَهٗ
وَلَا سَيْفًا اِلَّا كَسَرَهٗ وَلَا صَنَمًا اِلَّا وَضَعَهٗ وَلَا دَمًا اِلَّا اَرَاقَهٗ وَلَا
جَوْرًا اِلَّا اَبَادَهٗ وَلَا حِصْنًا اِلَّا هَدَمَهٗ وَلَا بَابًا اِلَّا رَدَمَهٗ وَلَا قَصْرًا
اِلَّا اَخْرَبَهٗ وَلَا مَسْكَنًا اِلَّا فَتَّشَهٗ وَلَا سَهْلًا اِلَّا اَوْطَاَهٗ وَلَا جَبَلًا اِلَّا
صَعِدَهٗ وَلَا كَنْزًا اِلَّا اَخْرَجَهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اما حصہ پنجم بیں اعمال و زیارات درود شہر طوس بنا بر زیارت امام رضاؑ

مروی ہے کہ پاک ترین جامہائے اپنے سے پہن اور پا برہنہ باوقار تمام تکبیر پڑھتا ہوا اور تہلیل و تمجید کہتا ہوا اور قدم آہستہ اٹھاتا ہوا چلے اور جب داخل مشہد مقدس ہو تو ٹھہرے اور یہ دعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ پس برابر ضریح مقدس کے روبرو امام علیہ السلام
کے کھڑا ہو اور قبلہ کو اپنے کندھے پر رکھ اور کہہ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّهٗ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَنَّهٗ سَيِّدُ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَسَيِّدِ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ
صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَاۤئِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَبْدِكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ الَّذِي انْتَجَبْتَهٗ بِعِلْمِكَ
وَجَعَلْتَهٗ هَادِيًا لِّمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيْلَ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَهٗ
بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانَ الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلَ قَضَاۤئِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ

وَالْمُهَيْمِنِ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَلِيِّكَ وَاُمِّ السِّبْطَيْنِ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الطُّهْرِ الطَّاهِرَةِ
الْمُطَهَّرَةِ التَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الزَّكِيَّةِ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ وَاَهْلِ
الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَاۤئِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سِبْطَيْ نَبِيِّكَ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ
الْقَاۤئِمَيْنِ فِيْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيْلَيْنِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَهٗ بِرِسَالَاتِكَ
وَدَيَّانَيِ الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَاۤئِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ عَبْدِكَ الْقَاۤئِمِ فِيْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيْلِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ
بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانِ الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَاۤئِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ سَيِّدِ
السَّاجِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَخَلِيْفَتِكَ فِيْ اَرْضِكَ
بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِنِ الصَّادِقِ عَبْدِكَ
وَوَلِيِّ دِيْنِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ الصَّادِقِ الْبَارِّ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَبْدِكَ الصَّالِحِ وَلِسَانِكَ فِيْ خَلْقِكَ النَّاطِقِ
بِحُكْمِكَ وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا
الْمُرْتَضٰى عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِيْنِكَ الْقَاۤئِمِ بِعَدْلِكَ وَالدَّاعِيْ اِلٰى دِيْنِكَ
وَدِيْنِ اٰبَاۤئِهِ الصَّادِقِيْنَ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَاۤئِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَاۤئِمِ بِاَمْرِكَ وَالدَّاعِيْ
اِلٰى سَبِيْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ

صل على الحسن بن علي العامل بامرك القائم في خلقك وحجتك
المؤدي عن نبيك وشاهدك على خلقك المخصوص بكرامتك
الداعي الى طاعتك وطاعة رسولك صلى الله عليه واله اللهم
صل على حجتك ووليك القائم في خلقك صلوة تامة نامية
باقية تعجل بها فرجه وتنصره بها وتجعلنا معه في الدنيا
والآخرة اللهم اني اتقرب اليك بحبهم واوالي وليهم واعادي
عدوهم فارزقني بهم خير الدنيا والآخرة واصرف عني
بهم شر الدنيا والآخرة واهوال يوم القيامة پس آوے طرف سر
مبارک آنحضرت کے اور یہ زیارت پڑھے۔ السلام عليك يا ولي الله السلام
عليك يا حجة الله السلام عليك يا نور الله في ظلمات الارض
السلام عليك يا عمود الدين السلام عليك يا وارث آدم
صفوة الله السلام عليك يا وارث نوح نجي الله السلام عليك
يا وارث ابراهيم خليل الله السلام عليك يا وارث اسماعيل ذبيح
الله السلام عليك يا وارث موسى كليم الله السلام عليك يا
وارث عيسى روح الله السلام عليك يا وارث محمد بن
عبد الله خاتم النبيين السلام عليك يا وارث امير
المؤمنين علي ابن ابي طالب ولي الله ووصي رسول رب
العالمين السلام عليك يا وارث فاطمة الزهراء سيدة
نساء العالمين السلام عليك يا وارث الحسن والحسين

سيدي شباب اهل الجنة السلام عليك يا وارث علي
بن الحسين سيد العابدين السلام عليك يا وارث
محمد بن علي الباقر علم الاولين والآخرين السلام
عليك يا وارث جعفر بن محمد الصادق الصديق البار
الامين السلام عليك يا وارث ابي الحسن موسى بن جعفر الكاظم
الحليم السلام عليك ايها الصديق الشهيد السعيد المظلوم المقتول
السلام عليك ايها الوصي البار التقي اشهد انك قد اقمت
الصلوة واتيت الزكوة وامرت بالمعروف ونهيت
عن المنكر وعبدت الله مخلصا حتى اتاك اليقين السلام عليك
يا ابا الحسن ورحمة الله وبركاته انه حميد مجيد لعن الله
امة قتلتك ولعن الله امة ظلمتك ولعن الله امة اسست
اساس الظلم والجور والبدعة عليكم اهل البيت پس ضریح
مقدس سے اور کہے اللهم اليك صمدت من ارضي وقطعت البلاد
رجاء رحمتك فلا تخيبني ولا تردني بغير قضاء حوائجي وارحم
تقلبي على قبر ابن اخي رسولك صلواتك عليه واله بابي
انت وامي اتيتك زائرا وافدا عائذا مما جنيت على نفسي
واحتطبت على ظهري فكن لي شافعا الى الله تعالى يوم حاجتي
وفقري وفاقتي فان لك عند الله مقاما محمودا وانت
عند الله وجيه پس دہنا ہاتھ اپنا اونچا کرے اور بایاں ہاتھ اوپر قبر شریف

کے ملے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِحُبِّهِمْ وَ وَلَایَتِهِمْ
اَتَوَلّٰی اٰخِرَهُمْ بِمَا تَوَلَّیْتُ بِهٖ اَوَّلَهُمْ اَبْرَءُ مِنْ كُلِّ وَلِیْجَةٍ
دُوْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَكَ وَ اتَّهَمُوْا نَبِیَّكَ وَ
جَحَدُوْا اٰیَاتِكَ وَ سَخِرُوْا بِاِمَامِكَ وَحَمَلُوا النَّاسَ عَلٰی اَكْتَافِ اٰلِ
مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِاللَّعْنَةِ عَلَیْهِمْ وَالْبَرَآءَةِ مِنْهُمْ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا رَحْمٰنُ پس آوے طرف پائے مبارک کے اور پڑھے۔
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْحَسَنِ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رُوْحِكَ الطَّیِّبِ وَ
بَدَنِكَ وَصَبَرْتَ وَاَنْتَ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ قَتَلَ اللّٰهُ مَنْ
قَتَلَكَ بِالْاَیْدِیْ وَالْاَلْسُنِ اس کے بعد کیفیت زیارت حضرت معصومہ
قم کی ہے بسند معتبر کے منقول ہے کہ سعد بن سعد نے حضرت امام رضا علیہ السلام
سے سوال کیا باب جناب فاطمہ دختر موسیٰ بن جعفر علیہما السلام میں حضرت نے ارشاد
فرمایا کہ جو شخص زیارت کرے قبر فاطمہ کی واسطے اس کے ہے بہشت اور بعض کتب زیارت
میں بسند حسن کے روایت کی ہے کہ جناب امام رضا علیہ السلام نے سعد اشعری سے فرمایا کہ
اے سعد تمہارے نزدیک ایک قبر ہم میں سے ہوگی عرض کی سعد نے فدا ہوں میں آپ پر سے
آپ قبر جناب فاطمہ کبریٰ دختر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو فرماتے ہیں؟ فرمایا کہ ہاں جو شخص
کہ زیارت کرے گا اس کی اور حق اس کا پہچانے گا بہشت واسطے اس کے ہے اور بسند
معتبر دیگر کے امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص زیارت کرے عمہ محترمہ میری کی
شہر قم میں پس واسطے اس کے بہشت ہے اور امام رضا علیہ السلام سے حدیث ہے۔
مَنْ زَارَ الْمَعْصُوْمَةَ فِی الْقُمِّ كَمَنْ زَارَنِیْ پس فرمایا کہ جو متصل قبر شریف

ان معصومہ کے پہنچے نزدیک در کے کھڑا ہوا رو بقبلہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر اور
تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور اسی قدر سبحان اللہ ساتھ خضوع اور خشوع کے اور آہستگی اور
حضور قلب کے پڑھے پھر زیارت پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلٰی نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی
مُوْسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
صَفِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَصِیَّ رَسُوْلِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَآءُ سَیِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكُمَا یَا سِبْطَیْ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ سَیِّدَ الْعَابِدِیْنَ وَ قُرَّةَ عَیْنِ النَّاظِرِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِیِّ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدِ نِ الصَّادِقَ الْبَآرَّ الْاَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا مُوْسَی بْنَ جَعْفَرِ نِ الطَّاهِرَ الطُّهْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَلِیَّ بْنَ
مُوْسَی الرِّضَا الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیِّ نِ التَّقِیَّ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدِ نِ النَّقِیَّ النَّاصِحَ الْاَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَسَنَ
بْنَ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْوَصِیِّ مِنْ بَعْدِكَ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْرِكَ وَسِرَاجِكَ
وَوَلِیِّ وَلِیِّكَ وَوَصِیِّ وَصِیِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰی خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ
یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَخَدِیْجَةَ

السلام علیک یا بنت امیر المؤمنین السلام علیک یا بنت ولی
الله السلام علیک یا بنت الحسن والحسین السلام علیک یا عمة
ولی الله السلام علیک یا بنت موسی بن جعفر ورحمة الله
وبرکاته السلام علیک عرف الله بیننا وبینکم فی الجنة وحشرنا
فی زمرتکم واوردنا حوض نبیکم وسقانا بکاس جدکم
من ید علی بن ابی طالب صلوات الله علیکم اسئل الله ان
یرینا فیکم السرور والفرج وان یجمعنا وایاکم فی زمرة جدکم
محمد صلی الله علیه وآله وان لا یسلبنا معرفتکم انه ولی قدیر اتقرب
الی الله بحبکم والبراءة من اعدائکم والتسلیم الی الله راضیا به غیر
منکر ولا مستکبر وعلی یقین ما اتی به محمد نطلب بذالک
وجهک یا سیدی اللهم ورضاک والدار الآخرة یا
فاطمة اشفعی لی فی الجنة فان لک عند الله شانا من الشان
اللهم انی اسئلک ان تختم لی بالسعادة فلا تسلب منی ما
انا فیه ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم اللهم استجب
لنا وتقبله منا بکرمک وعزتک وبرحمتک وعافیتک وصلی
الله علی محمد وآله وسلم تسلیما یا ارحم الراحمین اس کے بعد
قصد زیارت شاہزادہ عبدالعظیم کا کرے، اور اس طرح سے زیارت اس شاہزادے
کی پڑھے۔ السلام علی آدم صفوة الله السلام علی نوح نبی الله السلام
علی ابراهیم خلیل الله السلام علی موسی کلیم الله السلام علی عیسی

روح الله السلام علی محمد رسول الله وخاتم النبیین السلام علی
امیر المؤمنین وسید الوصیین السلام علی فاطمة الزهراء سیدة
نساء العالمین السلام علی الامامین الهمامین الحسن والحسین
سیدی شباب اهل الجنة اجمعین السلام علی سید الساجدین
ابی محمد علی بن الحسین زین العابدین السلام علی ابی جعفر
محمد بن علی باقر علوم النبیین السلام علی ابی عبد الله جعفر
بن محمد الصادق البار الامین السلام علی ابی ابراهیم موسی بن
جعفر الکاظم امام العارفین السلام علی علی بن موسی الرضا
معاذ الصدیقین السلام علی ابی جعفر محمد هادی المضلین
السلام علی ابی محمد الحسن العسکری صفوة المعصومین
السلام علی بقیة الله فی الارضین صاحب الزمان صلوات الله
وسلامه علیه وعلیهم اجمعین ورحمة الله وبرکاته
السلام علیک یا ابن رسول الله السلام علیک یا ابن سید الاولیاء
وابن سیدة نساء العالمین وابن الحسن المجتبیٰ السلام علیک
ایها السید العلیم السلام علیک یا ابا القاسم یا عبد العظیم صلی
الله علیک وعلی روحک وبدنک واشهد انک امنت بالله
وملائکته وکتبه ورسله وعملت فی دین الله بقسطاس
هدایته وتلوت کتاب الله حق تلاوته واتبعت سنة جدک
رسول الله واقتدیت بهدی آبائک المعصومین واستمت

عَلٰی هُدٰی اَجْدَادِكَ الطَّاهِرِيْنَ وَ عَرَضْتَ دِيْنَكَ عَلٰی اِمَامِ
زَمَانِكَ فَصَدَّقَكَ وَ دَعَا لَكَ وَ وَفَيْتَ بِمِيْثَاقِ وَلَايَتِهِمْ
وَ وَعَيْتَ اَخْبَارَهُمْ وَ نَشَرْتَ آثَارَهُمْ صِدْقًا وَّ عَدْلًا
وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ خَالِصًا مُخْلِصًا حَتّٰی اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ فَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَ
اُشْهِدُ اٰبَآءَكَ وَالْمَلَآئِكَةَ الْحَافِّيْنَ حَوْلَ مَشْهَدِكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِمَنْ
وَالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ لَعْنًا وَبِيْلًا بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ
يَا سَيِّدِيْ مِمَّنْ اَمَرَنَا بِصِلَتِهٖ وَ بِرِّهٖ وَ دَلَّنَا عَلٰی فَضْلِهٖ وَحُبِّهٖ وَ
هَدَيْنَا اِلٰی طَلَبِ الْحَوَآئِجِ مِنْ عِنْدِهٖ فَهَا اَنَا ذَا اَؤُمُّكَ بِالْوِفَادَةِ
وَ اَسْئَلُكَ حُسْنَ الرِّفَادَةِ زَآئِرًا لَكَ مُنْقَطِعًا اِلَيْكَ وَ اِلٰی اٰبَآئِكَ عَارِفًا
بِحَقِّكَ وَ حَقِّهِمْ مُعْتَرِفًا بِعِظَمِ شَانِكَ وَ مَنْزِلَتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَهُمْ
فَاَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لِيْ فِيْ فَكَاكِ رَقَبَتِيْ وَ رَقَبَةِ وَالِدَيَّ وَ اِخْوَانِي الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ النَّارِ وَالدُّخُوْلِ فِي الْجَنَّةِ مَعَ شِيْعَتِكُمُ الْاَخْيَارِ وَ قَضَآءِ
حَوَآئِجِنَا وَ شِفَآءِ مَرْضَانَا وَ مَغْفِرَةِ مَوْتَانَا اِنَّكَ مِنْ اَهْلِبَيْتٍ لَا يَشْقٰی
مَنْ تَوَلَّاهُمْ وَلَا يَخْسِرُ مَنْ يَهْوَاهُمْ وَلَا يَخِيْبُ مَنْ اَتَاهُمْ
فَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُرِيَنَا فِيْكُمُ السُّرُوْرَ وَالْفَرَجَ وَ اَنْ يَجْمَعَنَا
وَ اِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَةِ جَدِّكُمْ وَ اَنْ لَّا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ وَ اَنْ يَرْزُقَنَا
شَفَاعَتَكُمْ اِنَّهٗ وَلِيٌّ قَدِيْرٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰی اَرْوَاحِكُمْ
وَ اَجْسَادِكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

قسم سوم اس میں بھی پانچ حصے ہیں اما حصہ اول میں واسطے دریافت عافیت اُمور کے اور تفؤل بقرآن مجید و ترکیب استخارہ جات اما فالنامہ اول علی بن قاضی ایرانی مترجم رسالہ امامیہ اپنی تالیفات میں لکھتے ہیں کہ ایک وقت مامون رشید عباسی نے خدمت اقدس امام مظلوم الشہید مسموم عالم بعلم مکتوم جناب ابوالحسن علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام میں عرض کی کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے لئے کوئی کتاب ایسی تصنیف فرما دیں کہ میں اسکو ہمیشہ اپنے پاس رکھوں تاکہ پھر مجھے کوئی تقویم منجم یا دوسری کتاب درکار نہ ہو یعنی مجھے اس کتاب سے عافیت کار اپنے امور کا دریافت ہو جایا کرے پس حضرت نے ایک کتاب تصنیف فرمائی اور نام اس کا امامیہ رکھا۔ چونکہ وہ کتاب اقدس زبان عربی میں تھی اور ہر کس و ناکس اس کو سمجھ نہ سکتا تھا لہٰذا میں نے زبان فارسی میں ترجمہ کیا تاکہ خاص و عام اس سے بہرہ مند ہوں چنانچہ اب یہ مولف حقیر اس رسالہ کے مطالب ایک تام کو حسب رواج زبان اردو عام فہم میں ترجمہ کرکے درج رسالہ ہٰذا کرتا ہے واضح ہو کہ جب کوئی شخص کسی امر میں متردد ہو یا کچھ مقصود و مطلوب رکھتا ہو اور چاہے کہ نیک و بد اُس کا معلوم کرے اول باطہارت ہو از روئے یقین و اخلاص سورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر نیت کرے اور نقش ذیل چہارگانہ پر کہ اس میں چھ درجے ہیں نظر کرے اور اپنے مطلب کو اس نقشہ میں تلاش کرے۔ اور دیکھے کہ آخر اس درجہ کے کونسا حرف لکھا ہے، اس حرف کو یاد رکھے بعد اس کے دوسری جدول پر کہ بائیں نقشہ اوٹے کے ہے نظر کرے اور اس دائرہ سے بھی وہی مطلب پیدا کرے اور دیکھے کہ یہ مطلب کس حرف سے متعلق ہے پس حرف اول اور دوم کو جمع کر کے دائرہ کلاں کو کہ جس میں اسماء مقدس انبیاء و اولیاء علیہم السلام کے لکھے ہیں ملاحظہ کرے اور ہر دو حرف کو دیکھے کہ وہ کس پیغمبر یا امام یا ولی سے نسبت رکھتے ہیں۔ نام مقدس ان بزرگواروں کا یاد رکھے اس کے بعد اپنی انگلیاں ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ سے پس پشت پکڑے جسقدر

چاہے ایک سے تا پنج پکڑے اور دوسرا شخص کہ وہ بھی باطہارت ہو اس سے بھی انگلیاں پس پشت اسی طرح پکڑ والے پس عدد ہر دو شخص کی انگلیوں کے جمع کر کے نام مبارک ان ہی پیغمبر یا امام یا ولی سے کہ جن کے محاذ میں وہ دونوں حرف مذکور مرقوم ہیں موافق عدد انگشتان ہر دو کس کے بطرف پائیں شمار کرے اور جس پیغمبر یا امام یا ولی کے اسم مقدس تک وہ شمار ہو نام ان بزرگوار کا یاد رکھ پس اوراق آئندہ سے نام ان کا تلاش کر کے موافق عددِ انگشتان کے بطرف پائیں سطریں گن کے کہ وہاں جواب اپنے مطلب کا پاوے گا مگر چاہیئے کہ بے طہارت مجوزہ اس امر کا نہ ہو اور نا محرم سے پوشیدہ رکھ جو مقصود اور سوال کو تیرے دل میں ہے اور اس میں تو متردد ہے بعون اللہ تعالیٰ و فضلہ پورا جواب اس کا تجھ کو ملیگا بارہا مؤلف نے تجربہ اس کا کیا ہے تو اس عمل کو بمنزلہ استخارہ پایا ہے چونکہ یہ عمل ایک الہام ہے منجانب ملک العلام طرف سے معصوم ہے۔ لہٰذا مخفی و مستور رکھنا اس کا نا اہل سے پر ضرور ہے۔

دائرہ اوّل

فلاں سفر کروں میں انجام کروں	فلاں ملک کو خریدوں میں انجام کیا ہوگا	اِس ملک کو میں فروخت کروں انجام کیا ہوگا	پیش آمدہ احوال میرا کیا ہوگا	میں نوکری فلاں شخص کی اختیار کروں تو انجام کیا ہوگا	میں غم سے نجات پاؤنگا یا نہیں		ا
فلاں کام میں ترک کروں انجام کیا ہوگا	فلاں نوکری کو میں ترک کروں انجام کیا ہوگا	اس مرد کی مصاحبت اختیار کروں میں انجام کیا ہوگا	فلاں عورت سے نکاح کروں میں انجام کیا ہوگا۔	اس عورت کو طلاق دوں میں انجام کیا ہوگا	اس دختر کا عقد اس مرد سے کروں انجام کیا ہوگا		ب
میری اولاد ہوگی یا نہ ہوگی اُمید فرزند کی ہے	یہ عورت حاملہ ہے کیا جنے گی	میں ضامن اس مرد کا ہوں یا نہ ہوں	تعبیر اس خواب کی کیا ہوگی	مجھے علم میسّر ہوگا یا نہ ہوگا	مجھے حج نصیب ہوگا یا نہ ہوگا		ج

مجھے زیارت کربلا کی نصیب ہوگی یا نہ ہوگی	میں اپنے دشمنوں پر فتح پاؤنگا یا نہیں	اس ملک کا اجارہ میں لوں تو انجام کیا ہوگا	اس ملک کے اجارہ میں دوں تو انجام کیا ہوگا	اس دوکان سے دوسری دوکان میں جاؤں تو انجام کیا ہوگا	اس مرد کو قاضی کے پاس لیجاؤں تو انجام کیا ہوگا	د

جدول پائین دائرہِ اولیٰ

دائرہ دوم

میں سلطان سے بہرہ پاؤں گا یا نہیں	عاشق اپنے معشوق سے ملے گا یا نہیں	قرض میرا ادا ہوگا یا نہ ہوگا	اس مرکب کو فروخت کروں یا نہ کروں	اس مرکب کو مول لوں یا نہ لوں	اس مرد کو قرض دوں یا نہ دوں	ک
رفاقت اس مرد کی کروں یا نہ کروں	اس غلّہ کو خریدوں یا نہیں	اس غلّہ کو میں بیچوں یا نہیں	اس دوا کو کھاؤں یا نہیں	طرف وطن کے جاؤں یا نہ جاؤں	امسال میری معاش کیونکر گزرے گی	ل

اپنے وطن سے جاؤں یا نہ جاؤں	اس متاع کو میں خریدوں یا نہ خریدوں	اس متاع کو میں فروخت کروں یا نہ کروں	اس غلام کو میں خریدوں یا نہیں	اس غلام کو میں بیچوں یا نہیں	شرکت اس مرد کے ساتھ کروں یا نہیں	م
تجارت کروں میں تو کیا انجام ہوگا	نقل مکان کروں یا نہ کروں	مراد میری برآوے گی یا نہیں	غائب آویگا یا نہ آوے گا۔	گم شدہ پیدا ہوگا یا نہیں	بیمار شفا پائے گا یا نہیں	ن

جدول دوم پائیں دائرہ دوم

دائرہ ثالثہ کہ اعظم دوائر ہے مشتمل بر اسمائے انبیاء و اوصیائے علیہم الصلوٰۃ والسلام

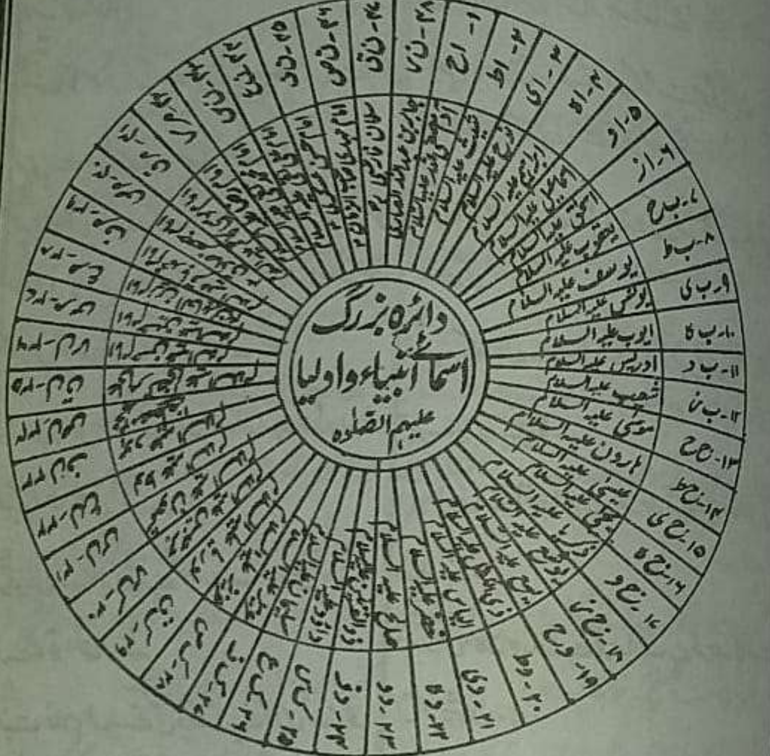

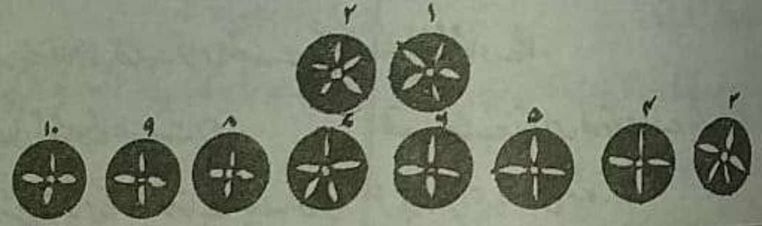

حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام

۱ ارادہ تیرا سفر کا ہے بہت مبارک ہے درست کام ہوگا۔ انشاء اللہ تعالے

۲ حال بیماری کا پوچھتا ہے بہت جلد شفا پائے گا۔ انشا اللہ تعالیٰ ۔

۳ گمشدہ کا سوال کرتا ہے تو جو چیز تیرے پاس سے جاتی رہی ہے پیدا ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ ۔

۴ تیرا سوال غائب سے ہے جلد آویگا انشاء اللہ تعالیٰ

۵ مراد اپنی چاہتا ہے تو مراد تیری بر آویگی انشاء اللہ تعالیٰ نماز میں تقصیر مت کر کہ خوب نہیں ہے ۔

۶ ارادہ نقل مکان اور حرکت کا رکھتا ہے تو دو روز صبر کر کہ طالع تیرا قوی ہو۔

۷ ارادہ تجارت کا رکھتا ہے تو مبارک ہے نفع بہت پاوے گا تو انشاء اللہ

۸ رغبت غلام خریدنے کی رکھتا ہے تو اس غلام کو خرید کر کہ قدم اس کا مبارک ہے۔

۹ قصد بیچنے غلام کا رکھتا ہے تو اس مقصد سے درگزر کر کہ پشیمانی اُٹھاویگا البتہ مت بیچ ۔

۱۰ قصد شرکت کا تو کسی کیساتھ رکھتا ہے مبارک اور مفید ہے

حضرت شیث علیہ السلام

۱ ارادہ ملک خریدنے کا تونے کیا مبارک ہے خرید کر اس سے نفع بہت اٹھاویگا انشاء اللہ تعالے ۔

۲ قصد سفر کا تونے کیا روانہ ہو کہ بافیض مراجعت کریگا اور پشیمان نہ ہوگا انشاء اللہ تعالے

۳ مریض کا سوال کیا تونے اس کو صحت ہوگی لیکن مریض کو آگاہ کر کہ گناہوں سے توبہ کرے۔

۴ گمشدہ چیز کا سائل ہے تو بڑی زحمت کیساتھ وہ چیز تجھ کو ملے گی

۵ غائب کے حال سے سوال کرتا ہے تو خبر خوش یا اس کا خط تیرے پاس پہنچے گا۔

۶ اپنی مراد بر آنے کا تو سائل ہے البتہ جلد مراد تیری حاصل ہوگی انشاء اللہ۔

۷ قصد نقل مکان کا رکھتا ہے تو مبارک ہے مگر جلدی کا مت کر تاکہ پشیمان نہ ہو۔

۸ قصد تجارت کا تونے کیا ہے البتہ تجارت کر کہ نقصان نہیں ہے بلکہ نفع اُٹھاوے گا۔

۹ قصد رکھتا ہے تو کہ اس غلام کو مول لے ہرگز اس کو مت خرید کہ مال تیرا ضائع ہوگا۔

۱۰ قصد غلام بیچنے کا رکھتا ہو تو بیچ ڈال کہ اس سے فیض پائیگا تو۔

حضرت نوح علیہ السلام

۱ قصد ملک بیچنے کا رکھتا ہے تو ہرگز مت بیچ کہ بد ہے پشیمان ہوگا تو۔

۲ قصد ملک خریدنے کا رکھتا ہے تو بہتر و خوب ہے کوئی تجھ کو پشیمان نہ کرے گا۔

۳ قصد سفر کا رکھتا ہے تو مت جا کہ خوب نہیں ہے چند روز صبر کرنا چاہیئے کہ فائدہ ہوگا۔

۴ مریض سے سوال رکھتا ہے تو اس کے وارثوں سے کہہ کہ ایک ہفتہ صدقہ موافق مقدور کے دیں تا شافی مطلق شفا دے۔

۵ گمشدہ سے سائل ہے تو شے گمشدہ تیرے ہاتھ آویگی عبث حجامت کھینچ کہ فائدہ ہے ۔

۶ غائب سے سوال کرتا ہے تو دل خوش رکھ کہ جلد آویگا انشاء اللہ تعالے ۔

۷ یہ مراد جو تو رکھتا ہے تو یہ دیر تمام کے پاویگا تو اور مراد خدا سے چاہ کہ جلد بر آوے ۔

۸ ارادہ نقل مکان کا رکھتا ہے تو زنہار اس فکر سے درگزر جس جگہ رہتا ہے وہیں رہ۔

۹ واسطے تجارت کے سوال کرتا ہے تو یہ سودا نہایت نفع رکھتا ہے۔ البتہ کر کہ خوب ہے۔

۱۰ قصد غلام خریدنے کا رکھتا ہے تو اس کے خریدنے میں سعی کر کہ مبارک قدم ہے آسودہ ہوگا تو۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

۱ پیش آمد احوال سے سوال ہے سب سالوں سے بہتر و خوب ہوگا انشاء اللہ تعالے ۔

۲ قصد بیع ملک کا رکھتا ہے تو البتہ اس کو بیچ کہ نگاہ رکھنے سے اس کے فائدہ نہیں ہے ۔

۳ خواہش ملک خریدنے کی رکھتا ہے تو ہرگز مت خرید کہ اس میں فتنہ بہت ہے پشیمان ہوگا تو۔

۴ قصد سفر کا رکھتا ہے تو روانہ ہو کہ خوب ہے منافع کثیر اس سفر سے تجھے پہنچے گا۔

۵ مریض سے سوال کرتا ہے تو دل خوش رکھ کہ جلد صحت پاویگا انشاء اللہ تعالے ۔

۶ گمشدہ سے سوال رکھتا ہے تو ہاتھ آویگا مگر کچھ نقصان ہو کر ملیگا ۔

۷ غائب سے سوال کرتا ہے تو بہت جلد خبر خوش یا خط

اس کا تیرے پاس آویگا۔ دل خوش رکھ۔

۴ برآنے مراد اپنی سے سوال رکھتا ہے تو غم مت کھا کہ

مراد تیری بر آوے گی۔

۵ ارادہ نقل مکان رکھتا ہے تو البتہ نیک ہے، دوسرے مکان میں

جا کہ آزار نہ کھینچے گا تو۔

۶ واسطے تجارت کے سائل ہے تو بہت خوب ہے کہ اس

سودے سے تجھ کو نفع پہنچے گا انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

۱ سوال نوکری کا ہے نوکری کر مگر خدمت میں تقصیر نہ کر۔

۲ پیش آمد احوال سے سوال ہے احوال تیرا روز بروز خوب ہوگا۔

۳ قصد ملک بیچنے کا رکھتا ہے خوب ہے البتہ بیچ کہ پشیمان نہ ہوگا

۴ قصد خریداری ملک کا رکھتا ہے خرید کہ نفع ہوگا اور سعی کر۔

۵ قصد سفر ہے خوب مبارک ہے روانہ ہو کر فیض پاویگا۔

۶ مریض کا سوال ہے شفا ہوگی صدقہ دینے میں کوتاہی نہ کر

۷ گمشدہ کا سوال ہے پیدا ہوگا مگر بہت جستجو کرنی چاہیئے

۸ حال غائب کا سوال ہے چند روز میں پیدا ہوگا۔

۹ یہ مراد کر رکھتا ہے تو بر آویگی لیکن کردار بد سے توبہ کر

۱۰ قصد نقل مکان رکھتا ہے۔ خوب نہیں

پشیمان ہوگا۔

حضرت اسحاق علیہ السلام

۱ غم سے نجات پانے کا سوال ہے مژدہ ہو کہ نجات پائیگا

انشاء اللہ تعالیٰ

۲ قصد نوکری رکھتا ہے تو میانہ ہے یعنی اچھا ہے نہ بُرا

دست آتا صاحب خیر نہیں۔

۳ پیش آمد احوال سے سوال ہے بعد اس کے حالت اچھی ہوگی

۴ قصد فروخت ملک کا ہے اگر فروخت کرے تو بہتر ہے۔

۵ قصد خریداری ملک ہے خرید کر فائدہ پاوے گا۔

۶ قصد سفر ہے قدم راہ میں رکھ کر مقصد و مدعا پاویگا

۷ حال مریض سے سوال ہے ہنوز قدرے بیماری رکھتا ہے۔

پرہیز کرے شفا پاویگا۔

۸ چیز گمشدہ تیرے ہاتھ سے گئی ہے اب ہاتھ نہ آوے گی

بیہودہ رنج مت کر۔

۹ غائب سے سوال ہے ان ہی روز دن میں بہت جلد دیدار

اس کا دیکھے گا تو

۱۰ مراد تیری بعد چند روز کے بر آویگی انشاء اللہ۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

۱ سوال ترک شغل کا رہے زنہار مت کر

۲ غم سے نجات چاہتا ہے دل خوش رکھ کہ غم سے نجات پائیگا۔

۲ نوکری ہونے کا سوال ہے بہت خوب ہے پشیمان نہ ہوگا تو انشاء اللہ تعالیٰ

۳ پیش آمد احوال سے سوال ہے امسال احوال تیرا نیک ہوگا

۴ فروخت کرنا ملک کا چاہتا ہے بتعجیل فروخت کر کہ نقصان نہیں ہے

۵ ملک خریدنے کا سوال ہے خرید کر کہ منفعت تجھے پہنچے گی۔

۶ ارادہ سفر کا ہے روانہ ہو کر اس سفر سے منافع بہت پائیگا

۷ بیمار کا سوال ہے بیمار اچھا ہو جائیگا مگر صدقہ موافق خورش

بیمار کے دینا چاہیئے۔

۸ شے گمشدہ کا سوال ہے پیدا ہوگی مگر کسی قدر اس سے

تیرے ہاتھ نہ آئے گا۔

۹ غائب کا سوال ہے عنقریب خبر اسکی تیرے پاس پہنچے گی

اور وہ بسلامتی ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام

۱ ارادہ ترک نوکری ہے زنہار ترک نہ کر پشیمان ہوگا۔

۲ ارادہ ترک شغل و کار کا ہے مت کر کہ ترک اس کا خوب نہیں

وگرنہ شرمسار ہوگا۔

۳ غم سے نجات چاہتا ہے دل خوش رکھ کہ نجات پائیگا

۴ قصد نوکری کا رکھتا ہے یہ آقا خوب نہیں نوکری اس کی

مت کر کیونکہ پشیمان ہوگا۔

۵ پیش آمد احوال سے سوال ہے محنت بہت کھینچی تو نے

اب خوب ہوگا مژدہ ہو تجھ کو

۶ قصد فروخت ملک کا ہے مت بیچ کہ خوب نہیں۔

۷ قصد خرید ملک کا ہے خرید کر کہ نفع بہت پاویگا

۸ قصد سفر رکھتا ہے خوب ہے روانہ ہو کہ نفع کثیر پائیگا

۹ بیمار کا سوال ہے شفا پائیگا مگر صدقہ دینے میں تاخیر نہ کر

۱۰ شے گمشدہ کا سوال ہے ہاتھ آویگی مگر بعد زحمت بسیار

حضرت یونس علیہ السلام

۱ قصد مصاحبت کسی سے رکھتا ہے تو اگر مومن ہے خوب ہے اور جو

کافر و منافق ہے محترز ہو۔

۲ سوال ترک نوکری کا ہے خوب ہے ترک کر اور کوئی اور کام اختیار کر۔

۳ ارادہ ترک شغل و کار کا ہے زنہار ترک مت کر۔

۴ سوال غم سے نجات کا ہے جو کچھ تیری قسمت میں ہے تجھے پہنچے گا۔

۵ نیت نوکری کی ہے بہتر ہے کہ اوقات عیش سے گزرے گی۔

۶ پیش آمد احوال سوال ہے گزرا جو کچھ گزرا اب روز بروز بہتر ہوگا۔

۷ قصد بیع ملک کا ہے خوب ہے بیچنا اس کا تیرے حق میں بد نہ ہوگا

۸ ارادہ خرید ملک کا ہے خرید کر کہ بہت خوب ہے

۹ ارادہ سفر رکھتا ہے خوب نہیں اس سفر میں رنج و آزار بسیار ہے

۱۰ مریض کے احوال سے سوال ہے بدیر صحت پائے گا رنج

اس کا بہت سخت ہے صدقہ دیتا رہ۔

حضرت ایوب علیہ السلام

۱ نیت عقد زن رکھتا ہے واللہ خوب ہے در خیر حاجت ایچ استخارہ
نیست قدم اس عورت کا مبارک ہے۔

۲ قصد کسی کی مصاحبت کا رکھتا ہے خوب ہے مصاحب ہو
کہ بہت نیک ہے۔

۳ نیت ترک نوکری ہے مت کر کر ترک اسکو نہ کر سکے گا۔
عبث زحمت مت کھینچ۔

۴ قصد ترک شغل در کار ہے اگر ترک کرے تو بہتر ہو گا۔

۵ سوال غم سے نجات کا ہے نجات پائیگا چند روز صبر کر۔

۶ قصد نوکری کا ہے البتہ کر کہ بغایت مبارک ہے۔

۷ پیش آمد احوال سے سوال ہے محنت گزری اب روز بروز بہتر

۸ قصد ملک بیچنے کا ہے جلد بیچ کہ خوب ہے۔

۹ قصد خرید ملک کا ہے بہت خوب ہے اس میں تقصیر مت کر

۱۰ سفر کو جاتا ہے جا کہ نہایت خوب ہے نفع پاویگا۔

حضرت ادریس علیہ السلام

۱ سوال طلاق زن سے زن را نگزاری کہ پریشان گردی
آشفتہ و بدحال و پشیمان گردی

۲ ارادہ نکاح زن کا ہے یہ عورت خوب ہے عقد کرلے اور اندیشہ مکر

۳ نیت مصاحبت کسی مرد سے ہے نہایت نیک ہے۔

۴ قصد ترک نوکری کا ہے بغایت مبارک ہے۔

۵ قصد ترک شغل و کار ہے خوب نہیں جس کام میں ہے اگر ترک کر

۶ سوال غم سے نجات کا ہے نجات پاوے گا۔

۷ سوال نوکری کا ہے بہتر ہے خوشحال رہیگا۔

۸ پیش آمد احوال سے سوال ہے آئندہ خوب ہو گا۔

۹ ملک کو بیچنا چاہتا ہے مت بیچ کہ قیمت اس کی تیرے ہاتھ
سے جاتی رہے گی۔

۱۰ قصد خریداری ملک ہے مت خرید کہ اس میں خرخشہ ہے خوب نہیں

حضرت شعیب علیہ السلام

۱ نیت تزویج دختر کی ہے اس مرد سے خوب نہیں کہ
موافقت نہ رہے گی

۲ طلاق زن چاہتا ہے زن راچو طلاق می دہی از سوی
از عیش و نشاط دائما محرومی

۳ قصد نکاح کا اس عورت سے ہے ایسی عورت سے درگزر
کہ جفا کھینچے گا۔

۴ قصد ترک نوکری ہے ترک کر کہ تیری حق میں بہتر ہے

۵ قصد مصاحبت اس مرد سے رکھتا ہے ترک مصاحبت
کر کہ خوب نہیں۔

۶ قصد ترک شغل و کار رکھتا ہے ہرگز ترک نہ کر کہ بسیار

مدت بیمار رہیگا۔

۷ غم سے نجات کا سوال ہے طمع دل سے دور کر کہ ہر
گز غم نہ دیکھے گا۔

۸ قصد نوکری کا ہے قدم راہ میں رکھ اس نوکری سے مرتبہ
تیرا بڑھے گا۔

۹ پیش آمد احوال سے سوال ہے جو کچھ مقدر ہے غیر اس کے
نہ ہوگا۔

۱۰ سوال فروخت ملک ہے ہرگز فروخت نہ کر کہ پشیمان ہوگا

حضرت موسیٰ علیہ السلام

۱ سوال اولاد کا ہے آید پسرے ز عالم غیب برون
روشندل و پاکیزہ چو در مکنون

۲ سوال نکاح دختر اس مرد سے بسیار خوب و مبارک ہے۔

۳ سوال طلاق زن کا ہے گیرم کہ زن ترا بود با تو نفاق
سہل است کہ بر زبان بری نام طلاق

۴ مقصد نکاح اس عورت سے ہے نکاح کرے

۵ مصاحبت اس مرد کا ہے دوستان نیک سے مصاحبت خوب بہتر ہے

۶ سوال ترک نوکری کا ہے آرام چاہتا ہے تو نوکری ترک کر

۷ نیت ترک شغل ہے مت کر کہ ایک مدت سرگردانی کھینچے گا۔

۸ سوال غم سے نجات کا ہے اگر تو با خدا رہے گا تو
نجات پائیگا۔

۹ ارادہ نوکری کا ہے مت کر اور کوئی دوسرا کار اختیار
کر نفع ہوگا۔

۱۰ پیش آمد یعنی آئندہ کے احوال سے سوال ہے طالع
تیرا خوب ہے روز بروز بہتر ہوگا۔

حضرت ہارون علیہ السلام

۱ عورت کیا جنگی سے زیں حاملہ در وجود آید پسرے
شیریں دہن و شکر لب سیم برے

۲ سوال فرزند کا ہے اگر دوسری عورت سے نکاح کریگا
فرزند ہوگا۔

۳ سوال ہے کہ اس دختر کو اس مرد کو دول یا نہ دول خوب
ہے باہم موافقت رہے گی۔

۴ سوال طلاق زن ہے تعجیل مت کر کہ پشیمان ہوگا۔

۵ نیت خواستگاری زن ہے جلدی نکاح کر لے کہ رستگار
ہوگا۔

۶ مصاحبت سے سوال ہے اس مرد کی مصاحبت نہ کر کہ
آزار پائیگا تو۔

۷ نیت ترک نوکری ہے ترک مت کر کہ آزاد پائیگا۔
اور سرگردان ہوگا۔

نیت ترک شغل وکار ہے ایسے کار سے دل خوش رکھ چندروزہ یہی شغل نیک ہے۔

غم سے نجات کا سوال ہے دنیا میں کوئی بے غم نہیں ہے مگر یہ کہ ترک دنیا کرے تو۔

نیت ترک نوکری کی ہے ترک کر کہ اوقات گذاری اور بے فائدہ نہ ہوگا۔

حضرت عیسٰی علیہ السلام

نیت تیری کسی کی ضامن ہونے کی رکھتا ہے اس ضامنی سے آزار کھینچے گا تو۔

سوال ہے کہ حاملہ کیا جنے گی دل خوش رکھ لڑکا جنے گی

امید فرزند سے سوال ہے مژدہ ہو کہ اللہ تجھ کو بیٹا دیگا

سوال نکاح دختر کا اس مرد سے ہے نکاح کر دے کہ یہ مرد خوب ہے تو بھی جانتا ہے۔

قصد طلاق زن ہے خوب ہے طلاق دے دے کہ آزار کھینچتا ہے تو۔

قصد خواستگاری زن ہے سازگار نہیں آزار پائیگا عبث سعی نہ کر۔

نیت مصاحبت کسی مرد کی ہے آخر رنجش پہنچے گی خوب نہیں۔

قصد ترک نوکری ہے اگر ہو سکے تو بہتر ہے اور خوب ہے۔

سوال ترک شغل وکار ہے ترک کر کر اس شغل سے فائدہ نہیں

غم سے نجات کا سوال ہے نجات پائیگا مگر نماز میں تقصیر نہ کر۔

حضرت یحیٰی علیہ السلام

تعبیر خواب کا سوال ہے اس سے آزار دیکھے گا تو استغفار کر۔

ضامن ہونا اس مرد کا چاہتا ہے زنہار ضامن اپنے بھائی کا بھی مت ہو۔

زن حاملہ سے سوال از حاملہ مژدہ ترا می آمد غمناک مشو کہ کہ دخترے می زاید۔

سوال پیدا ہونے فرزند کا ہے اگر دوسری عورت سے نکاح کرے گا۔ تو لڑکا تولد ہوگا۔

سوال عقد دختر اس مرد سے ہے اگر اس مرد کو دختر نہ دے تو خوب ہے۔

نیت طلاق زن ہے زنہار طلاق نہ دے کہ پریشان ہوگا تو۔

[عو]رت سے نکاح چاہتا ہے مت کر صبر بہتر ہے ورنہ پریشان ہوگا تو۔

واسطے مصاحبت اس مرد کے پوچھتا ہے حذر کرتا [پ]شیمان نہ ہو تو۔

نیت ترک نوکری مانع ہے تجھ کو نہ چھوڑے گا مگر نوکری چھوڑ دے۔

نیت ترک شغل وکار اپنے کی رکھتا ہے زبان سے کہتا ہے مگر ترک نہ کرے گا۔

حضرت زکریا علیہ السلام

علم کا سوال ہے از روئے اخلاص جہد کر البتہ علم میسر ہوگا۔ السعی منی والاتمام من اللہ

خواب تونے دیکھا ہے نیک ہے عاقبت بخیر ہے دل جمعی ہے۔

نیت ضامنی کی رکھتا ہے بہت خوب ہے نقصان تجھ کو نہ پہنچیگا۔

حاملہ عورت سے سوال ہے کہ کیا جنے گی مژدہ ہو تجھ کو کہ لڑکا جنے گی انشاءاللہ تعالےٰ۔

امید فرزند کی رکھتا ہے فرزند ہوگا انشاءاللہ دل خوش رکھ۔

چاہتا ہے تو کہ یہ دختر اس مرد کے نکاح میں دوں بہت خوب ہے یہ مرد نیک ہے۔

ارادہ طلاق زن رکھتا ہے طلاق مت دے کہ پشیمان ہوگا تو۔

نیت خواستگاری اس عورت سے ہے بسیار خوب ہے مگر اس کے خویشوں سے آزار پائیگا۔

سوال مصاحبت اس مرد سے ہے بہت نیک ہے مصاحب ہو۔

نیت ترک نوکری ہے مت ترک کر ورنہ خانہ تیرا خراب ہوگا

حضرت یوشع علیہ السلام

نیت حج ہے قدم راہ میں رکھ کہ حج نصیب ہوگا اے آنکہ تو عزم رفتن حج داری نیکو ست رواں قدم براہ گذاری

نیت طلب علم ہے سعی وجہد کر کہ طالب علم ہوگا تو اس لئے کہ جوئندہ یابندہ۔

تعبیر خواب کا سوال ہے پوشیدہ رکھ کہ یہ خواب خوب نہیں۔

ضامن ہونے کا سوال ہے زنہار ضامن مت ہو ورنہ زحمت کھینچیگا

زن حاملہ سے سوال ہے یہ حاملہ دختر جنے گی کہ خانہ دار ہو۔

امید اولاد کی رکھتا ہے خدا تجھ کو فرزند دے گا۔ مگر ہاتھ ظلم سے کوتاہ کر۔

۷ سوال عقد دختر اس مرد سے ہے عقد کر دے اس میں تقصیر مت کر۔

۸ طلاق یعنی اپنی عورت کو چاہتا ہے اس فکر سے درگزر پشیمان ہوگا۔

۹ نیت نکاح کی کسی عورت سے ہے بسیار نیک ہے نکاح کرلے

۱۰ چاہتا ہے تو کہ مصاحبت اس مرد کا ہو بہتر ہے مصاحب ہو۔

حضرت الیسع علیہ السلام

۱ زیارت کربلا کا سوال ہے قدم استوار رکھ زیارت نصیب ہوگی

۲ حج کا سوال ہے بد کیا تو نے کہ نہیں گیا روانہ ہو کہ حج نصیب ہو

۳ علم کا سوال ہے کوشش کر کہ دولتِ دنیا و دین پائیگا۔

اطلبوا العلم ولو کان بالصین۔

۴ قصد ضامن ہونے کا رکھتا ہے زنہار ضامن مت ہو کہ پشیمان ہوگا

۵ تعبیر خواب کا سوال ہے خوشنود ہو کہ عاقبت بخیر ہو۔

۶ زن حاملہ سے سوال ہے لڑکا مبارک قدم پیدا ہوگا۔

۷ آرزو اولاد کی رکھتا ہے زحمت مت کھینچ کہ خدائے تعالےٰ سے فرزند پائیگا۔

۸ دختر کو اس مرد کے عقد میں دینے کا سوال ہے زنہار مت دے کہ پشیمان ہوگا تو۔

۹ عورت کو طلاق دینی چاہتا ہے دیدے کہ عورت بدخو ہے

۱۰ اس عورت سے نکاح کرلے کہ قدم اس کا مبارک ہوگا۔

حضرت ذی الکفل علیہ السلام

۱ سوال فتح اور پر دشمن کے ہے فتح پائیگا مگر صلح بہتر ہے

۲ زیارت کربلا کا سوال ہے روانہ ہو کہ زیارت نصیب ہوگی

۳ نیت حج کی ہے قدم راہ میں رکھ کہ حج نصیب ہوگا۔

۴ حصول علم کا سوال ہے بصدق تمام کوشش کر۔

۵ تعبیر خواب کی پوچھتا ہے یہ خواب اچھا نہیں ؎

این خواب کہ دیدۂ نگوئی بکسے

مارا نبود از تو جز این ملتمسے

۶ نیت ضمانت اس مرد کی رکھتا ہے زنہار ضامن مت ہو کہ بد ہے۔

۷ سوال ہے کہ زن حاملہ کیا جنے گی شاد باش کہ فرزند نرینہ پیدا ہوگا

۸ سوال فرزند کا ہے حق تعالیٰ فرزند خوب تجھے دیگا۔

۹ نیت عقد دختر ساتھ اس مرد کے ہے زنہار مت کر کہ بد ہے ناساز گار رہوگا۔

۱۰ نیت طلاق زن ہے مت دے کہ پشیمان ہوگا۔

حضرت الیاس علیہ السلام

۱ سوال کہ اس مرد کو پاس قاضی کے لے جاؤں ؎

تا از تو خداوند خلق باشد راضی ؛ تا بہ توانی مرو بہ پیش قاضی

۱ سوال ظفر اور پر دشمن کے ہے ہر چند ظفر پائیگا تو مگر در صلح زدن بہتر ہے۔

۲ نیت زیارت کربلا کی ہے روانہ ہو کہ زیارت تجھ کو نصیب ہوگی

۳ قصد حج کا ہے روانہ ہو کہ خدا تعالیٰ تیرے ہمراہ ہے پہنچیگا۔

۴ واسطے علم کے سوال ہے بصدق دل کوشش کر علم نصیب ہوگا

۵ تعبیر خواب سے سائل ہے تو خواب اچھا ہے خوشی دیکھیگا تو۔

۶ نیت ضامن ہونیکی رکھتا ہے زنہار ضامن مت ہو کہ بد ہے

۷ سوال ہے کہ حاملہ کیا جنے گی لڑکا تولد ہوگا۔

۸ سوال فرزند کا ہے کہ نصیب ہوگا یا نہ خدا سے سوال کر کہ شاید تجھ کو دے۔

۹ نیت عقد دختر اس مرد سے ہے ہرگز مت کر کہ بد ہے۔

حضرت خضر علیہ السلام

۱ ملک کا اجارہ لینا چاہتا ہے تو میانہ ہے نہ خوب ہے نہ بد ہے تو مختار ہے چاہے لے چاہے نہ لے۔

۲ دعوی پیش قاضی کے لے جانا چاہتا ہے تو جب تک ہو سکے مت جا۔

۳ سوال ہے کہ دشمن پر فتح پاؤنگا یا نہ ساتھ دشمن کے دوستی کر کہ شاید اس پر ظفر یاب ہو تو۔

۴ نیت زیارت کربلا ہے البتہ تجھ کو زیارت نصیب ہوگی۔

۵ نیت حج کی رکھتا ہے توفیق خدا سے چاہ کہ اس درگاہ سے کوئی محروم نہیں۔

۶ علم کا سوال ہے اس جگہ میسر نہ ہوگا سفر تجھے کرنا چاہیئے

۷ تعبیر خواب کا سوال ہے خواب تیرا اچھا ہے کسی سے مت کہہ اور پوشیدہ رکھ۔

۸ ضامن ہونا اس مرد کا چاہتا ہے تو ہرگز مت ہو کہ پشیمان ہوگا۔

۹ زن حاملہ سے سوال ہے دختر جنے گی توقع قطع مت کر۔

۱۰ فرزند کا سوال ہے مژدہ ہو تجھ کو کہ امید رہے گی۔

حضرت صالح علیہ السلام

۱ ملک کا اجارہ دینا چاہتا ہے تو دیدے کہ نفع اٹھائیگا تو

۲ ملک کا اجارہ لینا چاہتا ہے لے کہ نفع بہت اٹھاویگا تو

۳ مدعی کو لے کر پاس قاضی کے جانا چاہتا ہے اگر ہو سکے تو صلح کرلے کہ بہتر ہے۔

۴ سوال ظفر یابی کا اور پر دشمن کے ہے ترک دشمنی کر ورنہ تجھ کو ضرر پہنچے گا۔

۵ نیت زیارت کربلا کی رکھتا ہے اچھے لوگوں کے ساتھ رفاقت کر کہ زیارت نصیب ہوگی۔

۶ نیت حج کی رکھتا ہے اگر استطاعت حج کی رکھتا ہے

توجاکر نصیب ہوگا۔

۷ سوال نیت طلب علم ہے سعی کر کر فیض کونین پادیگا تو۔

۸ تعبیر خواب کا سوال ہے دل خوش رکھ کہ نیک خواب ہے

۹ سوال ضامن ہونیکا ہے کسی کی ضمانت نہ کر کہ آزار پائیگا۔

۱۰ احوال زنِ حاملہ سے سوال ہے مژدہ ہو کہ لڑکا جنے گی

حضرت ذوالقرنین علیہ السّلام

۱ نیت حرکت کی اس دوکان سے ہے زنہار حرکت مت کر کہ بکٹ ہے۔

۲ نیت اجارہ دینے مِلک کی ہے خوب ہے اجارہ دینے میں سعی کر۔

۳ نیت اجارہ لینے مِلک کی ہے جو کچھ نفع نہیں ہے سر بسر ضرر ہوگا۔

۴ واسطے دعوٰی لے جانے پیش قاضی سوال ہے بہتر ہے۔ کہ رفع خصومت ہو۔

۵ واسطے ظفر اوپر دشمن کے سوال ہے ظفر پائے گا تو انداز خدمت کر

۶ واسطے زیارت کربلا کے سوال ہے قدم راہ میں رکھ کہ نصیب ہو۔

۷ نیت حج کی ہے قدم راہ میں رکھو۔

۸ نیت طلب علم ہے اگر آرزو ہائے دیگر کو قطع کریگا تو مقصد کو پہنچے گا۔

۹ تعبیر خواب سے سوال ہے خوش ہو کہ باخیر وسعادت ہے

۱۰ ضامن ہونا چاہتا ہے میانہ ہے دردسری کھینچیگا

حضرت داؤد علیہ السّلام

۱ واسطے ملازمت کے سوال ہے روانہ ہو کہ بسیار خوب ہے۔

۲ ارادہ نقلِ دوکان کا رکھتا ہے نہایت ہے۔

۳ نیت اجارہ دینے کی ہے خوب ہے پشیمان نہ ہو تو

۴ نیت اجارہ لینے کی ہے مت لے نقصان ہے۔

۵ دعوٰی پیش قاضی لے جانا چاہتا ہے خوب ہے قضیہ انفصال ہوگا۔

۶ دشمن پر ظفر کا سوال ہے اس دشمن سے حذر بہتر ہے

۷ نیت زیارت کربلا ہے انشاءاللہ نصیب ہوگی۔

۸ نیت حج ہے قدم راہ میں رکھ کر حاصل ہے۔

۹ نیت طلب علم ہے اگر سعی کرے تو دانشمند ہوگا۔

۱۰ تعبیر خواب کا سائل ہے تو مژدہ ہو کہ باخیر وسعادت ہے

حضرت سلیمان علیہ السّلام

۱ معشوق سے ملنا چاہتا ہے معشوق تیرے ساتھ دغا نہ کرے گا۔

۲ سلطان سے بہرہ چاہتا ہے مت جا اور باخدا رہ کہ فائدہ نہیں۔

۳ قصد نقل دوکان ہے خوب نہیں ہرگز مت جا

۴ قصد اجارہ دینے مِلک کا ہے دیری بسیار خوب البتہ نفع دیکھے گا۔

۵ اجارہ لینا چاہتا ہے لے کہ نفع پائیگا اور خوشحال ہوگا۔

۶ نیت رکھتا ہے کہ پیش قاضی جائے تو پس خدا ناصر و مدد ہے۔

۷ سوال دشمن پر فتح پانے کا ہے فتح پائیگا تو انشاءاللہ

۸ نیت زیارت کربلا ہے قدم راہ میں رکھ کہ نصیب ہوگی۔

۹ نیت حج ہے وارث مانع ہونگے کوشش ان کے منع پر نہ رکھ۔

۱۰ نیت طلب علم ہے نصیب ہے کوشش کر کہ بہرہ یاب ہوگا۔

حضرت عزیز علیہ السّلام

۱ سوال ادائیگی قرض کا ہے دل خوش رکھ کہ قرض تیرا ادا ہوگا۔

۲ سوال معشوق سے ہے یہ معشوق تیرا بہت سے خریدار رکھتا ہے۔

۳ قصد سلطان کے پاس جانے کا ہے دل خوش رکھ بہرہ یاب ہوگا۔

۴ نیت نقل دوکان کی ہے چند روز صبر کر۔

۵ واسطے اجارہ دینے مِلک کے سوال ہے البتہ خوب ہے نفع پائیگا تو۔

۶ واسطے اجارہ لینے مِلک کے سوال ہے خوب ہے اس اندیشہ سے باز رہ۔

۷ نیت پاس قاضی کے نالش کی ہے ہرگز مت جا مدعی کے ساتھ صلح کرلے۔

۸ واسطے فتحیابی کے دشمن پر سوال ہے دشمن تیرا شوم ہے اس پر فتح نہ پائے گا تو۔

۹ نیت زیارت کربلا کی ہے جہد کر کہ زیارت نصیب ہوگی۔

۱۰ نیت حج ہے اگر خالص واسطے خدا کے نیت کرے تو حج نصیب ہوگا وَاِلّا فلا۔

حضرت عُزَیر علیہ السّلام

۱ قصد خریداری مرکب ہے خرید کر انشاءاللہ راحت پائیگا تو۔

۲ سوال ادائے قرض ہے بے سعی کوئی چیز پیدا ہوگی کہ قرض تیرا ادا ہوگا۔

۳
حال عاشق و معشوق سے سوال ہے دل خوش رکھ کہ آخر مراد ان کی بر آویگی اور باہم مواصل ہونگے

۴
سلطان سے بہرہ پانے کا سوال ہے اس وقت بہرہ سلطان سے دشوار ہے۔

۵
قصد اس دوکان سے دوسری دوکان کا ہے جس دوکان میں چاہے رہ ہر دو مساوی ہیں۔

۶
ملک کو اجارہ دینے کا سوال ہے مت دے کہ امسال ملک سے بہرہ یاب ہوگا تو۔

۷
واسطے اجارہ لینے ملک کے پوچھتا ہے لے کہ اس سے نفع بہت پاوے گا۔

۸
قصد جانے کا پاس قاضی کے رکھتا ہے اپنے حق کے ساتھ راضی رہ اور بس۔

۹
دشمن پر ظفریاب ہونے کا سوال ہے کام اپنا خدائے تعالیٰ کے سپرد کر البتہ فتح پائے گا تو

۱۰
ارادہ زیارت کربلا رکھتا ہے تو سعی کر زیارت نصیب ہوگی

حضرت اُوریا علیہ السلام

۱
ارادہ مرکب کے بیچنے کا رکھتا ہے مت بیچ کہ پشیمان ہوگا تو۔

۲
ارادہ مول لینے مرکب کا ہے لے کہ نقصان نہیں رکھتا۔

۳
ادائیگی قرض کا سوال ہے ذکر الٰہی لازم پکڑ اور نماز میں قصور مت کر ادا ہوگا۔

۴
معشوق کا سوال ہے مطلوب تیرا نہایت مشتاق ہے

۵
ملازمت سلطانی سے سوال ہے البتہ کرے کہ فائدہ بسیار اور منافع بے شمار ہوگا۔

۶
قصد انتقال دوسری دوکان پر ہے مت جا کہ پشیمانی ہوگا

۷
قصد اجارہ دینے ملک کا ہے دے دے کہ نفع بہت پائیگا

۸
قصد اجارہ لینے ملک کا ہے لیلے خوب ہے و منافع بسیار ہے

۹
قصد جانیکا پیش قاضی ہے البتہ جا کہ ظفر پاوے گا۔

۱۰
دشمن پر فتح یابی کا سوال ہے مت ڈر البتہ ظفر پائیگا۔

حضرت جرجیس علیہ السلام

۱
قصد قرض دینے کا ہے دے دے مگر ساتھ گرودی کے کہ پشیمان نہ ہو تو۔

۲
ارادہ فروخت مرکب ہے مت پوچھ جلد بیچ ڈال ورنہ عیب بہم پہونچائے گا۔

۳
مرکب خرید کرنا چاہتا ہے خرید کرے کہ خوب ہے اس سے تجھ کو راحت ہوگی۔

۱۱
ادائیگی قرض کا سوال ہے دل قوی رکھ کر ادا ہوگا انشاءاللہ

۱۲
حال معشوق کا سوال ہے اس معشوق کو ترک کر البتہ

۱۳
ملازمت شاہ سے سوال ہے مژدہ ہو کہ جلد جاہ و مرتبہ پائیگا۔

۱۴
قصد انتقال دوکان ہے بہت خوب ہے البتہ نقل کر

۱۵
ملک کا اجارہ دینا چاہتا ہے چند روز صبر کر کہ نقصان نہ ہو۔

۱۶
ملک کا اجارہ لینا چاہتا ہے لے کہ فیض و نفع پائیگا تو

۱۷
پاس قاضی کے جانا چاہتا ہے اگر مدعی کے ساتھ صلح کرے تو بہتر ہے۔

حضرت شمعون علیہ السلام

۱
قصد رفاقت اس مرد کا ہے البتہ رفاقت اس مرد کی نہ کر بلکہ اس جماعت کو ترک کر کہ تجھ کو ضرر پہنچے گا۔

۲
کسی کو قرض دینا چاہتا ہے بہت خوب ہے مگر بغیر گروی کے مت دے ورنہ پریشان ہوگا۔

۳
مرکب کا بیچنا چاہتا ہے بیچ ڈال اور نگاہ مت رکھ

۴
مرکب کا خریدنا چاہتا ہے خریدے کہ مرکب بہت خوب ہے۔

۵
ادائیگی قرض کا سوال ہے خاطر جمع رکھ البتہ یہ قرض تیرا ادا ہوگا۔

۶
حال معشوق سے سوال ہے یہ معشوق تیرے ساتھ وفا نہ کریگا

۷
قصد خدمت سلطان ہے باخطرہ اور چند روز گرد اس کام کے مت جا

۸
انتقال اس دوکان سے دوسری پر چاہتا ہے جانے سے نہ جانا بہتر ہے۔

۹
ملک کا اجارہ دینا چاہتا ہے ہرگز نہ دے پشیمانی لا دے گا۔

۱۰
ملک کا اجارہ لینا چاہتا ہے ہرگز مت لے کہ نقصان رکھتا ہے۔

حضرت لوط علیہ السلام

۱
غلہ بیچنا چاہتا ہے اے صاحب مال اس سودے سے آپ کو معاف رکھے۔

۲
رفاقت اس مرد کی چاہتا ہے بہت خوب ہے البتہ رفاقت کو۔

۳
قرض دینا کسی کو چاہتا ہے دے دے مگر بے گفتگو ادا نہ ہوگا۔ آگے تو جان۔

۴
مرکب کا فروخت کرنا چاہتا ہے خوب ہے فروخت کر دے

۵
مرکب کا خریدنا چاہتا ہے خرید لے کہ نہایت خوب ہے

۶
ادائیگی قرض کا سوال ہے دل خوش رکھ ادا ہوگا۔

۷
معشوق سے سوال ہے محبت مردان خدا کی بہتر ہے۔

۸ خدمت سلطان سے سوال ہے خوب ہے البتہ جاکہ عزت و جاہ پائے گا۔

۹ نقل دکان کی چاہتا ہے مت جاکہ پشیمان ہوگا۔

۱۰ ملک کا اجارہ دینا چاہتا ہے بہت خوب ہے البتہ دینا چاہیئے۔

حضرت ہود علیہ السلام

۱ غلہ کا بیچنا چاہتا ہے بیچ دے خوب ہے کہ نفع پائیگا

۲ ارادہ خریدنے غلہ کا ہے بقدر احتیاج خرید کر زیادہ مت لے پشیمان نہ ہو تو۔

۳ سوال رفاقت جماعت کا ہے بہت خوب ہے مگر دست و زبان کو نگاہ رکھ۔

۴ میل قرض دینے کا رکھتا ہے ظاہر اپنی درویشی پر نازاں ہوتا ہے تو۔

۵ واسطے فروخت مرکب کے سوال ہے بہت خوب ہے تعجیل کرنی چاہیئے۔

۶ واسطے خریداری مرکب کے سوال ہے تاخیر کر کہ بازی نہ ہارے تو۔

۷ سوال قرض کی ادائیگی کا ہے قرض خواہ تیرے پاس پہنچے گا ادا ہوگا۔

۸ حال عاشق و معشوق سے سوال ہے یہ معشوق تیرے ساتھ وفا نہ کرے گا۔

۹ خدمت سلطان سے سوال ہے باخدا رہ اور چند روز اس کار کے مت جا۔

۱۰ قصد نقل دکان ہے خوب ہے نقل کر۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

۱ سوال وطن جانے کا ہے خوب ہے البتہ جاکہ غربت میں جفا کھینچتا ہے تو۔

۲ ارادہ غلہ بیچنے کا ہے اگر نفع دنیا کا مطلوب ہے تو ابھی صبر کر۔

۳ ارادہ غلہ خریدنے کا ہے بہت خوب ہے خرید کہ تجھ کو راحت پہنچے گی۔

۴ نیت رفاقت کی رکھتا ہے بہت خوب ہے البتہ رفاقت کر۔

۵ سوال ہے کہ روپیہ قرض میں دے خوب ہے مگر بغیر گروی کے نہ دے۔

۶ مرکب کا بیچنا چاہتا ہے مت بیچ کہ پشیمانی اٹھاوے گا تو۔

۷ مرکب کا خریدنا چاہتا ہے چند روز صبر کر کہ دولت

عظیم تجھ پہنچے گی۔

۸ نیت رکھتا کہ قرض اپنا ادا کرے صبر کر کہ دروازہ تیرے واسطے کھولا جائیگا۔

۹ حال عاشق و معشوق سے سوال ہے اس عاشقی و معشوقی سے مقصد نہ پاویگا۔

۱۰ سوال جانے کا نزدیک سلطان کے ہے عزت و جاہ کے ساتھ آگے سلطان کے جاکہ تجھ پر عنایت کریگا

حضرت امیر المومنین علیہ السلام

۱ میل رکھتا ہے تو کہ دوا کھائے تو صبر کر کہ راحت پاویگا۔ تو چند روز دیگر صبر بہتر ہے۔

۲ وطن جانے کا ارادہ ہے مت جاکہ خوشی دشمنوں کی ہوگی اور تو پشیمان ہوگا۔

۳ ارادہ غلہ بیچنے کا ہے اگر بیچے تو بہتر ہے اس سے کہ تو نہ بیچے۔

۴ ارادہ غلہ خریدنے کا ہے خرید کر بہت خوب ہے خیر دیکھے گا تو۔

۵ سوال رفاقت کرنے کا ہے البتہ رفاقت کر۔

۶ واسطے قرض دینے کے سوال ہے بہت خوب ہے۔ مگر کسی کو ضامن رکھتا ہے تو؟

۶ مرکب کا فروخت کرنا چاہتا ہے فروخت کر کہ خوب ہے البتہ۔

۷ ارادہ مرکب خریدنے کا ہے صبر کرنا چاہیئے کہ نقصان تجھ کو نہ پہنچیگا۔

۸ نیت ادا ہونے قرض کی ہے خدا تعالے غیب سے تیرا قرض ادا کرے گا۔

۹ حال معشوق سے سوال ہے دل بدوستان خدا باندھنا اولیٰ ہے۔

حضرت امام حسن علیہ السلام

۱ حال معاش امسال سے سوال ہے اس برس معاش تیری خوب ہوگی انشاء اللہ تعالے۔

۲ دوا کھانے کا سوال ہے نیک ہے شروع کر کہ نفع پائیگا تو۔

۳ وطن جانیکا سوال ہے جا مگر استقامت نیک ہے کہ راحت پائیگا

۴ غلہ بیچنا چاہتا ہے مت بیچ کہ بہت پشیمانی کھینچے گا تو۔

۵ غلہ خریدنا چاہتا ہے البتہ خریدنے میں تقصیر مت کر

۶ واسطے رفاقت اس مرد کے سوال ہے خوب ہے مگر

سیاہ چہرے سے حذر کر

۷ قرض دینا چاہتا ہے بہت خوب ہے قرض خواہ ملے گا

۸ مرکب بیچنا چاہتا ہے چندے اور توقف کر دیکھ۔

۹ مرکب کا خریدنا چاہتا ہے خرید کر کہ اس سے بہتر پائے گا تو

۱۰ واسطے ادائیگی قرض کے پوچھتا ہے ادا ہوگا انشاءاللہ

حضرت امام حسین علیہ السلام

۱ وطن سے جانے کا سوال ہے اگر ہو سکے تو البتہ جا۔

۲ معاش امسال سے سوال ہے معاش تیری امسال خوب ہوگی انشاء اللہ

۳ دوا کھانے کا سوال ہے بہت خوب ہے کہ نفع تجھ کو پہنچے گا۔

۴ وطن کا جانا چاہتا ہے اگر چند روز صبر کر کے جاتے تو بہتر ہوگا۔

۵ غلہ کا بیچنا چاہتا ہے بیچ کہ نگاہ رکھنے سے بہتر ہے

۶ غلہ کو خریدنا چاہتا ہے۔ خرید کر بہت خوب ہے نقصان نہیں رکھتا۔

۷ رفاقت اس جماعت کی چاہتا ہے بہتر ہے رفاقت مگر زبان کو نگاہ رکھ۔

۸ قرض دینا چاہتا ہے کہ نیک ہے ادا ہوگا۔

۹ مرکب کا بیچنا چاہتا ہے البتہ بیچ کہ بہت خوب ہے

۱۰ مرکب کا خریدنا چاہتا ہے چند روز صبر کر کہ بہتر اس سے پائے گا۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

۱ سوال خریداری متاع کا ہے مت خرید کہ نفع بہت نہیں ہے۔

۲ وطن سے جانا چاہتا ہے بہت خوب ہے اس فکر سے مت پھر کہ بہتر ہے۔

۳ معاش امسال سے سوال ہے اس برس معاش تیری خوب گذرے گی انشاءاللہ تعالے۔

۴ دوا کھانے کو پوچھتا ہے کچھ اندیشہ اور وسوسہ مت کر دوا کھا البتہ نفع پائیگا۔

۵ وطن کا جانا چاہتا ہے اگر تیرے ہاتھ میں کچھ چیز ہے تو جا ورنہ صبر کر۔

۶ غلہ بیچنا چاہتا ہے البتہ بیچ کہ قیمت زیادہ نہ ہوگی۔

۷ غلہ مول لینا چاہتا ہے بقدر احتیاج کے خرید کر کہ زیادہ لینے میں پشیمان ہوگا۔

۸ رفاقت کرنی چاہتا ہے ان رفیقوں سے بھاگ کہ صحبت ان کی ضرر رکھتی ہے۔

۹ اس مرد کو قرض دینا چاہتا ہے زنہار اس شخص کو قرض نہ دیجو۔

۱۰ مرکب کا فروخت کرنا چاہتا ہے مت فروخت کر کہ پشیمان ہوگا اور نفع نہیں رکھتا۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

۱ اس متاع کا بیچنا چاہتا ہے صبر کر کہ اس کے بیچنے میں نقصان ہے۔

۲ اس متاع کا مول لینا چاہتا ہے مت لے کہ نفع نہیں رکھتا پشیمانی کھینچے گا۔

۳ وطن سے جانا چاہتا ہے اگر ہندوستان کا قصد ہے تو خوب ہے البتہ جا۔

۴ حال معاش امسال سے سوال ہے سال گذشتہ میں جفا اٹھائی تو نے آئندہ خوب ہے۔

۵ دوا کھا چاہتا ہے صبر کر کہ مرض تیرا دفع ہوگا

۶ وطن کا جانا چاہتا ہے البتہ جا کہ طالع تیرا وطن میں قوت رکھتا ہے۔

۷ بیچنا غلہ کا چاہتا ہے مت بیچ کہ بیچنے سے نگاہ رکھنا بہتر ہے۔

۸ مول لینا غلہ چاہتا ہے مت لے کہ زیان رکھتا ہے۔

۹ رفاقت کرنی چاہتا ہے ناحق آزار مت کھینچ کہ رفقا ساتھ تیرے ایک دل نہیں ہیں۔

۱۰ اس مرد کو قرض دینا چاہتا ہے احتیاط لازم ہے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

۱ شرکت چاہتا ہے شرکت اس مرد سے خوب نہیں کہ خائن ہے۔

۲ بیچنا متاع کا چاہتا ہے البتہ بیچ کہ نفع نگاہ رکھنے میں نہیں۔

۳ خرید متاع کا چاہتا ہے خرید کہ بہت خوب ہے نفع تجھ کو ہوگا۔

۴ وطن سے جانا چاہتا ہے زنہار مت جا کہ آزار پائیگا تو۔

۵ معاش امسال سے سوال ہے خرچ اور دخل تیرا آسان برابر ہوگا۔

۶ دوا کا کھانا چاہتا ہے البتہ کھا کہ نفع دے گی

۷ اپنے وطن کو جانا چاہتا ہے البتہ جا کہ عزیزان چشم براہ ہیں۔

خریدنا غلہ کا چاہتا ہے البتہ خرید کرنے میں تقصیر مت کر

بیچنا غلہ کا چاہتا ہے مت بیچ کہ پشیمانی ہوگی

رفاقت کرنی چاہتا ہے اگر نہ کرے تو بہت خوب ہے ورنہ پشیمانی ہو۔

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

چاہتا ہے نوکر غلام کو بیچے البتہ بیچ کہ حرامزادہ ہے

شرکت چاہتا ہے البتہ کرکہ بسیار خوب ہے۔

بیچنا متاع کا چاہتا ہے چند روز دیگر صبر کر۔

مول لینا متاع کا چاہتا ہے مول لے کہ نفع پائیگا تو

وطن سے جانا چاہتا ہے زنہار وطن سے باہر مت جا

معاش امسال سے سوال ہے اس سال میں در فیض الٰہی اوپر تیرے مفتوح ہوگا۔

کھانے دوا سے سوال ہے اس ماہ میں صبر کرکہ آئندہ خوب ہے۔

دشمن کو جانا چاہتا ہے اگر دسترس رکھتا ہے تو جا کر ساتھ دشمن کے ہم کام ہوگا۔

بیچنا غلہ کا چاہتا ہے زنہار مت بیچ کہ پشیمان ہوگا تو

مول لینا غلہ کا چاہتا ہے بقدر احتیاج خرید کر زیادہ خریدنا خوب نہیں ہے۔

حضرت امام موسیٰ علی رضا علیہ السلام

خریدنا غلام کا چاہتا ہے خرید کر کہ یہ غلام مبارک ہے۔

بیچنا غلام کا چاہتا ہے بیچ ڈال کہ دزد اور ناکارہ ہے

شرکت کرنی چاہتا ہے زنہار مشارکت اس مرد کی نہ کر کہ پشیمان ہوگا۔

بیچنا اس متاع کا چاہتا ہے ابھی صبر کرکہ بعد چند روز کے بہتر ہے۔

مول لینا متاع کا چاہتا ہے اس کے لینے میں سعی کر اور تقصیر مت کر۔

وطن سے جانا چاہتا ہے جب تک ضرورت نہ ہو مت جا کہ پشیمان ہوگا تو۔

معاش امسال سے سوال ہے خرچ باندازہ دخل کے کرنا چاہیئے۔

چاہتا ہے کہ دوا کھائے بہت خوب ہے اگر نہ کھاویگا بیماری کھینچے گا تو۔

اپنے وطن کو جانا چاہتا ہے ہرچند زود تر جاویگا نیک تر ہوگا۔

فروخت کرنا غلہ کا چاہتا ہے اگر فروخت نہ کرے تو بہتر ہے۔

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

سوال تجارت ہے خوب ہے کہ نفع کثیر رکھتی ہے۔

اس غلام کو خریدنا چاہتا ہے خرید کہ خدمتگار خوب ہے

غلام کا فروخت کرنا چاہتا ہے مت فروخت کر کہ مثل اس کی خرید نہ کے گا پشیمانی اٹھائیگا۔

شرکت کرنی چاہتا ہے خوب ہے کچھ ضرر نہیں ہے۔

بیچنا متاع کا چاہتا ہے دلگیر نہ ہو کہ خریدار خوب بہم پہنچے گا۔

خریدنا متاع کا چاہتا ہے خرید کہ نفع کثیر پاویگا لینے میں سعی کر۔

وطن سے جانا چاہتا ہے اگر قصد ہندوستان کا ہے خوب ہے والّا فلا

معاش امسال سے سوال ہے طالع تیرا اس سال میں نحوست سے باہر نہ جائیگا۔

دوا کھانی چاہتا ہے البتہ کھا کہ بسیار نفع پہنچیگا۔

اپنے وطن کو جانا چاہتا ہے البتہ جا کہ بہت خوب ہے

حضرت امام علی نقی علیہ السلام

نقل مکان چاہتا ہے خوب ہے مکان اوّل کو ترک کر

قصد تجارت ہے بہت خوب ہے اس سودے سے دولت ملے گی۔

قصد خریداری غلام ہے اگر خرید کرے تو نیک ہے۔

قصد فروخت کرنے غلام کا ہے فروخت کر کہ بہتر ہے

قصد شرکت ہے خوب ہے شرکت کر۔

قصد فروخت متاع ہے ابھی صبر کر کہ آئندہ فروخت کرنا بہتر ہے۔

قصد خریداری متاع ہے البتہ خرید نہ کر کہ نقصان بہت رکھتا ہے۔

وطن سے جانے کا سوال ہے رہنے سے جانا بہتر ہے البتہ جا

معاش امسال سے سوال ہے معاش تیری روز بروز بہتر ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ۔

چاہتا ہے کہ دوا کھاوے ہرگز مت کھا اور اس قصد کو دل سے دُور رکھ ہلاکت لاوے گی۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

بر آنے مراد کا سوال ہے البتہ مراد بر آوے گی مگر طاعت میں تقصیر مت کر۔

نقل مکان چاہتا ہے ابھی اس مکان میں رہ باہر مت جا

سوال تجارت ہے اس سودے سے نفع تجھے پہنچے گا۔ البتہ تجارت کر۔

۴ سوال خریداری غلام ہے اس غلام کو خرید کر کہ قدم اسکا نیک ہے
۵ سوال فروخت غلام ہے فروخت کر دے کہ اسکے رکھنے میں نفع نہیں
۶ قصد شرکت ہے اس شرکت سے حذر کر کہ نقصان اُٹھائیگا۔
۷ سوال فروخت متاع ہے خوب ہے البتہ اسکے فروخت کرنے میں تعجیل کر
۸ سوال خریداری متاع ہے مت خرید کہ بکہ ہے فیض نہ پاویگا تو
۹ معاش امسال سے سوال ہے معاش تیری روز بروز بہتر ہوگی انشاء اللہ تعالٰی۔
۱۰ چاہتا ہے کہ دوا کھاوے ہرگز مت کھا اور اس قصد کو دل سے دُور رکھ ہلاکت لاوے گی۔

حضرت صاحب الامر علیہ السلام

۱ غائب سے سوال ہے غائب بسلامتی ہے مگر ہاتھ اس کا خالی ہے۔
۲ برآنے مراد کا سوال ہے یہ مراد بر نہ آویگی عبث تشویش نہ کر۔
۳ نقل مکان کا سوال ہے نقل کرنی چاہیے بہتر ہے۔
۴ سوال تجارت ہے البتہ تجارت کر کہ نفع پاوے گا۔
۵ خریداری غلام کا سوال ہے مت خرید کر کہ بہت پشیمان ہوگا
۶ فروخت کرنے غلام کا سوال ہے البتہ فروخت کر کہ فروخت کرنا بہتر ہے۔

۷ سوال شرکت ہے زنہار شرکت مت کر پشیمان ہوگا۔
۸ فروخت کرنے متاع کا سوال ہے مت فروخت کر کر پشیمان ہوگا۔
۹ خریداری متاع کا سوال ہے مت خرید کر نفع نہ پاویگا۔
۱۰ وطن سے جانا چاہتا ہے جب تک چار پاینہ ہو مت جا کہ ریاضت کھینچے گا۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

۱ گمشدہ سے سوال ہے ہاتھ نہ آویگا بے فائدہ رنج مت اٹھا
۲ غائب کے حال سے سوال ہے اچھا ہے جلد خبر اس کی تیرے پاس پہنچے گی۔
۳ برآنے مراد کا سوال ہے مژدہ ہو تجھ کو مراد تیری بر آویگی
۴ چاہتا ہے تو کہ نقل مکان کرے جلدی کر کہ بہت خوب ہے
۵ سوال تجارت ہے توکل بخدا کر کے کار تجارت جاری کر نفع پاویگا۔
۶ خریداری غلام کا سوال ہے خرید کر کہ اس میں فوائد بے شمار ہیں
۷ فروخت کرنے غلام کے سوال ہے فروخت کر کہ بہت خوبی ہے
۸ سوال شرکت اس مرد سے ہے عین صواب ہے شرکت کر۔
۹ فروخت کرنا متاع کا چاہتا ہے فروخت کرنے کی دیکھیو
۱۰ اس متاع کا خریدنا چاہتا ہے مت خرید کہ نفع نہ پائیگا تو۔

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری

۱ شفائے بیمار سے سوال ہے بیمار شفا پائیگا انشاء اللہ صدقہ دیا کر۔ ۲ گمشدہ سے سوال ہے اس میں کوشش بے فائدہ ہے رنج مت کھینچ ۳ حال غائب سے سوال ہے حال اس کا خوب نہیں خیر سے مشکل ہے۔ ۴ مراد بر آنے سے سوال ہے مراد نہ بر آویگی جب تک طاعت میں کمر مستحکم نہ باندھے گا۔ ۵ نقل مکان سے سوال ہے فی الحال اسی مکان میں رہ باہر مت جا۔ ۶ تجارت کا سوال ہے مت کر کہ نقصان اٹھاویگا۔ ۷ خریداری غلام کا سوال ہے مت خرید کہ سبب قدم منحوس ہے مبارک نہ ہوگا۔ ۸ فروخت کرنا غلام کا چاہتا ہے مت بیچ کہ اس کے رکھنے میں نفع ہے ۹ سوال شرکت میں مضائقہ نہیں لیکن فائدہ بدیر ہوگا۔ ۱۰ فروخت کرنا متاع کا چاہتا ہے خوب ہے اس کے بیچنے میں تعجیل کر

تنبیہ:۔ اس فالنامہ میں جو مذکور ہوا کسی مطلب میں ایک مرتبہ فال دیکھے دوبارہ اسی مطلب میں ہرگز نہ دیکھے گا اگر مکرر دیکھنے کی ضرورت ہو تو کچھ عرصہ ایام کے فصل سے دیکھے اور ایک رباعی فارسی کہ واسطے دریافت حال غالب و مغلوب کے عجیب و غریب ہے اس رباعی کو مشہور کرتے ہیں من کلام جناب امیر المومنینؑ اس کا ترجمہ کسی نے فارسی میں کیا ہے البتہ یہ قابل اعتماد و اعتقاد ہے بارہا کے تجربہ سے نہایت صحیح و درست پایا ہے کیونکہ اس طرح کا علم مکنون دانی سوائے معصوم علیہ السلام کے غیر پر قیاس نہیں ہو سکتا رباعی یہ ہے

رُباعی:

در فرد و زوج نصرت اعداد کمتر است ٭ در مختلف بدانکہ دریں فتح اکثر است
مطلوب غالب است اگر زوج مستوی است ٭ باشد چو فرد مستوی طالب مظفر است

ضرورت اس کی اکثر مقامات میں ہوا کرتی ہے پس جس کسی کو دریافت کرنا فتح و شکست متخاصمین کا منظور ہو چاہیے کہ مدعی و مدعا علیہ دونوں ناموں کے عدد بحساب ابجد علیحدہ علیحدہ قائم کر کے نو پر قسمت کرے جو عدد باقی رہے اسکو دیکھے کہ وہ فرد ہے یا زوج ہے اگر دونوں ناموں میں فرد خواہ زوج برابر برابر آویں تو بموجب مضمون رباعی اعداد کمتر کی فتح ہوگی اور اگر مختلف عدد یعنی ایک کے نام کے فرد اور دوسرے کے نام کے زوج آویں تو فتح اعداد اکثر کی ہے اور اگر دونوں ناموں سے زوج مستوی ہوگا

تو مدعا علیہ فتح پائیگا اور جو فرد مستوی ہوگا تو فتح مدعی کی ہوگی اور زوج مستوی اور فرد مستوی کا سے مراد یہ ہے
کہ دونوں ناموں میں بعد طرح دینے کے مثلاً دو یا چار یا چھ اور آٹھ برابر باقی رہے تو یہ زوج مستوی ہے
اس میں فتح مدعا علیہ کی ہے اور جو مثلاً ایک یا تین یا پانچ یا سات برابر باقی بچے تو یہ فرد مستوی ہے اس
میں فتح مدعی کی ہوگی۔ اور بر دئے تجربہ آخر کی فتح اور شکست کا اعتبار ہوگا واللہ یعلم اسی طرح اور بھی چار مشہور
شعر بزبان فارسی ہیں ماہرین اس فن کے کہتے ہیں کہ یہ چاروں مصرعے بھی کلام معصوم سے ترجمہ ہوئے اسکے عنوان
میں یہ عبارت لکھی ہے۔ کہ ایک شخص مربع بنام یا علیؑ اس نمونہ کے موافق لکھے یا علی اور اس کے درمیان
میں تین سطروں میں نقطے بے تعداد دے جائے پھر ان نقطوں کو آٹھ آٹھ گن کر طرح دیتا جائے اور موافق اس
رباعی کے عمل کرے رُباعی :۔

یکے نیک دو وبد باشد سوم محنت برآید کار ؛ چہارم نحس پنجم سعد ششم نیکو دے دشوار
بہفتم می شود مقصود تواز فضل حق حاصل ؛ بہشتم می شود مقصد دلی باندت بسیار

واللہ اعلم بالصواب اور ایک قاعدہ ارباب تجربہ لکھتے ہیں کہ اگر کوئی چاہے کہ معلوم کرے کہ زن اور
شوہر میں موافقت رہیگی یا نہ رہیگی قبل از عقد زن و مرد کے ناموں کے عدد بحساب ابجد نکال کر جمع کرے
پھر ان کو پانچ پانچ کی طرح دیتا جائے آخر میں اگر عدد طاق رہیں گے تو موافقت ہوگی اور جفت میں
نا اتفاقی ہوگی واللہ اعلم دوسرا قاعدہ کہ پہلے شوہر مریگا یا زوجہ اس میں بھی دونوں ناموں کے عدد نکالے
اور تین تین شمار کرکے چھوڑتا جائے اگر ایک یا تین باقی رہیں گے تو پہلے مرد اور جو دو باقی رہیں گے تو عورت مرے
گی۔ واللہ اعلم بالصواب **اما تفول بقرآن مجید** مجلسی علیہ الرحمہ نے اپنے رسالہ مفاتیح الغیب میں
چند اقسام فال من کلام ایزد متعال لکھے ہیں ان میں سے قدرے استخراج کرکے یہ حقیر مؤلف درج رسالہ
ہذا کرتا ہے اول خلاصہ حدیث جناب صادق علیہ السلام ہے کہ ہرگاہ تم میں سے کوئی حاجت یا قصد رکھتا ہو اور
چاہے کہ نیک و بد اس کا معلوم کرے اول چاہیئے کہ نماز حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی بجا لائے اور دُعا

متعلقہ اس نماز کی پڑھے جب فارغ ہو تو قرآن شریف کو ہاتھوں پر لے کر نیت فرج آل محمد کی کرے
اور خیال کرے کہ وقت ظہور آلِ محمد علی اللہ فرجہم نزدیک ہے انشاء اللہ تعالےٰ پس یہ دُعا پڑھے:۔
اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ فِیْ قَضَآئِکَ وَقَدَرِکَ اَنْ تُفَرِّجَ عَنْ وَلِیِّکَ وَحُجَّتِکَ فِیْ خَلْقِکَ
فِیْ عَامِنَا ھٰذَا اَوْ فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا فَاَخْرِجْ لَنَا اٰیَۃً مِّنْ کِتَابِکَ نَسْتَدِلُّ بِھَا عَلٰی ذٰلِکَ
پس مصحف مجید کو کھولے اور سات ورق شمار کرے اور پشت ورق ہفتم سے دس سطریں گنے پس
گیارھویں سطر پر نظر کرے وہاں اشارہ اس مطلب کا ظاہر ہوگا جس کے واسطے قرآن مجید کھولا گیا
اس کے بعد قرآن شریف کو بند کرکے اور دوبارہ پھر بقصد اپنی حاجت کا کرکے کلام مجید کو کھولے اور
یہی عمل کرے تا حاجت اس کی ظاہر ہو اس تفول میں بقول سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ احتمال استخارہ و فال
دونوں امر کا ہے دوسرے تفول باسم جلالہ ہے کہ قرآن مجید کو کھولے اور صفحہ دست راست پر نظر کرے
اور لفظ اللہ جس قدر اس صفحہ میں ہوں شمار کر جائے پس ہم عدد اس کے طرف چپ سے ورق شمار کرے پھر
موافق اسی عدد کے صفحہ دست چپ سے سطریں گنی جائے پس جو کچھ آخر سطر میں ظاہر ہو وہی فال ہے
اور اگر مرتبہ اول میں اسم جلالہ یعنی لفظ اللہ صفحہ اول میں نہ پائے تو بار دگر نیت کرکے قرآن شریف کھولے
اور دیکھے تاکہ اسم جلالہ ظاہر ہو اس کو شمار کرکے بطریق مذکورہ عمل کرے مگر پہلے سورۂ حمد و قل ہو اللہ اور
آیۃ الکرسی اور آیہ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا تا کِتَابٍ مُّبِیْنٍ اور سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ
اور قُلْ یَآ اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور معوذتین ہر ایک تین تین بار پڑھے پس متوجہ ہو طرف قرآن مجید کے
اور یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ مِنْ فَاتِحَتِہٖ اِلٰی خَاتِمَتِہٖ
وَفِیْہِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَکَلِمَاتُکَ التَّامَّاتُ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَّیَا جَامِعَ کُلِّ
فَوْتٍ وَّیَا بَارِیَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ یَا مَنْ لَّا تَغْشَاہُ الظُّلُمَاتُ وَلَا تَشْتَبِہُ
عَلَیْہِ الْاَصْوَاتُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَخِیْرَ لِیْ بِمَا اَشْکَلَ عَلَیَّ بِہٖ فَاِنَّکَ عَالِمٌ بِکُلِّ

مَعْلُوْمٍ غَيْرِ مَعْلُوْمٍ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدٍ الْبَاقِرِ وَجَعْفَرِ الصَّادِقِ وَمُوْسَى الْكَاظِمِ وَعَلِيِّ الرِّضَا وَمُحَمَّدٍ الْجَوَادِ وَعَلِيِّ الْهَادِيْ وَالْحَسَنِ الْعَسْكَرِيِّ وَالْخَلَفِ الْحُجَّةِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اس کے بعد بطریق مذکور بندقول باسم جلالہ کرے پس سطر آخر میں جو کچھ ظاہر ہوگا وہ بمنزلہ وحی کے ہے تیسرے سید رضی فتح الابواب میں ذکر کرتے ہیں کہ مصحف مجید کو ہاتھ میں لے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ فِيْ قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ اَنْ تَمُنَّ عَلٰى اُمَّةِ نَبِيِّكَ بِظُهُوْرِ وَلِيِّكَ وَابْنِ بِنْتِ نَبِيِّكَ فَعَجِّلْ ذٰلِكَ وَسَهِّلْهُ وَيَسِّرْهُ وَكَمِّلْهُ وَاَخْرِجْ لِيْ اٰيَةً اَسْتَدِلُّ بِهَا عَلٰى اَمْرٍ وَنَهْيٍ فَانْبِتُهَا فِيْ عَاقِبَةٍ اور اپنے مطالب کا ذکر کرے پس کھولے مصحف مجید کو اور سات ورق گنے ہفتم کے دوسرے صفحہ سے عدد اسم جلالہ شمار کرے جس قدر ہوں اسی قدر سطریں ورق ہشتم کے دوسرے صفحہ سے شمار کرے پس سطر آخر میں جو کچھ ظاہر ہو اس پر عمل کرے اَمّا استخارہ مجلسی علیہ الرحمہ رسالہ مذکور میں چند اقسام استخارہ کے نقل کرتے ہیں مگر دو قسم کو جملہ اقسام استخارہ پر ترجیح دی ہے اول استخارہ برقاع کہ مشہور و متعارف ہے کہ چھ رقعے کاغذ پر دعائے ماثورہ مشہور مع نام اپنے اور اپنی ماں کے نام کے یعنی فلاں ابن فلاں لکھے تین پر اِفْعَلْ اور تین پر لَا تَفْعَلْ اور زیر سجادہ رکھ کر دو رکعت نماز جس سورہ سے چاہے بعد حمد بشرائط و آداب بجالائے اور سجدہ میں سو مرتبہ حق سبحانہ وتعالیٰ سے طلب خیر کرے یعنی اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ سو مرتبہ سجدہ میں پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر درست بیٹھے اور اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ بِيُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ پڑھے اور ان رقعوں کو زیر مصلیٰ باہم مخلوط کر کے ایک ایک نکالے اگر تین متواتر اِفْعَلْ آویں تو وہ بہتر ہے اس پر عمل کرے اور اس کے برعکس کو ترک کر دے اور جو بعض اِفْعَلْ اور بعض لَا تَفْعَلْ برآمد ہوں تو پانچ رقعے تک نکالے زیادہ پر عمل اور کم کو ترک اور یہ صورت استخارہ مساوی

کی ہے مگر لَا تَفْعَلْ کے زیادہ نکلنے میں ترک اولیٰ ہے اور دعائے ماثورہ مشہورہ یہ ہے جو چھ رقعوں پر لکھی جاتی ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خِيَرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ اِفْعَلْ لَا تَفْعَلْ) و نیز بسند کلینی و شیخ مفید و سید ابن طاؤس وغیرہ علیہم الرحمہ لکھتے ہیں کہ ایک شخص نے اصحاب علیہم السلام سے خدمت میں اپنے مولائے معصوم عرض کی کہ یابن رسول اللہ جب میں کسی امر کا ارادہ کرتا ہوں کہ اس کو عمل میں لاؤں تو کسی کو میں نہیں پاتا کہ اس سے مشورت کروں پس ایسی حالت میں کیا کیا جائے حضرت نے فرمایا کہ تو اپنے پروردگار سے مشورت کر پوچھا کہ میں خدا سے کس طرح مشورہ کروں فرمایا کہ جس کار کا ارادہ رکھتا ہے اس کا قصد کر کے دو رقعہ کاغذ کے لے ایک پر لَا اور دوسرے پر نَعَمْ لکھ اور دونوں رقعوں کو علیحدہ علیحدہ بند کر کے قدرے مٹی طاہر کو خمیر کر اور ایک ایک رقعہ مٹی میں رکھ کر دو گولیاں برابر اور ہموزن بنائے مگر اس قدر تر نہ کرے کہ رقعہ یا حرف اس کے ضائع ہوں پس دو رکعت نماز بقصد استخارہ پڑھ اور ان ہر دو گولی کو اپنے زیر دامن رکھ لے اور یہ دعا پڑھ یَا اَللّٰهُ اِنِّيْ اُشَاوِرُكَ فِيْ اَمْرِيْ هٰذَا وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَشَارٍ وَّمُشِيْرٍ فَاَشِرْ عَلَيَّ بِمَا فِيْهِ صَلَاحٌ وَّحُسْنُ عَاقِبَةٍ پس ہاتھ اپنا نیچے دامن کے داخل کر اور ایک کو ان ہر دو گولی سے باہر لا اور توڑ کر دیکھ اگر نَعَمْ نکلے تو اس کار کو کر کہ وہ بہتر ہے اور جو لَا نکلے تو منع ہے ہرگز ہرگز اس کار کو مت کر کہ وہ برا ہے پس اس طرح سے مشورہ ساتھ پروردگار عالم کے ہوتا ہے دوسرے استخارہ تسبیح ہے کہ بطریق متعارف بعد درود و دعا کے ہے کہ تسبیح کو درمیان سے پکڑ کر دو دو دانے طرح دیتا جائے آخر میں اگر ایک دانہ رہے تو راہ اور جفت میں منع ہے اگر منع ہے تو دوبارہ دیکھنے کی ضرورت نہیں اور جو راہ ہے تو بقصد نہ کہنے اس کار کے جس کا راہ ہے مکرر بعد درود و دعا کے دیکھے اس مرتبہ گر دانے جفت رہیں تو واجب اور طاق میں مساوی مگر اس واجب اور مساوی کو مجلسی علیہ الرحمہ نے اپنے استخارہ

میں نہیں لکھا اور ایک استخارہ تسبیح کا مشہور ہے کہ بعد درود و دعا کے تسبیح خاک تربت امام حسین علیہ السلام کر درمیان سے لے جو دانہ ہاتھ میں آئے اس پر سبحان اللہ اور دوسرے دانہ پر الحمد للہ اور تیسرے پر لا الہ الا اللہ پڑھتا جائے آخر دانہ تک اگر سبحان اللہ یا الحمد للہ آوے تو راہ ہے اور بہتر ہے اور جو آخر دانہ پر لا آوے تو بہتر ہے ترک کرے اور ہر حالت میں قصد و نیت ملحوظ رکھے اس کو بھی مجلسی علیہ الرحمہ نے رسالہ استخارہ میں نہیں لکھا مگر اور صورت سے بسند حدیث جناب صادق کے لکھا ہے کہ سورۂ حمد ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد تین مرتبہ اور درود محمد و آل محمد پر پندرہ مرتبہ پڑھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَالْاَئِمَّۃِ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ الْخِیَرَۃَ فِیْ ھٰذِہِ السُّبْحَۃِ وَاَنْ تُرِیَنِیْ مَا ھُوَ الْاَصْلَحُ لِیْ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ الْاَصْلَحُ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فِعْلَ مَا اَنَا عَازِمٌ عَلَیْہِ فَاْمُرْنِیْ وَاِلَّا فَانْھَنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پس تسبیح کو درمیان سے پکڑے اور شمار کرے اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھتا جائے اگر دانہ آخری سُبْحَانَ اللّٰہِ آوے تو مساوی ہے چاہے اس کار کو کرے چاہے نہ کرے اور اگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تو واسطے عمل کرنے کے راہ ہے اور اگر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دانہ آخر پر آئے تو منع ہے ہرگز اس کام کو نہ کرے۔

فائدہ جب کوئی شخص اپنے کسی امر کا دریافت کرنا بطریق فال یا استخارہ کے چاہے تو بعد دعائے درود معمولی یا قبل اس کے دعائے دہم سر قدسیہ کو پڑھے جو رسالہ ہذا کے قسم اول کے حصہ اول میں بذیل ادعیہ سر قدسیہ درج ہے تاکہ بموجب اسناد دعائے مذکورہ حق سبحانہ تعالیٰ آسان کرے واسطے اس کے اس امر کو جس میں وہ متردد ہے اور اختیار نہ کرے واسطے اس کے دونوں امر سے اس کو جو کہ واسطے اس کے نفع ہے چنانچہ نہ کرے واسطے اسکے دو اول امر سے اسکو جو کہ واسطے اسکے نفع ہے چنانچہ مجلسی نے بھی اپنے رسالہ استخارہ میں بھی اسناد اس دعائے عالیہ کو بوقت استخارہ لکھا ہے۔

اما حصہ دوم میں چند نقوش و تعویذات مجرب منقولہ واسطے رفع شدائد

و کفایت مہمات و حصول حسنات کے رسالہ حرز الامان من فتن الزمان زبان فارسی میں کہ نہایت معتبر و موثق رسالہ ہے اسمیں بہت سے تعویذات منقول حضرات معصومین علیہم السلام سے ارقام ہیں اس رسالہ خوش مقالہ سے چند تعویذات و نقوش استخراج کر کے درج رسالہ ہذا کئے جاتے ہیں چنانچہ نقش عدد مکسر اسم یا مو کہ نہایت موثر و مفید ہے اول مع اسناد کے لکھا جاتا ہے جو شخص کہ اس نقش معظم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے بلیات سے نجات پائے اور اپنی مراد کو پہنچے اور رکھنے والے اس مربع کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی مجرب ہے۔

۳	۷	عوا	۱۵
۱۵	۱۹	عو	۲۶
۸	۱۲	۱۹	۵
۱۸	۶	۷	۱۴

دیگر لوح عدد مکسر اسم الملک کا ہے رکھنے والا نقش معظم کا خلق خدا سے مستغنی ہوگا اور محتاج نہ ہوگا اور درویشی سے نجات پائیگا اگر حروف لوح کے اوپر عقیق کے کندہ کرا کر اپنی انگشتری میں رکھے بدرجہ بزرگی پہنچے۔

۱۷	۳۵	۶۳	۲۵
۲۷	۱۶	۳۱	۲۶
۲۲	۳۵	۳۸	۲۵
نخو	۱۹	۱۸	۱۹

دیگر لوح تسمیہ واسطے رفع دشمنان قوی کے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور واسطے دفع وسوسۂ شیطانی کے بہت مفید ہے اور رکھنے والا اس نقش کا ہر ورند ہرگز نہ سے حفظ و امان خدائے تعالیٰ میں رہے گا۔

بسم	الله	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	الله	بسم
الله	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	الله

دیگر نقش آیہ کریمہ وَلَقَدْ جَاءَکُمْ الخ پاس رکھنے والا اس نقش معظم کا صادق القول ہو اور نظر سلاطین میں بزرگی با ہیبت دکھلائی دے جاہ و دولت مزید ہو اور قبول عامہ میں اثر عظیم رکھتا ہے۔

وَلقد جاءکم رسول من	انفسکم عزیز علیہ ما	عنتم حریص علیکم	بالمومنین رؤف رحیم
۱۲۱	۷۷۶	۵۸۰	۵۰۰
۷۷۵	۱۳۶	۵۰۴	۵۸۷
۵۰۲	۵۸۸	۷۷۵	۱۲۲۱

دیگو واسطے دفع شر شیطان و ظلم جور سلطان و دفع غمازان و حسودان و بدگویان کے آزمودہ و مجرب ہے۔

لبجس	۳۹	لو	۳۳
۳۷	لب	۷	کج
۳۱	لد	الو	لج
ی	۲۹	ل	۳۵

دیگو نقش مربع اسم مبارک حیطقودش کا اگر کوئی ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ دوا اس کی نہو سکے چاہیئے کہ یہ عبارت لکھے اول نام مرض کا پھر نام مریض کا فلان بن فلان حیطقورش شفا پاوے اور روز یکشنبہ یا چہارشنبہ مجموعہ حروف کا ساقط اس اسم مقدس کے اعداد میں لاکر مربع بنادیں اور اس مربع کو وہ مریض اپنے پاس رکھے البتہ شفا پائے بعون اللہ تعالیٰ بہ برکت اس اسم کے اور وہ مربع حاضرات اسم مبارک حیطقورش کا یہ ہے۔

۱۵۳	۱۶۶	۱۶۳	۱۶۰
۱۶۴	۱۵۹	۱۵۴	۱۶۲
۱۵۸	۱۶۱		۱۵۵
۱۶۸	۱۵۰	۱۵۷	۱۶۲

دیگو واسطے خلاصی عورت کے درد زہ سے اوپر تین پارچہ سفال آب نارسیدہ کے اس نقش مبارک کو لکھے دو کو انمیں سے اپنے ہر دو پہلو کے نیچے رکھے کہ وہ ٹوٹ جائیں اور ایک کو ہاتھ میں لیکر اس پر نظر کرے نقش معظم یہ ہے:-

د	ج	ح
ط	ه	ا
ب	ز	و

دیگو واسطے دیکھنے اور نظر کرنے کے بنابر حصول ثواب آخرت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس نقش معظم کو ایکبار دیکھے آتش دوزخ اسپر حرام ہو اور جو دوبارہ اسپر نظر کرے اسکے ماں باپ آتش دوزخ سے نجات پائیں اور گناہ انکے حق تعالیٰ بخشے اور اگر تمام عمر میں اپنی تین بار اس نقش مقدس کو دیکھے بے حساب داخل بہشت ہو وہ نقش مکرم یہ ہے

		وحد	االط	۹ ع ۷
هطع	۱۱ج ۷	۵ط ع ۱	ع۱۱ ع۱۱۱	طه

دیگو اسی اسناد و صفات کے چند نقوش رسالہ نور العیون میں کہ ترجمہ ضیاء العیون مطبوعہ طہران ہے سید جواد علی رضوی اثنا عشری نے لکھے ہیں اس میں سے کسی قدر نقوش واسطے معائنہ مومنین و مومنات و حصول حسنات کے استخراج کر کے درج رسالہ ہذا کئے جاتے ہیں روایت میں وارد ہے حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ ہے کہ جو کوئی اس نقش معظم کو اپنی تمام عمر میں ایک مرتبہ دیکھے خداوند عالم تمام گناہ اس کے عفو فرماتا ہے اور حاجت دنیا کی بر لاتا ہے وہ نقش مبارک یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یا محمد حدس طاودں
فودی یا محمد مر مر
یا علی حدس طاودں

دیگو نقش ہفتہ جو کوئی اس نقش اول کو بروز یکشنبہ دیکھے تمام آفتوں اور بلاؤں سے دوسرے شنبہ تک حفاظت پروردگار عالم میں محفوظ رہیگا اور سامنے بادشاہوں کے اور بزرگوں کے بعزت رہیگا اور جو اس سے مانگا کریگا وہ دوست اسکا ہوگا اور برق مفاجات اور طاعون سے محفوظ رہیگا و نقش یہ ہے

نقش	زمینی	ارنی اللہ	[illegible]	یا عباد
محمد علی	۵۳	۶	۲۲	۶
۱۷۳	ے	۱۲	ع	۱۷
۶	۷۹	۱۲۵	۱۹	۱۷
۱۸	۱۷	عه	ع	۱۷۱
۸	الٰہ	الا اللہ	محمدٌ	رسول اللہ
	روز		یکشنبہ	

جو کوئی اس نقش دویم کو یکشنبہ کے دن دیکھے آتش دوزخ سے نجات پائیگا اور تمام کام دنیا کے اس پر آسان ہوں گے اور دوسرے یکشنبہ تک حفاظت پروردگار میں رہیگا اور نظر میں بادشاہوں اور بزرگوں کے بعزت رہیگا نقش یہ ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱	۱۱۶۱	۹۷	۱۸۱	۲۵۸	
۸۳	۷	۲	۵۹۵	عه	
ع	ع ۳،	۱۹۲	عه۵	۵عه۵	
۱۹۲	عه	ع	ع ۱	۱۸	
۸	الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول اللہ	
	روز		دوشنبہ		

جو کوئی اس نقش سوم کو دوشنبہ کے دن دیکھے انواع و اقسام کی آفتوں اور بلاؤں ارضی اور سماوی اور دشمنوں سے محفوظ رہیگا اور جو اسکو دیکھیگا دوست اسکا ہوگا اور جو دعا مانگیگا مستجاب ہوگی وہ نقش معظم یہ ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۱۸۱	۸	۲	۱۵
م	ع	۷	۱۷۲	۵عه
ع	۱ع	۲۷۲		۸۶
۶۲	۱۸	۳۴	۱۸۲۶	۸۱۶
۸	الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول اللہ

روز سہ شنبہ جو کوئی اس نقش چہارم کو سہ شنبہ کے دن دیکھے تمام بلاؤں اور آفتوں سے دور رہے سہ شنبہ تک پناہ پروردگار میں رہیگا اور گناہ صغیرہ و کبیرہ اس کے حق تعالی عفو فرمائیں گے اور جو مراد کہ درگاہ باری سے طلب کریگا قبول ہوگی وہ نقش کرم یہ ہے ←

یا سبوح القدوس	یا منعم	یا النور	یا خالق	یا النور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۸۲	و ع و
۵۶۳	۲	۲۶	۲	۲۲
۲۲	۲۲	۵۱	۲	۵۰۳
۲۹	۵ سع	۱ع	عه	۳۴عه
لا الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

روز چہار شنبہ جو شخص اس نقش پنجم کو بروز چہار شنبہ دیکھے تمام بلاؤں اور آفتوں اور بیماریوں سے اس ہفتہ میں محفوظ رہیگا اور نظر میں بزرگوں اور بادشاہوں اور امیروں کے باحرمت و عزت رہیگا وہ نقش بکرم یہ ہے ←

یا اللہ	یا فتاح	یا اللہ	یا قدوس	یا رزاق
۱	۸۱	۸۱	۱۱۸	۹۸
۱۸	۱۸	۷	۳	۳
ع	ع	۲۱	۲۸۳	۳
لا ۱۴	الٰہ	الا اللہ ع	محمد	رسول اللہ ۵۲۵

روز پنجشنبہ جو شخص کہ اس نقش ششم کو پنجشنبہ کے دن دیکھے نظر میں تمام خلائق کے عزیز ہووے اور دولت غیب سے پاوے اور تمام آفتوں اور بلاؤں اور بیماریوں سے حمایت حق سبحانہ تعالی میں رہیگا وہ نقش یہ ہے ←

یا بدوح	یا ودود	یا اللہ	یا فتاح	یا سبوح
۱	۲۲	۱۵۵	۳	۲
۲۱	۲	۱۳	۳	۲
۲۰	۷	۱۳	۳	۳
عه	۹۳۵	۹ع	۹ع	۱۹۹
لا الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

روز جمعہ جو شخص اس نقش ہفتم کو جمعہ کے دن دیکھے اس دن سے تمام دشمن دوست اس کے ہوں اور جو گناہ صغیرہ و کبیرہ کہ اس ہفتہ میں کیا ہے حق تعالے اپنی رحمت کاملہ سے بخش دیگا وہ نقش مبارک یہ ہے ←

علیقا	ملیقا	انت تعلم	ما فی قلوبہم	ملیقا
۱	۱ع	۲	ع	۱۸
فی ۵	عہ	۵۵۷۵	۱۲	۱۳
۷۲	ع	۱۵۴	۵ع	۱۳
۵۲۵	۵۲۶۵	۱۳۵	محمد ما	ای
لا الٰہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ

جو شخص کہ اس نقش معظم کو ہر روز ایک مرتبہ دیکھے اگر نہ ہو سکے ہر مہینہ میں ایک مرتبہ دیکھے اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال بھر میں ایک مرتبہ دیکھے اور تمام عمر میں ایک بار دیکھے خداوند کریم سب گناہ گذشتہ اور آئندہ عفو کرتا ہے اور گویا حضرت رسول کی زیارت سے وہ مشرف ہوا نقش محترم یہ ہے ←

۳۱۱۷۱۱۸ ع۱ ۳۱۱ ۲۲۱ ۱۲ ۱۸
ع۱۸ ع۷۱ ۱۲۳۱۱۵۵ ع۸۱ ۳۱ ۲۱
۱۱۱۷۱۱ ع۱۱۳۱۹ ۲۲ ع ۱۹
۱۹ ۹۹ ۹۵۱۱ھی ۱۱ص ۱۹۸۱ ۱۱
۱۱۳۲۱۵ ۱۱ ۱۱ ۱۳۹۱و۱۲ ۱۷۱
۱۱ع۱ ۱۲۰ ۹۹ ع۱۱ ۱۱ ۱۷۱

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی نکسر عدد میں دعائے سیفی کو لکھے اور اپنے پاس رکھے اور ہر روز ایک مرتبہ اس نقش کو دیکھے کوئی حربہ اور ہتھیار لڑائی کا اس پر کارگر نہ ہوگا اور ہمیشہ میدان جنگ میں مظفر اور منصور رہیگا اور دیکھنے والا اس نقش بزرگ کا ساتھ عزت اور حرمت کے عمر بسر کریگا اور برتر مرتبہ پر متمکن ہوگا اور اصل دعائے سیفی رسالہ ہذا کے قسم اول کے حصہ چہارم میں مرقوم ہو چکی ہے اور مشہور بجبر زیانی ہے نقش نکسر اس دعائے مطہر کا یہ ہے ←

۱۹۱۳۳۷	۱۹۱۳۸۹	۱۹۱۳۳۴	۱۹۱۳۸۲
۱۹۱۳۸۲	۱۹۱۳۸۲	۱۹۱۳۲۷	۱۹۱۳۸۸
۱۹۱۳۹۲	۱۹۱۳۸۳	۱۹۱۳۹۱	۱۹۱۳۸۶
۱۹۱۳۹۷	۱۹۱۳۸۹	۱۹۱۳۲۵	۱۹۱۳۸۵

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی ہر روز پانچ مرتبہ بعد ادائے نماز پنجگانہ اس شکل کو دیکھے تمام حاجتیں اس کی بر آویں گی وہ شکل مکرم و معظم یہ ہے ←

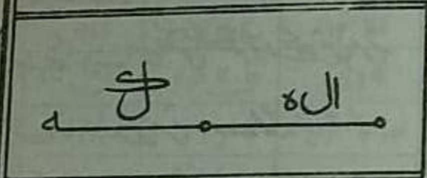

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح کو اس شکل مبارک کو دیکھے خداوند عالم اس کو روزی زیادہ عنایت کریگا اور تمام گناہ اس کے بخش دیگا وہ شکل مبارک یہ ہے ←

ص	بب	وبر
یا اللہ	سال	د
لا بوکہ مر	سال	برو

دیگر مروی ہے جو کوئی اس نقش معظم کو دیکھے خداوند عالم اس کو چار چیزیں عطا کرتا ہے اول روشنی چشم زیادہ کرتا ہے

سلام	وب	ومین
وری	الف	مرن
سان	مرد	بحرمت

دوسرے کشادگی قبر تیسرے آگ دوزخ کی اس پر حرام کرتا ہے۔ چوتھے تمام گناہ اس کے بخشدیتا ہے۔

دیگو مروی ہے کہ جو شخص اس نقش مربع کو صبح کے وقت دیکھے تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہیگا اور اگر لڑائی میں جائے مظفر و منصور رہے گا اور اگر کوئی شخص اس نقش معظم کو اپنی تمام عمر میں ایک دفعہ

ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ظ	ی	ف	ح
ف	ح	ظ	ی

دیکھے آتش دوزخ اس پر حرام ہوگی اور نہ مریگا وہ شخص جبتک مقام اپنا بہشت میں نہ دیکھیگا وہ نقش یہ ہے

دیگو بسند معتبر کے روایت ہے کہ جو شخص ہر صبح کو نقش مبارک دیکھے تمام آفتوں اور بلاؤں سے ارضی و سماوی کی حفظ حافظ حقیقی میں رہیگا وہ نقش مبارک یہ ہے

۱	۱۵	۱۴	۴
۱۲	۶	۷	۹۱
۸	۱	۱۱	۵
۱۲	۳	۲	۱۲

دیگو روایت کی ہے حضرت امیر المومنینؑ سے کہ پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ جو شخص میری اُمت سے چاند دیکھ کر طرف اس شکل کے نگاہ کرے وہ مہینہ اس پر مبارک ہوتا ہے اور بصحت و سلامتی وہ مہینہ اس پر گزرتا ہے پس چاہیئے کہ جب اس نقش معظم کو دیکھے تین مرتبہ سورہ فاتحہ اور تین مرتبہ درود محمدؐ و آلِ محمد پر بھیجکر حاجت اپنی طلب کرے خداوند عالم حاجت اس کی قبول کریگا واللہ اعلم بالصواب وہ نقش یہ ہے

لا اِلٰہ	اِلّا	اللّٰہ	محمّدٌ	رسول اللّٰہ
لاح	ابد	بوح ۱۳۲	۱۲۲	۱۲۲
دادیو	۷۸	۷	۲۲۲۱وا	۲۲۲۵
۳۵۱	۷۸		ار۷ ۱لا	۱۱
۱۳	۷۱	۲۲۰۱	۳۱۵	۵۱

دیگو منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش محترم کو ہر روز ایک بار دیکھے حق تعالےٰ تمام گناہ صغیرہ و کبیرہ اس کے بخش دیتا ہے اور ایسا ہے کہ گویا اس نے زیارت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی اور اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ دیکھے اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں ایک بار دیکھے اگر بیمار ہو تو خداوند عالم اسکو شفا دے گا وہ نقش معظم و مکرم

یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸۱۱۲	۴۸۸	اع۱۴۲ص	۱۳۲۱	۸۱۱۲
اع الی	ع۱۱۵۵	۱۲۲۲	ع۸۲	۲۱۲۱
۲۸۱۲	۹۱۱	۱۱۲۲۱	ع۲ع	ع۰۹۰
۹۱۹	ق ۹۱۱	ق ۱۱	۸۰۱۲	۱۱۱۹
۳۲۵	۱۱۱ ۱۱۱	۱ق۱۲	ق ۱۱۳	۱لا۱
۲۱۳۱	۱۱۲۱	۹۹۲۱		۱لا۱

دیگو جناب علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو کوئی اس نقش مبارک کو ایک مرتبہ دیکھے برکت اس نقش کے سو ہزار گناہ اس بندے کے حق تعالےٰ بخش دیتا ہے اور جو بیماری ہو نفسانی حقیقی شفائے کامل اس کو عطا کرتا ہے۔ وہ نقش مبارک یہ ہے۔

۲۱۱۸	۳۸۱	اع۸مص	۱۳۲۱	۷۱۱۲	۲۱ع لاع
ع۱۱۵۵	۱۲۲۲	ع۸۱	۱۳۲۱	۲لا۱۱ع	۹۱۱
۱۱۲۲۹	ع۲۳	۱۹ع	۹۱۹	ق۱۱ ۹۵	ق۱۱
۸۱۴	۱۱۱۹	۲۲۱۵	۱۱۱ ۱۱۱	۱۲ و۱	۱۱۳۹
۱لا۱	۲۱ ۴۱	۱۱۲۱	۳۱ لا	اع لا	۱لا۱

دیگو بعض نسخوں میں خواص بسیار اور فوائد بیشمار واسطے دیکھنے اس شکل کے لکھے ہیں۔

سُبُّطِیعٌ الـــ ـنُوس

لا رسول	اِلٰہ اللّٰہ	اِلّا علی ولی	اللّٰہ اللّٰہ	محمد لا و ع
۹۸	۹	۲ع۲	۱۱۲	۳۴
۷۸	۹۲	لالا	۲۲۲	اع
را۲مر	ی	۱لا۱	۲۱ع۱	۱۲۱۲۱
۲	۱۲	۵۱	۲	واللّٰہ

دیگو بعضے مشائخ کرام سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح کو اس شکل مبارک پر نظر کرے دل میں تمام خلائق کے محبوب ہوگا اور تمام مرادیں اس کی بر آویں گی اور دشمن اس کے ذلیل وخوار رہیں گے والسلام وہ شکل معظم ومکرم یہ ہے ←

١٢٩١	١٢٠٩٣	١٢٩٧	١٣٨٢
١٢٩٦	١٣٨٥	٨٢٩	١٢٠٩٥
١٢٠٨٦	١٢٩٩	١٢٨٢	٢١٠٩٨
١٢٠٩٤	١٢٠٨٨	١٢٠٢٨	١٢٩٨

دیگو منقول ہے کہ جو کوئی آیۂ شریفہ انزل سے ما فی الصدور تک مکسر کرکے اس طرح نقش مربع میں لکھے اور ہر روز اسکو ملاحظہ کرے یا اپنے پاس رکھے تمام مطالب دین و دنیا اس کے حاصل ہوں گے اور نظر خلائق میں محترم رہیگا اور زبان دشمنوں کی بند رہے گی والسلام یہ ہے

٥٥٣٩	٥٥٣٣	٥٥٤٠	٥٥٣٢
٥٥٣٥	٥٥٣٤	٥٥٣٨	٥٥٤٣
٥٥٤٢	٥٥٣٦	٥٥٤١	٥٥٣٧
٥٥٣٠	٥٥٣٧	٥٥٣٥	٥٥٤٢
العلی العظیم	الا باللہ	ولا قوۃ	لاحول

دیگو منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش مکرم کو تمام عمر میں ایک مرتبہ دیکھے خدا یتعالی تمام گناہان گذشتہ وآئندہ اس کے بخش دیتا ہے وہ نقش مبارک یہ ہے۔

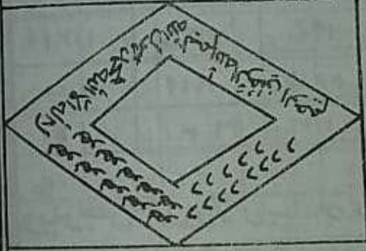

دیگو منقول ہے امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ سے کہ جو کوئی اس نقش مبارک کو دیکھے خداوند عالم ستر برس کے گناہ اس کے عفو فرماتا ہے وہ نقش مکرم یہ ہے

م	دو	سرلو	د	ن	دم
ن	دو	ط	ع	ص	

دیگر اور بھی بہ اسناد اسی امام عالی نہاد سے منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش معظم کو ایک مرتبہ دیکھے تو ستر برس کے گناہ اس کے حق سبحانہٗ تعالی بخش دیتا ہے۔

[illegible]	اللہ	اللہ	اللہ	[illegible]
یا اللہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یا اللہ
یا اللہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یا اللہ
یا اللہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یا اللہ
یا اللہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یا اللہ

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش مبارک کو بعد نماز صبح کے نگاہ کرے ایسا ہے کہ اس نے ساٹھ حج مانند حج حضرت آدم علیہ السلام کے ادا کئے اور اگر بعد نماز ظہر کے دیکھے تو گویا تین سو حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ادا کئے اور اگر بعد نماز عصر کے نگاہ کرے تو گویا ہزار حج مانند حضرت یونس علیہ السلام کے عمل میں لایا ہو اور اگر بعد نماز مغرب نگاہ کرے ایسا ہے کہ گویا اس نے ہزار بندے راہ خدا میں آزاد کئے اور اگر بعد نماز عشا کے نگاہ کرے تو گویا ہزار حج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ بجالایا وہ نقش معظم یہ ہے۔

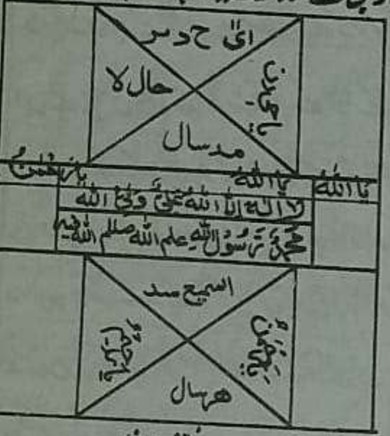

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش معظم کو تمام عمر میں ایک مرتبہ دیکھے۔ تمام گناہ گذشتہ اس کے محو ہوتے ہیں اور جو شخص ہر روز ایک مرتبہ دیکھے جو مطلب و مقصود درگاہ پروردگار سے مانگے البتہ حاصل ہو نقش یہ ہے۔

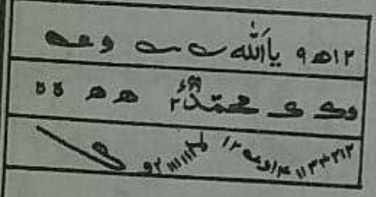

دیگو منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش مکرم کو بعد نماز پنجگانہ کے دیکھے تمام بلاؤں اور آفتوں دنیا سے حفاظت پروردگار عالم میں رہے گا اور کلام اس کا نزدیک بادشاہوں اور بزرگوں کے مقبول ہوگا اور سحر ومکر سے بے خوف اور دشمن اس کا ہمیشہ مغلوب رہے گا اور اگر کوئی شخص

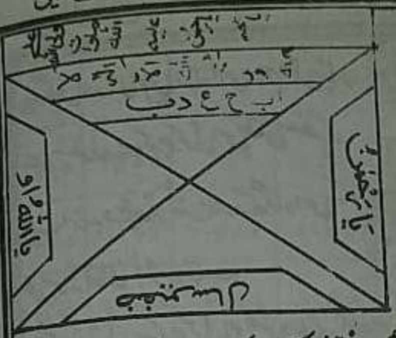

قرض دار ہو چاہیئے کہ شب پنجشنبہ یا شب جمعہ میں اس نقش معظم کو شفیع اپنا کرے قرض سے نجات پاوے گا اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لڑائی فتح مند ہوگا۔

دیگو جناب امیر المومنین سے منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش کو صبح کے وقت دیکھے ابھی ہے کر گویا

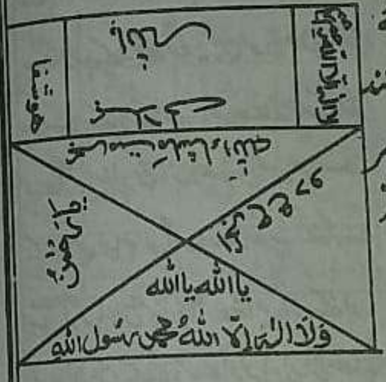

اس نے پچاس حج مانند حضرت آدمؑ کے ادا کیئے اور اگر بعد ظہر کے دیکھے تو گویا سو حج اس نے مانند حج حضرت ابراہیم کے ادا کئے اور جو کوئی بعد نماز عصر و مغرب و عشا کے دیکھے تو گویا اس نے سو حج مانند حضرت بزنس دوستی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے ادا کئے اور وہ نقش یہ ہے۔

دیگو منقول ہے کہ جو کوئی ان نامہائے مقدسہ کو اپنی عمر بھر میں ایک مرتبہ دیکھے تمام گناہ گذشتہ اس کے حق تعالیٰ بخش دیتا ہے اور اگر ہر روز ایک مرتبہ دیکھے جو دعا کریگا درگاہ قاضی الحاجات سے مانگے وہ بدرجہ اجابت کے پہنچے۔ وہ یہ ہے۔

دیگر اور بھی انہیں بزرگوار شیخ بہاء الدین عاملی علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو شخص اپنی تمام عمر میں ایکمرتبہ طرف اس شکل معظم کے نظر کرے حق تعالیٰ آگ دوزخ کی اسپر حرام کرتا ہے اور قیامت کے دن نامۂ عمل اسکے داہنے ہاتھ میں عنایت ہوگا اور دنیا میں محتاج طرف خلق کے نہوگا وہ شکل معظم یہ ہے

هلهج	هلهج	هلهج	هلهج	هلهج	هلهج
هلهج	هلهج	هلهج	هلهج	هلهج ف ۹۷۱۱۷	هلهج ق ع ۱۵۱

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی فرد بشر ایک دفعہ طرف اس شکل کے نگاہ کرے ببرکت اس شکل محترم کی آگ دوزخ کی نہ دیکھیگا اور اگر ہر روز اول روز اسپر نگاہ کرے تو تمام دن ساتھ خوشی کے گذریگا اور جو کوئی اول ہر ماہ اس نقش معظم کو دیکھے تو تمام ماہ ساتھ خوشی کے گزریگا والسلام وہ یہ ہے۔

هلهج	هلهج	هلهج	هلهج	هلهج
هلهج	هلهج	هلهج	هلهج	هلهج

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی طرف ان اسمائے مبارک کے صبح و شام نگاہ کرے خوف دشمنوں سے محفوظ رہیگا اور نظر خلائق میں محترم ہوگا وہ نامہائے مبارک یہ ہیں

طعهج و طعهج و طعهج و طعهج و طعهج و طعهج و طعهج و طعهج
یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام
شلهج و صلهجا و علهج مهراسکنه کلهج و هلا
۳۱۱۹ = ۷ ع و ۹ ۹ ۵ ۴ و و ع و کو ۳۴ وو
الادیناه وج که ۱۳ ۱۱

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی صبح و شام ان اسموں کی طرف دیکھے حفاظت پروردگار عالم میں رہیگا اور اگر چالیس روز صبح کو برابر دیکھے تو عجائب و غرائب مشاہدہ کریگا وہ یہ ہے

طعهج و	طعهج و	طعهج و
طعهج و	طعهج و	طعهج و
طعهج و	طعهج و	طعهج و
	طعهج و	

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی شخص ہر روز بعد نماز پنجگانہ اس نقش معظم کو دیکھے خداوند تعالیٰ بہ برکت اس نقش کے گناہ اُسکے عفو فرماتا ہے اور اپنی رحمت کے ساتھ اُسے داخل بہشت کریگا۔ وہ نقش معظم ومکرم یہ ہے :۔

یا اللہ ھلج	نھلج
نھملج	یا اللہ نھلج

دیگر منقول ہے شیخ بہاء الدین عاملی علیہ الرحمہ سے کہ جو کوئی اپنی تمام عمر مین ایک مرتبہ اس نقش متبرک کو دیکھے آتش جہنم اُسپر حرام ہوگی اور اگر ہر روز ایک مرتبہ دیکھے محتاج طرف کسیکے نہو گا اور اگر وقت دیکھنے ماہ نو کے اس شکل مبارک کو دیکھے تو وہ مہینا خوشی کے ساتھ اُسپر گزریگا وہ نقش مبارک یہ ہے۔

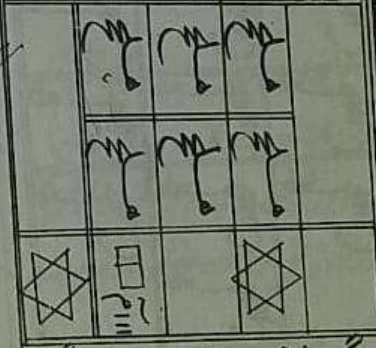

دیگر یہ نقش جہت افزونی مال ودولت نگین انگوٹھی پر کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے بہت مفید ہے

ب۲	و۲	ط۱	ح۸
ح۸	و۱۶	ر۲	ب۲
ر۲	ب۲	ح۸	و۶
و۶	ح۸	ب۸	ر۲

دیگر اگر اس نقش کو علی الصباح قبل از دیکھنے منہ کسی شخص کے دیکھے تمام دن اُسپر بخوشی وخوبی گزریگا یا ہر کہ اس نقش متبرک کو دیوار خوابگاہ میں چسپان کرے نقش یہ ہے

بسم ۵	اللہ ۴	الرحمن ۹	الرحیم ۱۲
۱۰	۱۵	۶	۳
۸	۱	۱۲	۱۳
۱۱	۱۴	۷	۲

دیگر واسطے دفع ہونے تپ ولرزہ کے یہ نقش ساعت نیک مین لکھکر مریض کی گردن مین باندھے۔

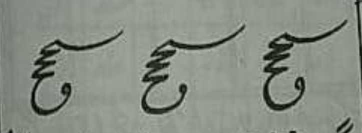

دیگر یہ نقش مقدس اسمائے پنجتن علیہم الصلوٰۃ والسلام کا ہے جو شخص اس نقش متبرک کو حسب حال مو ... اسمای مقدس الٰہی کے ساعت نیک مین صاف قطع کاغذ

پر تازہ روشنائی طاہر اور قلم جدید سے لکھکر بازوے راست پر باندھے روز بروز مرتبہ اُسکا بالا اور دولت سے بہرہ مند ہوگا چنانچہ اعداد نام محمدؐ کے بانوے ۹۲ اور نام علی کے ایکسو دس ۱۱۰ اور نام فاطمہ کے ۱۳۵ اور نام حسن ۱۱۸ - اور نام حسین کے ۱۲۸ ہین اور یہ مشتمل ہین اوپر پانچ اسمائے مبارک پروردگار کے کہ یا حلیمُ یا کریمُ یا رحیمُ یا قدیرُ یا عظیمُ ہین مع نام موکلون کے نقش مبارک یہ ہے

	حلیم		قدیر		کریم		عظیم		رحیم
۱۰۳	حسنؑ	۱۲۹	محمدؐ	۱۲۳	علیؑ	۱۱۷	فاطمہ	۱۱۰	حسین
	تنکفیل		عطرائیل		خردرائیل		یومائیل		امواکیل
	کریم		عظیم		رحیم		حلیم		قدیر
۱۱۸	علیؑ	۱۱۱	فاطمہ	۱۰۵	حسینؑ	۱۲۵	حسنؑ	۱۲۴	محمدؐ
	خردرائیل		یومائیل		امواکیل		تنکفیل		عطرائیل
	رحیم		حلیم		قدیر		کریم		عظیم
۱۲۶	حسینؑ	۱۲۰	حسنؑ	۱۱۹	محمدؐ	۱۱۲	علی	۱۰۶	فاطمہ
	امواکیل		تنکفیل		عطرائیل		خردرائیل		یومائیل
	قدیر		کریم		عظیم		رحیم		حلیم
۱۱۳	محمدؐ	۱۰۷	علیؑ	۱۲۷	حسینؑ	۱۲۱	فاطمہؑ	۱۱۵	حسنؑ
	عطرائیل		خردرائیل		امواکیل		یومائیل		تنکفیل
	عظیم		رحیم		حلیم		قدیر		کریم
۱۲۲	فاطمہ	۱۱۶	حسینؑ	۱۰۹	حسنؑ	۱۰۸	محمدؐ	۱۲۸	علیؑ
	یومائیل		امواکیل		تنکفیل		عطرائیل		خردرائیل

اسناد نقش تمام کلام اللہ کی صاحب رسالہ نور العیون مترجم رسالہ ضیاء العیون لکھتے ہیں کہ جو کوئی شخص تمام قرآن شریف کو تکسیر کرکے مربع دہ در دہ میں لکھے اور باعتقاد درست اپنے پاس رکھے دن قیامت کو اسکی شفاعت پیغمبر خدا کرینگے اور تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ اسکے پروردگار عالم بخشدیگا اور بلیات ناگہانی اور مرگ مفاجات اور زلزلہ اور بجلی اور سانپ بچھو اور تپ لرزہ وغیرہ سے حفظ خدا تعالیٰ میں رہیگا اور نظر میں بادشاہان اور خلایق کے معزز ہوگا پس چاہیے کہ ہر وقت دیکھے اس نقش مبارک کے با وضو ہووے۔ وہ نقش مبارک یہ ہے

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ

اما صفت و خواص بعض آیات و سورہای قرآنی کو تکسیر کرکے لوح و تعویذ بنانا جناب امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے

کہ ایکدن جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مسجد مدینہ میں تشریف فرما تھے کہ ناگاہ جبرئیل بحکم رب جلیل نازل ہوئے اور عرض کی کہ یا رسول اللہ حق تعالیٰ بعد تحفہ سلام کے ارشاد فرماتا ہے کہ جو کوئی تمہاری امت سے سورۂ حمد کو مربع پانزدہ در پانزدہ میں لکھے اور اپنے پاس رکھے یا اکثر بنظر تبرک دیکھے اگر عمر اسکی انتہا کو پہونچی ہو تو خدا تعالیٰ بیس ۲۰ برس اسکی عمر میں زیادہ کرتا ہے۔ اور وہ مربع یہ ہے

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ

بسم	الله	الرحمن	الرحيم	الحمد	لله	رب	العالمين	الرحمن	الرحيم	مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد
الله	الرحمن	الرحيم	الحمد	لله	رب	العالمين	الرحمن	الرحيم	مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك
الرحمن	الرحيم	الحمد	لله	رب	العالمين	الرحمن	الرحيم	مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك	نستعين
الرحيم	الحمد	لله	رب	العالمين	الرحمن	الرحيم	مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك	نستعين	اهدنا
الحمد	لله	رب	العالمين	الرحمن	الرحيم	مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك	نستعين	اهدنا	الصراط
لله	رب	العالمين	الرحمن	الرحيم	مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك	نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم
رب	العالمين	الرحمن	الرحيم	مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك	نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط
العالمين	الرحمن	الرحيم	مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك	نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط	الذين
الرحمن	الرحيم	مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك	نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط	الذين	انعمت
الرحيم	مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك	نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط	الذين	انعمت	عليهم
مالك	يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك	نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط	الذين	انعمت	عليهم	غير
يوم	الدين	اياك	نعبد	واياك	نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط	الذين	انعمت	عليهم	غير	المغضوب
الدين	اياك	نعبد	واياك	نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط	الذين	انعمت	عليهم	غير	المغضوب	عليهم
اياك	نعبد	واياك	نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط	الذين	انعمت	عليهم	غير	المغضوب	عليهم	ولا
نعبد	واياك	نستعين	اهدنا	الصراط	المستقيم	صراط	الذين	انعمت	عليهم	غير	المغضوب	عليهم	ولا	الضالين

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو تکسیر کرکے مربع پانزدہ در پانزدہ میں لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز اسکو ایک مرتبہ دیکھے تو گویا ثواب جہاد کا اسکو حاصل ہوگا اور وسوسۂ شیطان سے محفوظ رہیگا اور جو

حاجت کہ خدا تعالیٰ سے طلب کرے فوراً وہ حاجت برآویگی وہ نقش معظم ومحترم یہ ہے۔

یدخلون فی دین اللہ افواجاہ فسبح بحمد ربک واستغفرہ

دیگر روایت ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا آنحضرت نے کہ جبرئیل نے مجھ سے کہا کہ جو کوئی آیۃ الملک کو نقش کر کے مربع میں لکھوائے پاس رکھے

دیگر جو کوئی نظر میں ہا دشمنوں اور مومنوں اور ہر گروہ کے عزیز ہوگا اور سب لوگ مطیع اور فرمانبردار رہیں گے اور جو کوئی وہ نقش بسر کریگا اور کوئی آفت و بلا اسکے نزدیک نہ آویگی نقش مربع آیۃ شریف کا یہ ہے

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر کو مکسر کرکے مربع پانزدہ در پانزدہ میں لکھے اور اپنے پاس رکھے اسکو ثواب ہر شب کا مثل شب قدر کے حاصل ہوگا اور آگ دوزخ کی اُسپر حرام ہوگی اور ہرگز محتاج طرف خلق کے نہ ہوگا اور کید دیو جن و شیاطین سے حفاظت خدا میں رہیگا اور جس لڑائی پر جاوے فتحمندی اپنے مکان پر آوے وہ نقش معظم و مکرم یہ ہے

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۝ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

بسم اللہ	الرحمن	الرحیم	انا	انزلناہ	فی لیلۃ	القدر	وما	ادراک	ما لیلۃ	القدر	لیلۃ	القدر	خیر	من الف
الرحمن	الرحیم	انا	انزلناہ	فی لیلۃ	القدر	وما	ادراک	ما لیلۃ	القدر	لیلۃ	القدر	خیر	من الف	شہر
الرحیم	انا	انزلناہ	فی لیلۃ	القدر	وما	ادراک	ما لیلۃ	القدر	لیلۃ	القدر	خیر	من الف	شہر	تنزل
انا	انزلناہ	فی لیلۃ	القدر	وما	ادراک	ما لیلۃ	القدر	لیلۃ	القدر	خیر	من الف	شہر	تنزل	الملائکۃ
انزلناہ	فی لیلۃ	القدر	وما	ادراک	ما لیلۃ	القدر	لیلۃ	القدر	خیر	من الف	شہر	تنزل	الملائکۃ	والروح
فی لیلۃ	القدر	وما	ادراک	ما لیلۃ	القدر	لیلۃ	القدر	خیر	من الف	شہر	تنزل	الملائکۃ	والروح	فیہا
القدر	وما	ادراک	ما لیلۃ	القدر	لیلۃ	القدر	خیر	من الف	شہر	تنزل	الملائکۃ	والروح	فیہا	باذن
وما	ادراک	ما لیلۃ	القدر	لیلۃ	القدر	خیر	من الف	شہر	تنزل	الملائکۃ	والروح	فیہا	باذن	ربہم
ادراک	ما لیلۃ	القدر	لیلۃ	القدر	خیر	من الف	شہر	تنزل	الملائکۃ	والروح	فیہا	باذن	ربہم	من کل
ما لیلۃ	القدر	لیلۃ	القدر	خیر	من الف	شہر	تنزل	الملائکۃ	والروح	فیہا	باذن	ربہم	من کل	امر
القدر	لیلۃ	القدر	خیر	من الف	شہر	تنزل	الملائکۃ	والروح	فیہا	باذن	ربہم	من کل	امر	سلام
لیلۃ	القدر	خیر	من الف	شہر	تنزل	الملائکۃ	والروح	فیہا	باذن	ربہم	من کل	امر	سلام	ہی
القدر	خیر	من الف	شہر	تنزل	الملائکۃ	والروح	فیہا	باذن	ربہم	من کل	امر	سلام	ہی	حتی
خیر	من الف	شہر	تنزل	الملائکۃ	والروح	فیہا	باذن	ربہم	من کل	امر	سلام	ہی	حتی	مطلع
من الف	شہر	تنزل	الملائکۃ	والروح	فیہا	باذن	ربہم	من کل	امر	سلام	ہی	حتی	مطلع	الفجر

اسناد تکسیر سورۂ اذا جاء نصر اللہ والفتح یہ نقش معظم واسطے فتحمندی اور ظہور کی علاء کے مؤثر ہے منقول ہے علمائے دین اور خلفائے راشدین ائمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے کہ جو کوئی سورۂ اذا جاء نصر اللہ کو مکسر کرکے نقش مربع دہ در دہ میں لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز ایک مرتبہ اس نقش معظم کو دیکھے برکت اس نقش کے روشنی آنکھ کی زیادہ ہوگی اور عارض چشم کو دفع کریگی اور نار جہنم اسپر حرام ہوگی اور نظر میں بادشاہوں اور بزرگوں کے محترم ہوگا اور جس کام کو کریگا تمام کو پہونچیگا اور جو کوئی اسکو دیکھے شفقت اور مہربانی سے پیش آویگا اور جس شخص کے پاس جاویگا احتیاج اسکی رفع ہوگی لڑائی میں دشمن پر فتحیاب ہوگا نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا	جاء	نصر	اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی	دین
جاء	نصر	اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ
نصر	اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا
اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح
والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
ورأیت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ
فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ	کان
دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ	کان	توابا

منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ کوثر کو تکسیر کرکے مربع ہفت در ہفت میں لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز اسکو ایک مرتبہ دیکھے پروردگار عالم اسکو قیامت کے دن ایک جام کوثر عطا

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	قل	یا ایها	الکافرون	لا	اعبد	ما	تعبدون	ولا	انتم	عابدون	ما
الله	الرحمن	الرحیم	قل	یا ایها	الکافرون	لا	اعبد	ما	تعبدون	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد
الرحمن	الرحیم	قل	یا ایها	الکافرون	لا	اعبد	ما	تعبدون	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	ولا
الرحیم	قل	یا ایها	الکافرون	لا	اعبد	ما	تعبدون	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	ولا	انا
قل	یا ایها	الکافرون	لا	اعبد	ما	تعبدون	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	ولا	انا	عابد
یا ایها	الکافرون	لا	اعبد	ما	تعبدون	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	ولا	انا	عابد	ما
الکافرون	لا	اعبد	ما	تعبدون	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	ولا	انا	عابد	ما	عبدتم
لا	اعبد	ما	تعبدون	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	ولا	انا	عابد	ما	عبدتم	ولا
اعبد	ما	تعبدون	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	ولا	انا	عابد	ما	عبدتم	ولا	انتم
ما	تعبدون	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	ولا	انا	عابد	ما	عبدتم	ولا	انتم	عابدون
تعبدون	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	ولا	انا	عابد	ما	عبدتم	ولا	انتم	عابدون	ما
ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	ولا	انا	عابد	ما	عبدتم	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد
انتم	عابدون	ما	اعبد	ولا	انا	عابد	ما	عبدتم	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	لکم
عابدون	ما	اعبد	ولا	انا	عابد	ما	عبدتم	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	لکم	دینکم
ما	اعبد	ولا	انا	عابد	ما	عبدتم	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	لکم	دینکم	ولی
اعبد	ولا	انا	عابد	ما	عبدتم	ولا	انتم	عابدون	ما	اعبد	لکم	دینکم	ولی	دین

دیگر منقول ہے بزرگان دین سے کہ جوکوئی سورۂ توحید کو تکسیر کرکے مربع ہشت در ہشت مین لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز ایک مرتبہ اُسکو دیکھے تو ہمیشہ وسوسۂ شیطان

کریگا اور نظر خلایق مین پسندیدہ ہوگا اور روزی اُسکی زیادہ ہوگی پریشان ہوگا اور جس گھر مین یہ نقش معظم رہیگا
وہ گھر آب سے محفوظ رہینگے اور آفت آتش سے بھی حفاظت خدا مین رہین کے وہ نقش معظم یہ ہے

نقش سورۂ کوثر

وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشَّاكِرِيْنَ

بسم الله	الرحمن	الرحیم	انا	اعطیناک	الکوثر	فصل
الرحمن	الرحیم	انا	اعطیناک	الکوثر	فصل	لربک
الرحیم	انا	اعطیناک	الکوثر	فصل	لربک	وانحر
انا	اعطیناک	الکوثر	فصل	لربک	وانحر	ان
اعطیناک	الکوثر	فصل	لربک	وانحر	ان	شانئک
الکوثر	فصل	لربک	وانحر	ان	شانئک	ھو
فصل	لربک	وانحر	ان	شانئک	ھو	الابتر

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا

منقول ہے کہ جوکوئی سورۂ کافرون کو مربع پانزدہ و شانزدہ مین لکھکر اپنے پاس رکھے یا ہر روز اُسکو ایک مرتبہ دیکھے ثواب جہاد کا اُسکو حاصل ہوتا ہے اور وسوسۂ شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور جو حاجت درگاہِ حق تعالیٰ سے طلب کرے وہ خداوند عالم قبول کریگا وہ نقش معظم یہ ہے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اور جمیع ملتون سے محفوظ رہے اور سحر وغیرہ اُسپر اثر نہ کریگا اور روشنی چشم اور
ترقی ایمان کی زیادہ ہوگی اور ثواب اُسکو ایک ختم
قرآن مجید کے برابر ملیگا وہ
نقش مبارکہ
ہے

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ
هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
اللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ	يُوْلَدْ
اَحَدٌ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ
اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ
لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا
يَلِدْ	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی سورہ فلق کو مکسر کرکے مربع چہاردہ در چہاردہ مین لکھے اور
اپنے پاس رکھے تمام آفتون اور بلاؤن دنیا سے حفاظت پروردگار عالم مین رہیگا اور اگر
چاند دیکھکر اس نقش مکرم کو دیکھے تو وہ تمام مہینا بخوشی و خورمی گذریگا اور آگ اور مرگ
مفاجات اور طاعون سے محفوظ رہیگا اور لڑائی مین فتحیاب ہوگا اور گزند دیو و پری
سے محفوظ رہیگا واللہ اعلم بالصواب ۔ نقش مبارک یہ ہے ۔

بِالصَّوَابِ وَحُسْنِ مَآبٍ

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ
اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا
الرَّحِيْمِ	قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ
قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَمِنْ
اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَمِنْ	شَرِّ
بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَمِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ
الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَمِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي
مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَمِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ
شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَمِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَمِنْ
مَا	خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَمِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَمِنْ	شَرِّ
خَلَقَ	وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَمِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَمِنْ	شَرِّ	حَاسِدٍ
وَمِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَمِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَمِنْ	شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا
شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَمِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَمِنْ	شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی سورہ مبارکہ قل اعوذ برب الناس کو مکسر کرکے مربع دوازدہ در دوازدہ
کے لاوے اور لکھکر اپنے پاس رکھے یا ہر روز ایک مرتبہ اُسکو دیکھے حق سبحانہ تعالیٰ اُس شخص کو شر
شیطان اور چور اور ڈاکو اور بادشاہ اور دشمنون اور جانوران درندہ و گزندہ وغیرہ سے محفوظ
رکھتا ہے اور آگ دوزخ کو اوپر اُسکے حرام کرتا ہے ۔ وہ نقش معظم مربع یہ ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

يَا مَاجِدُ   يَا اَحَدُ   يَا صَمَدُ

بسم الله	الرحمن	الرحيم	قل	اعوذ	برب	الناس	ملك	الناس	اله	الناس	من
الرحمن	الرحيم	قل	اعوذ	برب	الناس	ملك	الناس	اله	الناس	من	شر
الرحيم	قل	اعوذ	برب	الناس	ملك	الناس	اله	الناس	من	شر	الوسواس
قل	اعوذ	برب	الناس	ملك	الناس	اله	الناس	من	شر	الوسواس	الخناس
اعوذ	برب	الناس	ملك	الناس	اله	الناس	من	شر	الوسواس	الخناس	الذي
برب	الناس	ملك	الناس	اله	الناس	من	شر	الوسواس	الخناس	الذي	يوسوس
الناس	ملك	الناس	اله	الناس	من	شر	الوسواس	الخناس	الذي	يوسوس	في
ملك	الناس	اله	الناس	من	شر	الوسواس	الخناس	الذي	يوسوس	في	صدور
الناس	اله	الناس	من	شر	الوسواس	الخناس	الذي	يوسوس	في	صدور	الناس
اله	الناس	من	شر	الوسواس	الخناس	الذي	يوسوس	في	صدور	الناس	من
الناس	من	شر	الوسواس	الخناس	الذي	يوسوس	في	صدور	الناس	من	الجنة
من	شر	الوسواس	الخناس	الذي	يوسوس	في	صدور	الناس	من	الجنة	والناس

[illegible]

دیگر منقول ہے بزرگان دین اور علمائے اہل یقین سے کہ جو کوئی اس ناد علی کو تکسیر کر کے مربع ہشت در ہشت میں لکھے یا اپنے پاس رکھے یا ہر روز اُسکو دیکھے بہ برکت اس نقش معظم کے تمام آفتون ارضی وسماوی سے محفوظ رہیگا اور لڑائی میں فتح ونصرت رہیگا بہ نظر خلایق میں عزیز ہوگا اور جو کوئی کہ طرف اُسکی نظر کریگا خرم رہیگا اور وہ جو دعا طلب کریگا قبول ہوگی اور جادو وغیرہ اُسپر اثر نہ کریگا۔ وہ نقش مبارک یہ ہے

[illegible]

ناد	عليا	مظهر	العجائب	تجده	عونا لك في	النوائب	كل هم
عليا	مظهر	العجائب	تجده	عونا لك في	النوائب	كل هم	وغم
مظهر	العجائب	تجده	عونا لك في	النوائب	كل هم	وغم	سينجلي
العجائب	تجده	عونا لك في	النوائب	كل هم	وغم	سينجلي	بنبوتك
تجده	عونا لك في	النوائب	كل هم	وغم	سينجلي	بنبوتك	يا محمد
عونا لك في	النوائب	كل هم	وغم	سينجلي	بنبوتك	يا محمد	بولايتك
النوائب	كل هم	وغم	سينجلي	بنبوتك	يا محمد	بولايتك	يا علي
كل هم	وغم	سينجلي	بنبوتك	يا محمد	بولايتك	يا علي	يا علي

یہ نقش امداد ناد علی کا ہے واسطے دافع جمیع آفات وبلیات سے بازو یا گردن میں باندھے یہ نقش کتاب معتبر سے نہیں ملا مگر صاحبان تجربہ کہتے ہیں کہ یہ نقش مبارک نہایت مفید ومجرب ہے۔

۱۱۲۱	۱۱۳۵	۱۱۳۳	۱۱۲۸
۱۱۳۲	۱۱۲۷	۱۱۲۲	۱۱۳۴
۱۱۲۶	۱۱۳۰	۱۱۳۷	۱۱۲۳
۱۱۳۶	۱۱۲۴	۱۱۲۵	۱۱۳۱

اب ایک عمل خاتمہ پر اس مقصد کے دو اسمائے مقدس آلہی کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہے لکھا جاتا ہی چاہیے کہ عمل اور معمول کو سفہائے قوم سے نگاہ رکھیں اور جو لوگ اہلیت اور استحقاق نہ رکھتے ہوں اُنسے مخفی رکھیں صاحب حرز الامان اپنے رسالہ میں دو اسم مبارک کے خواص اور فضائل بہت کچھ لکھتے ہیں اُنہیں سے کسیقدر استخراج کرکے درج رسالہ ہذا کئے جاتے ہیں۔ یہ دو اسم شریف حیات قلب اور صفائی باطن کے واسطے اثر عظیم رکھتے ہیں اور اسم اعظم آلہی انہیں دو اسم شریف سے ہے جو شخص کہ چالیس روز تک اور بتکرار ان دونوں ناموں کے مداومت کرے اس طریق سے کہ ہر صبح درمیان نماز سنت وفریضہ کے چالیس بار پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ دل قاری کو ایسی حیات حاصل ہو کہ ہرگز دل اُسکا مردہ نہ ہو اور بحوالہ کتاب در اعظیم کے بسند کتاب شمس المعارف کے لکھتے ہیں کہ جو شخص بروز سہ شنبہ وچہار شنبہ وپنجشنبہ روزہ رکھے اور جب صبح جمعہ آوے تو نماز اول وقت ادا کرے اور بعد سلام سے کسی شغل یا ورد یا کام میں قولاً یا فعلاً مشغول نہ ہو اور ذکر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا متصل کہے تاوقتیکہ آفتاب طلوع کرے بے اسکے کہ درمیان میں ساکت ہو یا مکث کرے یہی ذکر پڑھتا رہے اور چاہیئے کہ دوات وقلم وکاغذ وسامان بخور وخوشبو پہلے سے مہیا رکھے جس وقت کہ آفتاب طلوع کرے فوراً عقب ذکر کے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اُس کاغذ پر لکھے کہ بخور لائق کے ساتھ اسکو خوشبو کیا ہو اور لپیٹ کر اپنے پاس نگاہ رکھے برکت اور جمعیت اور وسعت رزق اور اقبال وخیرات سے ایسا عجائب مشاہدہ کریگا کہ لوگ اُسکے دیکھنے سے تعجب وشگفت میں آوینگے اور نیز بحوالہ شمس المعارف کے لکھتے ہیں کہ ان دو اسم شریف کے واسطے ایک لوح شش در شش کی ہے

کہ اگر کاتب اور قاری اُن دونا موں کا حامل اُس لوح معظم کا ہو تو عمل اُس کا اتم اور اکمل اور نتیجہ بر وجہ احسن و اسیر میسر ہو اور اس نقش مربع کے رکھنے میں بھی خواص عجیب و بسیار لکھے ہیں مثل رفع قساوت قلب و رفع احتیاج باسمائے حبس و خلاصی فقر و فاقہ سے وہ لوح معظم و محترم یہ ہیں

ح	ی	ق	ی	و	م
و	ی	ح	م	ق	ی
ق	م	ی	و	ح	ی
م	و	ی	ق	ی	ح
ی	ح	و	ی	م	ق
ی	ق	م	ح	ی	و

۸	۱۰	۱۰۰	۱۰	۶	۳۰
۶	۱۰	۸	۴۰	۱۰۰	۲
۱۰۰	۴۰	۱۰	۶	۸	۱۰
۴۰	۶۶	۱۰	۱۰۰	۱۰	۸
۱۰	۸	۶۰	۱۰	۴۰	۱۰۰
۱۰	۱۰۰	۴۰	۸	۱۰	۲

اما حصہ سوم یعنی صورتین مہر نبوت کی اور نقوش نعلین مبارک جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ واسطے زیارت و مشاہدہ مومنین و مومنات بنا بر حصول برکت و حسنات و ثواب آخرت۔ صاحب رسالہ نور العیون لکھتے ہیں کہ حضرت علی بن ابیطالب علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی مہر نبوت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھے بعد نماز صبح کے تو ثواب پچاس حج حضرت آدم علیہ السلام کا پاوے اور اگر بعد نماز ظہر کے دیکھے تو دو سو حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ثواب پاوے اور اگر بعد نماز عصر کے دیکھے پانچسو حج مثل حج حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ثواب پاوے اور اگر بعد نماز مغرب کے دیکھے تو سات سو حج حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ثواب حاصل کرے اور اگر بعد نماز عشا کے دیکھے تو اسقدر ثواب پاوے کہ گویا اسنے ہزار حج مثل حج حضرت رسول مقبول کے ادا کیے ہوں اور ہزار بندے آزاد کیے اور ہزار بھوکوں کو سیر کیا ہو واللہ اعلم بالصواب الیہ المرجع والمآب۔ چونکہ کتب میں صورتین مہر نبوت کی بنقوش مختلف نظر سے گزری ہیں لہذا سب نقوش مہر نبوت کے موافق تحریر اہل کتاب کے اس رسالہ میں لکھی جاتی ہیں چنانچہ نقش اول مہر نبوت کا اس شکل سے دیکھا گیا ہے ⁂

صورت — بسم اللہ الرحمن الرحیم — مہر نبوت

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ علی ولی اللہ

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنة ولا نوم لہ ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی

یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم

ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم

بعض نسخوں میں نقش مہر نبوت کا باین شکل نظر سے گزرا ہے

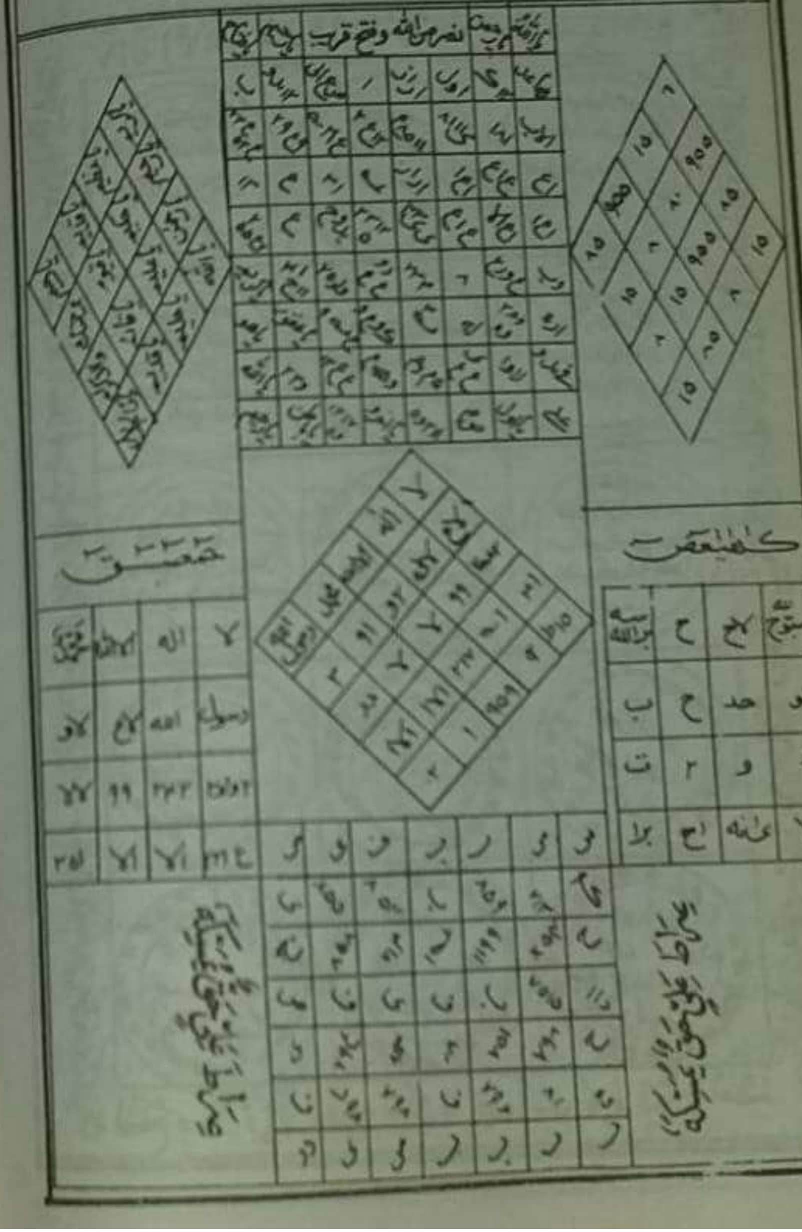

دیگر یہ بھی ایک شکل مہر نبوت کی کتب اخبار میں منقول ہے

اور یہ شکل مہر نبوت کی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نظر سے گزری ہے۔

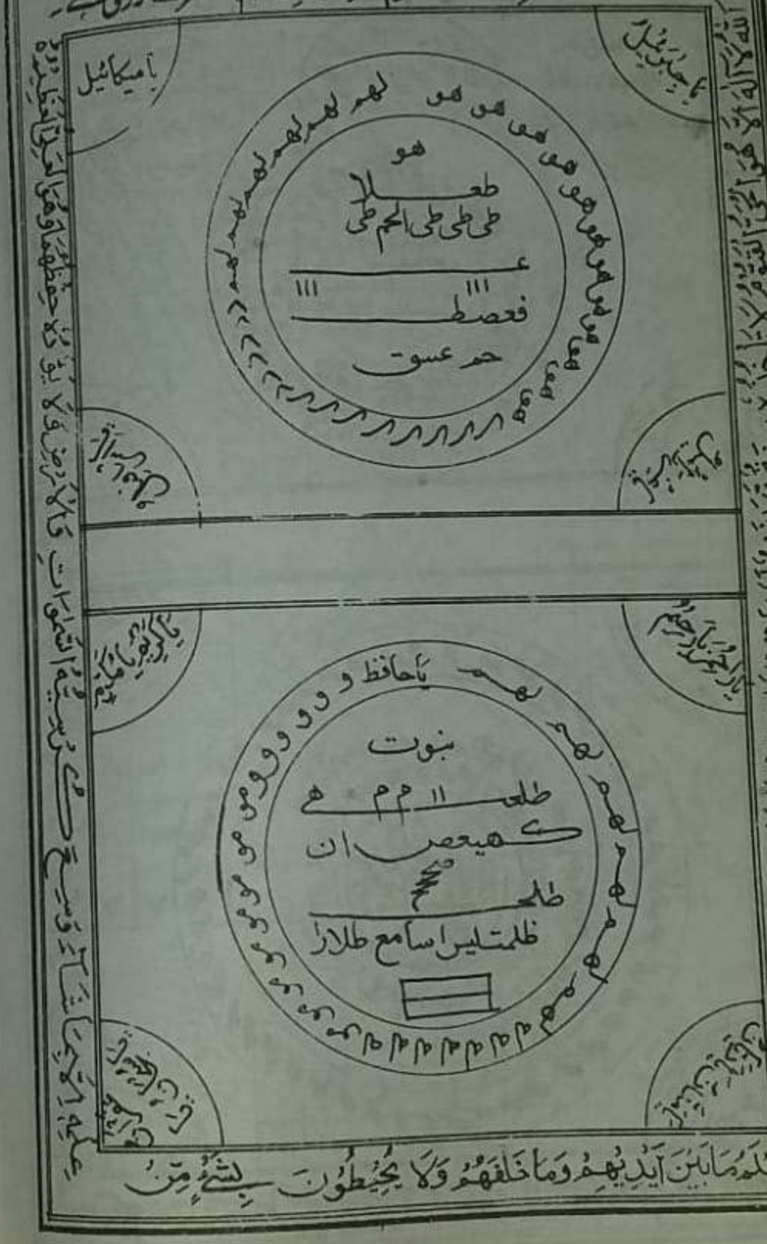

ایضاً صورت مہر نبوت

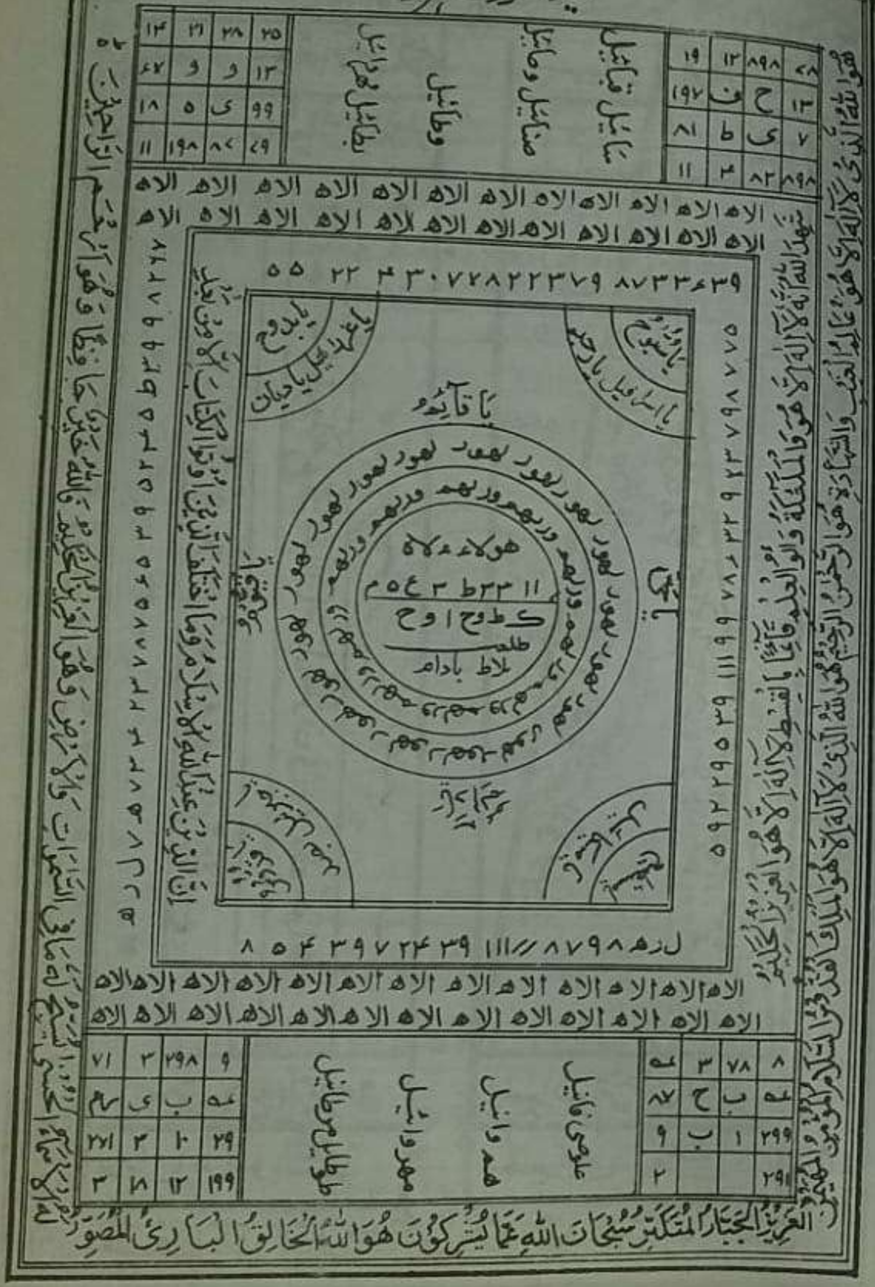

ایضاً صورت مہر نبوت

قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء وتنزع الملک ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیر ○ تولج الیل فی النھار وتولج النھار فی الیل وتخرج الحی من المیت وتخرج المیت من الحی وترزق من تشاء بغیر حساب ○

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا جاء نصر اللہ والفتح ورأیت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا

انا فتحنا لک فتحا مبینا

ھم ھم ھم ھم ھم

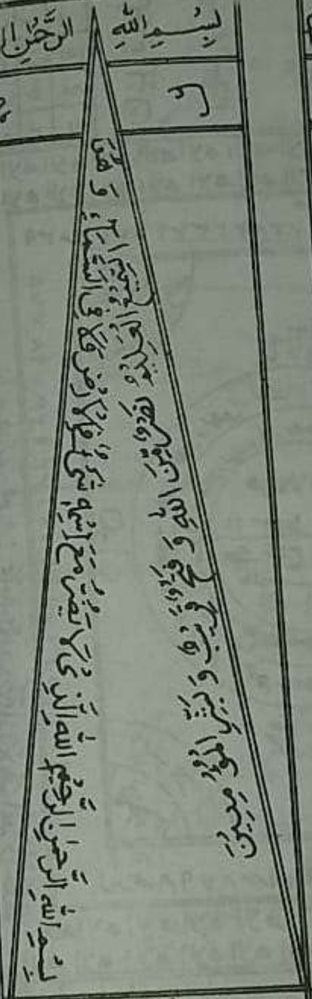

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حطم ۵۱۱ وعسی

حطم ۵۱۱ وعسی

بعض نسخوں میں شکل مہر نبوت کی اس طرح پر لکھی ہے وہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم

الاھ الاھ الاھ الاھ الاھ الاھ الاھ الاھ الاھ الاھ الاھ الاھ

۸۲ لا ۹۴ ۲۳ لا ۹۷ ۲۶۳ ۹۹

۳۹ ۲۳ ۵۵۵ لا ۸۷ لا ۱۰

۳۹ ۸۲ لا ۸ ۵۵ لا ۸۰ ۷۳۹

۵۴۳۹ لا ۸۲۴۳۹ ۱۱۱۱ ۸۷

لا لا لا لا لا لا لا لا لا لا

ایضاً نقش مہر نبوت

قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء وتنزع الملک ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شیءٍ قدیر ○ تولج اللیل فی النہار وتولج النہار فی اللیل وتخرج الحی من المیت وتخرج المیت من الحی وترزق من تشاء بغیر حساب

یہ شکل مبارک مشہور ہے ساتھ شانوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اسکے دیکھنے میں فواید بسیار اور خواص بیشمار لکھے ہیں اور وہ نقش مبارک یہ ہے +

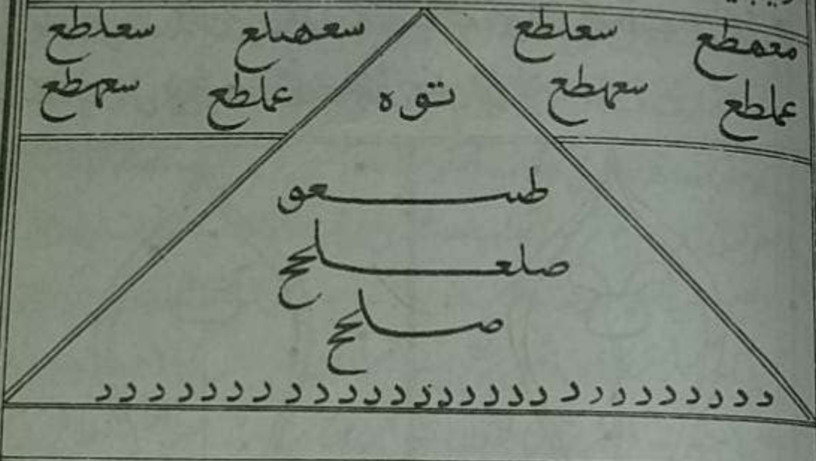

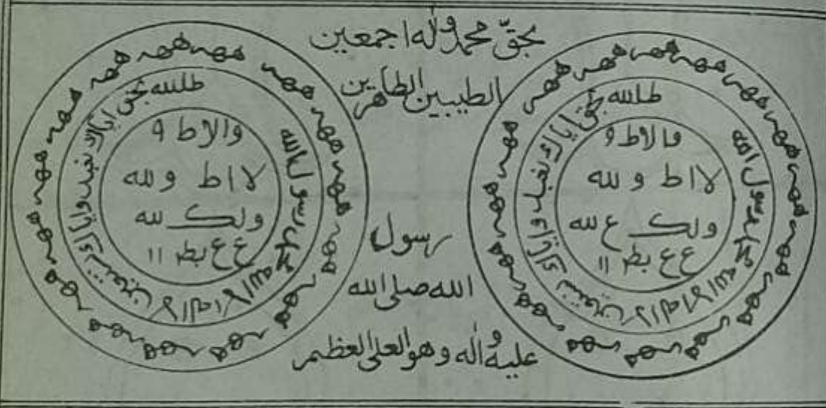

عماطح سعهلح سعهلع عملطح عمهطلع ابح صعهطع

نادِ علیاً مظهر العجائب تجده عوناً لك في النوائب

کل همٍ و غمٍ سینجلی بولایتك یا علی یا علی یا علی

منقول ہے کہ جو کوئی اس شکل مبارک کو دیکھے کہ یہ مشابہ ہے نعلین شریف جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے تو گویا اُسنے ہزار بندے راہ خدا مین آزاد کئے اور ہزار دینار تصدق کیا اور ہزار حج بجالایا یعنی جسقدر کہ ان تینون عملون کا ثواب ہے اُسی قدر دیکھنے والے ان نقوش مقدس کے نامۂ اعمال مین ثبت ہوگا۔ وہ نقوش معظم یہ ہیں ؛

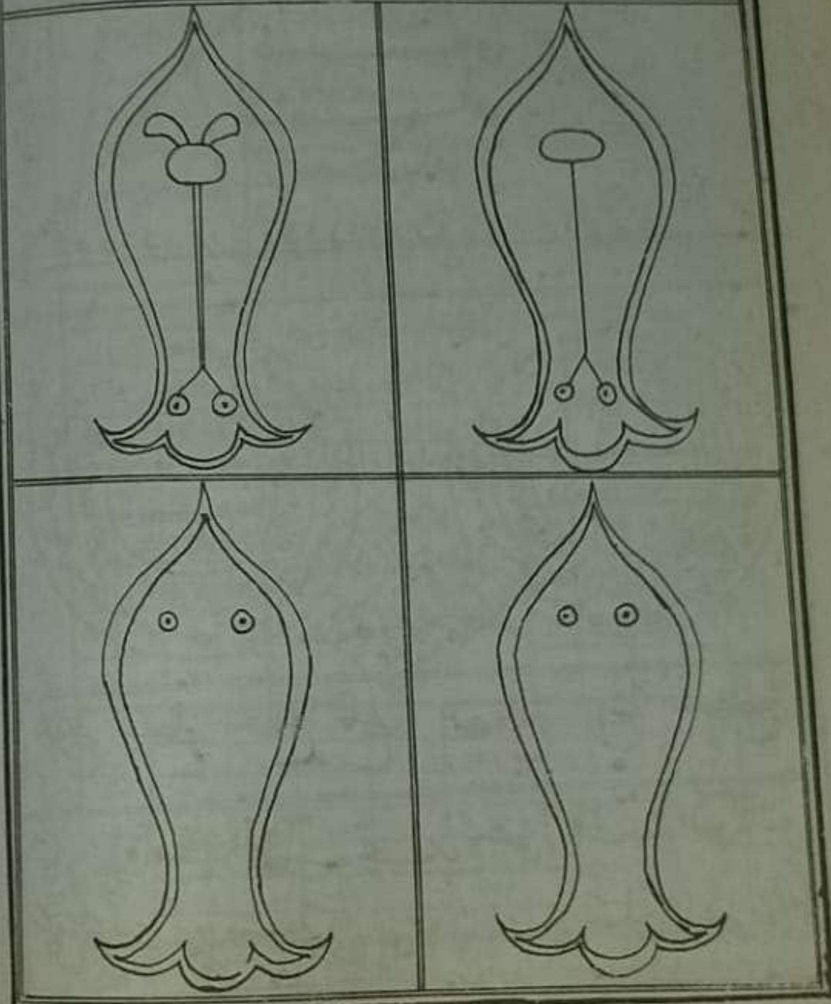

دیگر نقش مہر نبوت صاحب رسالہ حرز الامان لکھتے ہین کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص بعد نماز صبح کے اس مہر مبارک کو دیکھے تو اُسکو پچاس حج کا ثواب عطا ہوگا اور جو کہ بعد نماز ظہر کے دیکھے گویا اُسنے تین سو حج ادا کئے ہون آور جو بعد نماز عصر کے دیکھے تو چار سو حج کا ثواب پاوے اور جو شخص بعد نماز مغرب کے دیکھے تو ایسا ہی کہ گویا اُسنے چھ سو حج ادا کئے اور جو بعد نماز عشا کے اس مہر مقدس کو ملاحظہ کرے تو سو ہزار حج کا ثواب اُسکو ملیگا اور جو شخص اسمین شک لاوے وہ کافر ہے اور جو کوئی اِس مہر خاتم کو ساتھ اپنے رکھے جمیع بلیات وآفات سے بےخوف ہو اور حضرت مرتضی علیہ السلام ہمیشہ مہر خاتم رسول خدا کو اپنے پاس رکھتے تھے چنانچہ بہ برکت اس مہر مبارک کے لڑائیون مین دشمن پر فتح پاتے تھے اور اِس مہر مقدس کی خاصیت یہی ہے کہ جو کوئی اس مہر نبوت کا ہر طرح کی بلاؤن سے امین ہوگا برکت اِس مہر خاتم کے وہ نقش مبارک یہ ہے

یا رحیم یا رحیم یا رحیم

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ

یَا اَللّٰہُ ۶۶۶م یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

ع	۵	ع	عو
۲	۳	موعے	۴
۲	۳	۳۹	۸
۸	۷	کو	حں

دیگر کتاب مذکور مین مسطور ہے کہ بروے اخبار مہر نبوت درمیان دو کتف رسول مختار صلی اللہ علیہ وآلہ کے تھی اور ماہ و خورشید سے زیادہ تر روشن تھی اور اُس مہر مبارک ہی کی روشنی کا باعث تھا کہ

کہ سایہ قامت باکرامت کا شب ماہ یا دھوپ مین زمین پر نہ پڑتا تھا جو شخص کہ ہر روز اس نقش مہرِ نبوت پر نظر کرے گویا اُسنے جمال باکمال حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ پر نظر کی ہوگی اور پاس رکھنے والا اس مہرِ نبوت کا اس دنیا سے باہر نجائیگا جب تک کہ جگہ اپنی بہشت مین نہ دیکھیگا اور دارندہ اس نقش کا آنحضرت صلعم کو خواب مین دیکھیگا اور جو شخص پیغمبر خدا کو خواب مین دیکھے گناہون سے پاک ہوگا اور آنحضرت صلعم نے اپنی امت کو وصیت فرمائی ہے کہ اس مُہر کو آپس مین پہونچادین اور مسلمانون سے باز نہ رکھین اور فاسق کو بھی سکھادین اور جو شخص اس مہرِ نبوت کو عزیز رکھے اور ساتھ اپنے نگاہ رکھے یہ نقش مقدس اُسکو نظر مین بادشاہون اور سلاطین کے عزیز و محترم رکھیگا اور رکھنے والا اس مہرِ نبوت کا جملہ خوف و خطر اور جمیع بلیات سے امین ہوگا اور زبان خلائق اُسپر بستہ ہوگی اور سحر و جادو اُسپر کارگر نہوگا اور اگر مونھہ اپنا طرف قبلہ کے کر کے اس نقش مقدس کو درمیان دو کتف اپنے کے باندھے اور کسی لڑائی مین آوے اگر سو ہزار آدمی اُسکے دشمن ہونگے بہ برکت اس مہرِ نبوت کے وہ سلامت رہیگا اور اگر بادشاہ کسیکے واسطے حکم قتل کا دے پس اس نقش مبارک کو لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور سامنے اُس بادشاہ کے جاوے تو غضب بادشاہ کا مبدل بلطف و شفقت کے ہوگا اور سر قتل اُسکے سے گزر یگا۔ وہ نقش مبارک یہ ہے

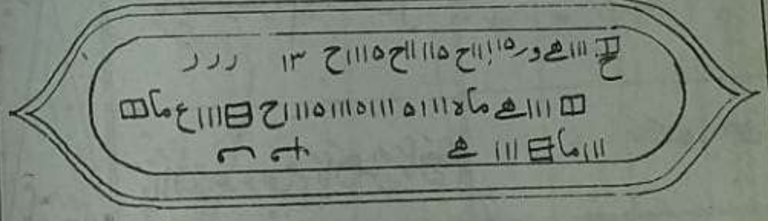

اور ایک نقش مہرِ نبوت کتاب ضیاء العیون مطبوعۂ طہران سے استخراج ہوا ہے اُسکی اسناد مین جناب امیر المومنین سے وارد ہے کہ جو کوئی مہرِ نبوت کو دیکھے بعد نماز صبح کے تو گویا اُسنے پچاس حج ساتھ حضرت آدم علیہ السلام کے

ادا کئے اور اگر بعد نماز ظہر کے نگاہ کرے تو گویا ستر حج مانند حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بجالایا اور جو کوئی بعد نماز عصر کے دیکھے تو گویا تین سو حج مانند حضرت یونس کے ادا کئے اور بعد نماز مغرب کے سات سو حج مثل حضرت موسیٰ کے بجالایا ہو اور بعد عشاء کے ہزار حج مانند حضرت عیسیٰ کے بجالایا ہو اور مرگِ مفاجات اور تنگی قبر سے بچیگا وہ نقش معظم یہ ہے

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ۝ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰانَ وَاِنَّہٗ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰهِ

بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ

دیگر ایک نقش معظم ہے اسکی اسناد مین بحوالہ کتاب السنون مین شیخ ابو عبداللہ الجانی نے نقل کیا ہے کہ جو کوئی ہر روز ستر مرتبہ طرف اس شکل کے نگاہ کرے اور وقت دیکھنے کے آیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑھے خداوند عالم اُسکو نظر خلائق مین معزز و مکرم کرتا ہے اور اگر کوئی اس شکل کو لکھکر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ اُسکو شر ظالمون اور دشمنون اور بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے وہ یہ ہے۔

اما حصۂ چہارم مین صفات وخواص حروف تہجی وترکیب حروف وخواص حروف مقطعات قرآنی وطلسمے چند بنابر رفع شداید وحصول فوائد عالمان علم حروف نے صفات وخواص حروف کے الف سے یائے تحتانی تک جداگانہ تحریر کئے ہین اور تاثیر وطبائع حروف کو مفصل لکھا ہے چنانچہ بعض ان حروف سے بالطبع بارد وبعض حار وبعض یابس وبعض مرطوب اور بعض مرکب القوی ہین اور جسم وروح رکھتے ہین چنانچہ باعتبار جسم کے تو الف یا جیم دال وغیرہ اور باعتبار روح کے اعداد انکے ہین پس یہ اٹھائیس ۲۸ حرف علم آلہی و اسرار نامتناہی سے مملو ومُہ ہین علم جفر مشتمل بحقائق وخواص ان حروف کے مخصوص بحضرات ائمۂ اطہار علیہم الصلوۃ والسلام کے ہے چنانچہ جفر وجامع کہ کتاب شریف ہین اس فن میں ما قبح انکے جناب امیر علیہ السلام ہین اور فضل وصفات ان حروف کا برکات مین یہی امر ہے کہ قرآن مجید ان حرفون مین نازل ہوا اور اسمائے مقدس آلہی اور اسکو برگزیدگان انبیا واوصیا وملائکہ اور نام جنیان وانسان انہین حروف سے مرکب ہوئے اور جمیع امور دنیوی و اخروی وعلوم دینی ودنیوی نطقاً وفعلاً مین یہی حروف مستعمل ہین پس سوائے نقل برے عقل

یہی ثابت ہوتا ہے کہ فوائد ونتائج حروف کے بروزگار عمل کنندگان باحسن وجوہ عائد ہونگے مگر بشرط رعایت آداب وشرائط کہ جو واسطے عامل کے معین ہین اور کچھ انمین سے بنظر ایجاز واختصار خاتمہ کتاب مین درج کئے گئے ہین پس اگر ہر ایک حروف کی صفت وخواص کو الف سے یا تک جداگانہ شرح دیجاوے تو ایک مجلد کتاب تیار ہو لہذا حسب مناسبت مقام جو فوائد و خواص ضروری ہین بنابر فیض عام درج کئے جاتے ہین اول خواص حروف نواطق وصوامت جاننا چاہئے کہ حاملان علم حروف نے ان حروف تہجی کو دو قسم پر منقسم کیا ہے اول تو نواطق دویم صوامت - نواطق وہ ہین جو کہ منقوطہ ہین اور وہ پندرہ حروف ہین ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی پس ان پندرہ حروف سے پانچ اسم مرکب ہوتے ہین بتث جخذ زشض ظغف قنی صاحب در مکنون لکھتے ہین کہ جو شخص ان نامون کو بروز یکشنبہ وقت طلوع آفتاب مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور زیر بالین نائم کے رکھدے اور اپنی زبان پر یہ کلمات بالحاح بنیابایث جاری کرے یا مکلم یا مکلم یا معجل یا مسخر یا متحیر یالد یالابہ یالا بہ حابہ وما بہ ویاہا بہ ویاہابہ کلمہ پس وہ نائم خواب مین کلام کرنا شروع کریگا اور راز فی الضمیر اپنا بالتمام ظاہر کریگا اور وہ اس حالت مین محض بیخبر ہوگا کہ مین کیا کہتا ہون - اما حروف صوامت وہ تیرہ حروف ہین اور اگر لام الف کو بھی بقول بعض علماء کے شامل کیا جاوے تو چودہ حرف ہین اور وہ مہملہ بےنقطہ کے ہین یہ ہین اح د ر س ص ط ع ل م و ہ لا اور ان حروف سے چار اسم مرکب ہین احد رسص طعکل مو ہلا صاحب کتاب مذکور لکھتے ہین کہ جو شخص ان نامون کو بتاریخ انتیسوین ۲۹ ماہ کے یا وقت چاندگرہن یا سورج گرہن کے جست سیاہ کی لوح پر کتابت کرے اور اسکو نگین انگشتر کے نیچے دبا کر پہنا

کرائے اور اپنے پاس نگاہ رکھے تو زبان بندی کے واسطے بہت نافع ہے جسقدر حاسد اور غماز اور مفسد اور بدگو اسکے ہونگے یا غیر حاضری مین اسکی بدی کرین یا کوئی تہمت اُسے لگا دین یا اہانت اسکو پہونچا دین جب تک وہ خاتم اُسکے پاس ہوگی حال اسی منوال پر رہیگا **عمل دیگر** علمائے اس فن نے حروف تہجی کو پھر دو قسم کیا ہے اول مفاصلات دویم مواصلات اما قسم اول مفاصلات کے چھ حرف ہین **ا د ذ ر ز و** اور انکو حروف خواتیم بھی کہتے ہین ۔ صاحب کتاب دُرِ مکنون لکھتے ہین کہ جو شخص حروف خواتیم کو بتاریخ چودہ ماہ اپنی گھر کی دیوار پر رقم کرے یا کاغذ پر لکھکر گھر مین محفوظ کرے وہ گھر چور اور جلنے سے بے خطر رہیگا اور اگر چوب کشتی پر ان حروف کو نقش کرے اہلِ کشتی غرق سے سالم رہیں گے اور اگر ان حروف کو بشرائطِ معینہ کتابت کرے اور درمیان اپنے رخت یا مال تجارت کے رکھے مزاحمت قطاع الطریق وغیرہ سے محفوظ رہیگا اور اگر کیسہ و صندوق یا دفینہ یا خزینہ پر رقم کرین تو محفوظ اور مضبوط رہیگا - اور اگر خاتم ذہب و فضہ پر نقش کرے صاحب خاتم جمیع امراض و اعراض سے سالم رہیگا باقی بائیس حروف مواصلات کے خواص مناسب ذکر اس مقام کے نہ تھی لہذا واگذاشت کیئے گئے **عمل دیگر** صاحب درمکنون نے اپنی کتاب مین ایک شکل مربع وضع کر کے نام اُسکا متساوی الارکان رکھا ہے اور ان حروف کو منازل قمر پر قسمت کیا ہے اور ایک ایک رکن مین سات منزلین اور سات حرف کہ وہ منسوب اور مخصوص اُس منزل قمر کے ساتھ مین لکھا ہے

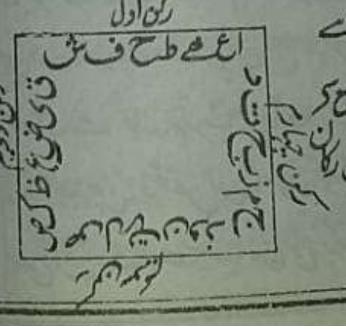

اور واسطے حروف ہر رکن کے اِس ارکان اربع کر خواص و فوائد بیان کئے ہین اور وہ مربع متساوی الارکان کا اُسمین ذکر منازل قمر کا نہین لکھا یہ ہے۔

ترکیب حروف رکن اول کی یہ ہے **ا ع ھ ط ح ف ش** خواص مین اس شکل کے فرمایا ہے کہ جو شخص اس شکل کو چوب خشک پر لکھے اور کسی جگہ کا نام لیکر اس چوب کو آگ پر رکھے تو خود بخود اُس موضع مین آگ لگجا دیگی اور اگر بنام کسی بادشاہ کی اس شکل کو بشرائط معینہ جو واسطے تحریر اعمال کے معین ہین لکھے وہ بادشاہ مطیع و فرمانبردار اُسکا ہو اور خواص حروف رکن دوم یہ ہے **ق ی ض غ ظ ک ص** فرماتے ہین کہ جو شخص آب ریحان کے ساتھ کاغذ سفید پر اس شکل کو بنام کسی غائب کے لکھے اور غائب کی ماں کا نام زبان سے کہے یا ذیل حروف مین لکھدے بعون اللہ تعالیٰ اُس غائب کی صحیح خبر ملیگی اور کسی نہ کسی وجہ سے احوال غائب پر مطلع ہوگا اور جو شخص کہ حروف رکن سویم کو کہ ترکیب اُسکی یہ ہے **س ل ق ت ن و خ** پوست برق کے اوپر شیر گوسفند کے ساتھ لکھے اور موم مین پیچیدہ کر کے جال مین باندھ دے حیوانات دریائی ماہی وغیرہ اس جال مین بکثرت گرفتار ہونگے اور اگر پانی کے اندر کوئی موقع ہو اور خانہ بنایا جاوے اور اس شکل کو لکھکر اُس خانہ مین رکھا جاوے اور چار دیوار خانہ پر بھی اندر اور باہر یہ حروف رقم کئے جاوین تو حیوانات صحرائی مثل آہو وغیرہ گرد اُس خانہ کے بکثرت جمع ہونگے اور اژدحام کرینگے اور جسقدر حیوانات کو اُس موقع سے ہٹایا جاویگا نہ ہٹین گے متفرق ہو کر پھر جمع ہو جاوین گے جب تک وہ رقم گھر مین ہوگی اُسوقت اُن حیوانات کو بآسانی پکڑ سکتے ہین اور جو کہ حروف رکن چہارم کو کہ ترکیب اُسکی یہ ہے **ج س م ج ث ن ذ** بہت پڑھے اور زبان پر جاری رکھے تو جذب رطوبات کرے جو کہ وقت خواب کے رطوبت دہن سے سیلان کرتی ہے اور بدن کو قوت دے اور تمام قوائے ظاہر و باطن کو تقویت بخشے **عمل دیگر** صاحب کتاب تعلیقہ کبریٰ نے استخراج حروف اور طبائع اُنکے بروئے علم جفر قائم کر کے ثلاث امتزاج ظاہر کئے ہین اور اس سبعہ ممتزجہ کے خواص اور منافع بیان فرمائے ہین چنانچہ **ا ب ت ث ج ح خ** یہ سات حروف آتشی

ابج د ذ ر ز ط ظ ك ئ یہ سات حرف بادی ہین اور ل م ن ص ض ع غ یہ سات حرف
آبی ہین اور ف ق س ش ہ و ی یہ سات حرف خاکی ہین طریق امتزاج کا یہ ہے کہ حروف
ہر عنصر سے ایک ایک حرف لیکر ایک جگہ لکھا جاوے مثلاً حروف آتشی سے الف اور حروف
بادی سے دال اور حروف آبی سے لام اور حروف خاکی سے ف یہ امتزاج اول ہے پس جو
شخص ادل کو جام زجاجی یا قدح چینی پر مشک و زعفران و گلاب سے نقش کرے اور ماء العسل سے دہو کر
پی جاوے واسطے زیادہ ہونے حرارت غریزی کے نافع ہوگا امتزاج دویم دوسرا حرف ہر عنصر سے لیکر لکھے یعنی
ب ذ م ق یہ واسطے ازالہ بلغم اور دفع رطوبت معدہ سے مفید ہے بدین نہج کہ ان حروف
کو لوح چوبی یاسمین یا مسی وغیرہ پر نقش کرے اور پیش سینہ آویزان کرے کہ محاذی فم معدہ
کے رہے یہ عاجل النفع ہے۔ امتزاج سویم ت ر ن س واسطے دفع ہونے ہوام و حشرات
کے نافع ہے اس طریق سے کہ ان حروف کو شاخ گوزن پر ثبت کرے اور اسکو آگ پر رکھکر
جلا دے ہر گزندہ کہ اُس حوالی مین ہو گا فرار کریگا مار و عقرب و زنبور حتی کہ پشہ و پسو اور کھٹمل
تک دفع ہو نگے۔ امتزاج چہارم ث ز ص ش واسطے محبت والفت اور قبول قلوب کے
نافع ہے اسطرح پر کہ ان حروف کو لوح نقرہ پر نقش کرے مگر طالع جوزا و قوت عطارد مین بشرطیکہ
قمر برج سنبلہ مین ہو اور یہ امر تقویم منجم سے معلوم ہو سکتا ہے ایسے وقت سعید مین لکھکر اپنے
پاس نگاہ رکھے یقیناً اپنے مقصود پر واصل ہوگا۔ امتزاج پنجم ج ط ص ھ واسطے دفع
اوجاع اور تسکین غموم کے نافع ہے بدین طریق کہ ان حروف کو کسی ظرف پاکیزہ پر بقلم فولاد
نقش کرے اور ہمیشہ اُس ظرف سے پانی و شربت پیتا رہے یا اُس ظرف میں طعام نوش
کیا کرے اگر مریض ہوگا صحت پاویگا اور جو صحیح ہوگا تو کبھی مریض نہ ہوگا اور کوئی درد و الم
اسکو نہ پہونچیگا۔ امتزاج ششم ح ظ ع و بنا بر طلب رزق و نیل خیرات و برکات اور واسطے

زراعت و تجارت کے نافع ہے اس طریق سے کہ ان حروف کو سونے یا چاندی کی تقطیع
پر لکھے مگر اسوقت کہ قمر برج دلو مین ہو اور دلو طالع ہو اور یہ وقت تقویم منجم سے بخوبی معلوم ہو سکتا
ہے پس لوح کو اپنے پاس نگاہ رکھے۔ جو فوائد کہ مذکور ہوے بالیقین مترتب ہو نگے۔ امتزاج ہفتم
خ ک غ ی واسطے دفع خوف و خشیت اور اطفائے غضب سلاطین و حاکم ظالم کے
نافع ہے اسطرح سے کہ ان حروف کو اپنی کف دست راست پر لکھے اور اگر دونوں کف دست
پر لکھے تو بہتر ہوگا اگر ساعت مشتری مین ہو تو اولیٰ ہے جب سامنے بادشاہ ظالم یا قہار یا
دشمن قوی کے آوے اور نظر اُس جبار کی اُسپر پڑے قہر و غضب اُسکا مبدل بلطف و رحمت کے
ہوگا اور حاجت اُسکی روا ہوگی اور بخیر و خوبی ساتھ انعام و اکرام کے آویگا عمل دیگر خواص
حروف متواخیہ۔ وجہ تسمیہ متواخیہ کی یہ ہے کہ وہ حروف باہمدگر مثل اخوان کے ہم شبیہ و
مماثل یکدیگر کے ہین اور محو و اثبات نقاط سے صورت اُنکی مبدل نہین ہوتی اور وہ اٹھارہ حرف
ہین ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ صاحب کتاب
در مکنون لکھتے ہین کہ جو شخص ان حرفون کو مشک و زعفران اور شیر زنان کے ساتھ صفحہ کاغذ
پر لکھے اور عورت اُس نوشتہ کو اپنے جامہ مین باندھے اور ہمیشہ اپنے پاس نگاہ رکھے خاصتاً
وقت مباشرت اپنے شوہر کے البتہ وہ عورت لڑکا جنے گی آور خواص ان حروف کا واسطے
محبت والفت اور اُخوت کے بغایت نافع ہے جبکہ شرائط و آداب کما ینبغی کے جو واسطے عامل
کے معین ہین قیام کیا جاے عمل دیگر خواص حروف الجان۔ صاحب کتاب مذکور لکھتے ہین
کہ وہ دس حروف ہین اور اُنکو حروف الجان اسلئے کہتے ہین کہ ان حرفون سے چار نام ترکیب
پاتے ہین اور وہ چار اسم پیشانی پر بعض جنون کے ثبت ہین اور وہ دس حرف بعد اسقاط مکررات
کے یہ ہین د ذ ص ض ف ق ک ل م و پس وقت ترکیب اسماء اربعہ کے دال اور لام

مکرر ہونگے اوردال تین بار ولام تین بار باقی یک یک اور وہ اسمائے اربعہ یہ ہین دلذل
صد ضدٗ ففٗ کلٗ موٗ پس جو شخص کہ اِن حروف اور نامون کو اپنے پاس نگاہ
رکھے مضرت جن اور علتِ صرع اور جنون اور خوف و رعب وامثال اُسکے سے محفوظ رہیگا
اور جو طفل کہ خواب مین ڈرتا ہو اور چونک پڑتا ہو یہ نام وحرف لکھکر اُس طفل پر باندھے جاوین
ترس وہراس اُسکا زائل ہوگا اور اگر کسیکے دل مین قلق واضطراب ہو پس ان نامون اور حرفون
کو پاس اپنے نگاہ رکھے وہ دغدغہ اور اضطراب اُس سے برطرف ہوگا اور طمانینت تمام پاوے
عمل دیگر خواص حروف خمسہ صاحب درمکنون لکھتے ہین کہ منجملہ اٹھائیس حروف کے پانچ
حرف اصول حروف عربیہ ہین اور وہ الف وجیم ورا ے ومیم ونون ہین اور ہر حرف سے
ایک ایک نام اسمائے حسنٰی باری تعالیٰ سے مرکب ہے الف سے اَللّٰہُ اور جیم سے جَمِیلُ اور
رائے سے رَحْمٰنُ میم سے مُؤْمِنُ نون سے نُوْرُ جب عامل قصد عمل کا کرے چاہیے کہ ان
اسمائے مقدس کو ساتھ اِن حرفون کے جمع کرے بدین صورت

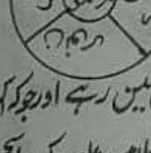

پس جو شخص کہ اس شکل کو اوپر ورق آہو کے مشک وزعفران سے لکھے
اور اپنے پاس نگاہ رکھے تمام آفات اور عاہات سے حفظ وامان خدا تعالیٰ مین رہے اور جو کہ یہ
شکل کو خاتم عقیق پر نقش کرے اور ہمیشہ اپنی انگشت مین رکھے مگر جائے خلامین علیحدہ کرے سحر
اوپر اُسکے کارگر نہ ہوگا اور اگر کسی کو سحر کیا ہو اور اس خاتم کے ساتھ تختم کرے سحر باطل ہوگا اور بہت
خواص اس شکل مبارک کے مرقوم ہین بلحاظ طول اسیقدر پر اکتفا کیا مگر صاحب کتاب موصوف
نے ایک شکل دوسری لکھے ہے کہ وہ جامع حروف خمسہ اور اسمائے حسنٰی جو ان حرفون سے ہین
مشتمل ہے اور اُس نقش مین چودہ الف اور سات جیم اور تین رائے اور چھ نون اور دو میم اور
موافق انہین اعداد کے اسمائے حُسنٰی ہین اور وہ شکل معظم یہ ہے (دیکھو بر صفحۂ آئندہ)

فرمایا ہے کہ جو شخص اس صورت پر سورت کو مشک وزعفران و
شنجرف اور گلاب کے ساتھ روز یکشنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے
لکھکر پاس اپنے نگاہ رکھے اطفائے غضب عامل ومعمول کے
واسطے نہایت نافع ہے جانبین سے صلاح وسداد پیدا ہوگا
اور کدورت اور نفاق درمیان سے اُٹھ جائیگا اور جو کوئی اس شکل معظم کو اپنے پاس رکھے
ابواب رزق وروزی کے اوپر اُسکے مفتوح ہونگے اور اسباب وسامان دنیوی اُسکے واسطے مہیا
ہوگا اور حامل اس شکل کا آفات ومخافات اور حوادث ونوازل سے خصوص مرگ مفاجات
سے سالم وامین رہیگا اور اگر کوئی شخص اس شکل معظم کو نگین ذہب پر شرف آفتاب مین نقش
کرے اثر اُسکا اعمال مذکورہ مین قوی ہوگا اعمال دیگر صاحب کتاب درالنظیم لکھتے ہین کہ
سات حرف ہین حروف تہجی سے کہ وہ سورۂ حمد مین نہین آئے اور وہ ث و ج وخ وذ
وش وظ وف ہین پس یہ حروف سبعہ ایک آیہ شریفہ کلام مجید مین جمع ہوے ہین
اور وہ آیہ مبارکہ سورۂ انعام مین ہے اور وہ یہ ہے وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ الی الاخر الاٰیۃ بمذہب اہل تحقیق کے اسم اعظم الٰہی اس آیہ
کریمہ مین ایک جگہ مکرر واقع ہوا ہے پس اِن حروف سبعہ کی صفات وخواص منجملہ اٹھائیس
حروف تہجی کے اس مقام پر پوشیدہ ہے پہلے جاننا چاہیئے کہ واسطے ہر حرف کے ان حروف
سبعہ سے ایک دن ایام ہفتہ سے اور ایک خادم ملک مؤکل روحانیان سے متعین ہے اور
واسطے ہر ایک حرف کے ایک ذکر اسمائے حسنٰی آلٰہی سے نامزد فرمایا ہے پس جب حامل عمل
کسی حرف کا حروف سبعہ سے شروع کرے تو اُس دن سے شروع کرے جو دن متعلق اُس

حرف سے ہے اور نام اُس مؤکل کا لے جو واسطے اُس حرف کے خادم ہے اور اُس سے
استمداد ڈھونڈے اور ستذکر اُس اسم آلہی کا بشرائط و آداب معینہ کے ہوتا کہ نتائج کلی واسطے عمل
عامل کے متفرع ہوں اور بعض شرائط و آداب آخر کتاب میں درج ہیں صاحب کتاب موصوف
لکھتے ہیں کہ ایام ہفتہ سے یوم پنجشنبہ تعلق بحرف ثا کے رکھتا ہے اور نام اُسکے مؤکل کا صرقیائیل
یا صرفیائیل ہے اور اسمائے حسنیٰ باریتعالیٰ سے ذکر اُسکا اَلثَّابِتُ ہے اکابر اس علم کے
خواص حرف ثا میں لکھتے ہیں کہ اگر پانسو اناسی ۵۷۹ بار اس حرف مفرد کو لوح صدف پر نقش کرے
اور سفر دریا میں اپنے پاس رکھے تو ٹوٹ جانے کشتی اور غرق وغیرہ سے امین رہے اور بسلامتی
ساحل پر پہونچے اور اگر کوئی موم سے لوح بنا دے اور اس حرف کو بعدد مذکورہ یا بعدد اپنے
نام اور اپنی ماں کے نام کے اُس لوح پر نقش کرے اور اپنی ملکیت کے چاہ یا دیگر آب زمین کہ پانی
اُن چشموں کا کم ہوا ہو اُس لوح کو ڈالے تو پانی اُس چشمہ کا ٹھیر جائیگا ببرکت اس حرف کے
فراوان ہوگا اور کبھی کم نہ ہوگا اور اگر اکیس بار اس حرف کو پوست جوز سہ پہلو پر کہ درست اور پر مغز
ہو نقش کرے اور جائے جماعت مفسدین و فاسقین ہیں اُس جوز سہ پہلو کو دفن کرے بہت
جلد وہ جماعت پریشان ہو جائے بجائے حیران و متفرق ہو اور اثر اُسکا نہ رہے اور کتاب سکا کی
میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص ہر روز بعدد مذکورہ یعنی پانسو مرتبہ کہ مجمل عدد اُسکے ہیں اس حرف کو
او پر زبان کے جاری کرے واسطے احداث محبت کے نظیر اپنا نہیں رکھتا اور اگر یہیں عدد کاغذ پر
لکھے اور نیچے گہوارہ طفل کے رکھے تو خواب و بیداری میں وہ بچہ نہ ڈریگا اما خواص حرف
جیم اور یہ بھی ایک حرف حروف سبعہ سے ہے کہ آیہ اسم اعظم میں واقع ہے روز جمعہ ایام ہفتہ خواص جیم
سے تعلق بحرف جیم رکھتا ہے اور نام اُسکے مؤکل کا ادغبائیل ہے اور اسمائے حسنیٰ آلہی
سے ذکر اُسکا اَلْجَبَّارُ ہے محققان علم حروف نے اس حرف کے خواص میں لکھا ہے کہ اگر

اُسکو چوبیس بار او پر نبات مصری کے لکھیں اور صاحب درد قولنج کو کھلائیں بعون اللہ تعالیٰ
شفا پاوے اور اگر اعداد مفصل جیم کو کہ تریپن عدد ہوتے ہیں قدح چینی وغیرہ پر لکھیں اور
آب طاہر سے محو کر کے پیویں دفع ہر مرض کہ رکھتا ہو کریگا بعون اللہ تعالیٰ۔ اور بعض کتب
خواص مذکور ہے کہ اگر کسی نوداماد پر جادو کیا ہوا ور وہ ازالۂ بکارت عروس سے عاجز ہو
اس حرف کو ہزار بار او پر طشت نو و طاہر کے یا قلعی کئے ہوئے طاہر کے لکھے بصورت مفرد اور
آب شیرین کے ساتھ محو کر کے پیوے قوت مباشرت کی عود کریگی اور مراد حاصل ہوگی اور
سکاکی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص حرف جیم کو نو ہزار ۹۰۰۰ مرتبے او پر زبان کے جاری کرے تو
اُسی شب میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کو خواب میں دیکھیگا۔ اما خواص حرف خاء خواص حرف خاء
یہ بھی آیۂ اسم اعظم میں جسکا ذکر او پر گزر داخل ہے روز یکشنبہ ایام ہفتہ سے تعلق بحرف خا کے
رکھتا ہے اور نام ملک خادم کا ودودقائیل ہے اور اسماء حسنیٰ آلہی سے ذکر اُسکا اگر شغل عامل
کا قہریات میں مثل دفع دشمن وغیرہ کے ہے تو اَلْخَافِضُ ہے اور اگر لطفیات سے مثل محبت دالفت
یا دیگر حوائج ہے تو اَلْخَالِقُ اور اَلْخَبِيْرُ ہے اور نزدیک بعضوں کے ذکر اُسکا وہی آیہ کریمہ
اسم اعظم کی ہے۔ یہ حرف واسطے ہبوط اور ذلت دشمن کے نہایت نافع ہے اور اس حرف کے
خواص میں لکھا ہے کہ اگر پارہ خشت پختہ آب نارسیدہ پر اس حرف کو نقش کریں اور گزرگاہ
اُس آب میں دفن کریں جو پانی باغ اور کھیتوں کو دیا جاتا ہے وہ موضع ببرکت اس عمل
کے جمیع آفات ارضی و سماوی سے امین رہیگا اور خیر و برکت اُس جگہ حاصل ہوگی۔ اور سکاکی
نے اپنی کتاب میں نقل کی ہے کہ جو کوئی چاہے کہ اپنے کسی غائب سے خبر پاوے چاہیئے کہ
اس حرف کو بعدد مجمل اُسکے کہ چھ سو عدد ہیں پڑھے اور اُس جانب کو پھونکے جس جانب میں
وہ غائب ہے بند دی خبر اُسکی پاویگا اور اگر نہیں جانتا کہ وہ کس جانب میں ہے تو یہیں عدد

اِس حرف کو لکھے اور اپنے زیرِ بالین رکھکر سو دے اُس غائب کو خواب مین دیکھے گا اور احوال اُسکا معلوم کریگا اور اگر اسم اَلْخَبِیْرُ کو اُسی عدد سے اضافہ کرے تو حصول مقصود مین ابلغ اور اکمل ہوگا اور البتہ اپنی مراد کو پہونچیگا اما خواص حرف ذال یہ ہے آیہ اسم اعظم مین داخل ہے اور متعلق یوم شنبہ سے ہے اور نام ملک مؤکل کا اذدائیل ہے بقول بعض طائفہ اس فن کے حرفِ ذال اعمال مین واسطے بُعد و مفارقت کے مؤثر ہے تفریق ظلمہ و فسقہ مین تاثیر عظیم رکھتا ہے پس جب اس حرف کو ساتھ سو بار ساتھ اسم اَلْمُذِلُّ کے ساعت منحوسہ مین کتابت کرے اور اُس مکتوب کو منزل مین ایسے کسی ظالم کے دفن کرے کہ جسکی ظلم و فسق سے خلائق زحمت و محنت مین ہو تو بہت جلد وہ منزل ویران ہوگی اور وہ ظالم و فاسق سرگردان ہوگا۔ اور اگر اس حرف کو ساتھ اپنے اُسی اسم بزرگوار کے اوپر ظرف زجاجی کے اُس مقدار عدد سے لکھے اور کسی ایسے چاہ کا پانی لاوے کہ نام جسکے صاحب و مالک کا معلوم نہو اُس پانی سے نوشتہ کو محو کرے اور منزل مین اُس فاسق و ظالم کے جا کر وہ پانی دیواروں اور زمین پر چھڑک دیوے تب بھی وہی خاصیت مذکورہ ظاہر ہوگی اور اگر دونوں عمل بجالاوے نتیجہ قوی تر دیویگا اور بزودی صاحب منزل آوارہ و بیچارہ ہوگا اور اگر کوئی اس حرف کا ورد کرے اور ہر روز پڑھتا رہے برکت اِس حرف کے اُسکی دولت کو زوال نہ پہونچے گا اور روز بروز عزت و اقبال اُسکا زیادہ ہوگا اور اگر اس حرف کو بعد مجمل اُسکے کہ سات سو ہین کوئی پڑھے اور نان و شیرینی پر نفث کرے اور گُتون کو وہ روٹی اور شیرینی کھلاوے محبوب القلوب ہوگا اور خاطرین اُسکی طرف جذبہ کرینگے اما خواص حرف ش من حروف آیہ اسم اعظم یہ حرف ایام ہفتہ سے تعلق بیوم دوشنبہ کے رکھتا ہے اور نام اُسکے ملک کا ہمراطبل و بقول دیگر جبرائیل ہے۔ اہل خاصیت لکھتے ہین کہ یہ حرف اعمال مین واسطے ہلاک اعدا کے انفع

ہے اور اعمال قہریہ مین نہایت مؤثر ہے کتبِ اہل خواص مین مشہور ہے کہ اِس حرف کو تینتالیس ۴۳ بار اوپر پترہ قفل کے لکھین اور تینتالیس ۴۳ دانہ خرما پر ایک ایک ش لکھین پس اُس قفل اور خرما کو ایسے دختر بکر کے دامنِ چادر مین رکھین جسکا بخت بیدار نہ ہوا اور اُس دختر کو رہگزر عورات اور مردانِ محرم مین بٹھا دین جب کوئی عورت یا مرد آوے اور اُس قفل کو کھولے اور اُن خرما سے تناول کرے بخت اُس دختر کا کھلے گا اور بیدار ہوگا اور اُسے دولت اور ثروت حاصل ہوگی اور اگر بنام کسی دشمن و غماز یا نمام و غیبت کنندہ کے حرف ش کو اوپر انچاس پارۂ کاغذ کے لکھے اور اُنچاس روٹیاں خور دپکا دے اور ایک پارۂ کاغذ کو ہر ایک روٹی کی تہ مین رکھکر پکایا جاوے اور ہر نان کو ایک ایک کتے کو کھلانا شروع کرے زبان اُس غماز کی خود بخود بند ہوگی اور اگر کوئی چاہے کہ معلوم کرے کہ فلان عورت حاملہ لڑکا جنے گی یا لڑکی ۔ چاہیئے کہ رات کو اپنے فرش خواب پر تین سو بار بعدد مجمل حرف شین کو اپنی زبان پر جاری کرے اور سو رہے خواب مین اُسکو معلوم ہو جاویگا کہ لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی اور واسطے آسانی وضع حمل کے بہمین عدد حرف شین کو اوپر طعام یا شیرینی کے پڑھکر حاملہ کو کھلاوے سرعت و سہولت سے بچہ پیدا ہوگا۔ اما خواص حرف ظا یہ بھی حروف سبعہ سے ہے جو آیہ اسم اعظم مین واقع ہے ایام ہفتہ سے روز چہار شنبہ اس حرف سے متعلق ہے اور نام اسکے ملک کا لوطائیل اور بقول دیگر میکائیل ہے اہل خاصیت لکھتے ہین کہ یہ حرف اعمال مین واسطے ایجاد محنت و عقوبت و مشقت کے ہے سکاکی نے اپنی کتاب مین نقل کی ہے کہ جو کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو ہر روز بعد نماز صبح و ظہر نو سو بار بعدد مجمل کے حرف ظ کو اوپر زبان کے جاری کرے اور بجانب منزل دشمن نفث کرے بزودی وہ ظالم دفع ہوگا اور اگر اسی قدر کاغذ پر لکھے اور مصروع پر باندھے بعون اللہ شفا پاویگا ۔ اما خواص حرف فا

خواص حرف ذال

خواص حرف شین

خواص حرف ظا

خواص حرف فا

یہ حرف بھی داخل آیۂ اسمِ اعظم ہے اور روز شنبہ اس حرف سے متعلق ہے اور نام اسکے ملک موکل کا سرخاکیل وبقول دیگر حسیفائیل ہے بعض اہلِ خاصیت لکھتے ہین کہ یہ حرف اعمال مین واسطے خواری دولت اعداد کے مقرر ہے۔ صاحب کتاب تیسیر المطالب لکھتے ہین کہ جو کوئی اکیاسی بار حرف فا کو بعدد مفصل یعنی ف کے ۸۰ اور الف کا ایک ساتھ اسم اسکے کہ یَا فَتَّاحُ ہے یا اور کوئی نام باریتعالی کا اس حرف سے ہو پڑھے جس مقصد و مراد کے واسطے پڑھیگا اسپر فائز بھی ہوگا بعون اللہ تعالی اور جو کہ مداومت کرے اس حرف کی اور اسکے اسمائے مقدس کو خصوصا اسم مبارک یَا فَتَّاحُ کو تو اسکے واسطے انواع معارف وحقائق ولطائف ودقائق علومِ خفیہ نفیسہ سے اوپر دل کے مفتوح ومکشوف ہونگے اور ابواب مرادات ظاہری وباطنی واسطے اسکے کشادہ ہونگے اور تمام دشواریان اسکی مبدل بہ آسانی ہونگی۔ اور اگر اس حرف فا کو اکیاسی بار اوپر جام زجاجی یا قدح چینی کے لکھے اور نیچے ہر حرف فا کے اسمِ شریف اَلْفَتَّاحُ لکھا جاوے اور اس نوشتہ کو آب طاہر سے محو کر کے حاملہ عورت کو پلاوے جسپر آثار وضع حمل کے ظاہر ہوں بسرعت وبسہولت کے بچہ پیدا ہوگا بعون اللہ اور اگر اس عمل کو ایسے وقت مین بجالاوے کہ قمر درجۂ نحوس سے طرف سعود کے ناظر ہو تو نہایت اولی ہوگا چاہیے کہ ایسے وقت سعید مین پہلے سے لکھکر اس کاسۂ چینی یا جامِ زجاجی کو نگاہ رکھے اور وقت پر عمل مین لاوے اور اگر کوئی محبوس تلاوت اس حرف مین مع اسم مبارک اَلْفَتَّاحُ کے قیام کرے بزودی خلاص ہو بعونہ تعالی اور تمام کامون فروبستہ واوضاع درہم شکستہ کے واسطے اس اسم کی مواظبت مع اسم یا فتاح بنہایت نافع ہے۔ اور سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اسی روز تک برابر ہر روز متصل اس حرف کو پڑھے اور طرف دشمن کے نفث مارے تو وہ دشمن نابود اور ضایع ہو اور جو کہ بنام کسی غائب کے نو ہزار بار اوپر قطعۂ کرباس نو طاہر کے حرف فا کو کتابت کرے

اور اس پارچہ کو آگ مین ڈالے اگر وہ معمول غائب مغرب مین ہو اور عامل مشرق مین بزودی تمام پاس عامل کے آ کو پہونچاویگا۔ تمام ہوئی صفت و خواص حروف سبعۂ آیہ اسمِ اعظم۔ اب خواص واسناد ان اسمائے حسنی باریتعالی کا لکھا جاتا ہے جو کہ ان حروف سے ہین اول حرف ثا سے اسم مبارک اَلثَّابِتُ ہے ذکر اسکا ذیل حرفِ ثا مین گزرا۔ دوئم حرف جیم سے اسم مبارک اَلْجَلِیْلُ و تحصیل جاہ وعزت وحرمت کے واسطے ورد اسکا بہت نافع ہے۔ شرح اسماء اللہ مین مولانا یعقوب لکھتے ہین کہ جو کہ اس اسم شریف کو مشک وزعفران وگلاب سے ساعت سعید مین اوپر قدح چینی کے لکھے اور آبِ طاہر سے دھو کر پیوے درمیان خلق خدا کے عزیز وبزرگ ہو اور اگر بعدد مجمل کے اس اسم مبارک کو جسطرح سے مذکور ہوا لکھے اور دھو کر پیوے اثر وخاصیت اسکی بدرجۂ اتم واکمل کے ہو اور عدد مجمل اسکے تہتر ہین ج کے تین اور ہر دو لام دحی کے ستر
سوئم حرفِ خا سے اَلْخَافِضُ۔ اَلْخَبِیْرُ۔ اَلْخَالِقُ ہے۔ ذکر انکا ذیل حرف خا مین گزرا
چہارم حرفِ ذال سے نو اسم ہین ذُوالْاِنْتِقَامِ۔ ذُوالْبَطْشِ۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ ذُوالطَّوْلِ۔ ذُوالْعَرْشِ۔ ذُوالْفَضْلِ۔ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ۔ ذُوالْمَعَارِجِ۔ ذُوالْمَنِّ یہ اسمائے صفاتیہ الٰہی ہین جو کوئی بعدد مجمل یا مفصل ان اسماء مقدس کا ورد کرے جس مطلب و مراد کے واسطے پڑھیگا کامیاب ہوگا۔ پنجم حرف شین سے چار اسم باریتعالی کے ہین۔ اَلشَّافِیْ۔ اَلشَّهِیْدُ۔ اَلشَّکُوْرُ۔ اَلشَّدِیْدُ مگر شدید کہنا نہین چاہیے بلکہ شدید العقاب کہے جیسا کہ حرفِ سین سے نام باریتعالی سریع ہے تو اسکو فقط لفظ سریع سے یاد نکرے بلکہ سریع الحساب کہے۔ علمائے علمِ حروف لکھتے ہین کہ جو کوئی وقت صبح کے منہ اپنا طرف آسمان کے کرے اور اکیس بار یَا شَهِیْدُ کہے جس جگہ کوئی نافرمان اسکا ہوگا اولاد یا خدام اور خواص وعوام سے فرمانبردار اسکا ہوگا باذن اللہ تعالی اور تکمیل اعداد

اسم شَہِیْدٌ کی بحروف مکتوبی یہ ہے ش ہ ی د جسکے تین سو انیس ۳۱۹ عدد ہوتے ہین ایسے کو عدد مجمل کہتے ہین اول طلوع فجر سے بہین اعداد تکرار کرے بشرائط و رعایت اُن آداب کے جو طریق کلام واذکار کے واسطے معین ہین اور بیار خطاب کے پڑھے تو یہ اسم مقدس واسطے تسخیر خلائق اور تاثیر بواطن کے اثر تمام رکھتا ہے اور اگر تاثیر قوی تر چاہے تو بعدد حروف مبسوطہ کہ شین یا نون ھا دال ہین اور اسی کو عدد مفصل کہتے ہین اور وہ چار سو بارہ ۴۱۲ ہوتے ہین بطریق مذکور کے مواظبت کرے تو بالیقین اور مقصود کے فائز ہوگا باقی اسمائے حرف شین بعدد مفصل یا مجمل واسطے ہر مقاصد و مطالب کے نافع تر ہے۔ ششم حرف ظا سے ایک اسم ہی اَلظَّاهِرُ بعضے اہل خاصیت نے جناب امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اسم اعظم آلہی اَلظَّاهِرُ ہے پس جو کوئی بعدد مجمل یا مفصل اس اسم مبارک کا ورد واسطے ہر مقصود و مطلوب کے کرے بعون اللہ تعالی فائز المرام ہو۔ ہفتم حرف فا سے اَلْفَتَّاحُ ہے جسکا ذکر ذیل خواص حرف فا مین گزر چکا ہے۔ باقی نو اسم مقدس اس حرف سے اور بھی ہین اور وہ لقائق

فَالِقُ وَالْفَادِحُ وَالْفَارِقُ وَالْفَاصِلُ وَالْفَاصِلُ وَالْفَرْدُ وَالْفَعَّالُ وَالْمُفَرِّقُ

صاحب در النظیم لکھتے ہین کہ جو کوئی بسبب خاطر ردیہ اور وسواس رذیلہ کے مغموم و پریشان خاطر رہتا ہو چاہیے کہ مداومت کرے اور تکرار یَافَعَّالُ کے اور جب شروع کرے تو ایک سو اکیاسی ۱۸۱ بار بعدد مجمل کے پڑھے اور اگر تین سو تہتر انوین بار بعدد مفصل کے مداومت کرے تو اثر قوی تر ہوگا چاہیے کہ باطہارت کامل کے اِس عمل کو بجالاوے اور قولاً یا فعلاً کوئی حرکت اجنبی درمیان اس عمل کے واقع نہ ہو اور رعایت جملہ شرائط جو واسطے عامل کے معین ملحوظ کہ ہین دل اُسکا بعون اللہ تعالی وسواس سے اور خاطر اندیشہائے پریشان سے اور جمیع حزن واندوہ سے نجات پاویگا مگر وقت تکرار اِس اسم مقدس کے حرف لفظ فعّال نہ کہے بلکہ یَافَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ کہے کیونکہ اہل خاصیت

نے بعض اسمائے آلہی کو بے الحاق کلمہ دوسرے کے پڑھنا ترک ادب جانا ہے باقی اسمائے آلہی حرف فا کو بعدد مجمل یا مفصل باشرائط و آداب پڑھنے کا اثر تمام ہوگا انشاء اللہ تعالی بسبب اختصار کے اسی پر اکتفا کیا گیا اور کسیقدر اسمائے حسنٰی مع ترکیب عمل ۵۱ اسنا ر قسم اول کے حصہ اول میں لکھے گئے ہیں اما خواص بعض حروف مقطع قرآنی اور وہ تیس ۳۰ کلمے ہین بشرطیکہ حٰمٓ عٓسٓقٓ کو دو کلمے اعتبار کئے جاوین بقول بعض مفسرین کے اور اگر مثل کٓھٰیٰعٓصٓ کے ایک کلمہ بقول بعض اہل معرفت سمجھا جاوے تو انتیس ۲۹ کلمے ہین اور وہ قرآن مجید مین الٓمٓ بقرہ سے تا نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ کے واقع ہین اور وہ کلمات علم مکنون آلہی سے مملو و مامور ہین سوائے حضرات چہاردہ معصومین علیہم الصلوات والسلام کے کوئی بشر اُن کلمات کے رموز و اسرار سے آگاہ نہین مگر اُسیقدر کہ جسکی خبر معصوم نے دی ہے بعض اکابر دین سے فرماتے ہین کہ اگر کوئی شخص حروف مقطع قرآنی کو اس ترتیب سے پڑھے کہ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ وَبِحَقِّ الٓمٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اسیطرح تا نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ پڑھے بعد اُسکے جو حاجت کہ حاجات دینی یا دنیوی سے چاہے طلب کرے کہ حق سبحانہ تعالی بزودی روا فرماویگا اور اگر اِن حروف کو بطریقیکہ نزد اہل اعداد کے مقرر ہے تکسیر کرے اور اپنے پاس نگاہ رکھے تو یہی خاصیت بخشے جو مذکور ہوئی۔ مگر اس عمل کو ساعت اول مین بروز یکشنبہ یا چوتھی تاریخ دوشنبہ یا ساتوین سہ شنبہ یا تیسری چہارشنبہ یا چھٹی پنجشنبہ یا دوسری جمعہ جب کبھی کسی مہینے مین یہ تاریخیں واقع ہوں بجالائے تاکہ اثر کلی و نتیجہ اتم ہو۔ صاحب کتاب در النظیم لکھتے ہین کہ خواص اِن حروف مقطعات قرآنی کا یہی ہے کہ جو کوئی اِن حروف کو لکھکر بشرائط و آداب جو کہ واسطے نقش و تحریر اذکار کے معین ہین اپنے پاس رکھے سفر و حضر مین جمیع آفات و بلیات سے بواسطہ عمل اِن حروف کے حفظ و امان مین خدا تعالی کے رہیگا اور ابواب رزق کے اُسپر کشادہ

خواص بعض حروف مقطعات قرآنی

ہونگی اور اگر کوئی حاجت رکھتا ہوگا بے کسی انتظار کے بغیر اجابت پہونچیگی اور دشمنون کے مکر
غدر سے مصوّن و محفوظ رہیگا - جب کوئی سفر کو جاوے تو بوقت وداع اہل و عیال کے ان کلمات
کو پڑھے بہ برکت ان حروف کے خداتعالیٰ بصحت و سلامتی کے و عزت کے اُسکو وطن مین
پہونچا دیگا - اور خواص اِن حروف مین ابن شہمی نے نقل کی ہے کہ جو شخص مجموع حروف
اوائل سورہ قرآنی کو اوپر نگین نقرہ یا عقیق کے بساعت نیک نقش کرے اور ساتھ اُسکے تختم کرے
مقبول و محبوب خلائق ہوگا - اور صاحب کتاب موصوف لکھتے ہین کہ اگر نقاش دن پنجشنبہ
و جمعہ کے روزہ رکھے اور ساعت اول روز جمعہ کو اُن حروف کو نقش کرے اور اُسوقت اُسنے
غسل بھی کیا ہو اور جامہ پاک بھی پہنے ہوئے ہو اور بخور لائق بھی اُسنے جلایا ہو البتہ تاثیر اور
قوت اُن اعمال کی جو مذکور ہوئے بہتر اور بیشتر ہوگی اور فائدہ اور نتیجہ زیادہ ہوگا - یہ خلاصہ
خواص تو کُل حروف مقطعات کا تھا کہ بنظر ایجاز و اختصار اِسی پر اکتفا کیا گیا - اما خواص بعض
حروف دیگر متفرق صاحب کتاب موصوف لکھتے ہین کہ جو کوئی ترسان ہو کسی سبب سے
مثل دشمن یا حاکم ظالم سے ڈرتا ہو تو اُس حالت مین کہے کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس جس چیز سے ڈرتا ہوگا بہ برکت قرات اِن
کلمات کے ایمن ہوگا اور یہ امر کرات و مرات کے آزمایا گیا ہے نہایت صحیح اور مجرب ہے -
دیگر صاحب درالنظیم لکھتے ہین کہ پانچ آیتین قرآن مجید مین ایسی ہین کہ جنکا منافع و فوائد حد حصر
سے متجاوز ہے اُن سب خواص اور فوائد مین سے ایک یہ ہے کہ جو کوئی اِن آیات کو تلاوت
کرے ایسی حالت مین کہ مہیا ہو واسطے جانے پیش حاکم عنید اور ظالم بطریق صلاح سے بعید ہو
تو بہ برکت اُن آیات بینات کے شر اُس ظالم کا کفایت ہو کیفیت قرات آیات کی یہ ہے کہ
وقت تلفظ بحروف کٓهٰیٰعٓصٓ کہ اوائل آیات کے ہے اپنے داہنے ہاتھ کی اُنگلیان بند کرے

اور وقت تلفظ بحروف حٰمٓعٓسٓقٓ کہ اواخر اُن آیات رحمت آیات کے ہے اپنے بائین ہاتھ کی
اُنگلیان بند کرے پس چاہیے کہ اول انگشت ابہام دست راست کو بند کرنے کے کہے ک کَمَآءٍ
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا تَذْرُوْهُ
الرِّیٰحُ پس کہے حرف ح اور کہنے مین حرف حا کے دست چپ کے انگشت ابہام کو بند
کرے بعد اُسکے وقت عقد مسبحہ مینی کے کہے هَا هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ
الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ م اور کہنے مین میم کے عقد مسبحہ یسری کرے
بعد اُسکے عقد انگشت وسطیٰ دست راست کی کرے اور کہے یَا یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِیْنَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ ع اور کہنے مین
حرف عین کے عقد انگشت وسطیٰ دست چپ کا کرے بعد اسکے عقد انگشت خنصر دست راست
کرے اور کہے ع عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ
الْكُنَّسِ س اور کہنے مین حرف سین کے عقد انگشت خنصر دست چپ کرے بعد اُسکے عقد بنصر
دست کرے اور کہے ص وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّ
شِقَاقٍ قٓ اور کہنے مین حرف قاف کے عقد انگشت بنصر دست چپ کرے اور بعد اتمام
اس عمل سے ہر دو مشت لبستہ سامنے اُس بادشاہ غیور یا ظالم جابر کے آوے بعون اللہ اُس ظالم
جبار سے کوئی ضرر و نقصان اُسکو نہ پہونچیگا اور بہ برکت اس عمل کے سلامت باکرامت باہر
آویگا عمل دیگر صاحب کتاب موصوف لکھتے ہین کہ بصرہ مین ایک مرد رہتا تھا اور وہ دعا کی
درد دندان جانتا تھا اور اُس دعا سے معالجہ آدمیون کا کرتا تھا اور لوگ شفا پاتے تھے مگر اُس
عمل کے بتلانے مین نہایت بخیل تھا اور ہر ایک سے مخفی رکھتا تھا جب وفات اُسکی نزدیک
پہونچی تو اپنے مصاحب سے اُسنے کہا کہ اسوقت دوات و قلم و کاغذ تو لاوے تو ایک چیز تیرے

واسطے لکھون میرے عمل مین ایک دعائے درد دندان ہے کہ ایک عرصہ سے مین اُسپر عمل کرتا تھا اور لوگ اُس سے شفا پاتے تھے اور ابتک مین نے اُس عمل کو سب سے مخفی رکھا تھا لیکن اب کہ مین دنیا سے جاتا ہون یہ بھی روا نہین رکھتا کہ وہ دعا پوشیدہ رہے اور لوگ اُس سے منتفع ہون جب اُس نوشتہ کو دیکھا تو اُسمین لکھا تھا کہ جب کسی کو درد دندان کا عارض ہو تو چاہیئے کہ اُسپر ان حروف کو پڑھے اور اگر وہ خود پڑھنا جانتا ہو تو آپ تلاوت اِن حروف کی کرے الٓمٓصٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اُسْکُنْ بِیُسْرٍ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا اُسْکُنْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ دیگر بھر اُسی کتاب مین ابو حامد سے روایت کی ہے کہ بعضے عارفون مین سے ایک کنیزک رکھتے تھے کہ اسکو علت صرع کی عارض تھی ایک روز وہ عارف اُس کنیزک کے آئے اور کان مین اُسکے یہ کلمات پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٓمٓصٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓعٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ بعد اس عمل کے پھر کبھی اثر اُس صرع کا ہرگز کنیز پر ظاہر نہوا اور بتمامی اُس مرض سے نجات پائی دیگر ابن تیمی نے خواص مین اِن آیات کے لکھا ہے کہ جو کوئی الٓمٓ بقرہ سے تا ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور الٓمٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الٓمٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ قٓ نٓ اس مجموع کو ساتھ سورۂ فاتحہ کے اوپر ورق آہو بره کے مشک و زعفران اور گلاب کے ساتھ بروز جمعہ چودھویں یا پندرھوین جس مہینے مین کہ جمعہ واقع ہو بعد نماز عشا کے لکھے اور اُس نوشتہ کو ایک نے کے غلاف مین کہ ایکطرف سے وہ نے بند ہو اور دوسری طرف کو بعد رکھنے نوشتہ کے موم کافوری کے ساتھ بند کرے پس ہر گاہ کہ اُس نے کو اپنے بازو پر

مکتوب کو اپنے بازو پر باندھے اور باہر آوے قدر اُسکی درمیان خلق کے زیادہ ہوگی مرتبہ اُسکا رفیع ہوگا اور زبان اُسکی صدق و صواب اور جسمین صلاح مسلمانون کی ہے جاری ہوگی اور نظر خلائق مین باہیبت ہوگا اور مقبول و مطاع ہوگا دیگر خواص الٓرٰ کہ اول سورہ ھود کی ہے جو کوئی ان حرفون کو ساتھ چار آیتون کے کہ بعد اُس کے ہین کلمہ قل تک اوپر برگ سبز کے لکھے وقت طلوع فجر ساتھ مشک اور گلاب کے اور ساتھ پانی چاہ شیرین طاہر کے محو کر کے پیوے اور چار روز پے در پے ہر روز صبح و شام پیوے بعد اتمام عمل کے دل اُسکا مستعد قبول علوم الٰہی اور حکمت کا ہوگا اور حفظ و فہم اُسکا اشیاے دقیقہ مین نہایت قوی ہوگا اور حفظ کرنا ان اشیاے دقیقہ کا اُسپر آسان ہوگا دیگر خواص الٓمٓرٰ کہ اول سورہ رعد کے ہے جو کوئی ان حروف کو ساتھ تین آیتون کے کہ بعد اوس کے ہین تا یتفکرون اوپر چار برگ زیتون کے لکھے اور کسی ایسی منزل کی چارون گوشون مین دفن کرے جسکا آباد رہنا چاہتا ہو یا چارون گوشون باغ یا کھیت یا دکان کے دفن کرے حق سبحانہ تعالیٰ خیر و برکت اور جمعیت اس موضع میں بہت عطا فرماوے اور میوہ باغ اور دانہ کھیت کا وافر کرے اور آفت ارضی و سماوی سے اُسکو نگاہ رکھے دیگر خواص حروف مقطع خاص کٓھٰیٰعٓصٓ اور خواص اُسکے خاتم کا حکیم فاضل ابن وحشیہ نے اپنی کتاب ہیاکل و تماثیل مین ایسی نقل کی ہے کہ اعتقاد حکمائے مصر کا یہ ہے کہ حروف کٓھٰیٰعٓصٓ کو وضع کرین لوح مخمس مین بقلم طبیعی و عربی و ہندی ساتھ اُس ہیاَت کے کہ آخر اسناد مین ان حروف و خاتم کے قلمی ہے پس جو شخص کہ عامل اُسکا ہوگا فوائد و منافع بہت پاویگا چاہیئے کہ وقت عمل کے طالع برج ثور ہو اور زہرہ برج حوت مین ہو اور پر درجہ شرف کے اور سالم ہو رجعت و احتراق سے اور یہ امر تقویم منجم سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے اور اُس وقت مین بخور بھی جلانا چاہیے ساتھ عنبر کے اور بعد اتمام عمل سے اُس لوح کو

خرقہ پاک وسفید مین لپیٹے اور چاہیئے کہ اوس لوح کو اوپر خاتم زر یا نقرہ خالص یا مس زرد باہم ملاکر رقم کرین پس جو شخص کہ اُس لوح اور اُس خاتم کو ساتھ اپنے نگاہ رکھے ایسا عجائب وغرائب مشاہدہ کریگا کہ زبان ادائے بیان اُسکے سے عاجز وقاصر ہوگی اور اُلفت ومحبت مین تاثیر اُسکی نہایت قوی ہو اور قضائے حوائج اور طلب رزق وقبول قلوب وحلول مسرات دل حامل مین وحصول فرح وسرور وکثرت خیر وبرکت امور دنیا وآخرت کے واسطے نہایت نافع ومفید ہوگا پس سزاوار یہ ہے کہ حامل اس خاتم رفیع کا ہمیشہ پاک وطیب و طاہر ہو اور ہر وقت با وضو اور نظافت لباس کے ساتھ ہو اور حال جنابت اور عدم طہارت مین البتہ نزدیک اِس خاتم کے نہ جاوے اور اپنے ساتھ خانۂ خلا رین نہ لیجاوے کہ وہ منجملہ اسمائے اعظم باری تعالیٰ کے ہے اور اسم مخزونہ ومکنونہ الٰہی سے ہے کہ خلائق سے مخفی رکھا ہے اور جملہ خواص اس خاتم مبارک سے یہ ہے کہ جو کوئی اُسکو بوقت خواب اپنے سر کے نیچے رکھکر سووے تو خواب مین کسی ایسے کو دیکھیگا کہ جو کچھ امور مخفیۂ عالم سے اُس سے سوال کریگا جواب شافی سنیگا اور اگر زیر سینۂ کسی نائم کے اُسکو رکھے جو کچھ اُسنے حال بیداری مین کیا ہوگا بحالتِ خواب ظاہر کردیگا اور اگر اوپر کسی کے دریافت حال غائب مشکل ہو اور نہ جانے کہ وہ مردہ ہے یا زندہ جب اُس خاتم کو زیر سر رکھکر سوئیگا درحالیکہ باوضو وطہارت کامل کے ساتھ سووے خواب مین کسی کو دیکھیگا کہ حال اُس غائب سے صحیح خبر دیگا اور سوائے غائب کے جو کچھ اور اُس سے سوال کریگا جواب معقول دیگا کہ خاطر جمع ہوگی اور اگر عاقبت کا کسی امر سے پوچھیگا جو کچھ شدنی ہے خبر صحیح دیگا اور اگر دریافت خبر دفینہ وخزینہ مین کسی جگہ پر شک رکھتا ہو عالمِ خواب مین بہ برکت اِس خاتم بزرگوار کے حقیقت حال ہوتے یا نہ ہونے دفینہ وخزینہ سے اُسکو آگاہی ہوگی اور واسطے حل ہونے ہر مشکل کے کہ پیش آوے امور

دست پہ باندھے بشرطیکہ باطہارت کامل ولباس پاکیزہ کے ہو تو عزت ووجاہت اور قبول نظروں اور دلون مین خلایق کے بدرجہ اتم ہو اور باطن اُسکا قوت پکڑے اور دل اُسکا ثابت ومطمئن اور دلیر ہو اور ہیبت عظیم اُس سے اوپر دلون کے سرایت کرے اور اگر فقیر ہو تو غنی ہو اور اگر محزون ہو تو مسرور ہو اور اگر اُس نے کو اوپر طفل کے باندھین کہ وہ طفل خواب وبیداری مین ڈرتا ہو اور بہت روتا ہو تو ترس اور گریہ اُسکا زائل ہو باذن اللہ تعالیٰ- دیگر پھر اُسی کتاب مین شیخ شرف الدین بونی سے نقل کی ہے کہ جو شخص اِن حروف مقطعات کو کہ ستی مین ساتھ حروف نورانی کے اور وہ یہ ہیں الٓمٓ المٓصٓ الٓرٰ المٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ اُس پنجشنبہ کے دن کہ وہ پنجشنبہ معروف بسبت النور ہے وہ ایک ایام البیض مین سے کبھی واقع ہوتی ہے کہ تیرھوین چودھوین پندرھوین جس مہینے کی ہو اوپر ظرف چینی یا زجاجی کے ساتھ مشک وزعفران وگلاب کے کتابت کرے اور آب طاہر سے محو کرکے پیوے اور قدرے اُس سے آنکھون مین میل سرمہ کے ساتھ کھینچے اُس سال مین علت رمد سے امین ہوگا ببرکت نورانیت اِن حروف مبارک کے دیگر اور بھی اُسی کتاب نایاب مین مرقوم ہے کہ حروف الٓمٓ الٓمٓ المٓصٓ المٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ کو اول پنجشنبہ ماہ رجب کو اوپر خاتم نقرہ کے نقش کرے اور انگشت مین رکھے اگر کسی جبار قہار ظالم سے خائف ہوگا تو بہ برکت اِن حروف کے امین ہوگا اور حامل اِس خاتم کا جب سامنے بادشاہ کے جاوے اُسکی نظر مین بزرگ دکھائی دیوے اور وجاہت صاحب خاتم کی دل مین بادشاہ کے اثر کرے اور جو مراد کہ بادشاہ سے چاہے بے توقف وہ برلاوے اور اگر اس خاتم کو کسی خشمناک پہ فرو دلاوے غصہ اُس کا فرو ہو اور آرام پکڑے اور خوشنود ہو اور اگر اس

خاتم کو کوئی تشنہ اپنے دہن میں لے اور چوسے تو سیراب ہو اور اگر اس خاتم کو یکشبانہ روز آب
باران مین تر رکھے بعد اسکے اُس پانی کو تھار کرہنار پیوے تو قوت حافظہ اُسکی زیادہ ہو اور اگر کوئی
معزول اور بیکار شخص اس تختم پر مواظبت کرے تو اُسکے واسطے بہ برکت اِس خاتم کے عمل و
شغل پیدا ہو اور صاحب تصرف ہو اور اگر کوئی عورت بے شوہر حامل اسکی ہو تو زود تر اُس کو
شوہر ملے اور اگر اس خاتم کو اوپر مصروع کے باندھین باذن اللہ تعالیٰ افاقت پائے دیگر
صاحبِ کتاب موصوف لکھتے ہین کہ جس کسی کو داعیہ کسی منصب کا ہو مثل قضا وغیرہ اور
چاہیے کہ اقوال وافعال اُسکے مقرون بہ صلاح وسداد کے ہون اور زبان اُسکی صدق و
صواب پر جاری ہو اور مصالح امور مسلمین اُسکے ہاتھ سے باتمام پہونچیں اور اخلاق اُسکے
مہذب ہون چاہیے کہ حروف المصٓ تا ملتذ کو وفن کو اوپر صفحۂ نقرۂ خالص کے نقش کرے
اور اُسکو زیر نگینِ خاتم کے رکھے اور ہمیشہ باطہارتِ بدن ولباس طاہر اُس خاتم سی تختم کرے تا مقصود
حاصل ہو دیگر خواص الٓرٓ کہ اول سورۂ یونس کے ہے صاحب کتاب درالنظیم پھر لکھتے ہین
کہ جو کوئی چاہے کہ امر اُسکا براستی وصلاح کے ہو اور قول اُسکا نافذ اور خلق مطیع ومنقاد اسکی ہو
چاہیے کہ ایام بیض ماہ شعبان مین روزہ رکھے اور نمک ونانِ جو اور سرکہ وترہ کے ساتھ افطار
کرے اور جب شام روز سویم ہو روزہ کھولے اور بعد نماز شام سے روبقبلہ بیٹھے اور حسب دوام
درود اور ذکر مین اشتغال رکھے تا فرض ونافلہ عشا بجالاوے اسکے بعد دو رکعت نماز بطریق نماز
تسبیح کہ مشہور ہے ادا کرے جب نماز تسبیح سے فارغ ہو اِن حروف کو ساتھ تین آیات
کے کہ بعد اُس کے ہین تا افلاتذ کرون اوپر کاغذ پاک کے کتابت کرے ساتھ پانی آس اور
زعفران کے اور بعض نسخون مین بجائے آس کے گلاب ہے اسکے بعد اپنے فراش خواب پر
آدے اور نوشتہ کو زیر بالین رکھے اور سو رہے جب صبح ہو تو بعد ادائے فریضہ بامداد کے اُس

یا زعفران کے لکھے اور اس نوشتہ کو ساتھ ہر روغن خوشبو مثل روغن گل یا بنفشہ یا جو روغن خوشبو
کہ میسر ہو محو کرے پس اُس روغن محمول سے غالیہ بنا دے اور قدرے عنبر و کافور اُسمین اضافہ
کرے پس وقت ضرورت اپنی پیشانی اور درمیان دو ابرو کو اُس سے چرب کرے اور باہر آوے
بعون اللہ قبول قلوب خلائق ہوگا اور عزت وجاہ وکرامت عظیم پاویگا اور جس کسیکی نظر
اُسپر پڑیگی اُسکو دوست رکھیگا اور مطیع ومنقاد اُسکا ہوگا عمل دیگر صاحب کتاب موصوف
ابی امامہ سے نقل کرتے لکھتے ہیں کہ اُسنے روایت کی ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے
کہ فرمایا کہ اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا یہ خواص ہے کہ جب ساتھ اُس اسم مقدس کے دعا کرین تو
دعا مستجاب ہوتی ہے اور دعا کرنے والا ساتھ اس اسم پاک کے عطایائے الٰہی دیکھتا ہے
اور وہ اسم اعظم الٰہی کلام مجید مین تین سورہ ہائے شریف مین آیا ہے الٓمٓ بقرہ اور الٓمٓ آل عمران
اور سورہ طٰہٰ ابو جعفر دمشقی کہتا ہے کہ جب نظر کی اور ان سورہائے شریف کی اُن آیات
کو دیکھا کہ مثل اُنکے تمام قرآن مجید مین سورۂ بقرہ مین اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
اور آل عمران مین الٓمٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اور طٰہٰ مین وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ہے پس بنا بر اس حدیث کے محقق ہوا کہ اسم اعظم الٰہی اَلْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ ہے اور دلیل اسپر یہ ہے کہ علامہ رازی تفسیر کبیر مین حضرت امیر المومنین علی
ابن ابیطالب سے نقل کرتا ہے کہ بروز جنگ بدر ہم مشغول بقتال اہل ضلال تھے اور رسول
خدا خیمہ مین تھے جب مجھ پر شوق دیدار آنحضرت غالب ہوا تو حوالی خیمہ آنحضرت پر آکر دیکھا
کہ آپ سجدہ مین ہین اور زبان مبارک پر جاری ہے کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ
اَسْتَغِیْثُ یہ دیکھکر مین پھر واپس گیا اور رو بجنگ لایا پھر دوبارا مین گرد خیمہ کے آیا اور
بدستور پایا یہانتک کہ چند بار مین گیا اور آیا یہی دیکھا اور سنا کہ آنحضرتؐ انہین کلمات کے

طلسمی چند بنابر رفع شدائد و حصول فوائد

ساتھ متذکر تھے آخر حق سبحانہ تعالیٰ نے آیہ نصرت نازل فرمائی اور وہ فتح بہت جلد حاصل ہوئی۔ دوسرے یہ کہ بصحت تمام کے پہونچا ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا کہ آصف بن برخیا نے جس اسم بزرگوار کے ساتھ دعا کی اور تخت بلقیس کو بیک طرفۃ العین پیش سلیمان بن داود علیہما السلام کے حاضر کیا وہ اسمائے پاک یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ تھے باقی ذکر اور خواص اِن دو اسم مقدس کا رسالۂ ہذا کے اسی قسم سوئم کے حصہ دوم کے آخر مین مع نقش درج ہو چکا ہے آما

طلسمی چند بنابر رفع شدائد و حصول فوائد

اول خواص اشکال سبعہ اسم اعظم حق سبحانہ تعالیٰ۔ صاحب کتاب شمس المعارف لکھتے ہین کہ حضرت امیر المؤمنین و امام المتقین علی ابن ابیطالب علیہ السلام نے صفات و خواص اِن اشکال سبعہ مین گیارہ بیت انشا فرمائی ہین چنانچہ چند شعر اُسمین سے قسم اول کے حصہ پنجم میں مرقوم ہو چکے ہین مع اسناد اور اُسکے ابتدا مین لکھا ہے کہ یہ طلسم واسطے صداع یعنی درد سر کے نافع ہے اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اِن اشکال سبعہ کو سفر بحر و بر مین درمیان اپنے متاع و اسباب کے رکھے غرق و حرق و سرق سے ایمن و سالم رہے اور وہ اشکال معظم یہ ہین

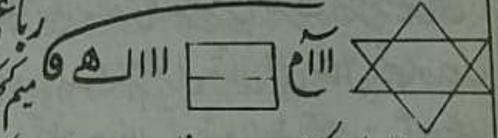

رباعی ؎ الف کشیدہ مدبر سر میم کجکور و نردبانے دو دور ؛ باچار
الف وہا و واو معکوس ؛ این اعظم اسم است خدائے اکبر ؛ دیگر منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کو پیدا کیا اوپر دو شاخ گاؤ کے اور گاؤ کو اوپر پشت ماہی کے اور ماہی کو اوپر پانی کے اور پانی کو اوپر ہوا کے اور ہوا کو اوپر سنگ کے اور سنگ کو اوپر فرشتہ کے اور فرشتہ کو اوپر بازو پشہ کے اور اُس پشہ کو بقوت اِن سات نامون کے قائم کیا پس جو شخص اِن نامونکو لکھکر اپنے

دین یا دنیا سے جب اس عمل کو بجا لاویگا اور باطہارت کامل کے جب اُس خاتم کو زیر سر رکھکر سو دیگا مخبر غیب اُس مشکل کو حل کریگا اور یہ خاتم استخراج کنوز و خزائن و مخفیات مین اثر عظیم رکھتی ہے کہ خیر تحریر و حیطۂ تقریر مین نہین آ سکتا پس چاہیے کہ عامل تجربہ مین مشغول ہو تا حقیقت ہمارے قول کی اسپر مکشوف ہو اور اگر اثر متفرع نہ ہو تو وہ تقصیر سے عامل کے ہوگا شرائط و آداب یہ ہیں پس شرائط کتابت کرنے اِس لوح بزرگوار کی یہ ہے کہ وفق حرفی کو اوپر ظاہر کے لکھین کہ فعل اور اثر اُسکا ساتھ خصوصیت کے ہو اور لکھنا اس لوح کا کچھ موقوف اوپر اختیار کرنے اوقات و ساعات کے بھی نہین اور وفق عددی کو اوپر باطن کے یعنی پشت پر لکھین کہ فعل اور اُسکا ساتھ طبیعت کے ہے اور کتابت اُسکی منوط باختیار نظرات علویات و رعایت ساعات اور صورت الواح کی یہ ہے۔

لوح طبیعی باختلاف لوح طبیعی

ع	ح	ھ	ف	ء
ف	ء	ع	ح	ھ
۸	۹	ف	ء	ع
ء	ع	۸	ھ	ف
ھ	ف	ء	ع	ھ

ع	ع	ھ	ف	
ن	۱۰۱	ع	م	
۸	۸	ف	۱۰۱	
۱۰۱	ع	۸	ھ	
ھ	ف	۱۰۱	ع	

لوح عربی

ک	ھ	ی	ع	ص
ع	ض	ک	ھ	ی
ھ	ی	ع	ص	ک
ص	ک	ھ	ی	ع
ئ	ع	ص	ک	ھ

لوح ھندی

۳۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰
۷۰	۹۰	۲۰	۵	۱۰
۵	۱۰	۷۰	۹۰	۲۰
۹۰	۲۰	۵	۱۰	۷۰
۱۰	۷۰	۹۰	۲۰	۵

ئ ھ ی ع ص

دیگر خواص حروف طه مین صاحب کتاب درالنظیم لکھتے ہین کہ جو شخص نقش کرے اوپر
لوح ذہب کے شرف آفتاب مین نو حرف طا اور پانچ حرف ھا بعد مجمل اُنکے بدینصورت
ط ط ط ط ط ط ط ط ط ھ ھ ھ ھ ھ اور اُس لوح کو اپنے پاس نگاہ
رکھے اور سامنے جبارون اور قہارون کے آوے وہ جبار و قہار ہون اینو عقار مغلوب و
مقہور اُسکے ہون اور جن وانس مطیع و فرمان بردار اُسکے ہون اور جملہ اعمال خیر محبوب و
مرغوب حامل اس لوح کے ہون اور افعال شر باعث نفرت اور اگر صاحب صداع
اس لوح کو اپنے اوپر باندھے شفا پاوے باذن شافی مطلق اور اگر اس لوح کو تھوڑی دیر
درمیان شربت قند یا مصری کے تر رکھین اور کوئی اُس شربت کو پیئے باطن اُسکا
منشرح ہو اور امراض باطنی سے نجات پاوے اور اپنے نفس و مال مین خیر و برکت و
جمعیت بہت مشاہدہ کرے اور لایق یہ ہے کہ اس لوح کو بتاریخ ہنم یا ہیجدہم یا بست
و ہفتم ماہ کے کتابت کرے اور حامل اُسکا مضرت ہوام اور مار و عقرب سے محفوظ و محروس
رہے گا اور جو شخص کہ بے طہارت بدن و لباس نجس حامل اس لوح کا ہوگا مرض تپ
اور قے مین مبتلا ہوگا اور جو شخص کہ ان حروف کو اوپر ورق آہو کے لکھے اور ایسی جگہ
مین کہ جہان وہ معیشت کرتا ہے بشرطیکہ وہ جگہ طاہر ہو رکھے تو حق سبحانہ تعالی اسباب معاش
اُس کا باسہل وجہ کے میسر کرے اور اگر وقت خواب نیچے سر کے رکھکر سووے تو خواب ہا ے
پریشان سے امین ہو اور خواب نیک دیکھے کہ موجب فرح و سرور کا ہو اور کبھی ویسا بھی
ہو کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو خواب مین دیکھے اور ابن تمیمی نے خواص حروف
طه مین لکھا ہے کہ جو کوئی حروف طه کو مع سات آیات کے کہ بعد اُس کے ہیں
الحسنی تک ساتھ مشک و زعفران و کافور اور گلاب کے اوپر ظرف مرمر یا چینی یا بلور

پاس رکھے زبان دشمنون کی اوپر اُسکے بستہ ہوگی اور دلوں مین خلق کے حامل ان اسماء کا
باہیبت ہوگا اور فراخ روزی ہوگا اور کار بستہ اُسکے کشادہ ہونگے اور اگر سفر کو جاویگا بسلامت
واپس آویگا اور ہر ایک بلا سے امین اور بے خطر ہوگا وہ ہفت نام بزرگوار یہ ہین

شمیثا	باریقا	الاهاما	سحطفون تر
سقمسا	بلمهالك	هنالك	

دیگر رسالہ حرز الامان مین منقول ہے کہ جو کوئی
اس طلسم کو لکھکر اپنے پاس رکھے کسی طرح کی
دشواری نہ دیکھے اور ہمیشہ شاد رہے اور غم سے فرح پاوے۔ وہ طلسم یہ ہے
۱۱ ۹ ۹ م ع ز ۱۱ ۱۱ ۵ ع ا ع لہ ۱۱۱
دیگر جو اس طلسم کو پاس اپنے رکھے درمیان سلاطین کے مقرب ہو اور دشمن اُسکا
مقہور ہو اور نزدیک خلائق کے محترم ہو ۱۱۱ ۵ ۱۱ م ۹۰ ۱۸ دیگر جو کہ اس طلسم کو
پاس اپنے نگاہ رکھے جو مراد کہ چاہے پاوے شک نہ لاوے وہ یہ ہے ۹۱ ۱۱ م
دیگر جو کہ اس طلسم کو پاس اپنے رکھے غرق دریا سے امان پاوے ۱۱ ۱ ۱۱ م ۸ د قد ۲
دیگر جو کہ اس طلسم کو ساتھ اپنے رکھے جان و مال اُسکا دست ظالم و ستمگر سے امان خدا مین
رہے وہ یہ ہے ۲ ۵ ۱۸ ۵ ۹ ط ۱۱۱۱۱۱۱ ۹ ۲۱۱ ۹ ۶ دیگر اسناد بازو بند جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ جو کہ اس تعویذ مقدس کو اپنے نگاہ رکھے پانی مین غرق نہ ہو آگ
مین نہ جلے تیر و شمشیر اُسپر کارگر نہ ہو مار و گزدم اُسپر ظفر نہ پاوین اور دشمن اُس سے بھاگین
اور آگے بادشاہ کے عزیز و مکرم ہو منقول ہے کہ یہ تعویذ مبارک اوپر بازوے راست اطہر آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ کے رہتا تھا اور دس ہزار مثقال نقرہ دیکر لکھوایا اور فرمایا کہ اس نسخہ کو میری
امت پاس اپنے نگاہ رکھے تا کہ ببرکت اس تعویذ کے بلیات و آفات آخر زمانہ سے امان
خدا مین رہین شرح اس تعویذ معظم کی بہت ہے بنظر اختصار اسی پر اکتفا کیا گیا اور وہ یہ ہے

ی ۱۱ھم ۱۱ھ۴ ۱۱ھ ۱ے لـــــــع ۱م ۱۱۱ د ۱۳۳ م ۱م ۱ لا ۱۱۹ ۲۴ ۱۱ لا

یارحمٰن ھ ۹۹۸ ۱۱۱۱ ھ ۱۱ ھ ۱۱ ھ ۸ط در ۱۱ یارحیم ی ۱۱۱۱۸۱ ط ۹ ۲۱۴ ط ۱۱

محہ ۹۹ ۱۱۱۱۸ ۲ لا لا ۱۹ الا صی لا یخاف درکا ولا یخشی عھمط ۲۸ع ۳ ۱۱ ۱۱

ھم طد ۲۸ د ۱۱۱۱۸ ۲ ومرب ادم وصالح مامادم ب س ب آلر دلہ وادکی

ب اع یارب اھیا شراھیا بحق محمد وآلہٖ اجمعین **طلسم دافع تپ** صاحب کتاب درالنظیم لکھتے ہین کہ ابو حامد رازی سے منقول ہے وہ کہتا ہے کہ مین مسجد ابی الیمان بن حکم بن نافع اصفہانی کے تھا کہ مجھے یکایک تپ آگئی اور گرفتار شدائد ہوا اس عرصہ مین ابی الیمان باہر آیا اور مجھے اُس حال مین مبتلا دیکھکر میرے نزدیک آیا اور پوچھا کیا قضیہ رکھتا ہے مین نے کہا اے ابی الیمان مجھے تپ نے گھیرا ہے کہا کہ تو طلسم سے تپ کی خبر نہین رکھتا مین نے کہا کہ مین نہیں جانتا پس اُسنے ایک ورق پر لکھا اس شکل کو اور میرے سر کے نیچے رکھا جب وہ چلا گیا تو فی الحال تپ میری زائل ہوگئی اور میں اچھا ہوگیا پس مین نے اُس نوشتہ کو اپنے سرہانے سے اُٹھایا تو یہ شکل اُسپر مرقوم تھی پس ابی الیمان میرے پاس آیا اور مجھے آسودہ پایا اور کہا کہ اس نوشتہ کو اُٹھالے اور لوگون کو سکھلا کہ انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہوگا

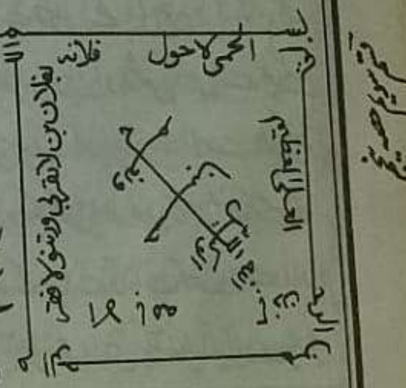

اما حصۂ پنجم مین ترکیب ادویہ چند مجرب واسطے حصول فلاح و خاتمہ کتاب مشتمل بفوائد و شرائط آداب عمل کے کہ جسکی رعایت عامل کو وقت بجاآوری کسی عمل تسخیر کے ضرور ہے۔ اوّل ترکیب عجیب ہے شیر و گرگ وغیرہ درندگان پر قابو حاصل کرنا۔ جس مقام

پر شیر وغیرہ آدمیون یا جانورون کو مارتا ہو تو وہاں ایک بکرا لا کر میخ آہنی سے باندھین اور ہر چہار طرف اُسکی پیال جنس کودرم کا خوب کوٹ کر دس دس قدم کی چوڑائی مین بچھا دین اور نسخہ ذیل کو تیار کر کے جا بجا اُس پیال پر چھڑک دین اور جملہ تماشائی اُس جگہ سے علیحدہ ہو جاوین صرف چند اشخاص مضبوط مع حربہ کے کسی درخت یا نشیب وغیرہ مین نزدیک واسطے نگہبانی کے پوشیدہ بیٹھ جاوین جبکہ شیر یا بھیڑیا وغیرہ درندہ آکر قصد بکرے کا کرے تو اول قدم اُسکا پر اُس پڑیگا کرتے ہی قدم کے وہ خود قدم اپنا اپنے منہ پر گھسیگا پھر منہ پیال پر رگڑ کر لوٹ جاویگا پس تھوڑے عرصہ میں پیال سے لپٹ کر اُٹھ نہ سکیگا اُسوقت اُسپر بخوبی قابو حاصل کر کے جس طور سے چاہیں اُسکو مارین خواہ زندہ گرفتار کرین نسخہ ذیل یہ ہے۔ شیر درخت تھوہر خاردار ۲ سیر پختہ۔ رال سندھی آدھ سیر پختہ۔ روغن کنجد تین پاؤ پختہ باہم گرم کر کے جا بجا پیال پر چھڑک دیوین **دیگر** کھٹمل اور مکھیون کے دور کرنیکا علاج۔ بیخ نرگس و گندھک و کھوڑ بچ و عاقر قرحا پانی میں ہموزن پیسکر زمین اور دیوار وں پر مکان کے چھڑک دیویں مکھیاں وہان سے علیحدہ ہو جاویں گی۔ دفع کھٹمل تھوڑا لوبان کو یکشنبہ کے دن بخور لوبان کا دیکر پلنگ کے چاروں پایہ سے باندھ دیں کھٹمل وہ چارپائی چھوڑ دین گے **دیگر** مچھلی پکڑنے کی ترکیب۔ خون خرگوش سے چنے کا آٹا اور ہینگ ملا کر ایک یا دو گولے کو پانی میں چھوڑ کر بآسانی جال سے مچھلیاں پکڑ لے۔ **دیگر** خمیر بنانا بے پانی کے اور جلد تیار ہو جانا اُسکا آرد گندم آدھ سیر لیکر اُسمین تھوڑی سی شکر تری بقدر ضرورت اُسمیں ملا دین اور دو پھلیاں کیلہ کی پختہ اُسمین ملا دین خمیر بدون پانی کی بہت جلد تیار ہو جاویگا **دیگر** رطب تریعنی تازہ چھوارہ بنانے کی ترکیب اِک کھیری کو تراش کر بیج اُسکے اندر سے نکال لین اور چند دانے خرمائے خشک کے درمیان اُس کھیرے کے بھر کر اور اُسے

بندکر کے گل حکمت کردیوین اور دیگچی مین رکھکر تھوڑا پانی اسمین ڈالین اور مونھ دیگچی کا بند کرکے جوش دین تھوڑی دیر مین رطب تر ہوجاوینگے گویا ابھی درخت سے چُن کر لائے ہین دیگر محفوظ رہنا غلہ کا کرم خوری سے آوند وظروف گلی وغیرہ جسمین غلہ رہتا ہے اُسکے حوالی واطراف مین ہینگ کا پانی چھڑک دیوین کیڑے سے غلہ محفوظ رہیگا مگر جانب اندرونی وہ پانی چھڑکین دوسرے سینگ بز کوہی کا درمیان غلہ کے رکھین۔ کیڑا نہ لگیگا دیگر شعبدہ جمنا میتھی کا دوپہر کے عرصے میں سرکہ انگوری بقدر یکپاؤ کھار نخود دو دام پھلی کونج کی بقدر ضرورت اِن تین اجزا کو باہم ملادے اور میتھی اسقدر لے کہ بخوبی ان اجزائے مذکورہ مین تر ہوجائے پس سرگین بز کو خشک کرکے مٹی مین ملادے پھر کسی چمن یا اور زمین کو درست کرکے وہ مٹی اُسپر پھیلادے اور اسمین میتھی مذکورہ کو بودے دوپہر کے عرصے مین سبز ہوجاویگی اسکا تجربہ عمل مین آچکا ہے (دوسری ترکیب سے میتھی کا جمانا) روغن تخم اکول یا تخم خیار کے روغن مین میتھی کو چرب کرکے بودے یہ بھی دوپہر کے عرصہ مین سبز ہوگی اسکا ابھی تجربہ ہوچکا ہے۔ (تیسری ترکیب سے میتھی کا جمنا) خون فصد مین میتھی کو تر کرکے سایہ مین خشک کرلے پھر چمن وغیرہ مین بودے فوراً سبز ہوگی۔ اسکا تجربہ ابھی تک عمل مین نہین آیا دیگر شعبدہ روشنائی کا دور کرنا کاغذ پر سے اور پھر بجائے اُسکے دوسرا حرف لکھنا۔ سم الفار اور بول موش دونوں کو مساوی کرکے قلم سے حرفوں پر پھرادے سیاہی بالکلیہ دور ہوجاویگی اور کاغذ صاف وسادہ رہجائیگا پھر جو چاہے لکھ سکتا ہے۔ موش کو پکڑ کر شیشہ کے ظرف مین بند کردے اور بلی کو اُسکے سامنے کردے پس دہشت گربہ سے وہ موش پیشاب کردیگا پھر چوہے کو شیشہ سے باہر کرے اور اُسکے بول سے کاروائی کرے **دیگر** شعبدہ پتھر پر حروف نمایان کرنا۔ پتھر کو گرم کرکے موم سے

اُسپر لکھے اور درمیان سرکہ کے اُس پتھر کو دوپہر تر رکھے پھر دھو ڈالے حروف نمودار ہوجاوینگے **شعبدہ دیگر** لکھنا حروف کا اندر شیشہ کے اول شیشہ مین گوند کیکر کا بقدر ضرورت کے تر کرکے ڈالین اور ہلادین تاکہ اندر شیشہ کے اثر گوند کا ہوجاوے اور جو باقی رہے اُسکو نکال کر پھینک دے اسکے بعد جو کچھ لکھنا منظور ہو اچھے پرکار قلم سے کاغذ صاف پر لکھے اور حرفون کو مقراض سے آہستہ آہستہ کترے کہ سیاہی حرف کی کتری جاوے اور حروف بنے رہیں پھر بانس کی تیلی سے بطور کمان کے موڑ کر اُس کاغذ کو شیشہ کے اندر آہستہ سے اتارین اور حرفون کی سیدھ کو نگاہ رکھیں پھر ایک طرف شیشہ کے اُس تیلی کے ذریعہ سے حرفوں کو چسپان کرین حروف شیشہ کے اندر نمایاں ہونگے **دیگر** شعبدہ کاغذ کی کڑاہی مین گلگلے پکنے مشہور ہیں۔ پہلے کاغذ کی کڑاہی مقراض سے حلقہ دار کترے اور اُسکے نیچے کی طرف ایک تہ ابرک کی دیدے اور ابرک پر بھی کاغذ جمادے تاکہ ابرک دکھائی نہ دیوے پھر اُسکو کوئلون کی آگ پر رکھکر روغن کنجد ڈالکر بے تکلف گلگلے پکاوے یہ تماشا عجیب ہے **شعبدہ دیگر** خشکہ چاول کا شیشہ میں پکانا۔ پہلے شیشہ کو ملتانی مٹی سے لیپ کردے اور کوئلوں پر رکھ کر خشکہ پکالے **دیگر** ترکیب ایک مسّی کی ہے کہ بدون مسّی کے دانت و ہونٹھ رنگین ہوجاوین اور جب چاہیں رنگ اُسکا زائل ہوجاوے۔ نیلہ تھوتہ چار رتی۔ ہیرا کسیس ایکدام۔ لونگ تین ماشے ان ہر سہ ادویہ کو پانی سے پیسکر اُسمین کپڑا تر کرلیں اور اُسکو خشک کرکے رہنے دیں جب ضرورت ہو اُس کپڑے کو لب و دندان پر ملین اور اُسکے بعد پان کھاوین رنگ مثال مسّی کے لب و دندان پر ظاہر ہوگا اور جب اُس رنگ کا دور کرنا چاہیں قدرے ترشی انبہ خام یا لیمو وغیرہ کی لب و دندان پر ملین رنگت دور ہوگی۔ اور ایک **شعبدہ** عجیب ہے اگر چاہیں کہ ہاتھ کی پانچون اُنگلیان مثل شمع کے روشن ہوجاوین اور آگ اُنپر اثر نہ کرے تو ملتانی مٹی اور ملیٹھی و کباب چینی

ہر سہ اجزا کو برابر کوٹکر پانی سے انگلیون پر طلا کرین اور اُسکے اوپر تھوڑا سا کافور چھڑک دیوین اور بخطر
آگ سے روشن کر لیوین انگلیان روشن رہین گی اور آگ اثر نہ کریگی **دیگر** شعبدہ چراغ بجاے
روغن پانی سے روشن رہے اور ہوا سے نہ بجھے۔ کافور کی بتی بناکر رکھ لیوین جب منظور ہو کسی
چراغ مین پانی بھر کر وہ بتی کافور کی روشن کرین۔ دوسرے ہنگ کسوٹی کو باریک پیسکر بتی
روشن پر چھڑکین باد تند سے چراغ گل نہ ہوگا۔ تیسرے کافور کو شراب دو آتشہ سے خوب
حل کر کے چراغ مین ڈالین اور بتی کو روغن سے تر کر کے اُسمین روشن کرین چراغ بخوبی روشن
رہیگا۔ چوتھے گندھک و کافور و ہڑتال ہموزن باریک پیسکر رکھ لیوین۔ جب منظور ہو چراغ
جلا کر سید ھا رکھین تاکہ تیل زیادہ بتی تک نہ پہونچے اُسکو بجھا کر قدرے سفوف مذکور اُسپر چھوڑ دین
پھر روشن ہو جاویگا بشرطیکہ گل مین چراغ کے آگ باقی رہیگی۔ پانچوین گندھک و موم گرم
کر کے ایک باریک کپڑا اُسمیں تر کرلے اور جب ضرورت ہو اُس کپڑے کا ایک فتیلہ بناکر اور چراغ
پانی سے پر کر کے اُسمین روشن کردین برابر چراغ روشن رہیگا۔ چھٹے سمندر پھین و گندھک باہم
ملا کر روئی میں لپیٹے اور اُسکی بتی بناکر روغن کنجد سیاہ سے چراغ روشن کرے ہواے تند و صدمہ
بارش سے کہ زیادہ نہ برستا ہو گل نہ ہوگا **سرمہ** واسطے دُھند آنکھ کے سنگ بصری ۹ ماشہ
امیران چینی ۶ ماشہ۔ سمندر جھاگ ۳ ماشہ تخم نیل دختی ۱ تولہ سرمہ سیاہ چار تولہ گل کنجد ۳۰ عدد
گل چنبیلی ۳۰ عدد فلفل سیاہ ۵ ماشہ جست کشتہ ۹ ماشہ ان سب ادویہ کو آب باران مین
کھرل کرے جبکہ خوب باریک و کجلی ہو جائے شیشے مین بھر کر رکھ لین اور کام مین لائین
ایک **منجن** واسطے صفائی دندان کے جن آدمیون کے دانت میلے رہتے ہین اُنکو چاہئے
کہ منہ دھونے کے وقت ایک یا دو انگلیاں بھر کر دانتوں سے مل لیا کرین بفضلہ تعالیٰ
دانت بہت صاف رہین گے۔ سنگجراحت ۲ تولہ۔ سونٹھ ۱ تولہ نوشادر ۳ ماشہ زیرہ سفید

۱ تولہ مرچ سیاہ ۱ تولہ کتہ سفید ۱ تولہ نیلہ تھوتہ بریان ۳ ماشہ مصطگی ۱ تولہ دارچینی ۱ تولہ
ان سب ادویہ کو کوٹ چھانکر منجن تیار کرین اور بحفاظت رکھین۔ نسخہ **خضاب** دانہ
آنبہ ۴۰ عدد لے مگر وہ انبہ لے جسمین جالی ابھی پڑی ہے اور پختگی پر نہین آیا اُنکو درمیان سے
تراشے اور اُنکے درمیان مین ہڑ بہیڑا آملہ برابر وزن کر کے خوب باریک پیسکر سرسون کے
تیل مین ملا کر بھر دین اور انبہ کی کیریون کو جست کے تار سے باندھتے جائیں جب سب کیریان
بھری جائین اور جست کے تار سے بستہ ہو چکیں اُسوقت جست کے کسی برتن مین سب کیریون
کو بھر دو اور اوپر سے روغن سرشف اتنا ڈالو کہ کیریون کے اوپر تک آجاوے پھر اُسکو سرپوش سے
بند کر کے گوڑے مین دبادے اور بعد چالیس روز کے اُسکو گوڑے سے نکالے تفل اُسکا دور
کر کے صرف تیل کو چھانکر سفید بالون پر لگادے سیاہ ہو جاوینگے **خضاب دیگر** بیخ بادنجان
سیاہ بیخ انار ترش بیخ بیل خشک علیحدہ علیحدہ خشک کر کے اور کوٹ چھانکر تلون کے تیل مین
بھگو کر ایک لوہے کے برتن مین بھر کر تالاب کے کنارے دفن کردین پندرہ روز متواتر دفن
رہنے دین سولہوین دن اُکھاڑ کے اسطریق سے استعمال کرین کہ اول قدرے چاول منہ مین
رکھ لین پھر تیل سفید بالون پر ملیں جبکہ منہ کے اثر سے چاول سیاہ ہو جاوین اُسوقت آملہ
کے پانی سے بالون کو دھو ڈالین بال سیاہ ہو نگے اور ایک ہفتہ تک سیاہ رہیں گے۔
نسخہ **روغن** برائے قوتِ باہ واسطے مالش اعضائے تناسل و انثیین کے پیاز عنصل ۱ تولہ
پیاز نرگس ۱ تولہ فتہ خام ۱ تولہ آب خالص آدھ سیر روغن بابونہ دس تولہ ان سب دوائون
کو ایک جگہ کر کے شب بھر بھیگا رہنے دے وقت صبح کڑاہی آہنی مین پکاوے جب پانی
جل جاوے اور تیل باقی رہے اور پیاز وغیرہ بھی سرخ ہو جاوین اُسوقت کڑاہی کو اُتار کر
چھان لو تفل دور کر کے تیل رہنے دو اور ادویۂ ذیل کو خوب باریک پیسکر تیل تیار شدہ مین

مین ملاؤ اور خوب گھونٹو یہانتک کہ سب اشیا ایکذات ہو جاوین پھر کام مین لاؤ یہ نسخہ ایک بہت بڑے حکیم کے تجربہ کا ہے باہ زیادہ کرتا ہے عضو تناسل کو دراز و فربہ کرتا ہے رگ و پٹھہ کو قوی کرتا ہے استعمال اسکا موسم سرما مین ہوتا ہے اِسطرح سے کہ تمام عضو اور انثیین پر مالش کر کے آہستہ آہستہ سینکے کسی چیز کے باندھنے کی ضرورت نہین ادویۂ ذیل جو تیل تیار شدہ مین ملائی جاوینگی تخم انجرہ۔ عاقرقرحا۔ خردل سرخ۔ دارچینی۔ زنجبیل قسط تلخ۔ بیربہوٹی ہر ایک چھ چھ ماشہ کچلہ۔ حب سفید تین تین ماشہ **ایضاً** روغن باہ مجرب یہ دوسرا نسخہ بھی مجرب ہے باہ کو بہت قوت دیتا ہے سم الفار۔ زہر تیلیا۔ سہاگہ تیلیا۔ گندھک آملہ سار ہر یک یکتولہ۔ ان چاروں ادویہ کو مثل غبار کے خوب باریک پیسے پھر اُسکو پانچ تولہ روغن زرد میں ملادے اور اُسکو صاف کپڑے پر مل دے اور اُس کپڑے کی بتی بنادے اور روشن کرے اور سیماب ایکتولہ کھرل میں ڈالکر کھرل کو اُس روشن بتی کے نیچے رکھدے جو کچھ روغن بتی سے ٹپکے اُس کھرل مین گرنے دے۔ جبکہ تمام بتی جل جاوے کھرل علیحدہ کرے بلکہ جسقدر بتی جلتی جاوے اُسکو تراشتا جاوے تاکہ سیاہی بتی کی کھرل مین نہ گرے چار پہر برابر اُس تیل کو مع سیماب کے کھرل کرے بعد اُسکے قدرے پان پر لگا کر سات روز برابر باندھے۔ نسخہ **شربت شیشم** یہ شربت واسطے صفائی خون کے خواص اکسیر کا رکھتا ہے پانچ آثار آب باران مین آدھ سیر برادہ شیشم بھگو دین علی الصباح جوش دیکر چھان لین اور قند سفید سہ چند ڈال کر بطریق متعارف شربت پکالین اور ہر روز دو تولہ شربت استعمال کرین فساد سوداوی کو نہایت مفید ہے **ایضاً شربت صندل سفید** دلکو قوت دیتا ہے پیاس بجھاتا ہے دستون کو بند کرتا ہے برادہ صندل ساڑھے سات تولہ ایکرات دن پانی مین بھگو دین دوسرے دن جوش دیکر شیرہ اُسکا نکالین اور ایک سیر قند

سفید ڈالکر بطریق متعارف شربت بنادین **سفوف** ہاضم طعام بار ہا آزمایا گیا ہے اور کتب طب مین اس سفوف کی بڑی صفت مرقوم ہے سونف سنا مکی ہلیلہ خورد۔ ہلیلہ کلان ہر ایک ایک تولہ نمک دو تولہ نوشادر۔ اجوائن۔ سونٹھ۔ باؤبڑنگ۔ سیاہ مرچ آنولہ پودینہ خشک ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ جملہ ادویہ کو مثل میدہ کے باریک پیسکر رکھ چھوڑین بعد اکل طعام ہر روز ۳ ماشہ کھالیا کرین۔ **سفوف** مقوی باہ و پشت پنج خراسانی۔ موصلی سفید دکھنی۔ ستاور۔ بہمن۔ تال مکھانہ گوکھرو۔ اسگند ناگوری۔ کسوڑہ گوند ڈھاک۔ گوند سینبھل۔ بابچی۔ موچرس۔ تخم اٹنگن تخم کونچ۔ سروالی تخم کریلی سمندر سوکھ یہ ادویہ مساوی الوزن کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین اور دودھ کے ساتھ استعمال کرین فقط اس طرح کے بہت سے نسخے اور شعبدے اسوقت پیش نظر ہین انکو اول تو بہ لحاظ طوالت دوسرے ایک امر فضول سمجھ کر چھوڑ دیا جاتا ہے ہرچند ضمن ہیں ایسے اذکار خیر واورادِ حسنہ کے کہ جو رسالہ ہذا مین اس حقیر سراپا تقصیر نے ایراد کئے ہیں اندراج ہمچو قسم شعبدہ جات وغیرہ کا مفید قیاس نہ تھا مگر بپاس ترتیب رسالہ ہذا کے حصہ پنجم مین اس قسم کا ذکر بھی لکھنا ضرور پڑا ؛

اما خاتمہ کتاب مشتمل اوپر چند فوائد اور شرائط وآداب عمل جسکی رعایت عامل کو وقت بجاآوری کسی عمل کے اعمال متذکرہ رسالہ ہذا سے پر ضرور ہے **فائدہ** عامل کو چاہیئے کہ جب کوئی عمل شروع کرے تو ملاحظہ کرے کہ اول میں اُس ذکر کے خواہ وہ ذکر کلامی ہو خواہ کتابی کونسا حرف ہے پس اعمال خیر و شر مین اُس حرف کے کوکب پر نظر کرے کہ کواکب سبعہ سے یہ حرف کونسے کوکب سے تعلق رکھتا ہے اُس کوکب کی طرف بازگشت کر کے سعادت اور نحوست کو بخوبی ملاحظہ کرے اور شرح اُسکی حاملان علم حروف نے یہ لکھی ہے کہ ا ب ج د متعلق بزحل ہے اور ہ و ز ح بمشتری

اور ط ی ک ل بہ مریخ اور م ن س ع بہ شمس اور ف ص ق ر بہ زہرہ اور ش
ت ث خ متعلق بہ عطارد اور ذ ض ظ غ تعلق بہ قمر رکھتا ہے پس اعمال قہریہ مین بکوکب
نحس اور اعمال لطیفیہ مین بہ کواکب سعد شروع کرے **فائدہ دیگر** جو اعمال کہ تعلق بہ کتابت
رکھتے ہین اُسکے لئے ملاحظہ و رعایت رنگ مداد کی اعمال قہریہ و لطیفیہ مین بہ ضرور ہے
عامل کو چاہئے کہ اعمال قہریہ مین مثل مغلوبی دشمن ایسا رنگ مداد کا اختیار کرے جو تعلق
بہ کواکب نحس کے رکھتا ہے مثل سیاہ و کبود و سرخ رنگ سے لکھے اور اعمال لطیفیہ مثل
محبت وغیرہ مین وہ رنگ اختیار کرے جو مناسبت بہ کواکب سعد کے رکھتے ہین مثل
سفید و سبز و زرد رنگ تا بہ سبب مناسبت کے فائدہ تمام و نتیجہ مالا کلام مترتب ہو اور بعض
اہل تجربہ و معرفت نے تصریح اس امر کی اسطرح کی ہے کہ اگر تعویذ یا دعا یا کوئی آیہ کریمہ یا
اسم باریتعالیٰ جل شانہ یا حروف مقطعات قرآنی سے واسطے محبت زن و مرد کے
لکھے تو مشک یا زعفران یا گلاب یا آب مصری سے لکھے اور اگر مہربانی حکام و تسخیر خلائق
کے واسطے لکھے تو مشک یا زعفران یا خون ہدہد سے لکھے اور اگر دل بندی و چشم بندی
و زبان بندی کے واسطے لکھے تو عنبر یا لوبان یا مشک یا زعفران یا گوندیا لونگ یا نمک
سنگ یا مرچ سیاہ یا بعض انہیں سے مرکب یا سب اجزا کو مخلوط کر کے لکھے اور اگر شفائے
امراض یا خلاصی محبوس یا در دفینہ کے واسطے لکھے تو مشک یا کافور یا زعفران یا گلاب
یا مصری یا سب چیزوں کو ملا کر لکھے اور اگر ہلاکی دشمن و مقہوری اعداد کے واسطے لکھے تو
خون بوم یا خون غلیواز سے لکھے مگر آیات قرآنی یا حروف مقطعات قرآنی یا اسمائے حسنیٰ
باریتعالیٰ یا کوئی دعا خون وغیرہ اشیاء نجس سے نہ لکھے البتہ اعداد کہ وہ روح حروف ہین
تعویذات مین لکھ سکتا ہے **اما شرائط و آداب** واسطے بجاآوری اعمال بنظر اختصار

کے کیے از ہزار و عددے از شمار بسیار درج کیا جاتا ہے۔ عامل کو وقت شروع کرنے کسی عمل کے
قسم دعا یا آیات کلام الٰہی یا اسمائے مقدس جناب باری عز اسمہ سے کوئی ایک اسم یا چند
اسمائے پاک یا حروف مقطعات قرآنی یا حرف حروف تہجی خواہ کتابت یا انکی قراءت
پر مواظبت ہونا چار او پر ضرور ہے کہ امور ذیل ملحوظ او منظور رہین تاکہ نتائج کلی و فوائد کامل
بروز گار عامل شامل ہون۔ اول استعلام استجازہ کسی عمل کا اُستاد کامل سے ہو خصوصا
اعمال قہریہ میں مثل ہلاکت دشمن یا تخریب ظلمہ و اگر بلا وساطت استاد اور بغیر سمجھے
رموز و کنایات عمل کے مبادرت کریگا تو خوف رجعت و خطر مضرت ہے دوسرے ملاحظہ
احوال و حیثیت معمول کا اعمال قہریہ میں از جملہ واجبات ہے اگر براہ نفسانیت کسی
بیگناہ کی تخریب کی پیروی کریگا گو وہ حقیقتاً دشمن ہو اگر حق بجانب اُسکے ہوگا تو بیم اندیشہ
رجعت و عکس حالت واسطے عامل کے ہے تیسرے ریاضت مثل عادت صوم و
ترک نوم و تقلیل غذا و طہارت اور حلیت غذا کی چوتھے تصدیق پانچوین توجہ تام بجناب
ملک العلام و حالت دل و زبان یکسان۔ چھٹے ترک تناول سیر و پیاز اور جو کچھ کہ
بوئے ناخوش پیدا کرے خواہ عمل کتابی ہو یا کلامی اور کبھی ترک لحوم حیوانات بھی ہے
ساتوین طہارت و حلیت لباس و طہارت کامل بدن و مکان ساتوین ملاحظہ روز
اور وقت سعید آٹھوین اختیار عزلت و خلوت دسوین بخور لائق اعمال کے جلانا مثل
لوبان و کندر و عنبر و عود وغیرہ اور عطریات لائق کا پاس رکھنا نوین قراءت کو درست
کرنا اعمال کلامی میں اور حروف کو مخارج سے ادا کرنا ورنہ معنی مین خللی پیدا ہو کر نتیجہ
برعکس پیدا ہوگا دسوین مکرر کرنا عمل کا اور صبر کرنا تاخیر نتائج پر گیارھوین اعمال کتابی میں
ملاحظہ حلیت اور جدید ہونا قلم کا اگر کار و غضبی یا سرقہ سے قلم بنا دے یا قلم سرقہ کر کے

لاوے یا قلم استعمالی سے کتابت کرے تو کچھ فائدہ مترتب نہ ہوگا بلکہ اعمال شر میں خطر ہے
تیرھویں[۱۳] حلیت وطہارت مداد و دوات وخرقہ یہ سب چیزیں بوجہ حلال اور طاہر اور جدید
ہوں ورنہ اعمال قہریہ میں خوف رجعت اور لطیفیہ میں عدم مفاد اور ہر چیز کہ جس پر کتابت
کی جائے مثل ورق آہو یا گوسفند وغیرہ ذبیحہ سے ہوں وحلیت وطہارت الواح ذہب
وفضہ یا چوب یا جس چیز سے وہ کتابت کیجائے یا محو کیجائے مثل مشک و زعفران و
گلاب وآب وشیر وغیرہ حلال وطاہر ہوں مثل مشک کے کہ نافہ حیوان میتہ سے نہ ہو ورنہ
اعمال قہریہ میں خطر ضرر ہے چودھویں[۱۴] افتتاح واختتام عمل بذکر تسبیح وصلوات بر
محمد وآل محمد علیہم السلام کے کرے۔ جب ان شرائط وآداب سے اعمال واوراد وادعیہ
بجالاوے تو یقیناً درجۂ اجابت پر پہونچے اور شکایت عدم اجابت دعا خیال عامل سے
رفع ہو۔ منقول ہے کہ مظفر دریا نے حضرت خضر علی نبینا وعلیہ السلام سے شرائط دعا کو پوچھا
فرمایا کہ دعا کیواسطے سات شرطیں مقرر ہیں اگر ایک شرط بھی اُنھیں سے فرد گزاشت ہوگی تو
دعا قبول نہ ہوگی اول[۱] اخلاص بھی دعا کے ساتھ ہو کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ نے فرمایا ہے کہ دَعَوُ اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ دوسرے[۲] کوئی چیز نذر
بھی ساتھ دعا کے ہو اگرچہ اندک ہو جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی اور
کہا رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ اور نذر بھی ساتھ اس دعا
کے مقرون کی تسبیح سے اور کہا کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا وَّنَذْکُرَکَ کَثِیْرًا تیسرے[۳]
جب چاہے کہ کوئی غرض اغراض دنیوی سے طلب کرے چاہیئے کہ ایک غرض
دین کی بھی ہو اُسکے ساتھ ضم کرے اور دین کو مقدم رکھے جیسا کہ حضرت سلیمان علیہ
السلام نے کہا رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَھَبْ لِیْ مُلْکًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ

بَعْدِیْ چوتھے[۴] یہ کہ ابتدائے دعا میں ذکر خدا کا ہو مثل کہنا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ
کا پانچویں[۵] یہ کہ دعا میں پانچ بار یا رَبِّ کہے ایکبار کہے یَا رَبِّ مَا خَلَقْتَ ھٰذَا
بَاطِلًا دوسرے[۲] بار کہے رَبَّنَا اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ تیسری[۳]
بار کہے رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ چوتھی بار کہے رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا پانچویں بار کہے رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ
وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ جبکہ پانچ بار دعا میں رَبَّنَا
کہا جاوے گا تو بے شک اور بے تاخیر دعا مستجاب ہوگی۔ چھٹی[۶] شرط دعا کی مراعات
وقت کی ہے مثل روز ہائے جمعہ اور وقت صبح پیش از طلوع آفتاب ودیگر اوقات
گرامی۔ ساتویں[۷] عقب دعا کے درود پڑھنا محمد اور آل محمد پر صلوات العدد وسلامہ علیہ و
علیہم اجمعین۔ پس حضرت خضر علیہ السلام نے کہا کہ میں نے یہ شرطیں دعا کی حضرت
صدیق اکبر امیر المؤمنین علی بن ابیطالب علیہ السلام سے تعلیم پائی ہیں اور جب میں نے
ساتھ اِن شرطوں کے دعا کی ہے حق سبحانہ وتعالیٰ نے دعا میری مستجاب فرمائی ہے
الحاصل حضرت باری تعالیٰ جل شانہ موافق اپنے ارشاد مرحمت بنیاد کے کہ اُدْعُوْنِیْ
اَسْتَجِبْ لَکُمْ دعائے بندگان مستجاب فرماتا ہے لیکن بفحوائے اکثر احادیث آئمہ
احادیث ائمہ اطہار علیہم السلام کے وقت اوراد وادعیہ واعمال کے شرائط وآداب دعا
کے بندگان خدا مرعی وملحوظ رکھیں چنانچہ صاحب رسالہ حرز الامان نے قول ایک بزرگوار خواجہ
مقاتل رحمۃ اللہ کا لکھا ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص بعد فریضہ بامداد کے پہلے اِس سے
کہ کسی سے کلام کرے اِن کلمات کو تین بار کہے اگر حاجت اُسکی بر نہ آوے تو وہ دعا کنندہ
مجھپر لعنت بھیجے وہ کلمات یہ ہیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَقُلْ رَبُّکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

بِحَقِّكَ وَجُوْدِكَ مَنِّكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بھی وہی بزرگوار فرماتے ہیں کہ جو شخص شب جمعہ مین اس دعا کو چار بار پڑھے جو حاجت کہ خدا سے چاہے برآوے اور اگر حاجت اُسکی برنہ آوے تو اُس سے کہو کہ مجھ پر لعنت کرے وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ الْقَدِيْمِ الَّذِیْ لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الَّذِیْ لَمْ يَجْهَلْ سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِیْ لَا يَبْخَلْ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الَّذِیْ لَا يَعْجَلْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
ونیز صاحب رسالہ موصوف نے قول جمال الاسلام یونس سجاوندی کا لکھا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو یا کار دشوار سامنے آوے پس لکھے اس دُعا کو اور آب رِوان مین ڈال دے اگر اندر ہفتہ کے غرض اُسکی برنہ آوے تو فردائے قیامت کو وہ شخص میرا دامنگیر ہو یہ دعا رسالہ ہذا کے قسم اول کے حصۂ دوم مین بذیل عرائض کشائش مہمات کے مرقوم ہو چکی ہے غرض ابراد ان اقوال سے اس مقام پر یہ ہے کہ اگر بعد بجاآوری اِن اعمال واقوال کے حاجت کسی عامل کی برنہ آوے تو وہ تقصیر صاحب قول سے نہیں ہے بلکہ فروگذاشت عامل سے بجاآوری شرائط وآداب دعا مین ہوگا۔ ختم ہوا رسالہ ہذا۔
وَاللهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ٥ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی

بنا اس رسالہ کی تو سنہ تیرہ سو آٹھ ہجری مین ہو چکی تھی اور ترتیب
اسکی شروع ماہ محرم سنہ ۱۳۰۹ھ سے ہوکر ماہ شعبان المعظم سنہ
مذکور مین ختم ہوا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
الْمَعْصُوْمِيْنَ

للمؤلفہ

چونکہ اکثر ارباب تالیف کتب خاتمہ کتاب پر اپنا حسب ونسب مشروحاً ومبسوطاً درج فرمایا کرتے ہین جس سے کچھ مفاد عموماً متصور نہین ہوتا بلکہ خاصتہً ایک مؤلف ہی کا نسب اُس سے ظاہر ہوتا ہے لہذا نظر بہ تقلید اُن حضرات مؤلفین کے یہ کمترین بھی اپنا نسب نامہ خاتمہ پر اس رسالہ کے واسطے فائدہ خاص وعام سادات عظام کے ارقام کرتا ہے پس جو صاحب سادات بنی ہاشم سے اپنا نسب اپنے نام سے تا بحضرتِ آدم علیہ السلام پہونچانا چاہیں اِن چند سطرون کو ملاحظہ فرماکر اپنے نام سے تا باسم مقدس جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کے اپنے بزرگانِ اسلاف کا نام شمار کرلین پھر بطریق ذیل حضرت آدم ابو البشر علی نبینا وعلیہ السلام تک ملاحظہ فرمالیں ؛

سید وزیر الدین حسین بن سید نثار علی بن سید محمد اسمٰعیل بن سید شاہ علم الدین بن سید علی کبیر بن سید فتح محمد بن سید علم الدین سید عمر المعروف شہید بن سید بوڈھن معروف شہید بن سید علم الدین المعروف شہید بن سید عمر بن سید مبارک بن سید حامد صغیر بن سید جیون بن سید بڈی بن سید حامد کبیر بن سید عمر نوبہار بن سید قطب شہاب الدین بن سید محمود ناصر الدین بن سید مخدوم جہانیان جہان گشت بن سید احمد کبیر بن سید جلال سرخ بخاری بن سید علی ابو المؤید بن سید جعفر ثالث بن سید محمد بن سید محمود ابو یوسف بن سید احمد بن سید عبد اللہ بن سید علی اصغر بن سید جعفر ثانی عرف عبد اللہ مشہور بہ جعفر تواب بن امام علی نقی الہادی علیہ السلام بن امام محمد تقی الجواد علیہ السلام بن امام ابو الحسن علی الرضا علیہ السلام بن امام ابو ابراہیم موسیٰ الکاظم علیہ السلام بن امام ابو عبد اللہ جعفر الصادق علیہ السلام بن امام ابی جعفر محمد باقر علیہ السلام

بن امام ابو محمد زین العابدین علی علیہ السلام بن امام ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام
بن ابو تراب مرتضیٰ علی علیہ السلام بن حضرت عمران عرف ابی طالب بن ابو المطلب
و فرزند ثانی ابو المطلب حضرت عبداللہ پدر عالی قدر جناب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ بن عبداللہ بن مطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ
بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرک
بن الیاس بن مضر بن نزار معد بن عدنان بن ادبن ادد بن الیسع بن ہمیسع بن
سلامان بن حمل النبت بن قیدار بن اسمٰعیل علیہ السلام بن مہتر ابراہیم علیہ السلام بن تارخ
بن ناخور بن شروغ بن ارغو بن قانع بن عابر بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح
علیہ السلام بن ملک بن اخنوخ یعنی ادریس علیہ السلام بن الیارذ بن مہلائیل بن قینان
بن انوش بن حضرت شیث علیہ السلام بن حضرت آدم صفی اللہ علی نبینا وآلہ علیہ السلام
ابن التراب یعنی خاک

تمت

اعلان واجب الاذعان

کتاب حرز المومنین کا حق تالیف وتصنیف مصنف مدظلہ العالی نے بعد از اخذ حق تالیف
بنام راقم ہبہ کر دیا ہے بنابراں بخدمت اہالیانِ مطابع دیار و امصار کے گذارش
کیجاتی ہے کہ کوئی صاحب قصدِ طبع نفرمائیں اور بجائے نفع کے ضرر عظیم اٹھائیں
کتاب ہذا بموجب قانونِ لستم ۱۸۶۷ء کے داخل فہرست رجسٹری ہو چکی ہے
بر رسولاں بلاغ باشد و بس

العبد سید علی حسین مالک مطبع یوسفی دہلی